

مجموعه	سطر	ایرانیات فصول مع علاقه مضامین
۱۲۲	۱	باب دوم در فضایل سفر و زیارات و زیارت حضرت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره
۵	۲	فصل اول از زیارت دوم و ذکر ابعثت الهی و سایر دعاها و زیارات
۱۲۵	۳	فصل دوم از زیارت دوم - حال شایگان از زندان و بدو و برادرش و غیره
۱۲۶	۵	فصل سیوم از زیارت دوم - مایحتاج عمرت و غیره
۱۳۰	۸	فصل چهارم از زیارت دوم - تذکره حفظ صحت و زیارت موسی و عیسی
۱۳۱	۱۸	فصل پنجم از زیارت دوم تذکره حفظ صحت و زیارت موسی و عیسی
۱۳۲	۵	فصل ششم از زیارت دوم تذکره حفاظت و زیارت موسی و عیسی
۶	۱۳	فصل هفتم از زیارت دوم تذکره دفع مضرت آهای و مضرت
۱۳۳	۳	فصل هشتم از زیارت دوم تذکره ای ضروری برای هر کسی
۱۳۵	۱	باب سیوم در فضایل سفر و زیارات و زیارت حضرت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره
۵	۳	فصل اول از زیارت دوم - دعا برای تن و سایر حاجات
۱۳۷	۶	فصل دوم از زیارت دوم ذکر حفظ صحت و زیارت موسی و عیسی
۷	۱۳۳	باب چهارم در حفظ صحت و زیارت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره
۱۳۹	۷	باب پنجم در حال و علاج امراض سری - مبتدیان و غیره
۸	۹	فصل اول از باب پنجم در علاج امراض و زیارت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره
۱۴۰	۲	فصل دوم از باب پنجم - در علاج امراض و زیارت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره
۱۴۱	۱	فصل سیوم از باب پنجم - در علاج امراض و زیارت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره
۱۴۶	۱	باب ششم در حال و علاج امراض و زیارت موسی و عیسی و محمد و ائمه و اولاد و غیره

صفحه	سجل	ا ب ر ا ب فصل مع خلاصه مضامین -
۱۳۴	۳	فصل اول از باب هشتم - معالجه غزافات بحری مثل قتیان و دران و غیره -
۱۳۵	۱	فصل دوم از باب هشتم - معالجه رمه و حنظل و آب بکر و بکر و غیره -
۱۳۶	۱۳۵	باب بیستم - علاج جملہ امراض بطور مجمل - باقرانہ - بیست و پنج فصل -
۱۳۷	۲	فصل اول از باب بیستم - ضمن اول - معالجه امراض سیر -
۱۳۸	۱۸	ضمن دوم از فصل اول از باب بیستم - معالجه سافرا از امراض سیر -
۱۴۰	۱۱	فصل دوم از باب بیستم - معالجه امراض چشم -
۱۴۲	۱۷	فصل سوم از باب بیستم - علاج امراض گوش -
۱۴۳	۴	فصل چهارم از باب بیستم - علاج امراض بینی -
۱۹۱	۵	فصل پنجم از باب بیستم - علاج امراض و اذی قلب و زبان -
۱۹۷	۱۱	فصل ششم از باب بیستم - علاج امراض اسنان و لثه -
۲۰۵	۱	فصل هفتم از باب بیستم - علاج امراض حلق و لہات و مری -
۲۱۱	۲	فصل هشتم از باب بیستم - علاج امراض صدر و آلت تناسل -
۲۱۷	۱	فصل نهم از باب بیستم - علاج امراض قلب -
۲۲۹	۱۹	فصل دهم از باب بیستم - علاج امراض پستان -
۲۳۲	۸	فصل یازدهم از باب بیستم - علاج امراض معدہ -
۲۴۱	۷	فصل دوازدهم از باب بیستم - علاج امراض جگر -
۲۴۸	۹	فصل سیزدهم از باب بیستم - علاج امراض مارد و طحال -
۲۵۱	۶	فصل چهاردهم از باب بیستم - علاج امراض مغایر

صفحه	مجله	ابواب و فصول مع خلاصه مضامین
۳۴۱	۳	علاج مسافران و اراضی شوره
۳۴۲	۱۲	ضمیمه پنجم از فصل ۲۲ باب هفتم - علاج قمل - ۱
۳۴۳	۱۳	ضمیمه ششم از فصل ۲۲ باب هفتم - علاج تپکی بیاختن
۳۴۴	۶	ضمیمه هفتم از فصل ۲۲ باب هفتم - علاج راجیم قمل و غیره
۳۴۵	۱۱	علاج مسافران و راجیم قمل و غیره
۳۴۶	۱۸	ضمیمه هشتم از فصل ۲۲ باب هفتم - علاج جراثیمات
۳۴۷	۲	علاج مسافران و جراثیمات
۳۴۸	۹	ضمیمه نهم از فصل ۲۲ باب هفتم - علاج شقیقه و ضربه و سدیج چاکلیه
۳۴۹	۵	علاج مسافران و شقیقه و ضربه
۳۵۰	۱۴	ابواب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر فصل
۳۵۱	۱۵	فصل اول از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده و کلیه
۳۵۲	۱۳	فصل دوم از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده
۳۵۳	۱۴	قاعده اول از فصل دوم از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده و کلیه
۳۵۴	۵	قاعده دوم از فصل دوم از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده و کلیه
۳۵۵	۵	قاعده سوم از فصل دوم از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده و کلیه
۳۵۶	۱۴	فصل ششم از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده و کلیه
۳۵۷	۳	قاعده اول از فصل ششم از باب ششم - علاج سموم مشروب و طوطی و سموم مشتمل بر قاعده و کلیه

صفحه	سطر	ایجاب و فصول مع علاقه مضامین
۳۸۹	۱۷	فصل دوم از فصل سیم - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
		فصل اول از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۳۹۱	۵	فصل دوم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۳۹۲	۱۵	فصل اول از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۳۹۵	۱۱	فصل اول از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۳۹۶	۹	فصل دوم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۳۹۹	۲	فصل سیم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۰۱	۴	فصل چهارم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۰۴	۷	فصل پنجم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۰۶	۱۹	فصل ششم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۰۹	۲	فصل هفتم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۱۰	۳	فصل هشتم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۱۱	۵	فصل نهم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۱۲	۱۷-۱۵	فصل دهم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول
۴۱۳	۱۷-۱۹	فصل یازدهم از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول - تدبیر از فصل اول

صفحه	سطر	ابواب و فصول مع مضامین
۳۱۵	۱۱-۱۲	علاج مکرادس - درم بن گوش - سبیلان و بوی گوش - اطفال - از باب دهم
۳۱۶	۱۰	علاج رد - اطفال - از باب دهم
۳۱۷	۱۸-۱۳	علاج التصلب الحنجری - ناسه الشفاه - اطفال - از باب دهم
۳۱۸	۸	علاج غموض - اطفال - از باب دهم
۳۱۹	۱۲-۱۱ ۱۸-۱۶	علاج تصلب اللب - سلق - غذای شیر - اطفال - از باب دهم
۳۲۰	۴-۳ ۱۲	علاج طول - ذرق - شقاق - اطفال - از باب دهم
۳۲۱	۸-۷ ۱۱	علاج التهاب الشحم فی مجری الانف - سده لب - علاج - اطفال - از باب دهم
۳۲۲	۱۲	علاج لذغ لثه - اطفال - از باب دهم
۳۲۳	۱۲-۱۱ ۱۴	علاج درم لثه - سترای لثه - ستره - اطفال - از باب دهم
۳۲۴	۱۳	علاج فوات الکریمه - اطفال - از باب دهم
۳۲۵	۱۲-۱۱	علاج سوء تغذیه منخرخه و رجواب - اطفال - از باب دهم
۳۲۶	۱۵-۱۴	علاج انقباض مری - فواق - اطفال - از باب دهم
۳۲۷	۱۲-۱۱	علاج فی مریج - ضعف معده - اطفال - از باب دهم
۳۲۸	۸	علاج تخنن البین و معده - اطفال - از باب دهم
۳۲۹	۵-۴ ۱۲	علاج خون در معده بسته شود - درم معده - وسیله ایجاد - اطفال - از باب دهم
۳۳۰	۱۰	علاج درم کبد - اطفال - از باب دهم
۳۳۱	۱۶-۱۵	علاج و بیلته مکب - اطفال - از باب دهم
۳۳۲	۱۰	علاج درم طحال - اطفال - از باب دهم

صفحہ	سطر	ابواب و فصول مع خلاصہ مضامین
۴۸۵	۶	بیان چارم - از خاتمہ - اشعار فارسی ہمد و مناجاتیہ و فقیہہ -
۴۹۶	۱۸	بیان پنجم - از خاتمہ - اشعار اردو ہمد و فقیہہ و مناجاتیہ -
۵۲۴	۸	بیان ششم - از خاتمہ - مناجات پربان بہاشہ -
۵۲۵	۱	بیان ہفتم - از خاتمہ - قطعات تاریخ افعال و بعض افعال جناب - مستطاب حکیم غلام قادر صاحب مرحوم -
۵۲۶	۱۴	قطعات تاریخ تصنیف سعادت اربعین -
۵۲۹	۴	قطعات تاریخ انطباع سعادت دایرین -
۵۳۰	۱	محنت نامہ سعادت و اربعین -

نسب بہ بندہ حاجی حکیم محمد فرید الدین عفی اللہ عنہ
جناب سیدنا مولانا امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

جناب سیدنا حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ

حضرت ابو محمد حسنہ اللہ علیہ

حضرت ابوالحسن اہل حقیقتی رضی اللہ عنہ

حضرت ابویوسف ناصر الدین رضی اللہ عنہ

حضرت حاجی شریف ندوی رضی اللہ عنہ

حضرت خواجہ محمود علی حسنہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ محمد سلح رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ لال محمد رحمۃ اللہ علیہ

جناب حکیم حافظ علاء الدین علیہ الرحمہ

جناب حکیم نذیر بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم حایر ابوالبرکات رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حکیم شیخ حیات بخش علیہ الرحمہ

حضرت حکیم خیر اہی علیہ الرحمۃ

جناب حکیم حافظ گوہر رحمۃ اللہ علیہ

جناب حکیم خواجہ غازی الدین رحمۃ اللہ علیہ

حکیم محمد کبیر رحمۃ اللہ علیہ

حکیم محمد تقی خان علیہ الرحمۃ

حکیم خان جہان خان علیہ الرحمہ

حکیم عبدالغنی صاحب علیہ الرحمۃ

جناب حکیم تقی الدین علیہ الرحمہ

جناب حکیم غلام قادر علیہ الرحمہ

جناب حکیم غلام نبی علیہ الرحمہ

بندہ عاجز حکیم محمد فرید الدین علیہ الرحمۃ

چودا محمد حسین سلمہ

العلماء أعلموا بالدين وعلموا بالدين

این کتاب اجواب که ملو از مقاصد خیر دنیا و دین است الهی به

دکتر ۱۲۵۵
سعاد الدین

والله اعلم بالصواب حکیم محمد زید الدین بساط که مصنف کتاب الطبیع است

مطبع محمد کوثله بالبرس

بسم الله الرحمن الرحيم

قلم و زبان کو کہاں تاب و ان ہے جو حوالق اس و جاں ایک شمع میان
کر سکے۔ صفحہ و طاس میں کہاں وسعت جو ذرہ بہر شمع رفعت و بلال
ایزد و ہمال و سہیں سا سکے یہ وہ دریای بی پائین ہے کہ جس کے شان میں
لمحہ ناک حق معرفتک ماتم النبیین کا بیان ہے۔

سبحان تنہ کیادات مجمع صفات منفرد وجودات زبرہ کائنات ہے کہ جس کے انتہا
نعت خارج از کمالات ہی۔ کسی فرد بش کو کیا یا را جو سر موفقت حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ادا کری۔ سچر و نیاز بہین طوالت و انہیں کسی کو
اس میں کمال ہو نہ میں۔ تصبیحان متعقدین و ساخرین تادم میں خجل میں جو ذمی شعور
ہیں معترف بقصور ہیں۔ واک کیا تصور نہ ہی صحابہ کرام آپس میں کیا کیا و انہیں
ضیائے منہم کی ہیں کہ جس کے صفت ثانی انہا ہے اور خطیہ تحریر و تقریر ہی برآں۔ مجاہد

موجہ کے مایہ کے طرف سے بجز تحفہ و رود اور کیا زیبا ہے + صلی اللہ علی
 خیر خلقہ و علیہ و آلہ و اصحابہ و اتبعائہ و اتقیائہ اجمعین +
 مخفی زہے جو کہ پرن محمد فرید الدین بن زبیرۃ الاطباء و قدوة الحکماء القمان ان
 فاطمون آوان و حید الدمر سمید العصر جناب ستطاب حکیم غلام قادر صاحب
 مرحوم غفر اللہ لہا ساکن جال شیا لہ جو بجال اشتیاق اپنی گھر سے یکایک و انہ ہو
 بانفصال الحمی حج بیت اللہ و زیارت مزار رسول اللہ علیہ التحیۃ و التسلیم شرف
 ہوا ہر راہ میں جو انواع انواع تکالیف سفر بری درجہ کی کا مشاہدہ کیا تو خیال
 کہ را کہ اکثر صعوبات حجاج کو ناواقفیت سے لاحق ہوتے ہیں اگر اسکی تدبیر کجاو
 تو موجب سعادت و آسائش حجاج ہو جاوی +

الحمد للہ و الحمد للہ کہ عرصہ قلیل میں یہ مدعا حاصل ہوا یعنی یہ رسالہ ماہ محرم الحرام
 بارہ سو تہاسی ہجری میں ختم ہوا کو پہونچا + اور گیارہ باب اور ایک خاتمہ
 پر تقسیم کے نام اسکا سعادت و آسائش رکھا + خدای جل و علی اپنے
 حبیب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ و السلام کے طفیل اسکو مقبول
 طبائع خاص و عام کرے + مہر کو اور میرے دوستوں اور جملہ حجاج و مسافرن
 بر و بحر کو اسکی فواید سے کامیاب فرماوے آمین ثم آمین یا رب العالمین +

باب اول نین مندرج ہے حال اپنے سفر وغیرہ کا مع طریق سفر و حج
 و زیارت وغیرہم +

باب دوم میں مندرج ہیں نصایح سفر بری بات صحت جسمی وغیرہ +

باب سوم میں مندرج ہیں نصایح سفر بحری بات صحت جسمی وغیرہ +

باب چہارم میں گفتار ہے بابت حفظ صحت مسافر و بحر و بطور قاعدہ +

باب پنجم میں مندرج ہے حال امراض ہری اور دوا اوسکا +
 باب ششم میں مندرج ہے حال امراض بحری اور دوا اوسکا +
 باب ہفتم میں مندرج ہے علاج امراض بطور مجمل و مسافرانہ +
 باب ہشتم میں مندرج ہے علاج مسموم مشروب و طرد ہوام کا +
 باب نہم میں مندرج ہے تبریر حوال و وضع حمل و مولود و رضاع و مرضعہ کے +
 باب دہم میں مندرج ہے علاج صبیان کا +
 باب یازدہم میں مندرج ہیں ادویات اخم و سہلہ - اور فہرست مرکبات
 خاتمہ میں مندرج ہے حال فرصت و فضائل حج و زیارت مزار رسول اللہ
 علیہ السلام اور مسائل متعلقہ اور شعار حمد و نعت و مناجات وغیرہ +
 ناظرین کتاب کے متین الناس ہے کہ خاکسار کو دعای خیر سے یا فرما دیں +
 اور جس جگہ ستم یا دین اصلاح فرما دیں + یا بقول شاعری + اگر اصلاح نہ ہو
 رَحِمْنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ مِنْ حَقِيْبِ الْمَلَاوِيْهِ وَالْوَبَاءِ مَعَ اَهْلِيْ وَ مَلَاوِيْحِيْ اِيْمًا
 اَبَدًا يَا حَفِيْظُ +

باب اول شتم و اہر سات فصل کے

فصل اول میں حال ایسے سفر کا مع طریق برویکملی از وطن و سفر حج و طریق
 حج و زیارت و معانی حج و عمرہ و اذان و تمتع و غیرہ و فرق بینہا و طریق ادائی انصاف
 و وجہ تسمیہ بعض مقامات و بیان احرام و وقت و مکان احرام +
 التماس ایسے حال سفر کے نگار میں سے مقصود یہ ہے کہ جس سے جو محکوم
 ناظرین متبرک اور بزرگ کہیں بلکہ یہ غرض ہے کہ اس سے حجاج کو حالات

حالات نارل در مقابلہ بزم بروج و قعد و خرج و طریق حج و غیرہ سی اگامی
حاصل ہو جاوے۔ اور باوجود اونکھانے مصیبت سفر کے جو حجاج بسبب
سیری و کم فرستی مطوین اور مزورین اور اپنی ناواقفیت کے اکثر زیارت سے
محروم رہ جاتے ہیں معذور ہیں +

واضح ہو کہ بتاریخ چار دہم شہر شوال المکرم ۱۳۳۸ھ اجم روز یکشنبہ حاکم سرائے
سی روانہ ہو کر ٹیالہ میں پھونچا۔

ماہیہ۔ ایک شہر ہے ملک پنجاب ہے۔

ٹیالہ کو ناہرہ سی بارہ کوس کے مسافت ہے۔ بتاریخ پانزدہم ماہ مذکور
روز و شنبہ بلان بھی دن کے بعد اسی طریق روانگی ٹیالہ سے بندہ مع
روانہ ہو کر آٹھ بجی رات کے وار دانیالہ ہوا۔

انیالہ کو ٹیالہ سی ٹھارہ کوس کا بعد ہے۔

طریق روانگی از وطن و سفر حج۔

۱۔ بہ نیت خالص اور خدا کے واسطی راہ حج کا کرے یعنی یا دا افکار و
تلاش و تجارت مد نظر نہ رکھی البتہ اگر مقصود اصلی حج اور تجارت عارضی
تو فیضائے خیرین جیسا کہ فرمایا ہے لیس لکھیکہ جیسا کہ حج ان تبتغوا فضلا
من ربکم جس قدر ترچہ بہترین ہے تم کو گناہ کہ چاہو تم زیادتی پروردگار اپنی سے
شان و دل میں آیت کی جیسے کہ پہلے اسلام کی ایام حج میں بازا و عکاظ و منہ و ذوالحجہ
میں لوگ خرید و فروخت کیا کرتے تھے اور بھی دیکھی معاش تھے جب اسلام سے
رونق پڑے مسلمانوں نے تجارت میں نااہلی کی تا بہ آیت نازل ہوے
یعنی حج کے ساتھ اگر نفع بھی تجارت میں تلاش کرو تو کچھ گناہ نہیں۔

بندہ مع روانہ ہو کر آٹھ بجی رات کے وار دانیالہ ہوا۔

۱۔ سب کا ہر کسی توبہ نصوح کرے۔
 ۲۔ اگر فرض کیجا دیا ہو اور اگرے۔
 ۳۔ اگر امانت کیجی اسکے پاس ہو تو دار زندہ کی پاس ہو نہ چاوتے۔
 ۴۔ عمو کر احق العباد کا جہانک ہو کے۔
 ۵۔ راضی کرنا دشمنوں کا کہ قبول ہونا توبہ کا اس پر موصوفہ ہے۔ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَوْبَةَ عَبْدٍ حَتَّى يَرْضَى الْخَصْمَاءُ وَلَا دَارَ صِخْرَاءٍ وَلَا رَضَى وَيَقْبَلُ اللَّهُ تَوْبَةَ وَصُوْرَةٍ وَصَلَوٰةٍ وَذِيْرَةٍ وَأَخِيْلٍ تَرَدَّدَ فِي الْخَصْمَاءِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ عِبَادَةِ أَلْفِ سَنَةٍ تَزْمُرُ نہیں قبول کرنا ہی اللہ توبہ بندہ کی یہاں تک کہ راضی کرے اپنی دشمنوں کو پس جب راضی ہوے دشمن راضی ہونا ہی اللہ اور قبول کرنا صی توبہ اور کسی اور روزہ اور سکا اور نماز اور کسی اور ایک درم جو حق دشمنوں میں دیا جاوے گھر ہی اور کرے والی کے لئی عبادت تہا بر سر ہے۔
 ۶۔ واجب ہے جہاں کر دینا نفقہ عیال و اولاد کا۔ اور جب کا نفقہ اس پر واجب ہے ہی اپنی بہرنے تک۔ اس لوگوں سے ہرگز نیچرے نہ کرے۔ ارشاد تہرور کائنات کا ہے مَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ سَكْمٌ كَفَىٰ بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُصَيِّعَ أَهْلَهُ ترجمہ کافی ہے آدمی کو گناہ گار نہ ہونی میں ضایع کرنا اپنی اہل کا۔
 ۷۔ راضی کرنا چاہیے والدین کو اور جب کا اطاعت اور نفقہ اس پر واجب ہے اگر والدین اسکی خدمت کی محتاج ہوں تو اس حالت میں انکو چھوڑنا مکروہ ہی۔ اگر والدین حج فرض کے اور اگر عیسے منع کریں تو اوں کا کہنا ماننا چاہیے اور کرنے حج نفقے کی خدمت و اطاعت والدین کے بہتر ہے۔ اگر والدین بخوش

یسی والا ہے کہ ہر انون کی اور مال اور اولاد اور یاروں اور بیانیوں کا سچا چکو اور
او کو ہر آست و مصیبت سی -

۱۱ جب دہیز آدمی سورہ انا انزلناہ اور یہ دعا پڑھے **لَیْسَ لَہٗ فِیْہِ نَکَلٌ**
عَلٰی اللّٰہِ وَلَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ **لَیْسَ لَہٗ فِیْہِ نَکَلٌ** **عَلٰی اللّٰہِ** **وَمَا لٰی**
فِیْہِ نَکَلٌ **لَہٗ فِیْہِ نَکَلٌ** **وَاللّٰہُ** **تَوَكَّلْتُ** **وَاللّٰہُ** **عَلٰی** **اَعْتَصَمْتُ** **وَاللّٰہُ**
عَلٰی **تَوَكَّلْتُ** **لَہٗ فِیْہِ نَکَلٌ** **وَاللّٰہُ** **تَوَكَّلْتُ** **وَاللّٰہُ** **عَلٰی** **اَعْتَصَمْتُ** **وَاللّٰہُ**
لیکھیں کہ یہاں تو جھٹت تیرا ہم سفر کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بہرہ سا کیا میں
پرورد نہیں بچا ہی نہ اور حسین توت ہی عادت پر مگر اللہ کے جہت سی ساتھ
نام اللہ کے عطا کرتا ہوں اور ہر بات ہی اور مال اپنی اور دین اپنی کے آئی اللہ سے
تیری ہی چلنا ہوں میں اور طرف تیری ہے وہاں کرتا ہوں میں اور ساتھ تیری ہے
بہرہ سا کرتا ہوں میں اور بھی عطا کرتا ہوں میں اسے اللہ توت دی چکو
نقوی کا اور بخش میرے گناہ اور توبہ کر چکو کیوں کہ طرف جہاں جاؤں -

۱۲ جب ابہر بخلی یہ دعا پڑھے **اَللّٰہُمَّ** **لَیْسَ لَہٗ فِیْہِ نَکَلٌ** **عَلٰی** **اَعْتَصَمْتُ** **وَاللّٰہُ**
عَلٰی **تَوَكَّلْتُ** **لَہٗ فِیْہِ نَکَلٌ** **وَاللّٰہُ** **تَوَكَّلْتُ** **وَاللّٰہُ** **عَلٰی** **اَعْتَصَمْتُ** **وَاللّٰہُ**
لیکھیں کہ یہاں تو جھٹت تیرا ہم سفر کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بہرہ سا کیا میں
پرورد نہیں بچا ہی نہ اور حسین توت ہی عادت پر مگر اللہ کے جہت سی ساتھ
نام اللہ کے عطا کرتا ہوں اور ہر بات ہی اور مال اپنی اور دین اپنی کے آئی اللہ سے
تیری ہی چلنا ہوں میں اور طرف تیری ہے وہاں کرتا ہوں میں اور ساتھ تیری ہے
بہرہ سا کرتا ہوں میں اور بھی عطا کرتا ہوں میں اسے اللہ توت دی چکو
نقوی کا اور بخش میرے گناہ اور توبہ کر چکو کیوں کہ طرف جہاں جاؤں -

در روز نیک و بی سخت گاه ایل اسلام را - اور ابو الطغریر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ نازی رحمہ پر (جو فرضی و ظنیہ خواہ بادشاہ تھا) نام شاہی لکھا گیا۔ تو
 ستار ایل نام کے گویا دیکھ کر نام بندہ سوتا میں بری برس طارات عظمہ موجود ہیں۔ سکرولی جو بایہ تخت راہین الیسی شہک مقامات و ان اولوہزم بادشاہوں کے
 یادگار تھوہ جاع مسجد کے کہ جسکا بقیہ ہے اب بھی موجود ہیں کہ بجز زارت و ملا خطہ جو جہت ہیں و نیل ہے مختار و فی تفصیل بہت ہے۔ مسخہ فخری ہے۔ سی
 زینت اساجہ ہے۔ مونی مسجد کے سنہ قمری ۱۰۰۰ ہے۔ مسجد بولڈی ایل ہے۔ مزار حضرت خواجہ باقی محمد صاحب علیہ الرحمہ ہے۔ مزار ملا مولوی شاہ علیہ الرحمہ صاحب رحمہ
 ہے۔ مزار شاہ نظام الدین صاحب مغفور و آخر عمر صاحب رحمہ ہے۔ مزار جد حسن رسول ناما علیہ الرحمہ ہے۔ مزار درویش چاندانی ہے۔ مزار خواجہ قطب الدین صاحب رحمہ
 علیہ ہے۔ مزار شاہ ملک ان صاحب رحمہ ہے۔ خانقاہ حضرت ملا علی شاہ صاحب مغفور ہے۔ مزار حضرت مرید حضرت بہری علیہ الرحمہ متصل جامع مسجد ہے۔ دیگر مزارات مزار
 رشتہ ایل و بی خود مزارات سی معلوم ہوتی ہیں۔ ۱۰۰۰ قس نام قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ مزارات سید البرادر احمد علیہ الرحمہ ۱۰۰۰ جامع مسجد ہے۔ مقبرہ
 پارتہ و مقبرہ ۱۰۰۰ مقبرہ صفور رنگ ہے۔ چوبیس گنبد نمازی مزار شاہ نظام الدین صاحب رحمہ ہے۔ لائہ قطب صاحب رحمہ ہے۔ لائہ کوہ کوہ نور و ستار
 ال قلعہ ہے۔ ۱۰۰۰ قاتل سبزی مدی -

سے تو خوش ہوتا ہے اور مجھ کو بچا شیطان مروود سے۔

۱۰ آیت الکرسی اور سورۃ تہلک اور معوذتین پڑھ کر ہر سات سکین کو کچھ دیوی
 ۱۱ سے رخصت ہو کر دھاپا ہے۔ اور اگر استغفر اللہ ذینکۃ وایمانکم
 و نوحائیم اعننا لکم ترجمہ خدا کو سپرد کرتا ہوں دین تمہارا اور ایمان تمہارا اور
 انجام کاموں تمہارے کا۔

۱۲ رخصت کرنے والی کہیں۔ فی حفظہ اللہ و کفیفہ زود لک اللہ النقی
 و جنتک عن الزدی۔ ترجمہ بیچ حفاظت اللہ کے رہو اور پناہ اوسکی کے
 نوشہ دی اللہ تجھ کو ہر ہنگام سے کا اور دور رکھی تجھ کو ہلاکت سے۔

تاریخ شام و قہم ایک یحییٰ ن کے بندہ شہر انبالہ سے روانہ ہو کر جہاد فی انبالہ لڑ
 پہونچکر نویسیات کے فی شکرم میں روپیہ کرایہ دیکر روانہ ہوا اور تاریخ عظیم
 دہلی میں پہونچا۔ تاریخ بست سائیں چار یحییٰ ن کے دہلی سواری ریل گاڑی
 درجہ سیوم فی نفر چہرہ روپیہ دیدہ آنہ کرایہ دیکر تاریخ بست ویکم گیارہ یحییٰ ن کے
 اسٹیشن آباد پرا تراز بابت دہانے اسباب کے بیرون اسٹیشن تک فی کل
 ایک آنہ مزدوری دیا اور آٹھ آنہ شکرم کا کرایہ دیکر سرالہ آباد میں پہونچا اور
 فی مکان چار آنہ سرائی میں ایک شب کے ہتیارہ کو دئی۔ تاریخ بست دوم
 چہرہ یحییٰ صبح کے فی نفر تین روپیہ نوا آنہ کرایہ دیکر سوار ہو کر وارد اسٹیشن چلیں
 ہوا اور بارہ آنہ کو دوپکہ کرایہ کر کے سرائی میں پہونچا۔ اسوقت یہاں
 سوای ایک سرائی کے اور جگہ فرد گاہ مسافروں کے لئے نہ تھی اور اسٹیشن
 سے بہت دور ہے بجز مکان اور سب طرح کے اس میں تکلیف ہے۔ تاریخ بست سوم
 گراچی سبیل کے پوری پینتیس روپیہ پونے نو آنہ کو کرایہ کر کے چار یحییٰ ن کے

تاریخ شام و قہم ایک یحییٰ ن کے بندہ شہر انبالہ سے روانہ ہو کر جہاد فی انبالہ لڑ پہونچکر نویسیات کے فی شکرم میں روپیہ کرایہ دیکر روانہ ہوا اور تاریخ عظیم دہلی میں پہونچا۔ تاریخ بست سائیں چار یحییٰ ن کے دہلی سواری ریل گاڑی درجہ سیوم فی نفر چہرہ روپیہ دیدہ آنہ کرایہ دیکر تاریخ بست ویکم گیارہ یحییٰ ن کے اسٹیشن آباد پرا تراز بابت دہانے اسباب کے بیرون اسٹیشن تک فی کل ایک آنہ مزدوری دیا اور آٹھ آنہ شکرم کا کرایہ دیکر سرالہ آباد میں پہونچا اور فی مکان چار آنہ سرائی میں ایک شب کے ہتیارہ کو دئی۔ تاریخ بست دوم چہرہ یحییٰ صبح کے فی نفر تین روپیہ نوا آنہ کرایہ دیکر سوار ہو کر وارد اسٹیشن چلیں ہوا اور بارہ آنہ کو دوپکہ کرایہ کر کے سرائی میں پہونچا۔ اسوقت یہاں سوای ایک سرائی کے اور جگہ فرد گاہ مسافروں کے لئے نہ تھی اور اسٹیشن سے بہت دور ہے بجز مکان اور سب طرح کے اس میں تکلیف ہے۔ تاریخ بست سوم گراچی سبیل کے پوری پینتیس روپیہ پونے نو آنہ کو کرایہ کر کے چار یحییٰ ن کے

اس وقت چار یحییٰ ن کے دہلی سواری ریل گاڑی درجہ سیوم فی نفر چہرہ روپیہ دیدہ آنہ کرایہ دیکر تاریخ بست ویکم گیارہ یحییٰ ن کے اسٹیشن آباد پرا تراز بابت دہانے اسباب کے بیرون اسٹیشن تک فی کل ایک آنہ مزدوری دیا اور آٹھ آنہ شکرم کا کرایہ دیکر سرالہ آباد میں پہونچا اور فی مکان چار آنہ سرائی میں ایک شب کے ہتیارہ کو دئی۔ تاریخ بست دوم چہرہ یحییٰ صبح کے فی نفر تین روپیہ نوا آنہ کرایہ دیکر سوار ہو کر وارد اسٹیشن چلیں ہوا اور بارہ آنہ کو دوپکہ کرایہ کر کے سرائی میں پہونچا۔ اسوقت یہاں سوای ایک سرائی کے اور جگہ فرد گاہ مسافروں کے لئے نہ تھی اور اسٹیشن سے بہت دور ہے بجز مکان اور سب طرح کے اس میں تکلیف ہے۔ تاریخ بست سوم گراچی سبیل کے پوری پینتیس روپیہ پونے نو آنہ کو کرایہ کر کے چار یحییٰ ن کے

روانہ ہو کر شبانہ روز کے چلتی میں بتا بیچ بست و ہنتم باران بھی رات کے
 وارڈ ناگپور ہوا۔ بتا بیچ بست و ہنتم باران بھی من کے بسواری ریل روانہ ہو کر
 وارڈ وڈر ہوا۔ بتا بیچ بست و ہنتم باران بھی من کے ریل میں روانہ ہو کر وڈر
 ہسٹائل ہوا۔ ڈیرہ وڈر ہسٹائل وڈر کانوں میں سدا سدا گاری ہسٹائل
 کے قریب ہے اور ہسٹائل میں بھی بلا کر ایہ سب ہسٹائل کے لیے جگہ ملتی ہے۔
 اسی تاریک و ڈیرہ بھی رات کے ریل میں سوار ہو کر بتا بیچ سٹی م روز سٹیشن
 گیا ان بھی ان کے وڈر ہسٹائل ہو کر سافرخانہ اسماعیل میں فروکش ہوا اس
 وقت سبئی میں پھر سافرخانہ اسماعیل سٹیشن کے اور سدا سدا سٹیشن۔ سٹیشن
 صاحب کے ہمت قابل تحسین آفرین ہے جو ایسی سدا سٹیشن ان میں پھر ان کی اور
 ان کی طرف سے ایسا کا خیر نہیں باقی شیریں بھی چار بھی شام تک سٹیشن تھا
 ان کی جانب سے مفت ملتا ہے۔ یہی من معلوم ہوا کہ جہازات ہوائے
 وڈر ہوائے ضرورت جنگ جس سدا سدا گریز کے فی کرایہ ان میں مگر جہاز ہوائے
 کشتہ نام لگاتے جب سدا سدا گریز ہے اور جہاز کو جانیوالا ہے بندہ بغور
 دریافت اس بات کے غرضی تعداد کو بعد نماز صبح کے مختار جہاز مذکور کے پاس
 حاکم فی نفر میں روپیہ ویکر ٹکٹ جہاز ستر فیہ تک لایا اور اسی وقت بندہ بیٹے
 لگا سمندر پر جا کر بعد اسی چپاٹہ کرایہ کے چوٹی کشتی پر سوار ہو کر جہاز کو دیکھ
 اور ہنتم جہاز کو ٹکٹ دیکھا کہ اپنی فرد و گاہ پر واپس آکر سامان خود ایک بقدر ضرورت
 دو ماہ جمع کر کے بوقت شام سات روپیہ کرایہ کشتی دیکر جہاز پر پہونچا۔ چونکہ
 ہنتم جہاز اوس وقت موجود نہ تھا اور نیز بحوف غرق ہونے کشتی کے صدر حاکم
 جہاز سی رات کو کشتی قریب جہاز نہیں آتی دیتے اسلئے جہاز پر سوار ہونا تھا

ہونا ہوا اور گناہ سمندر پر شب بسر کی۔ اور صبح تاریخ دوم روز پنجشنبہ کو
 جہانہ پر سوار ہوا۔ آٹھ بجی ایک انگریز ملازم گورنمنٹ آیا اور جگہ مسافران
 سوار چارہ گاؤ سنی شمار کیا اور یہ حکم سنایا کہ جس جگہ کا کرایہ دیا ہے
 وہ اوس جگہ بیٹھی اور جگہ کی ہوس نکرس اور پانی و لکڑی تمہاری بندہ اہل جہانہ
 ہی فی نفر تین بوتل آب شیرین کے شبانہ روزین اور لکڑی حسب ضرورت
 تمکو ملیگی اگر بسب بھوسٹے ہوا یا کسی اور بلا کے جہاز کو وقفہ ہو گا تو کسی قدر
 پانی و لکڑی کم ملیگی اگر اسین اہل جہاز کو تا ہی کریں تم بندر پر استغاثہ کرو حق ترک
 ہوگی۔ شمار آدمیوں کا اس واسطہ ہوتا ہے کہ جس طاقت کا جہاز تشخیص ہو کر
 اوس کے لئے بار برداری کے حد معین کی گئی ہے اہل جہاز بطبع زیادہ مسافر اور
 بار چڑھاتی ہیں اسین مسافروں کو تکلیف اور خوف غرقید گے جہاز ہوتا ہے ایسے
 انگریز کو بعد شمار اگر مسافر زیادہ حد مقرر سے پاس ہے تو فی نفر پچاس روپیہ اہل
 جہاز سے چرا لیتا ہے اور مسافریں زیادہ از حد کو اتار دیتا ہے ایسی ہے اسباب
 کے بابت دستور ہے۔ طریق سفر بحر جس وقت کشتی اور جہاز میں
 سوار ہو یہ پڑے بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا قَدْ سَرَّوَاللّٰهُ حَقٌّ قَدْ رَہَ وَالْاَوْفَرُ
 جَمِيعًا قَبَضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِمِيسِرَةٍ
 سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ بِسْمِ اللّٰهِ يَجْرِيْهَا وَمَرْسُهَا
 اِنَّ رَبَّہٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ ترجمہ چڑھتا ہو نین ساتھ نام اللہ کے اور یہ
 قدر جانی اللہ کی اون لوگوں نے جیسی کہ چاہی اور زمین تمام اوسلی مٹی
 میں ہوگی روز قیامت کے اور آسمان پٹی ہو سے ہوگی اوس کے لئے ہاتھ میز
 پاک ہی وہ اور برتر اون کی شرک کرنے سے ساتھ نام اللہ کے ہے چلتا جہاز و کتا

بابت اول

اور شہزادہ کا تختی پروردگار میرا البتہ بختی والا مہربان ہے۔

اوسے تاریخ یا بھی شام کے جہاز کا لنگر اٹھا اور روانہ جانب جدہ شریفہ کے ہوا۔
عوارضات نے جو دریائی سفر میں لاحق ہوتی ہیں خاکسار کو نہایت ادیت پہنچا
انکا علاج اور تفصیل باب ششم کتاب ہذا میں مندرج ہے ملاوہ ان میں اہل جہاز جو
مچھلی خستک کہانیکے لئے ہوتی ہیں اور دریا کے پاس کا بھی تعین ہوتا ہے اس
سے زیادہ تر تکلیف ہوتی۔

سوار ہوا۔ یہ جہاز ملک نواب حیدر آباد کا ہے حجاج کی لئے نقد مقرر ہے
لیکن اس میں یہ قاعدہ معین ہے کہ جو لوگ حیدر آباد میں جا کر خیراتی چٹھی حاصل
کر لائے ہیں او کو مفت مختار جہاز سوار کر دیتے ہیں اگر بعد سوار ہونے اور
لوگوں کے جہاز میں گنجائش دیکھتی ہیں تو لوگوں کو کرایہ لیکر سوار کرتے ہیں تو اس
مدوح کی ذات سے مرشد شریف میں بھی بڑا فیض جاری ہے اور ملک شہزاد
اس سے زیادہ کوئی اس سلطنت اہل اسلام کے نہیں ہے۔ صورت جہاز کے
بعید مثل کشتی کے ہوتی ہے۔ اس جہاز میں تین درجہ زیر و بالا ہیں۔ ۱۔ درجہ
ربرین میں اسباب اور ذخیرہ پانی و کھوشے کا رہتا ہے۔ ۲۔ درجہ اوسط میں
خسکو تو تک کہتے ہیں چار صف میں عام لوگوں کو جگہ دی جاتی ہے اور فی نفر دو فٹ
جگہ ملتی ہے۔ ۳۔ درجہ بالا میں پانچ گونہ ہری میں اہل جہاز اسکو دو سو کہتے ہیں
اس میں بود و بات جہاز یوں کی ہے۔ اور چار بارو خیمہ اور دو یا خانہ زنانہ
برابر ادا کیے اور دو یا خانہ مردانہ بیرون جہاز۔ تین بادبان۔ بادبان
وہ ہے جو خوب دراز پر ہوا سے زور لینے کے لئے بڑا ہوتا ہے اور اوس کے
دو سے جہاز چلتا ہے۔ بادبان میں چار ہر وہ پارچہ دھڑکے جو مثل شطرنجی کے

جہاز

کے ہوتا ہے درجہ بدرجہ باندھے ہیں۔ ہر پردہ کا نام جدا گانہ ہے۔ ۱۔ پردہ زیرین
 کا نام بڑاس ہے۔ ۲۔ پردہ دوم کا نام گائی بڑاس ہے۔ ۳۔ پردہ سوم کا نام سیر ہے
 پردہ چہارم کا جو سب سے اوپر ہے تیرام ہے۔ اگر ضرورت ہوتی ہی پردہ پنجم باندھتے
 ہیں نام اس کا گائی بڑاس ہے۔ ۴۔ طول جہاز کا جو گائی بڑاس ہے۔ ۵۔ تفصیل مہمان
 جہاز یہ ہے۔ ایک کپتان اور جوڑی وگلی جہاز کا مختار ہے تین سو بیس روپیہ ماہوار
 تنخواہ۔ دو معلم ماتحت کپتان یعنی احکامات کپتان صرف ایک اہل ہوتے
 ہیں اور بطور پھرہ کے حالت روانگی جہاز میں ایک بعد دوسرے کی حاضر رہتا ہی
 سمت ہوا کے خبر رکھنی اور غلام صیون سے پردوں کے کہو لنی باندھنے کا کام لینا انہیں
 اختیار ہے۔ معلم اول کے تنخواہ ایک سو بیس روپیہ ماہوار معلم دوم کی اسے روپیہ
 ماہوار۔ چھپیس نفر غلام صیون تنخواہ اوکھی دس روپیہ سی بیس روپیہ تک ماہیانہ۔
 دو بعد از غلام صیون کی ایک تیس روپیہ ماہیانہ دو ستر بجلیس روپیہ ماہیانہ پانچ
 ہی ایک نجار پچاس روپیہ ماہوار۔ چار سکانی فی نفر تیس روپیہ ماہیانہ ایک بعد
 دوسرے کی پھرہ کی طرح پہنہ پرستے ہیں قطب نما اور پھید کے ذریعہ سے جہاز کو راہ
 پر رکھتی ہیں۔ واضح رہے کہ مکان کا ایک پھیدہ اخیر جہاز میں درجہ بالا پر لگا ہوا
 ہی اور قریب ترازو کے اسطر جہاز کے بے تکلیف سکانی کے اوسیر نظر ٹہری قطب نما
 نصب ہوتا ہے پھر نا جہاز کا اوش پھیدہ کے بھرائی پر اور چلانے پر قطب نما
 کے دیکھنی پر منحصر ہے یعنی جس طرف کو جاتے ہیں پھیدہ کی ذریعہ سے جہاز کو
 گردش میں لاتے ہیں۔ سکانیکا ہی کام ہے کہ اگر سوا یا موج وزیا کے سبب
 جہاز راہ چوڑی تو معلم قطب نما دیکھ کر راہ بتاتا ہے اور سکانی پھیدہ ہلا کر اس کو
 راہ پر لاتا ہے۔ ایک جہنڈی طول میں دو گز لمبری کے گوشہ آخری جہاز میں

تھا وہی یا جانب میں دیکھا اور متصل یہی مذکور کے نسب ہوتی ہے اور اس کے
 اور ہر طرف میں نہایت نازک اور نپک پر لٹکائی ہوئی ہوتے ہیں جو تھوڑے
 ہواؤ کو متحرک کرتے ہی ہر شخص سمیت ہوا کا جنس پر مٹائی مذکور ہے۔ جس نوعی
 کی کلید و رجہ اسباب کے سپرد ہوتی ہے اس کو کسب کہتے ہیں۔ خوراک جملہ
 ملازمین حجاز کی سوائے تنخواہ نقد کے ذرا مالک حجاز کی ہے۔ تاریخ بیت و حجاز
 روئے جمعہ کو حجاز میں احرام باندھا گئے کہ حجاج کو جس جگہ احرام باندھنا ضرور ہے اس کو
 میقات کہتے ہیں جو حجاز میں معاینہ میقات کا نہیں ہوا اگر اہل حجاز کے میانے جو اس
 موقع کو وہ برابر میقات کے کہتے تھے احرام باندھنا ہوا۔ اس میں جگہ میقات برابر
 بعض عام فہم بگھٹا ہوں مسائل متعلقہ اسکے تیسرے بیان خاتمہ میں ہیں ۔
 اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ ہے اس کو ابراہیم علی بھی کہتے ہیں۔ یہ جگہ پانچ چھ میل
 مدینہ شریف سے بعد کہتی ہے یہاں چند یاہ ہیں قول عوام کا جو محض بے بنیاد ہے
 یہ ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جنوں کو مار کر اون کو نوینین والا ہی و حلیفہ
 ایک پانی ہے بنی خثیم کا اور حلیفہ ہے تصغیر حلیفہ کے اور وہ ایک گہاس ہے جو
 پانی میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ میقات اور دکنی نسبت فاصلہ زیادہ رکھتا ہے
 مصر اور شام اور مغرب الون کا اگر مدینہ منورہ کی جانب سے گذر ہو تو وہ بھی
 ذوالحلیفہ میقات ہی۔ اگر تبوک کی راہ سے آویں تو حنفیہ ہے لیکن اوسین جو آبادی
 بہت کم رہ گئی ہے اور نہ ان کو قافلہ نہیں جاتا اس واسطے رابع میں احرام باندھتے ہیں
 بلکہ فی زمانہ حال جمیع حجاج بوقت واپسی مدینہ منورہ کے رابع سے احرام باندھتے
 ہیں تبوک ایک زمین ہے دریاں شام اور مدینہ کے حنفیہ ایک تھوڑے
 آبادی ہے متصل رابع کے اور سجدہ مانور بھی اوس جگہ ہے۔ جب

دوسرے بیگم

حج

جب مخالفہ سے عادی بہائی بندوں کو یثرب سے نکالا تو وہ اس جگہ میں آباد ہوئے تاکہ سیلاب و کوہا لگیا تو کون سے کہا اجتہد ہم الحجاب میں ہی رہا لیکن وہ اس کو بہا جب سے اس کا تحفہ نام ہے ۳ نجد و المون کے لئے میقات قرن ہے مسجد اودھی جگہ کو کہتی ہیں اور یہاں مراد اوس سے دین سیمان بن دریمان تہامہ اور عین کے جوہ بلندی کی طرف ہیں۔ دریمان شام و عراق کے جوہ پتر کے جانب بن قرن ایک چار گول اور چکنا مثل مضیہ کے متصل طایف کے شہر نہر عرفات پر ہے مکہ معظمہ سے دو منزل کی مسافت ہے ۳ اہل عین اور تہامہ اور ہندوستان و نکاجوین سے گذرتے ہیں بلسم میقات ہے یلمسلم کو سعید یہ بھی کہتی ہیں یہ ایک پہاڑ ہے دو منزل مکہ معظمہ سے۔ یہ بہر بہت دوسری میقاتوں کی فاصلہ میں کم ہے ۵ اہل عراق جیسے اہل بصرہ و کوفہ و خراسان وغیرہ کا ذات عرق میقات ہے لیکن بہر عراقیوں کے لئے میقات وادی عقیق ہے۔ عراق نہر یادر یا کے کنارہ کو کہتی ہیں ملک عراق بھی مکہ معظمہ سے جانب مشرق کنارہ و جبلہ ذات پر واقع ہے ذات عرق ایک تیسری زمین ہے جس میں چراؤ پیدا ہوتا ہے اور عرق و مان پہاڑ بھی ہے ستان میں بیان آبادی تھی اب ویران ہے مکہ معظمہ سے دو منزل کے مسافت ہے طریق مقررہ احرام ۱۔ اگر بی بی یا لونڈی ہمراہ ہو اور کوئی مانع خصوصاً دوسرے جماع کرے تاکہ حج و عمرہ میں دل بیقرار نہ ہو اور عرق ہو کپڑہ اور موزہ وغیرہ بدلتی نکالے ۳ سکر بالی منڈائی اگر عادت ہو والا کل خیر و ہشمان وغیرہ سے دھوئے ۳ موچہ میں اور ناخن کتراوے ۳ بٹل اور زہر ناف کے بال دور کرے ۵ احرام کے نیت سے بدن کو میل

نہر یادر یا

نہر یادر یا

[illegible]

ہماری ہر سلا دلون پر ہے کو بعد اسکے گمراہ و گمراہی تو ہے ہوا اور روی ہم کو
اپنی پاس سے رحمت بیشک تو ٹراوینے والا ہے۔ اور بعد قتل ہوا اللہ کی یہ
آیت پڑھے رَبَّنَا الْإِيمَانِ لَكَ نَفْثٌ وَهَيْبَتِي كَسَايْنِ امْرَأَتَيْنِ
ترجمہ ای رب ہماری دسے ہوا اپنی پاس سے رحمت اور مہیا کر پاس سے لئی کام
ہاں یہی آیت۔ وقت نقل پڑھنے کی لئے مکر وہ یہ ہیں۔ سورج کھلتی ہے
سورج ڈوبتی ہے ٹھیک دوپہر سے بعد نماز صبح کے طلوع تک ہے بعد نماز عصر
غروب تک ہے بہر قبلہ رخ بیٹھی یا کھڑا ہو کر نیت دل سے کری اور زبانی کہے لیکن
نیت احرام جدا گانہ ہے چنانچہ نیت احرام حج کے لئے زبان سے کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اُرِیدُ الْحَجَّ فَغَشِّیْ رَاسِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاعْنِ عَلَیْہِ وَبَارِكْ لَہٗ
فَیْہِ تَوْبَتُ الْحَجِّ وَآخِرُ مَتِّ بِہِ لِلّٰہِ تَعَالٰی ترجمہ ای اللہ میں ارادہ
کرتا ہوں حج کا پستان کراد کو واسطہ میرے اور قبول کراد کو مجھ پر
ہمانت کراد سپر اور برکت دی واسطہ میرے بیچ اوسکے نیت کے معنی حج کی اور
احرام باندھنا یعنی اوسکا خدا کے لئے نیت احرام عمرہ کے واسطے زبان سے
کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْعُمْرَةَ فَغَشِّیْ رَاسِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاعْنِ
عَلَیْہِا وَبَارِكْ لَہِ فِیْہِا تَوْبَتُ الْعُمْرَةِ وَآخِرُ مَتِّ بِہِا لِلّٰہِ تَعَالٰی
ترجمہ ای اللہ میں ارادہ کرتا ہوں عمرہ کا پستان کراد کو مجھ پر اور
قبول کراد کو مجھ پر اور مدد کر میرے اوسپر اور برکت دے واسطہ میرے
بیچ اوسکے نیت کے پنے عمرہ کے اور احرام باندھنا یعنی اوسکا خدا کے لئے نیت
احرام قرآن یہ کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ الْعَمَلِ وَالْحَیْثِیَّةِ
لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاعْنِ عَلَیْہِا وَبَارِكْ لَہِ فِیْہِا تَوْبَتُ الْعَمَلِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ هَدَانَا لِهَذَا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَافْتَرَاوْا بَعْضَ مَا هَدَانَا اللَّهُ وَلَئِن لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ فَعَلَا لَفِطْرًا ۚ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ يُغْفِرُ لَهُ مَا سَلَفَ وَمَا يَنْتَهِى ۚ وَهُوَ غَفُورٌ ذُو فَضْلٍ ۚ

عمر اور حج کا پس سان کر اودن دونون کو واسطہ میرے اور قبول کر اودن دونون کو
محسوس اور اعانت کر میری اور پراون دونون کی اور برکت دے واسطہ میری حج اول
دونون کے بیت کی میرے عمر اور حج کی اور اعرام باندہ اینے ساتھ اودن دونون کے
واسطہ اللہ تعالیٰ کے احرام تمتع کے لینے بالفضل نیت احرام عمر کے
کاف سے آگے چل کر بعد عمر کے نیت حج کے بھی کرے بلا بعد او اگر نیت کے
میرے کلمات یکاری لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ الْحَمْدُ وَالنِّعْمَةُ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِلَهَ الْخَلْقِ لَبَّيْكَ عَقَارُ الدُّنْيَا لَبَّيْكَ وَسَعْدَاكَ وَالْخَيْرُ
كُلُّهُ لَبَّيْكَ وَالْكَرْبَاءُ لَبَّيْكَ ترجمہ حاضر ہو نہیں ای اللہ تیری خدمت میں
حاضر ہوں حاضر ہوں نہیں ہے کوئی سا بھی برابر حاضر ہو نہیں میرے خدمت میں
تحقیق سب تعریف اور نعمت اور بادشاہت تجھ کو ہی نہیں ہی کوئی شریک
برابر حاضر ہو نہیں تیری خدمت میں ای معبود وخلق کے حاضر ہو نہیں ای بخشنی و
لما ہوں کی حاضر ہوں تیری خدمت میں اور مدد کرما ہوں میرے کام میں اور
انکی تمام ترسے اختیار میں ہے اور رغبت طرف تیری ہے یہاں پر یہ تین درجہ
تریف اور ازیت پڑے ۱۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
کام صلیت علیٰ ابراہیم وعلیٰ آل ابراہیم ایاک حبید حبید ۲۔
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ایاک حبید حبید ۳۔ اللَّهُمَّ سَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ ایاک حبید

بیت

اودن
ان دونوں
بالفعل
نیت

حَمْدًا مَجِيدًا ۞ پھر یہ دعا میں پڑھے ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَنْتَ اَلْاَنْبِيَاءُ
 رِضًا لَكَ وَالْجَنَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَمِنْ النَّارِ تَرْجُمَةُ
 اللہ مانگا ہو میں تجھ ہی سے دعا کہ تیری اور حبشت کو اور پناہ مانگا ہو میں غصہ
 تیری اور دوزخ سے ۞ اَللّٰهُمَّ اَحَقُّ مُرَاكَاتٍ شَعْرَتِيْ وَكَتَبَتِيْ
 وَحُجْرَتِيْ مِنَ النِّسَاءِ وَالطُّنُبِ وَكُلِّ شَيْءٍ حَقَّ مُتَرَعَلٍ
 اَلْحَمْدُ مَا اَسْتَعِيْزُ بِذَلِكَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمُ تَرْجُمَةُ ای اللہ حرام
 کرنا ہو میں واسطہ تیری بال اپنی اور کج بال اپنی اور گوشت اپنا اور خون اپنا
 عورتوں کی اور خوشبو سی اور ہر اور جن چیز سی جس کو حرام کیا ہی تو نے محرم پر
 چاہتا ہو میں اس کو خاص تیری ذات بزرگ کے لیے ۞ پھر جو چاہے
 اپنی زبان میں بجالا دے جو نیا زبان بہت العزت سی دعا مانگی ۞ احرام کہو ملنے
 کی وقت تک بعد ہر نماز کے بلکہ ہر وقت لبیک اَللّٰهُمَّ لِبَيْكِ الْخَمْدُ رَجَبِ تَبَرُّكٍ
 تین تین بار آواز بلند پکارتا رہے اور سجد میں آواز پست سے کہی لیکن عمرہ
 میں شروع طواف سی اور حج میں شروع رمی اول سے لبیک کہنا شروع
 کرے ۞ عمرہ یا حج یا دونوں کے خصوصیت لبیک کی ساتھ کرے سبب
 ہی مثلاً لبیک بعمرہ یا لبیک بحج یا لبیک بعمرہ و حج ۞ بحالت احرام تسبیح
 تہلیل و تکبیر و تحمید اور جو ذکر عظمت الہی کا کیا جاویں حکم لبیک کا رکھنا ہی
 ۞ لبیک کہنی وقت یہ شخص محرم ہو کیا جیسی قربانی لیچانی کے وقت
 ساتھ نیت کے محرم ہو جاتا ہی خواہ لبیک وغیرہ زبان سے نہ کہی۔ یعنی ان
 دونوں کے محرم نہیں ہوتا۔ قربانی سے ملاوٹ گامی اور اونٹ اور اونٹنی
 اور بیل ہے جو اس کے کلیہ میں علامت کی لیے نعل یا کمر نعل کا یا تو شہ ان

یا دسٹہ اوسکا یا دسٹہ کسی دسٹ کے باندھے ہیں یا جوں پہنائی ہیں یا اوٹ
کی کو اینہن بائیں طرف زخم کرتے ہیں تاکہ اوس سے خون جاری ہو مگر امام ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مکروہ ہی اگر خوف ہلاکت کے زخم کا ہو۔

معنی حج - حج کہتی ہیں احرام باندھ کر عرفات پر ٹھہرنے اور طواف
زیارت کرنے کو اوقات معین میں۔

معنی عمرہ - عمرہ کہتی ہیں احرام باندھ کر طواف کعبہ کا اور
سعی صفا و مروہ میں کرنے کو۔

معنی افراد - افراد کہتی ہیں تنہا کرنے حج کو اس طرح کہ عمرہ اوس
سالمین نکرے۔ یا بعد ایام حج یا قبل سوال کے کرے۔ یا تنہا کرنا عمرہ
کا اسطور پر کہ اوس سالمین حج نکرے۔ اگر حج کرئی تو عمرہ پہلے سوال
سے یا بعد ایام حج کی ادا کرے۔

معنی قرآن - قرآن کہتی ہیں جمع کرنے حج اور عمرہ کو اور
ادا کرنا دونوں کا حج کے مہینوں میں ساتھ ایک احرام کے یا داخل کرنا
حج کا احرام عمرہ میں پہلے طواف عمرہ کی یا داخل کرنا احرام عمرہ کا احرام
حج میں پہلی پہرنے کے عرفات سے مگر اخیر صورتیں گنہگار نہ ہوگا۔

معنی تمتع - تمتع کہتی ہیں احرام باندھ کر ادا کرنا افعال عمرہ کا
حج کی مہینوں میں اور پہلے جانیے وطن میں قبل احوال یا بعد اوس کے احرام
باندھ کر حج ہی کرنا لیکن قرآنی اگر ساتھ لے ہو تو اوس کے حج سے پہلے
حلال نہ کرنا چاہیے۔

فرق بینہما - عمرہ میں طواف قدوم اور طواف وداع نہیں ہوتا

بیل

بیل

بیل

بیل

بیل

بیل

ہوتا۔ حج میں دو نون ہوتی ہیں یعنی افراد اور قرآنین کو منع کو حکم عمرہ
 کا ہے اسباب میں۔ حج فرض ہے بالاتفاق۔ عمرہ امام ابو حنیفہ اور امام
 مالک رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک سنت ہی اور امام شافعی علیہ الرحمہ کے نزدیک فتر
 ہے۔ تمتع میں دو حرام دو قلیبہ ایک سفر میں لازم ہیں۔ قرآنین ایک
 احرام ایک تلبیہ ایک حلق سفر واحد میں چاہیے۔ قرآن و تمتع میں قرآن
 واجب ہی خواہ بیقات سے ساتھ لینی ہو یا نہیں۔ قارن ہر ایک گناہ کے
 دو جزا لازم آتی ہیں مفرد و تمتع ہر ایک مگر جو تمتع کا احرام عمرہ سے خارج
 نہ ہو اگر احرام کے بعد گناہ کرے وہ حکم قارن کا رہتا ہے۔

وجہ تسمیہ انھما قرآن و افراد کے وجہ تسمیہ ظاہر ہے محتاج تشریح نہیں
 تمتع کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ تمتع فائدہ ملی سکتا ہے ممنوعات احرام سے
 درمیان احرام عمرہ اور حج کی برخلاف قارن کے کہ اگر وہ بعد عمرہ کے مثلاً
 سر منڈائی تو اس پر قرآنی لازم آئیگی۔ افاقہ کو قرآن و تمتع و افراد ہر ایک
 روا ہیں۔ ملی کو قرآن و تمتع نہیں جائز ہے اگر کر لیا تو بالتحقیق اس پر دم
 لازم آئیگا۔ افاقہ اس کو کہتے ہیں جو بیقات سے باہر سکونت رکھتا ہو

ملی بقول امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ وہی جو افاقہ نہ ہو یعنی خاص مکہ
 معظمہ کے رہنے والا ہو یا عین بیقات پر یا بیقات کے اندر جانب کہ مقدسہ
 کے رہتا ہو بقول امام مالک علیہ الرحمہ ملی سے مراد خاص مکہ معظمہ کے رہنے
 والا ہے۔ بقول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ملی سے مراد باشندہ خاص
 مکہ معظمہ ہے اور جو کہ مقدسہ ہے بعد سفر شرعی کا نہ رکھتا ہو بیکم ملی ہے۔
 عرہ شہر ذی حجہ کو دو بھی دن کے بندر بعد مشرفیہ پر جہاز کو لنگر ہوا

سے
 تسمیہ ہر ایک
 تسمیہ ہر ایک
 تسمیہ ہر ایک

وہ

بندر کہتی ہیں کنارہ سمندر کو جو ان جہاز کو لنگر کرنے میں یعنی تہڑائی میں
 کیفیت شہر جدہ شریفہ و وجہ تسمیہ ان
 جدہ ایک شہر کسارہ سمندر پر ملک عرب سے آباد سی اور بندر ممبئی سی میں ہزار
 میل کا بعد رکھتا ہے بازار اسکا چھتا ہوا ہے عمارت تہڑکی ہے یہاں کے باشندہ
 عربی ہوتے ہیں اسگھر تک ہر مذہب کے لوگ بوجہ تجارت آتے ہیں آگے سوا
 مردان اہل اسلام کے اور گھسی مذہب کا آدمی جافی ٹھین پاتا۔ حکومت اسمین
 سلطان روم خلد اللہ ملکہ کی ہے۔ اونکا قاعدہ می کہ جب کسی ملک سے جہاز
 بندر پر لنگر انداز ہوتا ہے تو سوروپہ بندر سلطان لیتی ہیں۔ اور فہور لنگر تھوڑے
 دو سچائی بجانب میربحر بطور بھرہ کے آجاتی ہیں اور جیتک طبیب ملازم
 سلطان جہاز میں آکے حال صحت جان در یافت کر کے اجازت اور تھیکے
 مذیوی سپاہیان مذکور کا پہرہ رہتا ہے اور نیز بوقت متعین کرنے بہرہ کے
 ایک ہسٹرک اسبات کے دریافت کی لئے جہاز پر آتا ہے کہ آیا یہ جہاز مال تجارت
 لایا ہی یا حجاج سوار میں یا کوئی اور بات ہے۔ سلطنت روم میں ایک
 حاکم اعلیٰ جلد بندر کا سوامی دیگر حکام ملک کے ہوتا ہے او سکود میربحر کہتی ہیں۔
 من کل الوجوہ امور حسودی و کلی متعلقہ بنا در کا وہ مختار ہوتا ہی او سکوی
 ماتحت ہسٹر بندر بر رہتے ہیں اونکو نائب میربحر کہتی ہیں۔ نام اسکا جدہ
 اسلامی ہے کہ بیرون شہر فرار جنابہ جو اعلیٰ السلام کا ہے اور وہ جدہ کل بہی
 آدم کے ہیں۔ اپن تاریخ دوم ماہ مذکور صبح کے وقت طبیب صاحب
 جہاز پر تشریف لائی اور کہتاں جہاز سے حال محنتوری حجاج دریافت فرما کر
 اجازت اور تھیکے دی گئی اور واپس جاتی ہے طبیب صاحب کے اہل عرب

بندر کہتی ہیں کنارہ سمندر کو جو ان جہاز کو لنگر کرنے میں یعنی تہڑائی میں

عرب صدائے گنجی لیکر حاضر ہوئی اور جمیع حجاج کا اسباب اونٹ مار کر اپنی کشتی میں رکھا اور فی نفر بیچ آکر لکڑی لیکر بندر جدہ پر اتار دیا اور اوستری پر دلال حاضر ہوئی اور ہیکو علی بیچنے کو دلال اپنی ہمرہ لے گیا۔ دلال منجانب مدینہ بیت اللہ کی گماشتہ ہوتے ہیں اور انہیں کے معرفت مطوف مقرر ہو جاتا ہے۔ دروازہ جدہ مشرفہ میں ترکی ملازم سلطانی سب اسباب ہمرہ رکھ کر حجاج کا ملاحظہ کرتے ہیں جو مال تجارت لے سہا جاتا ہے اس کی زکوٰۃ لیتی ہیں گو میرے پاس مال تجارتی نہ تھا لیکن اونہوں نے آرد وغیرہ کو مال تجارت سمجھ کر صرف دلال مذکور زکوٰۃ لی۔ اور ہیکو نامبرو نے مسیری میں ہر کوئی ربا کا کہتی ہیں اور ترب دروازہ شہر کے ہے فروکش کر دیا کرایہ دیا دوسرا فی نفر ایک قرص لیا گیا۔ قرص ضرب سی کہ سلطانی ہے ایک روپیہ کے تیرہ قرص نقد ملتی ہیں۔ یہاں اپنی شیریں قیمت ملتا ہے ایک شہر بانی کے جواد کو گھر کہتی ہیں ایک قرص کو ملتی ہے لیکن پانی نہر کا جو بادل نہر پر دیا ہوا ہے وہی ہے بسبب محتاط ہونے چونکہ وہ غیر کے خراب ہے اور پانی بارش کا اچھا ہوتا ہے اس کو وہ لوگ پھری کہتی ہیں اور وہ بیرون شہر ایک شیب میں جمع کیا جاتا ہے وہاں سی شگونین لاکر بچتی ہیں۔ اور معرفت دلال مذکور کے فی شغف چار ریال اور فی شہری ایک روپیہ قیمت دیکر خرید گئی۔ ریال ضرب تقریبی ہے اور یہ ہر دو شہر ہوتا ہے ایک سلطان روم جو اس کو مجیدی کہتی ہیں۔ دوسرے کہ فرانس قیمت دونوں کے مساوی ہے یعنی نئے ریال سوا اور وہ یہ قیمت ہے شغف یہہر دو عدد بطور ہر دو چ کے ہوتے ہیں و دونوں طرف اونٹ کی بانہ ہے

جانی ہیں اور ہر دو ہوج پر لپڑہ منڈھتی ہیں وداومی او میں سوار ہوتا ہے
 اور آبارام سونے میٹھی حرارت آفتاب سی محفوظ رکھ کر سنبل طلی کرتے ہیں
 لیکن کرایہ اسکا یہ نسبت شبری کے اونٹ والی زیادہ لیتی ہیں کس لٹی کشتہ
 کے اوٹھانے کے واسطہ اونٹ قوی و ثابستہ درکار ہوتا ہے شبری
 یہ بصورت چار یا پٹی اولٹے کے ہوتی ہے مال اور وہو کے اسپین نہایت
 تکلیف ہوتی ہے اونٹ عمدہ اسکے لئی ضرور تخصیص جیسا ہوتا ہی لگاتے ہیں
 کرایہ اسکا کم ہوتا ہی دو گٹھریان اول اونٹ پر باندھ کر اوپر اس کے شبری
 رکھتی ہیں۔ شبری یا شغدف بن سوار ہونیکل لئی زینہ چاہئے کہ ضرور ہوتا
 ہیں دو عدد صراحی گلی حوڑہ شغدف بن اگلی کے طرف خواہ پچھلی طرف پانی
 بہہ کر باندھتے ہیں جلد سامان اسکی باندھنے کا مثل رسمی ہو یا لہا ہوتا ہے
 غرض کہ اونٹ ولے صرف پالان اونٹ کے ساتھ لاتے ہیں اور ست جیسے
 حاجیوں کی ہوتی ہے۔ راستہ میں پانی پھینک ملتا واسطہ صراحی کا ہوا
 ہونا لا بد ہے۔ شغدف و شبری جدہ شریفہ سے خرید کرے مضبوط ہو
 ہی مدینہ منورہ کے راہ میں کام آتی ہے مکہ معظمہ کے ساخت ناپا یاد رہے۔
 بتاریخ سیوم بوقت غروب آفتاب بسواری شتران فی راس شتران
 اٹھ آئے اور زمان دو وقتہ کرایہ و گیر روانہ جانب مکہ معظمہ ہوا۔ بتاریخ چارم
 بوقت طلوع آفتاب وارد موضع بحیرہ ہو کر بعد نماز ظہر روانہ ہو کر بتاریخ
 صبح وقت طلوع آفتاب کے حسب دستور مقررہ داخل مشرف مکہ معظمہ ہوا
 موضع بحیرہ یہہ کانوی بائیں جدہ شریفہ و مکہ معظمہ کے اسپین
 مسافرن کے لئی بدون نے چہرہ بنا رکھے ہیں فی نفرد و قرص مکان کا

فیض
الکبریٰ

کرایہ لیتی ہیں اور باقی دو لکڑے اوسی کرایہ میں شامل کو مینی ہیں پھر وہ
دھقان کو کہتی ہیں کہ تعظیماً شہر وسیع آباد ہے عاترین سنگین
موقع نہایت معقول بنی ہوئی ہیں بازار بارہ فروشوں کا چہتا ہوا ہے
ہر بازار کا اسم جدا گانہ ہی اور شہر میں مسجد الحرام عالتان بنی ہوئی ہے
اور مسجد موصوف کو جناب عبدالجید خان صاحب مرحوم سلطان روم فی از
سر نو پڑی عمر کی کے ساتھ تعمیر کرایا ہے وسط میں اس کے بیسٹا الجید
نیز بیت بخش ہے گرد بیت اللہ کے تین سو بی ظہیم السلام مدفون ہیں مابین
ہر دو رکن کے شتر بنی اور حضرت اسمعیل اور حضرت اجسرو والدہ اوس کے
حطیم میں زیر میزاب اور توح و صالح بامین زمزم و مقام ابراہیم کے دفن ہیں ظہیم
دروازہ بیت اللہ کا سطح زمین سی بعد ادم بلند ہے ہر وقت نقل بند ہوتا ہے
ظاہر و سکی عبداللہ شیبی کے سپرد ہے اکی خانان میں ہمیشہ سے اس نسبت
عظمیٰ کے تحویل چلی آتی ہے۔ ہر روز وہی دروازہ بیت کشادہ ہوتا ہے دروازہ
بیت اللہ کے بائیں گوشہ میں خیمہ اسود نفیری طاقین منصوب ہی۔ بیت
کے ہر ایک گوشہ کا جدا جدا اسم ہے۔ صورت بیت اللہ درج ہی گرد بیت
کے نشیب بعد زیم گرنے کے دیگر سطح مسجد ہی اور مین سنگ مرمر کا فرش ہے
اوسی نشیب میں بوقت طواف پھرنے میں یہ نشیب دور ہے اس سے باہر
عوز میں مسجد کی ہے اور مین فرش سیاہ پتھر کا ہے اور بعد طواف کے بالک
ہر بی نصب کر کے بائیں ہر ایک دو بالون کے آہنی زنجیر میں ٹانوس روشنی
کے لٹی او زبان ہیں اور اس حدی باہر چاروں مجتہدوں کے سلسلے ہیں
اس مسجد میں مقام ابراہیم اور چاہ زمزم جو حضرت جبریل علیہ السلام

کے ہرکے ضرب سے برآمد ہوا اور دیگر مقامات منبرک میں جسکے حجاج کو شہادت
 سے کیفیت واضح ہوتی ہے۔ روضۃ السعایین مرقوم ہے کہ جب حضرت آدم
 علیہ السلام ہمت سے سر از مین اور حضرت حوا علیہا السلام جدہ میں ڈالی گئے
 تو حضرت آدم علیہ السلام ہی سے لڑنے سے الحجب کم جناب باری تعالیٰ برہنہ فی حضرت
 جبریل علیہ السلام کے اس حکمہ اگر خانہ کعبہ تعمیر کیا اور حجر اسود و حضرت آدم علیہ السلام
 وقت بار آئے جنت کے براہ لائی تھے اسیں نصب کیا اور مناسک حج ادا کر کے
 عورات بر حضرت حوا علیہا السلام سے لاتی ہوئی۔ خانہ کعبہ مجازی بیت المعمور کے
 ہی جو آسان ہے۔ دستور مکہ معظمہ کا یہ ہے کہ جب قافلہ پہنچتا ہے مطلوب
 لوگوں کو معلوم کھتی ہیں صدائے یرون شہر آتی ہیں اور حاجیوں کو ہمراہ لیجاتے
 اور اوکلی ہر ایک امور ضروری کے کفیل ہوتے ہیں اور حجاج اوکلو وقتاً فوقتاً
 یا بعد ادا میسرہ اور حج کی جو معرفت ادنیٰ ادا کیا جاتا ہے یا بوقت روانگی وطن
 کے بطور حق الخدمت ہندی ہیں۔ اگر اس وقت مطوف مقرر نہ کیا جاتا
 تو دروازہ مسجد الحرام مخصوص قریب بیت المقد کے مطوف لوگ رہتے ہیں
 سعی اور طواف کراتی ہیں اور حجاج بقدر امکان اوکلو اس وقت ویدی
 میں گھرانسی بحر طواف و سعی کے اور کچھ آرام نہیں ملتا۔ بندہ کو سعی رضوان
 بصرادی ہمراہ لیگیا اور اپنی مکان پر ٹھہرایا اور اپنی ستریک سعی متحد پنجابی کو
 سیری سیر دیکھا نا کہ اس کے معرفت ارکان عمرہ اور حج وغیرہ اسوات ضروری
 لیستہ واداموں کے لئے کہ رضوان بصرادی زبان ہندی نہیں جانتا اور
 محید پنجابی زبان ہندی میں خوب مہارت رکھتا ہے۔ پس اسی تاریخ پھر ہے
 مطوف مذکور خاکسار نے ارکان عمرہ اور جمیع امور ضروری سے فراغت

اور اُنکے باقی طریق و محلہ زمین حرم و مکہ معظمہ میں ہے۔
 ۱۔ جب حجرا سود کعبہ میں رکھا گیا اوسکی روشنی چاروں طرف جہاں تک پہنچی
 اُسکو زمین حرم کہتی ہیں اوسکی حد پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے ہر طرف
 میل لٹھ علات کی لیے بنی ہوئی ہیں۔ اور زمین حرم کے کمرہ عظیم سے درینہ منورہ
 کی طرف تنیم تک تین میل اور یمن و عراق و طائف ہر ایک کے جانب سات میل
 ہی اور جرہان کے سمت نو میل اور جدہ کی طرف س میل ہے۔

۲۔ جب زمین حرم میں پہنچی اگر طاق رکھا ہو پیادہ اورنگی پاؤں چلے جیسے
 قیدی گھگھار بادشاہ تبار کے سامنے جاتا ہے اور کمال اکسار و آہستگی و توبہ
 و استغفار کے ساتھ قدم اٹھائے۔

۳۔ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا حَرَمُكَ وَحَدَمُكَ وَسُؤْلُكَ
 فَخْرِ لِحَجَّتِي دَعْنِي وَعَظْمِي عَلَى النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
 مِنْ عَدَاۤئِكَ یَوْمَ تَفْعَلُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلَیِّاِنَّكَ وَ
 اَهْلَ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَیْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ
 ترجمہ ای اللہ تحقیق جب حرم تیرا ہی اور حرم رسول تیری کا جس حرم
 اگر گوشت میرا اور خون میرا اور ہڈی میری و ونخ میرا ہے لبتہ پناہ دی مجھ کو
 سزا ب اپنی سے جس دن اوٹھاٹے تو بندوں اپنی کو اور مجھ کو دوستوں اپنی
 اور بندگی والی اپنی سے اور رحمت کر مجھ پر تو بڑا رحم کر نبوالا مہربان ہے۔
 ۴۔ پہر لبتیک کہی اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر کہہ کر درود شریف پڑھے۔

۵۔ بحق والدین اور رشتہ داران اور علما و مستون و اوستادوں

نراشت پائی طرہ لوق و خلعہ زمین حرم و مکہ معظمہ یہ ہے
 ۱۔ جب جبراسود کعبہ میں رکھا گیا اوسکی روشنی چاروں طرف جہاں تک پہنچی
 اوسکے درمیان حرم کہتی ہیں اوسکی حد پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے ہر طرف
 بیل بلند ملائت کی بیٹے بنی ہوئی ہیں۔ اور زمین حرم کے کومعظمہ سے دینہ منورہ
 کی طرف تنعیم تک میں بیل اور مین و عراق و طائف ہر ایک کے جانب ساتیل
 ہی اور جبرانہ کے سمت نویل اور جدہ کی طرف س بیل ہے۔

۲۔ جب زمین حرم میں پہنچی اگر طافت رکھا ہو پیادہ اور تنگی پاؤں چلے جیسے
 قیدی گنہگار بادشاہ تبار کے سامنے جاتا ہے اور کمال انکسار و آہستگی و توبہ
 و استغفار کے ساتھ قدم اوٹھائے۔

۳۔ یہ دعا پڑھے اللہم اِنَّ هَذَا حَرَمُكَ وَحَدَمُكَ سُوْلَكَ
 فَكِّرْ لِحَقِّي دَعْوِي وَعَظِّمِي عَلَى النَّارِ۔ اللہم اِصْبِي
 مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَوْلِيَاءِكَ وَ
 اَهْلِ طَاعَتِكَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ ای اللہ تحقیق جو حرم تیرا ہی اور حرم رسول تیری کا پس حرام
 کر گوشت میرا اور خون میرا اور پٹی میری و نسخ پڑھے کہ اللہ پناہ دے مجھ کو
 عذاب اپنی سے جس دن اوٹھائے تو بندوں اپنی کو اور مجھ کو دوستوں اپنی
 اور خدائی والی اپنی سے اور رحمت کر مجھ پر تو بڑا رحم کر نبی الامم ہر ان سے۔

۴۔ پھر لیتیک کہی اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر کہہ کر درود شریف پڑھے۔

۵۔ بحق والدین اور رشتہ داران اور جملہ دوستوں و اوستادوں

اور جمیع مسلمانوں کے دعائی خیر مانگے۔

۱۰ قریب کہ سٹل کے اگر پانی پاوی نہا لیں سے جیسی حجاج جو مدینہ منورہ
کے جانب سے گذرتے ہیں تو پاؤں کی طوی پر جو نیچی قیہ کے سی نہاتی ہیں ۔
جو عراق کے طرف سے آتے ہیں چاہے وہ نہ پر جو براہ جبل نور کے بطحا می لکھیں
سی نسل کرتے ہیں یا ہی ہے جس جگہ پانی پاوے بھلاوے ۔
۱۱ دھسل پونا کہ سٹل میں مرد کو دن میں عورت کو بوقت شب بہتر ہے لکھیں
دھسل ہونازات کو بھی لکھیں اگر ادا جائز ہے ۔

دخول ہونازات کو بھی اگر ادا جائز ہے۔
 کہ معظمین دن کو اگر داخل ہو تو پشتہ کرا کی طرف سے جو بلند ی کے
 جانب جنتہ کے علا کے دروازہ کے پاس سے داخل ہو دی۔ اگر کہ معظم
 عروا نے کے لئے تعظیم کو جاوے تو کہ مقدمہ کے ہستی کی طرف پشتہ کرا کی
 جانب جو دروازہ مستقیم پر واقع ہے داخل ہو بلکہ اگر چلج بالفعل کہ
 معظمین اس طرف سے داخل ہوتے ہیں۔

کے جب شہر کے منظمہ پر قطر ٹپے تو یہ دعا پڑھے اللہم اجعل لی
 بها قرا و انزل فی فیہا خصالاً لا ترجیہ ای اللہ
 محکمہ میں سر اور روزی دے مجھ کو اس میں مثال ۔

جب مقام مدعی پر پہنچی تب شہری اور جو چاہے و عا ملکی مگر یہ دما
ہر سہ رشتہ الیہ تاج الدینا حسنہ و فی الاخرین حسنہ
و قنا عذاب النار الیہ اسماء الیہ اسما الیہ من خبر ما سألک
نبیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و اعود یدک من شذر
ما استعاد منہ نبیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اسی اللہ سے مجبور دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہوا عذاب
 و دوزخ سی ای اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر مانگا ہوا نبی تیری کا جو محمد صلی اللہ
 علیہ وسلم میں اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس بڑی سے جس سے پناہ مانگو
 اسی نبی تیری نے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں مدعی یعنی دعا مانگنے کے بگھر
 اور وہ ایک بن بلند ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اوسکو بلند کیا تھا ورنہ
 سائے ہی نو سو برس تک کعبہ کی چہت نظر آتی رہے اور ہر ربیب تعمیر ہونے
 کی گات بلند کے بابین مقام مدعی و بیت اللہ کے نظر آتا چہت کا سو قوف
 ہو گیا لیکن دعا مانگنا اسن جگہ اب بھی مستحب ہے۔

مقام مدعی

۱۔ ہر ایک کہتا ہوا اور دعا پڑھتا ہوا اگر ممکن ہو مسجد الحرام میں جاوے
 والا اسباب اپنا محفوظ جگہ یا کسی کی اس کہکریوں کپڑے بدلتی اور مکان کرا یہ
 لینے اور کہانے اور پینے کے مسجد الحرام کی طرف چلی۔ موقوف جو بیرون
 شہر مقرر کیا جاتا ہے اس موقع میں اوسکے دو نتیجہ نیک پیدا ہوتی ہیں۔
 ایک تو یہ کہ وہ اپنی مکاتین اسباب کہہ لیتا ہے اور مسجد الحرام کے واسطی
 کے وقت کھانا تیار کرتا ہے۔ دوسری ارکان عسره وغیرہ امور ضروری
 جو سافر کو پہونچتی ہے معاذات خاص امہام اوسکا مشکل ہوتا ہے
 اوسکے معرفت بہرولت ادا ہوتے ہیں۔

طریق او ای عسره

طریق او ای عسره ۱۔ داخل ہوو مسجد الحرام میں باب
 ہندام سے بجال عجز نیاز۔

۲۔ واپنا باذن پہلے بڑا دے۔

۳۔ بیات کہکریہ پڑ سے یشیر اللہ والحمد للہ والصلوٰۃ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَدْخِلْنِي
 فِيهَا - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي مَقَامِي هَذَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ
 سَيِّدِي مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُرَحِّمَنِي وَتُقْبِلَ عَنِّي
 وَتُعْفِدَ نَفْسِي وَتَصْنَعَ عَقْبِي وَتُزَيِّرَ تَرْجُمَةَ سَائِرَتِي يَا أَمِيرَ
 بَنِي هَاشِمٍ يَا سَيِّدَ تَرْجُمَةِ خَدَاكُمَا هُوَ وَأُوْرِدُوا دُرُودَ رَسُولِ اللَّهِ
 اِی خدا کو ہدی میرے لئی دروازہ رحمت اپنی کے اور داخل کر مجھ کو اور میں
 اِی اللہ مالک ہون میں تجھسی بیچ اس جگہ اپنی کے رحمت بھیجی تیرے کو
 اوپر سردار اپنی کے کہ نام او کا محمد ہی کہ بندی تیری ہیں اور رسول
 تیری اور جسم تیری کو اپنی اوپر اور عاف کرنے لغزشوں اپنے کو اور
 دور کرنے گناہ اپنے کو۔

۵۔ جب خانہ کعبہ پر نظر پڑے تو اتہم اوٹھا کر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر
 اللہ اکبر لا اِلهَ اِلَّا اللہ وَاللہُ اَکْبَرُ۔

۶۔ پھر چوچا ہے دعا مانگ کر مونہہ پر اتہم پھر سے یہ وقت قبولیت کا ہے
 ۷۔ پھر یہ دعا پڑھتا ہوا حجاز سو کی طرف روانہ ہو وی۔ اللَّهُمَّ اَسْتَ
 السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حِينًا وَبَيْنًا
 بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا ذَا السَّلَامِ تَبَارَكَ وَتَبْنَا وَقَالَيْتَ
 يَا ذَا الْحَاذِلِ وَالْأَكْرَامِ - اللَّهُمَّ زِدْ بَيْنَكَ هَذَا تَعْلِيمًا
 وَكُثْرَ نِفَا وَمَهَابَةً وَزِدْ مِنْ تَعْظِيمِهِ وَكُثْرَ نِفَا مِنْ حُجَّتِهِ
 وَكُثْرَ تَعْظِيمِهِ وَكُثْرَ نِفَا وَمَهَابَةٍ تَرْجُمَةِ اِی اللہ تو سلاست
 ہی اور تجھ ہی سلامتی اور تیری طرف پڑتی ہے سلامتی از وہ

مذکورہ کہانی رب ہمارے ساتھ سلامتی کے اور داخل کرے جو سلامتی کے
گہر میں بڑے برکت والا ہے تو اسی رب ہماری اور برتر ہے تو اسی بزرگ
اور اکرام والے آبی اللہ زائد کر اس گہرائی کی تعظیم اور بزرگی اور
ہیبت اور زائد کر تعظیم اور بزرگی کے اس کی حج و عمرہ سی بڑی تعظیم
اور بزرگی اور ہیبت - بروایت دیگر - وزون تعظیم الخ کے جگہ یہ عبارت
ی وَرَدَ مِنْ شَيْءٍ فَرَوْعَظَةٍ وَكَرَّمَهُ مِيزَانُ جَعَلَهُ أَوْعَظَ
شَيْءٍ يُقَارُ تَكْرِمًا وَقَظِيمًا وَبَرًّا تَرْجُمَةً اور زائد کر اس شخص کو
جس تعظیم اور بزرگی اور کریم کے اس کے حج کرنے والے یا عمرہ لانیوا
میں سی بزرگی و کریم و تعظیم نیکی میں -

۷ پہرہا نہا کند یا اپنا مقابل بائین گوشہ حجاز سود کی رکھی اور تمام بدن
ایا بائین طرف چہرہ کریت طواف کی کرے اور کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُ
طَوَافَ بَيْتِ الْحَرَامِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ فَيَسِّرْ لِّیْ وَتَقَبَّلْهُ
مِثْقَلِیْ تَرْجُمَةً اِی اللہ چاہتا ہو بین طواف گہرمت والے تیری کائنات
پہر کے ساتھ پستان کر او کو میرے لمبی اور قبول کر او کو مجھے -

۸ پہر سامنی خبہ سود کے اگر کافون تک ہاتھ اوٹھا کر یہ بڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ
ترجمہ ساتھ نام اللہ کے اور اللہ بڑا ہی اور واسطہ اللہ کے ہے حد
اور درود اوپر رسول اللہ کے ہے ۔

۹ اگر باذیت کیسے ممکن ہو تو دو نو ہاتھ خبہ سود پر رکھ کر پچھین موٹھے
بوسہ دے اسکو استلام کہتے ہیں اور مستحب ہے تین بار مہینہ

اور پیشانی کا کہنا اور چومنا۔

۱۱۔ پہلے اور پیچھے بوسہ نبی جبرائیل اسود کی ہنس جا کر پڑے۔ **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَنَا
بِكَ وَنَصْدُ قِبْلَیْكَ اِیَّكَ وَوَفَا یُعْصِدُكَ وَاتِّبَاعُ اَمْرِیْكَ**
ترجمہ امی اللہ ایمان لانیسے ساتھ تیری اور سچ بانے سے تیرے کتاب کو
اور پورا کرنے سے تیرے عہد کو اور تابعدار می کرنے سے تیری نبی کے سنت
کو چومنا ہو مین اسن جبرائیل کو۔

۱۲۔ اگر بسبب ازدحام حجاج کی بوسہ دینا جبرائیل اسود کو ممکن نہ ہو تو ہاتھ
اوپر اٹھا کر چومی اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو لاٹھی وغیرہ چوم کر چومی اگر
یہ بھی نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ اس کے طرف اٹھا کر یہ پڑے اور یہ سچ
کہ گویا ان دونوں ہاتھوں سے مینی جبرائیل اسود کو چومنا۔ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوةُ عَلٰی نَبِیِّهِ الْخَطِیْفِ**
ترجمہ امی اللہ بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اور شکر
کو ہے اور درود اور پڑہنی ہرگز زیدہ اس کے کے۔

۱۳۔ چادر کے دامن کو داہنے ہاتھ کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھی پر
ڈال کر چوسکو **ضَطْبِیْعٌ کَبِیْرٌ** کہتی ہیں۔ اور دونوں کندھوں کو ہلاتے
ہوئی اکر تے اتراتی چوٹے چوٹے قدم رکھتی ہوئے جلد جلد چلتے
ہوئی جیسے پہلوان و گھلیں اور سپاہی معرکہ میں کرتے ہیں اور اگر کو
رٹل کہتی ہیں۔ داہنے طرف کو چیلے۔ اگر بسبب کثرت مطوئن کے رٹل
نہو سکے تو ٹہر جائی جب لوگ کم ہو جائیں بجا لائے۔

۱۴۔ ابتدا ہی طواف سی لیک کہنا موقوف کرے۔ اور جب طواف

قنم کے مقابل اسے یعنی درمیان بحر سودا اور دروازہ کعبہ کے پہنچو
 تو یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَخِيْنَ حَسَنَہٗ
 وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَمَسْجِدَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 ترجمہ ای رب ہمارے وہی مجھ کو دنیا میں پہنچائی اور عاقبت میں پہنچائی
 اور بچا مجھ کو عذاب و نزع سے اور پاکی ہے اللہ کو اور سب تعریف ہے
 اللہ کو اور نہیں کوئی معبود و برحق مگر اللہ اور اللہ بڑا ہی اور نہیں بچا ہر
 گناہ سے اور قوت عبادت ہر گھر ساتھ اللہ بزرگ کے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 عَلٰى جِبِ دروازہ بیت اللہ کی مقابل آئی یہ کہ اَللّٰهُمَّ هَذَا
 بَيْتُكَ وَهَذَا الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَهَذَا الْاَمْنُ اَمْنُكَ وَ
 هَذَا الْمَقَامُ مَقَامُ الْعَائِدِيْكَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ قَبِّلْ عَنِّيْ
 مِمَّا رَفَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبٍ لِّيْ
 بِخَيْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ترجمہ ای اللہ
 یہ کعبہ گھر تیرا ہے اور یہ حرم حرمت والا ہے اور یہ بچاؤ بچاؤ تیرا ہی اور
 یہ مقام جگہ پناہ مانگنی کے ساتھ تیرے و نزع سے۔ ای اللہ قناعت
 دی مجھ کو ساتھ اس روزی کے جو تو نے مجھ کو دی ہے اور برکت دے
 مجھ کو اوس میں اور خلیفہ ہو تو اوپر ہر پہنچائی رہے ہوئی کے مجھ سے ساتھ
 خیر کے نہیں کوئی لائق پوچھنی کے ہی مگر اللہ اکیلے بخشنے کوئی سا
 اوسکا اوسکو ہی پاوشاہ ہے اوسکو ہی سب تعریف آورہ ہر

اور پیشانی کا رکھنا اور چومنا۔

۱۰ پھیلے اور چھپے ہوئے نبی حجۃ امود کی پس و ناکو پڑے۔ اَللّٰهُمَّ اٰمِنًا
بَاکَ وَتَضَدَّحِیْکَ اِکْیَاوَاکَ وَوَفَا تَعْمَلُکَ وَاتِّبَاعُکَ اِکْیَاوَاکَ
ترجمہ ای اللہ ایمان لانیسے ساتھ تیری اور سچ جانے سے تیرے کتاب کو
اور پورا کرنے سے تیرے سہد کو اور تابعداری کرنے سے تیری نبی کے سنت
کو چومنا ہو نہیں اسن حجر اسود کو۔

۱۱ اگر بسبب ازحام حجاج کی بوسہ دینا حجر اسود کو ممکن نہ ہو تو ہاتھ
اوس پر لگا کر چومی اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو لاشی و شیسرہ چوم کر چومی اگر
یہ بھی نہ ہو سکے تو دونوں ہاتھ اوس کے طرف اٹھا کر بہہ پڑے اور یہ بھی
کو گویا ان دونوں ہاتھوں سے مینی حجر اسود کو چومو۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
ترجمہ ای اللہ بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اور شکر
کو ہے اور درود اور پربنی ہرگز بیدہ اوس کے کے۔

۱۲ چاور کے دامن کو داہنے بئل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھی پر
ڈال کر جو اسکو مضطرب کشتی میں۔ اور دونوں کندھوں کو ہونٹوں سے
ہونٹوں سے اتراتی چومے چومے قدم رکھتی ہوئے جلد جلد چلتے
ہوئے جیسے پہلوان و گھلیں اور سپاہی معرکہ میں کرتے ہیں اور اگر اسکو
رمل کشتی میں۔ داہنے طرف کو چلے۔ اگر بسبب کثرت مطوفین کے رمل
نہو سکے تو ٹہر جائی جب لوگ کم ہو جائیں بجا لائے۔

۱۳ ابتدا ہی طواف سی لبیک کہنا موقوف کرے۔ اور جب مشرّم

قمر کے مقابل دس بیس درمیان حجر سوز اور دروازہ کعبہ کے پہنچ کر
 تو یہ پڑھے **وَبَيْتِ الْاِيمَانِ الدِّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ**
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَبِحَمْدِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 ترجمہ ای رب ہمارے وہی مجھ کو دنیا میں پہنچائی اور عاقبت میں پہنچائی
 اور بچا مجھ کو عذاب و نزع سے اور پاکی ہے اللہ کو اور سب تعریف ہے
 اللہ کو اور نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اور اللہ بڑا ہی اور نہیں بچا ہر
 گناہ سے اور قوت عبادت ہر گناہ سے اللہ بڑا بزرگ کے۔ **بِسْمِ اللَّهِ**
 جب دروازہ بیت اللہ کی مقابل آئی یہ کہے **اَللّٰهُمَّ هَذَا**
بَيْتُكَ وَهَذَا الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَهَذَا الْاَمْنُ اَمْنُكَ وَ
هَذَا الْمَقَامُ مَقَامُ الْعَائِدِيكَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ قَتِّعْنِي
بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبٍ لِي
بِحَبْرٍ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَوْ اَنَّ الْمَلَائِكَةَ
وَلَوْ اَلْحَمْدُ وَهُوَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ترجمہ ای اللہ
 یہ کعبہ گھر تیرا ہے اور یہ حرم حرمت والا ہے اور یہ بچاؤ بچاؤ تیرا ہی اور
 یہ مقام جگہ پناہ مانگنی کے ساتھ تیرے دو رخ سے۔ ای اللہ قناعت
 دی مجھ کو ساتھ اس روزی کے جو تو نے مجھ کو دی ہے اور برکت دے
 مجھ کو اوس میں اور خلیفہ ہو تو اوپر میری بھی رہے ہوئی کے مجھ سے ساتھ
 خیر کے نہیں کوئی لائق پوچھنی کے ہی مگر اللہ اکیلا بخشنے کوئی سب
 اس کا اور سیکو ہی پادشاہ ہے اور سیکو ہی سب تعریف آور دہ ہر

پر قدرت رکھتا ہے۔ بالعلیٰ بعضی مخلوق بعد اس کے یوں پڑھتے ہیں
وَالْعَدُّ عِنْدَكَ وَأَعْبُدُكَ وَهَذَا الْمَقَامُ مَقَامُ الْعَائِدِينَ
مِنَ النَّارِ فَحَرِّمِ اللَّهُ لَكُمْ مِنَّا وَكُنْ مِّنَ النَّارِ يَا غَرِيبَ
عَفَاكَ۔

۱۵ جب رکن عراقی کے نزدیک آوی تو یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالتَّوَكُّلِ وَالتَّقَافِ وَالتَّشَقُّاقِ وَتَسْوِیَةِ
الْاَحْلَافِ وَتَسْوِیَةِ الْمُنْكَلَبِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ
ترجمہ ای اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ یہ شک اور شرک اور غفلت
اور عداوت اور بد خلقی اور بری بازگشت سے بچ اہل مال و فرزند کی۔

۱۶ جب میراب کے مقابل پہنچی یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَظْلَمَ لَیْلِ لَّیْسَتْ
طَلْعُ عِنْدَ سِتِّكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا اِظْلَاکُ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ
وَاسْتَقْبَلْنِیْ بِکَاسٍ مِّنْ صُلٰی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلٰمٌ شَرِیْفًا لَا اِلٰہَ اِلَّا
مَعْدُهَا ترجمہ ای اللہ سایہ میں رکھ مجھ کو نبی عرش اپنی کے جبر
نہیں سایہ ہے مگر سایہ تیرا اور نہیں باقی ہے گزرات تیرے اور بلا مجھ کو
ساتھ یہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسا شربت کہ پیاسا نہ ہوں میں بعد اس کے
۱۷ جب شامی رکن کے پاس پہنچی یہ کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حَجَّامِیْرًا
وَسَدِّیًّا مَّسْکُوْرًا وَذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَتَحَارَةً لَّنْ تَوَفَّیَا
عَزِیْزًا مَّغْفُوْرًا رِبًّا غَفُوْرًا وَرَحْمًا وَجَارًا وَرَعْبًا تَعْلَمُ
اِنَّکَ اَنْتَ لَا عَزَّ اِلَّا کُوْمٌ بِاَعَالِمِ مَا فِی الصُّدُوْرِ وَخَرَجُوْا
مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ترجمہ ای اللہ کر تو اس کو حج مقبول

مقبول اور کوشش شکر کی گئی اور گناہ بخش گئے اور تجارت نایدی والے
 اتنی زبردست آبی بخشے والے آبی رب گناہ بخش اور جسم اور درگزر کر اسے
 جسکو توبہ نامی تحقیق تو زبردست بڑا کریم ہے اتنی جانتی والی سینوں کے
 باتوں کی نکال مجکو اندیر و نسی نور کی طرف -

۱۷ جب کن یانی پر پہونچی اسلام کرے اور ترک بھی جائز ہے یا دونوں
 ماتہ خواہ ایک ماتہ سے مس کرے اگر هجوم ہو نہ کرے - اسکا بدلہ
 اشارہ وغیرہ سے بھی نہیں ہے -

۱۸ جب درمیان رکن یمانی اور حجر اسود کے پہونچی یہہ پڑ ہے
 رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ترجمہ اتنی ربی ہکو دنیا میں نیکی اور
 آخرت میں نیکی اور بچا ہکو عذاب و نزع سے -

۱۹ ہر حجر اسود کے پاس اگر بطور سابق اسلام کرے اور یہہ دعا پڑھے
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَأَعُوذُ بِكَ هَذَا الْحَجَّ مِنْ الذَّنْبِ
 الْفَقِيرِ وَخَشِيَ الصَّدْرَ وَعَذَابُ الْآخِرَةِ - ترجمہ اتنی ربی اللہ
 بخش مجکو ساتھ رحمت اپنی کے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ رب اس
 ہر کے ذین سی اور محتاجین اور تنگی سینہ اور عذاب قبر سے -

۲۰ یہہ ایک پہیر ہوا سی طرح سات پہیرا کرے - ان ساتوں
 پہیرن کو طواف کھتی ہیں اس میں جطیم کو یہی شامل کرے - تین
 پہیر اول میں رمل سنون ہے باقی میں نہیں - ہر پہیر میں حجر اسود کا
 سلام کرنا چاہیے - اگر اول آخرین اسلام کرے تب بھی جائز ہے

۲۴ پر مقام ابراہیم کے طرف یہ ہدایت پھر رہا ہوا ہے۔ یہ قول
 ابراہیم مصطفیٰ ترجمہ پھر وہ اس مقام ابراہیم کے نماز کی جگہ۔
 ۲۵ ہر وہاں دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں قنیا اور دوسری
 یہ دو رکعتیں مذہب حقیقی میں واجب ہیں۔

۲۶ بعد نماز کے یہ دعا جو حضرت آدم علیہ السلام نے اگلی تھی پڑھے
 تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِسْتِي فَاَنْتَ لِمَعْلَنِي وَتَعْلَمُ سِرِّي
 فَاَنْتَ لِمَعْلَنِي وَتَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي فَاَعْفِرْ لِي
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِنَّمَا اِيْسَا تَرْتَقِيْهِ وَيَا اِيْسَا
 حَتّٰى اَعْلَمَ اَنْتَ لَا يَصْلِيْكَ اِلَّا مَا كُنْتَ لِيْ وَرَبِّ
 قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ترجمہ اے اللہ تعالیٰ
 اے جیسا اور ظاہر میرا پس قبول کر عذر میرا اور تو جانتا ہے حاجت
 مجھ کو جو مانگتا ہوں اور تو جانتا ہے جو میرے ہی میں ہے پس بخش
 اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا جو لکھا ہے میری دلکواؤں پر
 یہاں تک کہ جانوں کہ نہیں یہ بچگی مجھ کو کوئی پسیر کر جو لکھ رہی
 میرے لئے اور مانگتا ہوں رضامندی ساتھ اس چیز کے جو میری
 میں رکھی ہے تو نے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والی۔

۲۷ جب حضرت آدم علیہ السلام نے رمانہ کورة الصدر مانگے تو خداوند
 تعالیٰ فی وحی بھیج کر قبول کی مثنیٰ دعا تیرے اور بخش دی گناہ
 دور کی رنج و غم تیری اور ایسا ہی کرو نکلا اس کے ساتھ جو تیرے
 بعد تیرے یہ دعا مانگے اور نکالوں گا اس کے محتاجی کو انکھوں

راہ سے اور بہتر کروں گا اور اس کی تجارت کو جمیع تجارت سی اور اینگلی او کے پاس
دینا اور یہہ او کو کروہ جائیگا اور یہہ او کو بہت مدد دی سکے گا۔

۲۷ پیر شرم پرسیہ اور پیٹ اور واپس خمارہ لگا کر و نون ماتہ سر
اور پیدی و وار پر پہلا کر یہ ونا پر ہے اللہم یا واحد یا ماجد
لا متزع متی نعمۃ انعمت علی الخصال فی وقت علی
ایک لغائی والتمنت باعنائیک وازجوا رحمک و آخستہ
عذابک اللہم حیرہ سعری وجسدی علی النار۔

اللَّهُمَّ كَا صُنْتَ وَجْهِي عَنْ سَجْوَةٍ عَنْكَ فَصْنِ وَجْهِي عَنْ
سُؤَالِكُمْ غَيْرِكُمْ - اللَّهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَبِيدِ اعْتَوِ
رَقَابَنَا وَخَرِّقَابُ بَابِ بَابِنَا وَأَمْهَاتِنَا وَأَحْصَانَا وَاجْبَانَا
وَالنَّارِ يَا كَرِيمُ يَا غَفَّارُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ تَقْبَلْ مِنَّا
أَنْتَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا أَنْتَ أَنْتَ الثَّوَابُ

اَرْجُوْهُمُ اللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَنْبِيَا۟ الْعَبِيْقِ قِنِيْ مِنَ النَّارِ
 عَذَابِ كُلِّ مِزْكٍ سُوْءٍ وَّاقْنَعْنِيْ بِمَا سَرَفْتَ وَبَارِكْ
 فِيْمَا اَنْتَ تَشِيْ وَصَلِّ عَلٰى النَّبِيِّ الْهَادِيْ اَللّٰهُمَّ
 غَفِرْ ذُنُوْبِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
 رَّحِيْمٌ

ست جو توفی مجکودی ہے آئی بدین کھڑا ہوں تیرے دروازہ بلند پر
چمٹا ہوں تیری چو کہشون پر آؤ امید رکھتا ہوں تیری رحمت کو آؤ
رہا ہوں تیرے عذاب سے آئی اللہ حسام کر میرے بال و بدن کو

دعویٰ پراپی اللہ جیسا بچا یا ہے تو نے مونہ میرے کو سجدہ خیزانی کے
 سے پس بچا منہ میرے کو سوال کرنے غیر کے سے آئی اللہ ای رب گہر قدیم کے
 ادا کر گردن ہاری اور گردن باب دادون ہاری کے اور ماؤن ہاری
 اور دو سون ہاری کے دوزخ سے آئی کریم آئی بخشنے والی آئی زیر دست آئی
 جبار قبول کر مہی تو سننے والا باتنے والا ہے اور توفیق تو بہ کی دے
 ہو کو تو بڑا توفیق دینی والا ہے کا سے رحم کرنے والا آئی اللہ ای رب گہر
 قدیم کے بچا مجکو دوزخ سی اور بچا مجکو ہر بڑائی سے اور قناعت دے
 مجکو ساتھ اوجھ سیر کے جو دی تو نے مجکو اور برکت ہی مجکو اوسن جزمین
 جو توفی مجکو دی اور وروہیج او پر نبی ہاشمی کے آئی اللہ بخش گناہ میر
 نہیں کوئی گناہ بخشا ہی مگر تو تحقیق تو بخشنی والا جسم کر نیا الہ ہے۔
 بالفعل اکثر مطوفین باب کے سامنی اور زمر ہر چٹنی کے وقت یہہ و
 بڑائی ہن اللہ اے عابدک اے و ابن عبدک واقف بک
 ارجو ارحمتک و انخشی عذابک من النار یا حنان یا
 منان یا دیان یا برہان یا سلطان یا ذا الجود والکر
 والعطاء والاحسان اللہم اجسن عاقبتنا فی الامور کلہا
 واجزنا من خزی الدنیا و عذاب الآخرة برحمتک یا
 ارحم الراحمین وصلى الله على سيدنا محمد وآله و
 اصحابہ اجمعین۔

۱۷ ہر کوئی زمر ہر جا کر بلخ کھڑا ہو کر من بار دم لیکر خوب جہا کے
 اپنی پیوی۔ آپ دول نکال کے تو نہایت بہتر ہے باقی ماندہ پانے

پانی اپنی اوپر ڈالے اور ہر دم لینے کے وقت کعبہ کو دیکھے اور ہر بار یہ پڑھے
 بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی رَسُوْلِہِ اللّٰهِ ترجمہ پانی پیا
 میں ساتھ نام اللہ کی اور شکر خدا کو ہے اور ورد اور رسول اللہ کی -

۲۸ پچھلے دم لینے کے وقت یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا
 نَافِعًا وَزَیْرًا وَاسْعًا وَعَمَلًا صَالِحًا وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ
 ترجمہ اے اللہ میں چاہتا ہوں تجھ سے علم فائدہ دینے والا اور روز
 وسعت سی اور کام نیک اور چھ ہونا ہر بیماری سے -

۲۹ پھر حجر اسود کا استلام کرے -

۳۰ باب صفاسی صفا کی طرف جو باب بنی مخروم بھی کہتی ہیں نکلے -

۳۱ جب مسجد سی باہر چلی جائے تو ان قدم پہلے اوٹھاوی اور پہلی پہونچنے سے
 پڑھے اَبَدًا مِمَّا بَدَاكَ اللّٰهُ بِہِ یَسْمِی اللّٰہُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اِنَّ الصَّلٰةَ
 وَالنَّوَءَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰہِ مَنْ حَجَّ الْکَبِیْتَ اَوْ اعْتَمَرَ فَلَا حَاجَ
 عَلَیْکَ مِنْ طَوَافٍ بِہَا وَمَنْ قَطَعَ خَبْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ
 عَلَیْہِمْ ترجمہ شروع کرنا ہونین ساتھ اور حنین کے کہ شروع کیا ہے
 ساتھ اور سکے اللہ نے ساتھ نام اللہ روزی دینی والے بخشی والی کے
 تحقیق صفا اور مردہ نشان ہیں اللہ کی پس حوج کرے پس گہر کا یا عمرہ
 لاوے پس نہیں گناہ اور سپر کہ طواف کرے اون دونوں کا اور بچوں
 سے کہہ نیکی کرے پس تحقیق اللہ قدر ان جاننے والا ہے -

۳۲ صفا پر چڑھ کر خانہ کعبہ کو بائیں صفا کی راہ سے کہ سامنی پڑتا ہے دیکھی او
 اس کے طرف منہ نہ کئی ہوئے ساتھ کند ہوں تک اوٹھاوی اس طرح کہ

بندگانِ آسمان کے طرف ہوں اور یہ وہاں ہے اللہ اکبر اللہ
 اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد الحمد للہ علی ما ہدانا الحمد
 للہ علی ما اولانا الحمد للہ ما الہمنا الحمد للہ الذی ہدانا و
 لما کنا الضالین لو لا ان ہدانا للہ لا الہ الا اللہ وحده
 لا شریک لہ لہ الملوک والحمد للہ العزیز والیمین وهو
 حی لا یموت سید الخیر وهو علی کسوف قمر
 لا الہ الا اللہ وحده وصدق وعدہ ولا یخسر عبدا
 واعز جنتہ وھزم الاحزاب وحده لا الہ الا اللہ و
 لا نعبد الا ایاہ غلیظین لہ الدین ولو کرم الکافرون
 اللھم انک قلت وقلوبک الحق ادعونی استجب لکم
 ولا تکر لا تخلف لبعاد ولینے اساک کما ہدیتنی لایسألک
 ان لا تنزعہ منی حتی توفانی وانا مسلم سجان اللہ
 والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول
 ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم الھم صل وسلم علی
 سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ واتباعہ الی قوم الدین
 اللھم اعصر لے ولوالدی ولشیخی وللسلیمان
 اجمعین والسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین
 ترجمہ اللہ بزرگ ہی اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے شکر اللہ کو ہی سب
 تعریف اللہ کو ہے اوپر راہ بنانی کے ہم کو شکر اللہ کو ہی اوپر نعمت دینی کی ہم کو
 شکر اللہ کو ہی اوپر فیض پہونچانے کی ہم کو شکر اللہ کو جس نے ہم کو راہ بتائی

بنائی اور نہ تھی ہم براہ پائے والے کروہ ہکو راہ نہ بتاتا نہیں ہے کوئی معبود
 برحق مگر اللہ کیلئے وہ نصین کوئی ساچی اوسکا اوسیکو ہی یاد دہا ہے
 اوسیکو ہی نکر زندہ کرتا ہی اور مار ڈالتا ہے اور وہ زندہ ہی نصین مرزوا
 اوسکے ماتہ بن ہے خیر اور وہ چہرہ پر قادہ ہے نہیں کوئی معبود برحق مگر
 اکیلا اور سچا ہی عہد اوسکا اور مدد کی اپنی بندی کے اور غالب کیا اپنی لشکر
 کو اور شکست دے کر وہ کو اکیلے نصین کوئی معبود برحق مگر اللہ اکیلا
 اور نصین پوجتی ہیں ہم مگر اوسکو نرا لاکر کے اوسکے لئے دین ہاگر چہ برا
 مانیں کافر لوگ اسی اللہ تحقیق تو نے کہا ہے اور تیرا بول سچا ہی دعا
 مانگو مجھ سے قبول کرونگا اور بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا اور تحقیق
 مانگتا ہوں میں تجھ سے جیسے راہ دکھانی ہے تو نے مجھ کو اسلام کے نہ نکالو کہو
 مجھ سے ہا شک کہ پیرا کرے تو زندگی میرے اوس حاملین کہ میں مسلمان
 ہوں پاکستہ اللہ اور شکر ہے اللہ کو اور نصین کوئی معبود برحق مگر اللہ اور
 اللہ بڑا ہی اور نہیں قوت عبادت پر گستاہ مدد اللہ مرز بزرگ کے اسے
 اللہ درود بھیج اور سلام اوپر سردار چارے کی جو محمد بن اور اونکی آل اور
 یاروں اور نابعداروں پر قیامت تک اسی اللہ بخش مجھ کو اور میری ماں
 باپ کو اور میرے اوستادوں کو اور سب مسلمانوں کو اور سلام ہے اوپر
 پیغمبروں کے اور شکر ہے اللہ پروردگار عالم کو۔

بہت دیر تک دمان ٹھہر کر یاد الہی اور دعا کرتا رہے۔ یہ مقام
 قبولیت دعا کا ہے۔

۳۴ پہر او تیر کر مرہ کے طرف دعا مانگتا ہوا خدای جل و علا کو یاد

کرتا ہوا آرام تمام چلی۔

۵۱۔ جب پہونچی مینار سبز تک جو بائیں طرف دیوار مسجد الحرام میں

دوڑے دوسرے مینار تک کہ مقابل ہے خانہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے اور

یہ دعا پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَبِحَاثِ غَفْلَتِكَ اِنَّكَ

تَعْلَمُ مَا لَمْ تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ وَ اَهْلُ

لَيْلِي هِيَ اَقْوَمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَتَّامٌ مَبْرُورًا وَسَعْيًا سَكُورًا

وَدُنْيَا مَعْفُورًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدِي وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

رَبَّنَا اٰتِنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ترجمہ ای رب میری بخش گناہ میرے اور رحم کرو اور

گناہ کرو اس سے جسکو تو جانتا ہی تحقیق تو جانتا ہی جو ہم نہیں جانتی تحقیق تو

زیر دست بہت کرم والا ہے اور دکھا مجکو وہ راہ جو سید ہی ہی اتی اللہ

کرو اسکو حج مقبول اور سعی شکر کی گئی اور گناہ بخش گیا اتی اللہ بخش مجکو

اور میری اماں کے اور سلمان مردوں اور عورتوں کو اور اتنی والی مرد اور اتنے

والی عورتوں کو اتنی قبول کرنے والی دعاؤں کے اتی رب دی مجکو دنیا میں

ہلائی اور عاقبت میں بہلائی اور بچا مجکو عذاب و زخ سے۔

۵۲۔ پہر بعد مینار دوم کے حسب عادت خود آہستہ آہستہ چلی۔

۵۳۔ جب مردہ پر پہونچی جو کچھ صفا پر کیا تھا بجا لاوے مگر بالفعل اس جگہ

سے کعبہ پاک نظر نہیں آتا اسلئے قبلہ رخ ہونے پر اکتفا کرتے ہیں۔ یہ

ایک گشت ہوا۔

۲۸ ہر صفا کے طرف اوسے جس طرح چڑھا تھا۔ یہ دوسرا گشت ہوا۔

۲۹ اس طبع سات بار پہرے جو شروع صفا سے اور ختم مروہ پر ہو۔

۳۰ ہر بار دو نوں نیار کے درمیان دوڑے۔ یہ دوڑا گھوڑے کے دوڑنے سے کم اور رمل سے زیادہ ہو۔

۳۱ حقیقی اسین شیطاں نہیں کرتے اور شافعی کرتے ہیں۔

۳۲ اگر قارن نہ ہو و قبلہ ہو کر اپنی واپسے جانب سے سر نہ ڈائی یا سر کی بال کترائے جو تھائی یا اس سے بھی زیادہ جتنا چاہے تام سنگ گرنڈا نا بہتر ہی۔ ناخن و موچین کترائی بنسل کے بال دو کرے۔ عورت بغدیر یک گشت سر کے بالوں سے کتر اوسے۔

۳۳ بالوں کو عورت بھی اور مرد بھی دفن کر دے کہ دو نوں کے واسطے ایک ہی حکم ہے۔

۳۴ بالوں کے دور کرنے کے وقت خواہ مرد ہو خواہ عورت یہ دعا پڑھے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا هَدَانَا وَافْعَمَ عَلَيْنَا وَقَضَىٰ عَنَّا كُنْهَ

اللّٰهُمَّ هِدْنِي سَبِيلَكَ فَاجْعَلْنِي رِجْلَ شَعْرَةٍ

نَوَافِلِ الْقِيَمَةِ وَأَفْعَمَ عَنِّي بِهَا سَيِّئَةً وَأَرْفَعْ لِي

دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي تَقْصِي

وَتَقْبِلْ مِنِّي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُحْكَمِيْنَ يَا وَاسِعَ

الْغَفْرِ اَمِيْن ترجمہ شکر خدا کو ہے راہ تباہی پر ہماری اور

دینی اور ادا کرنے عبادت پر ہمیں آویزاں نہ ہو کہ جو تباہی میری تیرے ماتمہ میں کر

نہاں میرے لیے ہر مال کے لیے نور و دن قیامت کے اور دور کر مجھ سے بدکار ہر

فصل دوم

کرے گا اس عہد کو گواہی اسکے ہی نفع ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
 پناہ مانگتا ہوں اپنی زندگی سے اس قوم میں جس میں تو نصوای ابو الحسن
 محضی نہ رہی کہ جس نفع کے نفعی حضرت عمر رضی اللہ عنہ فی فرمائی تھی وہ اور
 ہی اور جس نفع کا اثبات حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی اس سے
 اور مراد یہ ہے مگر ارشاد پر و صا جان موصوفین رضی اللہ عنہما کا برادر خود
 ہیک اور درست ہی حجر اسود کو حجاج طواف میں بوسہ دیتی ہیں اسکا
 ذکر صدر میں بالتشریح تحریر ہو چکا مقام ابراہیم کے قبۃ کے اندر جا کر زیارت
 کرتے ہیں اور نشان قدم موصوف میں آب زمزم پر کر کے تبرک پیتے
 ہیں اور گہروں کو لیجاتے ہیں اور بیمار و نکو ذریعہ صحت جان کر لیا تے
 ہیں بالمشابہہ پانی متبرک ازالہ مرض ظاہری و باطنی کے لینی ہے نظیر
 وہاں ہے اس نہایت کو داخل مقام ابراہیم کہتی ہیں خاص داخل
 میں فی نفوذ و روپیہ یا ایک یا اہل کلیہ محتاج سے لیتی ہیں کیفیت
 خطیم یہ ایک اجالہ ہے کعبہ شام کی جانب نصف دائرہ کے شکل پر کہ
 اسکی گرد بقدر سینہ آدم کے بلند دیوار سنگ مرمر کی کچی ہوئی ہے اور
 متصل کعبہ کے دونوں طرف اوہین راہ ہے میزاب رحمت بھی حلیم کثیر
 مرقہ جالبہ بہت ہے فقط چہ کر اوہین جگہ کعبہ کی ہے وجہ تسمیہ خطیم
 فرین ہے جب کعبہ بنایا اور مال حلال اتنی جگہ کی داخل کر نیکو کافی نہوا تو اسکو
 باہر رکھا گیا اسکی اسکی خطیم کہتی ہیں یعنی ٹوٹی ہوئی ہے اور حجر بھی
 اسکا نام ہے اور حجر کے معنی ممنوع ہیں یہ جگہ یہی منع کی گئی ہے اس
 کہ اس سے میزاب رحمت میزاب بالکسر و یا ی معروف و زای

نیم

بازار

میتھے کی مومندہ - یہ لفظ عام ہے بمعنی نیکو کے جو کو بھی کابلانی اور غیر
 - صاحب مذہب - اور میزاج رحمت خاص بنالہ نسبت اللہ کو کہتی ہیں جو وہ گہر
 اس رف ترین مقامات ہے -

صفا و مروہ

کیفیت صفا و مروہ و وجہ تسمیہ ہر دو - یہ دو پہاڑیاں ہیں
 معظمت میں - صفائیں زمینہ ناہوا ہی جو اسیر حیرت کھجواں پڑھتے ہیں اور
 آخر صفائیں ایک محراب ہے - یہی حال صورت مروہ کا ہے - وجہ تسمیہ
 دو طرح ہے اولاً کہتی ہیں صفایں حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام میں تھے
 اور مروہ یا مراد میں حضرت حوا علیہا السلام میں تھیں اس لیے اسے
 نام صفارہ ہے ثانیاً متہود ہے کہ صفارہ مروہ نام ہے مرد و عورت کے
 جس سے کعبہ میں بدکاری ہوئی تھی وہ دونوں منہ ہو کر تہہ بن گئی اور عورت
 کی لٹی اور کوان دو موہاڑیوں پر رکھ دیا تھا رفتہ رفتہ ان دونوں پہاڑیوں
 ہیں وہی نام رہا بن رہا ہو گیا -

تتمہ حال اقسام چونکہ بندہ نے حرام قرآن کا باندھا تھا اس لیے بعد ازاں
 عمر و سر نہیں منڈایا اور حرام نہیں کہولا - اور مکان رضوان بصر اور
 مطوف برویس اگر کھانا کھایا اور یہ کھانا مطوف مذکور کی طرف سے تھا
 کس لیے کہ وہ ان کے مطوفین کا بھی دستور ہے لیکن اہل وسعت قیمت
 کردہ ہیں اور مطوف حتی المقدور بخشنے لیتی - بیشک اگر مطوف کھانا
 تیار نہ کریں تو حجاج کو نہایت تکلیف ہو کس واسطے کہ سب سے تاد و پھر
 بدقت ارکان مسرہ داہوتی ہیں اور وقت اگر کھانا تیار کر ائی تو شاید
 کو نصیب ہو مگر اس قسم کے آسائش اوس حالت میں ہوتے ہی حجاج

مطوف ایک ہی مقرر کیا جاوے پھر انہی کہ معظمہ میں نہایت مسدد
 ہوتی ہیں اور ملک ہند میں ویسی ہی ہوتی باشندگان کہ مطہرہ اکثر
 بطور ناشتا پڑھتی دمی و بورہ کے ساتھ کہاتے ہیں اس لئے صبح کی نو
 بجی تک بازار میں فروخت ہوتے ہیں اور یہ نہیں ملتی۔ غرض کہ بعد
 انفرار طعمام مطوف مذکور سی بابت تقرر کر ایہ مکان کجا گیا اوسنی کہا کہ
 کرایہ نہیں دیتا اسکو اپنا سمجھو بوقت روانگی وطن جو دو گے نو گنا ہر چند
 ہو اسکو سبب میں باصرہ کجا لیکن دمی جواب پایا ناچار اسکو سنگو و بی طمع
 سمجھ کر خاموشی اختیار کی اور بعد خواب حاشت کے محمد نجابی نے رضوان
 مذکور کا یہ پیام پہنچایا کہ بیس یال تا ایام حج جو صرف دس روز ہوتی ہیں
 بابت کرایہ مکان مانگتا ہے اور بالا خانہ اپنی تعلق رکھیکا۔ مجکو یہ پیام جو خط
 کلام سابقہ کے تہا نہایت ناگوار طبع ہوا اور نیز حیثیت مکانی کرایہ زیادہ
 دیکھا اور سبب بی تعلق بالا خانہ کے جو وہاں موجب تکلیف ہے معرفت محمد
 پنجابی کے مکان ملوکہ شاہ نواز زرگر کر جس میں ایک والان مع کوٹھری و صحن
 و سطح بالائی سقف پاخانہ و باور چیانہ تھا اور زیر جبل سید عمر رضی اللہ عنہ
 ہندی محلہ میں ہے آٹھ ریل کو اش طہر کرایہ لیا کہ بعد آنے مدینہ منورہ کے
 میں روز وہ مکان ہمارے قبضہ میں رہے پشام کو مکان شاہنواز میں
 مذہ فروکش ہوا۔ تباریح ششم ماہ مذکور حج طواف القدوم بطور طواف
 عمرہ و سعی صحارہ بدستور مذکورہ اوکیا۔ تباریح ہفتم بندہ مفیم کہ معظمہ
 اور بعد نماز ظہر خطبہ سنا جو امام اوسین منبر مسجد الحرام پر چڑھ کر مناسک حج بیان
 کرتا ہے اس دن اعلان تفریوم حج ہوتا ہے۔ تباریح ہشتم قریب گزارہ

دن کے بسواری شیران بعد وینی گرا پڑے شغف تین ریاں اور فی سبزی
 وونیم ریاں روانہ منی ہوا اور ایک خیمہ بھی دو ریاں گرا کر ہر ایک ہر ایک اور قریب
 مسجد خیف واقع منی کے نزدیک ہو ابوقت تمام زیارت خارجہ منسلات سے بندہ
 مشرف ہوا اور بعد نماز عشا کی منی سے روانہ ہو کر قریب ایک بجی رات کے
 فایز عرفات ہوا۔ اگرچہ مسجد خیف میں حکم ہے کہ ظہر سے فجر تک پانچ نمازیں ادا
 کرے اور اندھیری وقت میں نماز صبح کے پڑھ کر جب آفتاب طلوع ہو تب سجد
 خیف کے پہاڑ کے راہ سے روانہ عرفات ہو لیکن نے زمانہ حال بسبب اندوہام
 کثیر حجاج جو صبح کے جلنی میں تکلیف ہوتی ہے اور راہ نہیں ملتا اس واسطے
 بطوفین اپنی ہمراہی جاجو کو رات ہی کو روانہ کرتے ہیں بلا انتظار صبح
 اور پراعت تاریکی تک پہلے جہت نظر نہیں آتا اور عرفات کی جو سلاطین
 روم خلد اللہ لکھنے میں تفسیر کر کے بقر کی ہے اس سے حجاج معلوم کر کے
 وعاذ استغفار وغیرہ میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہاں پانچ نہم بندہ نے بعد
 نصیب کر کے خیمہ اور رکھنی اسباب عرفات میں آب زہر سے جو بطور کھانا
 کے محاذی سید الشہر کے جس کو سجاد براہیم بھی کہتی ہیں تھمیرے اور ٹوٹی
 سی پانی نکالا جاتا ہے غسل کیا اور سبھی موصوفین خطبہ سبک رفتہ
 امام کے نماز ظہر و عصر ایک اذان و تکبیر کے ساتھ ظہر کے وقت ادا کے
 کثرت خلدیں سے خطبہ کی آواز بھی سنائی نہیں دیتی صرف قرائت سے
 معلوم ہو جاتا ہے۔ پھر بندہ اپنی خود گاہ پر آکر پھر اسی سلوٹ زیارت
 آخری جبیل عرفات اور زیارت جگر و رخت میری اور زیارت سجد
 ابراہیم علیہ السلام واقعہ بالی جبل عرفات سے مشرف ہوا اور جبیل

جیل عزرات کے زمین پر شکر خطبہ سنا۔ بعد از وہب القتاب کی عزرات سے
روانہ ہو کر مزدلفہ میں ٹھہرنا از مغرب ویشاکی اپنی مطلوب کی چھٹی صبح
کو کے اوکی اور بعد از خود با قلا کے کنکریان قریب آٹھ کے مزدلفہ ہے چنی اور
رات پھر پھر نماز صبح پڑھ کر بتایا و ہم در جمعہ قریب نو بجی دن کے وارد
امنی ہوا اور قریب کیا دن بجی دن کے پھر ایسی مطلوب شیطان کے سات
کنکریان مار کر اپنی مکان فرود گاہ پر آیا اور وائسی پھر ایسی مطلوب وائسی
ہو کر بیرون شہر سے بکری (قیمت میں ہندوہ قرص سے نہایت بیس قیمتیں
اور ذنب و دھریال سے دوریال تک حسد بکری وچ کشندہ کو فی جانور ایک شتر
اجرت دیکر مسلح میں سرابی کرنے اور احرام کہولا۔ بتاریخ بازو ہم حکمہ سنا
جو سنجیف میں بعد نماز ظہر کے امام شریعت ہے اور با قیادہ احکام حج بیان
کراہی۔ حجرۃ الاولی پر پھس حجرۃ الوسطی پر پھر حجرۃ العقبہ پر اوس طرح
سات سات کنکریان ماریں۔ بتاریخ دو روز و ہم بعد نماز ظہر کے مثل گیارہ
کنکریان مار کر روانہ ہو کر محضب میں ٹھہر کر مکہ معظمہ میں پہونچ کر
طواف الزیارت سی مشرف ہوا۔

نکیت و بدعت

کیفیت و وجہ تسمیہ منی۔ منی۔ ایک شہر و دین کو رس کے
فاصلہ پر مکہ معظمہ سے جانب مشرق کے ہی دیان مکانات اور دکانیں بہت
مدہ بنی ہوئی ہیں موسم حج میں دکان بازار آراستہ ہوتا ہے۔ منی
کے معنی لغت میں ایزازہ کرنیکے ہیں اس جگہ ہی شیرانی کرنا اندازہ
کیا جاتا ہے اسٹی ایسا نام منی ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت
ادم علیہ السلام سے اس مقام میں جدا ہونے لگے تو کہا تم بی بی آرزو

حضرت آدم علیہ السلام نے کہا اتمنی الجنة یعنی آرزو کرتا ہوں جنت کی
اسلیبی منی نام رکھا گیا کہ اہنیت حضرت آدم علیہ السلام کی عیسیٰ آرم زود و
واقع ہوئی تھی۔

کیفیت مسج خفیف و وجہ تسمیہ آن۔ یہ مسجد منی میں ہے اور یہ جگہ
ایسی متبرک ہے کہ حسین سر پیغمبر علیہ السلام نے نماز پڑھی اور دسین مدفون
ہوئی اور ان کی مدفن پر ایک قہ بھی بنی تھی۔ خفیف کہتی ہیں
کنارہ کو اور یہ مسجد بھی منی کے کنارہ میں یا منی کے ہائر کے کنارہ میں
ہی اسلیبی اسکو خفیف کہتی ہیں۔

کیفیت و وجہ تسمیہ جبل عرفات۔ یہ پہاڑ ہے اسکی نیچے
میدان وسیع ہی جو حجاج اور مہین فردکش ہوتے ہیں۔ وجہ تسمیہ کے تین ہیں
اولا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور مہین معرفت اسبات کی حاصل ہوئی
کہ خواب خدا کی طرف سے ہے اسکی واسطے اسکو عرفات کہتی ہیں ثانیاً
اسی جگہ یا جبریل علیہ السلام نے معرفت مناسک حج اور کو تعلیم فرمائی تھی
ثالثاً یا حضرت آدم و ذوال علیہم السلام کو آپس میں سمجھ معرفت حاصل ہوئی تھی
کیفیت جبل رحمت۔ اوپر جبل عرفات کے ایک جگہ ہے جو قیل
اسکے بڑی بڑے پہر سیاہ ہیں جو اوپر آنحضرت علیہ السلام بیٹھی تھے اسکو
جبل رحمت کہتی ہیں۔

کیفیت و وجہ تسمیہ مسجد النمرہ یہ مسجد عرفات میں ہی اسکو مسجد النمرہ
بھی کہتی ہیں قبلہ رو مہین ایک طرف مکان مسقف ہے اور وسط میں
سی کے ایک مکان ہے اور دسین دو آٹھ نہر پر پور چاہ جی ہوئی ہیں

کیفیت و وجہ تسمیہ مسجد خفیف

کیفیت و وجہ تسمیہ جبل عرفات

جبل رحمت

کیفیت و وجہ تسمیہ مسجد النمرہ

ہین دولہا کی سلطان روم کے جانب کسی قندوسین سے ہائی ہاتھ پر
باقی وسیع حالہ می۔ مسجد المیزہ منسوب غزوہ می جو نام مقام یا ہار کا ہی
جس پر جل حد حرم کی بنی ہوئی ہین۔

کیفیت آخری حد عرفات۔ عرفات کی میدان کے حدود پر مینار
سلطان روم نے تعمیر کرا دی ہین تاکہ بسبوت حجاج عرفات سے وقفت
حاصل کریں مینار جو خاص جل عرفات پر ہے اس کو آخری حد کہتی ہین۔
کیفیت درخت بیری کے۔ سابق میں ایک بیری کا درخت عرفات
میں تھا اب بدو لوگ اس کو کاٹ کر لیگنی لیکن مطوین اس کی جگہ سے
حاجو مکہ آگاہ کرتے ہین تاکہ حجاج وہاں دعا مانگیں کہ جس کے بچی درخت بیری
کے بوقت زوال دعا قبول ہوتی ہے گلاب درخت ہین مگر نام وہ جگہ تبرک ہے
کیفیت مسجد ابراہیم و خطبہ امام۔ یہ مسجد سو مسجد المیزہ کے
ہے اور اوپر جل عرفات کی واقع ہے۔ بلا سقف بطور احاطہ کے بنا
ہوا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس میں خطبہ پڑھا ہے۔ بروز وقوف
عرفات کے یعنی نویں کے شام کو امام صاحب اوٹنی پر سوار مع انواج سلطان
بڑی دھوم دھام سے اس مسجد میں تشریف لائی ہین اور خطبہ پڑھتے ہین
جس وقت وہ زبان مبارک سے لیکر سراماتی ہین اونکی ہر اڑی حجاج
کے سامنے کیٹھت آواز سے پکارتے ہین اور کپڑا ہاتھ ہین تاکہ اس کو دیکھکر
خلایق لیکر کہنی میں مشغول ہو۔ اس وقت عجیب کیفیت اور قدرت
الہی نمایان ہوتی ہے طرح طرح کی لوگ دیکھنی میں آتے ہین ہر ملکی و
رسی کا ساحلہ بروی کار ہوتا ہے۔

نہایت عجیب و غریب

نہایت عجیب و غریب

نہایت عجیب و غریب

کیفیت و وجہ تسمیہ مزدلفہ - مزدلفہ بضم میم و فتح وال پہلہ و لام مختص
 و فاء - ایک جگہ ہے جن کو سب ہرقات سے جانب کہ معظمہ کے اور یہاں نہر
 جاری ہے - ازدولاف مغربی قریب ہوا - اس جگہ حضرت آدم علیہ السلام
 حضرت حوا علیہا السلام سے قریب ہوئی اسلیٰ اسکو مزدلفہ کہتی ہیں -
 کیفیت و وجہ تسمیہ وادی محسر - یہ جگہ مزدلفہ میں ہے اسکا
 پائوینتالیس گز کا بعد ہے - جب جناب سالتاب علی اللہ علیہ وسلم کی دعا
 مزدلفہ میں قبول ہوئی تو شیطان نے اس جگہ اپنی سربراہی کاک ڈالی اس
 کو وادی محسر کہتی ہیں یعنی حشر میں ڈالنی والی شیطان کو - اسکا دار
 صدر میں خچیں آگئی ایٹکا -

وادی محسر

سک

کیفیت مسالخ - یہ منی کے کنارہ پر ایک جگہ ہے کہ ہوا اور اس
 اوپر ہر قسم کی ہوائیں ہونے نہیں پاتے وہاں بڑی بڑی خندقیں بحکم
 خداوند ملکہ بنی ہوئی ہیں جب جانور فوج ہوا اور سبوقت خندقیں
 ہیں اور بوقت بہر جانور کے مٹی ڈالتی ہیں تاکہ عفوینت موجب امر
 و بائے کے نہ ہو -

مسالخ

حجۃ الوسطی

کیفیت حبرۃ الاولی - یہ ایک تیار ہے مسجد خیف
 پاس جو اس پر کنگریان تیلان کے آتے ہیں -

کیفیت حبرۃ الوسطی - یہ جگہ منی میں نالہ کے نشیب میں ہے
 جہی کنگریان آتے ہیں -

کیفیت حبرۃ العقوبہ - یہ جگہ ہی نشیب نالہ میں شیطان
 کنگریان آتے کے لیے ہے -

کیفیت لفراول - و لفرا ثانی - اگر بارہویں تاریخ کو بعد
ظہر کے کنکریاں مار کر روانہ مکہ معظمہ کے ہو تو اسکو لفراول کہتے ہیں -
اگر تیرہویں تاریخ کو یکا کرین تو لفرا ثانی کہتے ہیں - یہ لفراول سے بہتر ہے -
کیفیت وجہ تسمیہ محضبت نام ہے ایک گہاٹیکا وریان مکہ معظمہ
اور منی کے اور وہاں کنکریاں بکثرت ہیں اور حصاء کنکریوں کو کہتے ہیں بس
محضبت سب کے کو کہتے ہیں چنان کنکریاں ہوں -

طریق ادای حج بطور قاعدہ کلیہ - اگر اناقی اکیلا
حج کیا چاہے تو احرام مثل عمرہ کے باندھی - اگر عزرات کو بفورت سید
باوے اس پر طواف القدوم جو مثل تحیۃ المسجد کی سنون ہے ساقط ہو
اگر بفورت سید اعزات کو جانا موجب گناہ ہے کسلی کہ ہر صورت میں
سنٹین جاتے رہتی ہیں - اگر سید اعزات نجاوی تو مکہ معظمہ میں طواف
القدوم اور کرنی جیسے عمرہ میں ذکر ہوا - اگر اس طواف کی بعد سعی صرفا
ومرہ کے منظور ہو بلکہ طواف الزیارت کی جو وہ سنون ہے تو ضابطہ
درل اس طواف میں نکری - جس طواف کے بعد سعی منظور ہو او سین
ضابطہ درل نہیں کرے جیسی عمرہ کی طوافیں لبیک اسطواف سعی میں
کہا ہے بخلاف عمرہ کے جو او سین اول طواف سے لبیک کہنا موقوف کرنا
چاہی - جو حاجی چھی طواف الزیارت کے سعی کرے وہ صفامرہ میں
لبیک کہنا موقوف کرے - یہ بعد طواف القدوم یا بعد طواف سعی
کے مکہ معظمہ میں آنا کرئی اور احرام باندھی رہے اور جو چیزیں احرام میں
منوع ہیں اونسی مختصر رہے - یہی حکم سی قارن او سن امتیج کا کہ جس کے

طریق ادای حج
بناوے

اس کو رانی ہو۔

۱۔ جب چاہی طوافِ نقلیٰ غیرِ طیباً و رمل کے کرنا ہے۔

۲۔ حج کے مہینہ میں عہد ادا کرے جو وہ کی ہو گیا۔

۳۔ ساتویں ذی حجہ کو خطبہ سے جو امام بعد نماز ظہر کے مسجد الحرام میں پڑھتا ہے

اور اس میں مناسک حج بیان کرتا ہے۔

۴۔ بروزِ ترویج یعنی آٹھویں مارچ کو افاقی محرم اور جو مکی غیر محرم ہو و احرام باندھ

ہوا امام دو گرجا حج کے منی کو جاوے۔

۵۔ مکی اگر طوافِ نقلیٰ ادا کرے احرام باندھ ہی تو بہتر ہے۔ اگر بعد اس طواف

سعی بھی منظور ہو تو طوافِ میں اضطیاع و رمل کرے اگر بعد طوافِ الزیارت

کے سعی منظور ہو تو اضطیاع و رمل کرے۔

۶۔ منی میں پہونچ کر مسجدِ نبوی کی باس فرکش ہو ورنہ جہاں جگہ پاوی سوا

راہ کے۔ اور غرتہِ فجر تک بیچ نماز و ان پڑھے اور تمام شب ایک دو عبادت

و استغفار پڑھتا رہے۔

۷۔ بروایت طبرانی و بیہقی عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ کہ ستائیس

سہ درکانات صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں کوئی مرد و عورت کو عرفی کے شب

منی میں یہ دعا ہزار بار پڑھے مگر جو اسے سو پاوے سُبْحَانَ الَّذِي

فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مَوْطِنُهُ سُبْحَانَ

الَّذِي فِي الْجَبِّ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّابِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ

الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقَبْرِ قَضَاءُ وَ

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رَوْحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ

بسم اللہ

رفع السماء وسحقنا ان الله به وضع الارض لا مكيلا ولا منجيا
 ليترك الاله لك مجرسة بالكي ہے اوس ذات کو جس کا عرض آسمان بن
 ہے بالکی ہے اوس ذات کو جس کے زمین پائنا لازم ہے بالکی ہے اوس ذات کو جس کے
 اور زمین راہی بالکی ہے اوس ذات کو جس کی حکومت آگ پر ہے بالکی ہے اوس
 ذات کو جس کی رحمت جنت میں ہے بالکی ہے اوس ذات کو جس کا قبر جنم
 جاری ہے بالکی ہے اوس ذات کو جس کی روح پیدا کئی ہوئی ہوا میں ہے بالکی ہے
 اوس ذات کو جس نے آسمان بلند بنایا بالکی ہے اوس ذات کو جس نے زمین کو
 بنایا ان میں سے پناہ اور نہیں ہے نجات اور سے کمر طرف اوس کے۔

۱۰ نماز صبح کے غائب کے وقت یعنی اندھیرے میں پڑھ کر منظر ہے جہاں غائب
طلوع کرے مسجد خیف کی پہاڑ کے راہ میں جبکہ غضب کہتی ہیں عرفا
کو ماوس راہ دازین سے جو مرزوفہ و عرفات کے دریاں نہ بہری اور کھڑے
ہوئی یہود و عاہلہ ہے اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا خَيْرَ عَذَابٍ وَغَدَّ وَفُهَا
فَقَطَّ وَأَفْرَجَهَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَجْعَلْهَا مِنْ سَخَطِكَ
اللَّهُمَّ إِلَيْكَ عَذَابُكَ وَإِيَّاكَ رَجُوتُ وَعَلَيْكَ
اِعْتِمَادُكَ وَوَجْهَكَ أَرَدْتُ فَأَجْعَلْهُ مِنْ نَبَاهِي الْكُفْرِ
مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَأَفْضَلُ تَرْجِيهِ إِيَّاكَ كَرِهُتُ تَرْجِيَهُ
جَوْجُوَ حَوِيَّ مِنْ أَوْ قَرِيبُ تَرْجِيَهُ نَدَى إِيَّاهِ سَاسَ أَوْ دُورُ تَرْجِيَهُ
سَاسَ أَوْ شَدِيدُ تَرْجِيَهُ مِنْ كَيْفِي أَوْ تَرِي سَاسَ أَوْ ذُو كَيْفِي أَوْ تَرْجِيَهُ
كَيْفِي أَوْ تَرِي سَاسَ ذَاتُ كَرِيمَا أَيْسَ كَرِهُتُ تَرْجِيَهُ كَرِهُتُ تَرْجِيَهُ
إِي سَاسَ ذَاتُ كَرِيمَا أَيْسَ كَرِهُتُ تَرْجِيَهُ كَرِهُتُ تَرْجِيَهُ

۱۰ جب نماز جیل رحمت پر پڑے وہ عالمکے اور صبیح و پہلیل و محمدیہ و شفقار و تبیر پڑھے۔ پھر عزات بن محمد النضرہ کے پاس جھک کر سجدہ بزمیم بھی کئے
بن قیام کرے۔

۱۱ جسکے زوال کے کہانے دینی سے فارغ ہو کر غسل کرے واسطی وقوف
عزات کے جو سنت موکدہ تھے۔

۱۲ وقت زوال یا پہلی زوال کے مسجد النضرہ میں جا بیٹھے۔ اور بعد زوال کے
خطبہ سنکر چچی امام کے نماز ظہر و عصر کے ایک اذان و دو کبیرے ساتھ ظہر کے
وقت ادا کرے۔ درمیان دو قونازون کی تو فاسل و ششہ پڑھے اور
کھانا نہ کھاوی اور پانی نہ پیوی۔ جمع کرنا نماز ظہر و عصر کا سیدن مختصر
ہے اور جماعت کے جو ساتھ امام اکبر کے ادا کرے اور اکیلا یا چوٹی جماعت
کے ساتھ نماز ظہر و عصر جمع کرے۔

۱۳ جب نماز سی فارغ ہو فوراً عزات پر سوای وادی عزت کی جہان جاتے
اور جگہ پائی اونٹ پر سوار ہو کر رقبہ چچی امام کے ورنہ و امین یا امین پڑھے
مکر حیل الرحمن کے پاس بڑی بڑی سیاہ تہردن کے فرش پر بستر ہے کہ وہ قفس
جناب سرور کائنات علیہ التحیۃ و التسلیم کا ہے اور وہ ان اب جابلہ بطور مسجد
بنا ہوا ہے۔ پہاڑ پر چڑھ کر وقوف کر نیکو سب مواقع سی بہتر جانتا ہی مل
ہے۔ پیادہ کھڑا رہنا میٹھا لینا ہی جائز ہے۔

۱۴ اس حالت میں کسی محتاج کی طرح ہاتھ پہلاد عالمکے۔ اور سبحان
والحمد لله ولا اله الا الله بحال عجز شام تک بیڑہا رہے اور درمیان میں
ہر ساعت کے لیے ایک پکارنا رہے۔ اور اپنی گناہوں کو یاد کر کے بہنوٹ پڑھے

پہلوں روٹا رہا ہے۔ اور توبہ و استغفار اول و زبان سے کھنکھاتی رہی تو یہ توبہ زہری تک اپنی سنگدلی پر روئے۔ اپنی والدین و اوتسہادوں و اشیاء
 و دوستوں و تمام مسلمانوں کے واسطہ مغفرت چاہیے۔ قصور و گناہ سے
 اس دن بہت پرہیز کرے بلکہ مباح سے بھی ستریز ہو۔ محض عباد استغفار
 و توبہ و تسبیح و تلاوت وغیرہ میں مشغول رہے کہ ایسا دن ہر کجاں نصیب ہوگا
 ۵۔ بلکہ اپنی دیہی و ابن ابی شیبہ حضرت علی ابن عباس و جابر رضی اللہ عنہم
 سے روایت کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم عرفات میں یہ دعا
 پڑھتے تھے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد
 واللہ الحمد واللہ الحمد لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک
 لہ لا ملک ولا الحمد۔ اللہم اھدنا الھدی و تقنی
 و اعصمنا بالتقوی و اغفر لی فی الاخرۃ و الاولی اللہم
 اجعلہ حجاً مقبولاً و ذنباً مغفوراً۔ اللہم انک صلوٰۃ
 و کسبک و عیالی و مانی و الیک مالی۔ اللہم انے اعوذ
 بک من غلاب القبر و وسوسۃ الصد و شتات الامر
 اللہم اھدنا الھدی و ذینا بالتقوی و اغفر لنا فی الاخرۃ
 و الاولی۔ اللہم انے اسألك من فاحلہ لا طیباً
 مبارکاً۔ اللہم انک امرتنی بالذعاء و الک الاجابۃ
 و انک لا تخلف و عندک اللہم ما احببت من خیر
 فحسبہ الینا و کثرۃ لنا و ما کبرھت من شر فکثرھ
 الینا و جنتنا لا ولا نخرج منہ الا سلام بعد الذ

هَذَا يَتَنَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ - اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي صَدْرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا
وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي قَلْبِي نُورًا - اللَّهُمَّ اسْخُطْ لِي صَدْرِي
وَكَثِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَءِ صَدْرِي وَشَقِيئَةِ
الْأَمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ - اللَّهُمَّ لِي فِي أَعُوذِكَ مِنْ شَرِّ
مَا يَلِي فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِي فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْتَبُ بِهِ
وَشَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ تَبَايْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقَنَا عَذَابَ النَّارِ - اللَّهُمَّ لِي فِي أَسْأَلَكَ مِنْ حَظِّ
مَا سَأَلَكَ بِرَبِّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ
لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَكُمْ كُونُ مِنَ الْخَاسِرِينَ رَبِّ اجْعَلْهُ مُقِيمٌ
الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِ
وَالِدَيَّ وَلِلْوَسْطَيْنِ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ رَبَّنَا ارْحَمْنَا
كَرَّمْنَا فِي صَعْبِ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا
إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَنَسْتَ
عَلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ لَهْوَالِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرَى مَا كُنَّا وَنَسْتَ
كَادَ عَنِّي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَا نِيَّتِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ

اَفِيْ مِنْ اَمْرِىْ وَ اَنَا الْبَاسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغْنِي الْمُسْتَغْنِي الْوَحْدُ
 الْمُسْتَفِيْرُ الْمَغْرِبُ يَدُنِيْهِ اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمَسْكِيْنِ
 وَ اَتَهَمِلُ اِلَيْكَ اِسْتِهْاَلُ الْمَذْنِبِ لَدُنِّيْ لَوْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ
 الْخَائِفِ اَلضَّرِيْرُ مِنْ خَصَعَتْ اِلَيْكَ رَقَبَتُهُ وَ فَاَضَمَتْ
 عَيْنَاهُ وَ يَحْمِلُ اِلَيْكَ حَمْلَهُ وَ غِيْمُ اِلَيْكَ اَنْفَرُ - اَللّٰهُمَّ
 لَا تَجْعَلْنِيْ يَدَ عَائِكَ شَقِيْقًا وَ كُنْ لِيْ سُرُوْرًا وَ حَبِيْبًا
 يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
 وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ آمِيْنَ تَرْجُمَهُ اللّٰهُ بِرَأْسِيْ اللّٰهُ بِرَأْسِيْ
 ہی اللہ بڑا ہی اور واسطی اللہ کے حمد ہے اور اللہ کو ہی تعریف اور اللہ کو
 ہی تعریف نہیں کوئی محبوب و برحق مگر اللہ الیلا نہیں کوئی صاحبی اور سکا
 او سیکو ہی پادشاہی اور او سیکو ہی سب تعریف ای اللہ دکھلا مجکو راہ اور
 پاک کر مجکو اور کر مجکو مضبوط پکڑنیو الا تقوی کا اور بخش مجکو عقی و دنیا میں
 ای اللہ کر اسکو حج مقبول اور گناہ بخش گئے اسی اللہ تجکو ہی نماز میری
 اور عبادت میری اور بھی کوخت یا رہ زندگی اور موت میری کا اور تیری
 طرف ہے پہر نامیرا ای اللہ پناہ مانگتا ہوں تیرے قبر کی اڑے اور دل کے برے
 خیال سے اور پریشان اڑے ای اللہ راہ دکھلا مجکو ساتھ ہدایت کے
 اور آ رہے کر مجکو ساتھ پرویز گاری کے اور بخش مجکو آخرت و دنیا میں
 ای اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ ہی وزیری حلال پاک برکت والے
 ای اللہ تحقیق تو ہی حکم کیا ہے مجکو ساتھ دعا کی او قبول کرنا تیرا کام ہے
 اور تو خلاف نہیں کرنا ہے وعدہ کو ای اللہ جبکو دوست رکھتا ہے تو پہلا

سے بس محبوب کراؤ کو ہماری الٹی اور سینہ کراؤ کو واسطے ہماری اور سیکو
 را جانا ہی تو برائی سے پس بکروہ کراؤ کو ہماری لیے اور دور رکھو اور سیکو
 ہسی اور نہ جہیں ہے سلام بعد ایمان دینی کے نہیں ہے کوئی معبود و رخص مگر
 اللہ اکیلا نہیں کوئی ساجھی اور سکا اور سیکو ہے پادشاہی اور اور سیکو ہے
 سب تعریف جلاتا ہی اور مارتا ہے اور وہ جہیز بر قدرت رکھتا ہے اسی اللہ
 ڈال بچ سینہ میری کے نور اور بچ کان میرے کے نور اور بچ آنکھ میری کے
 نور اور بچ دل میرے کی نور امی اللہ کہو لے میرا سینہ اور آسان کر میرا کام
 اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری و سوسون سینہ سے اور پریشانی کا م
 اور عذاب تیری اسی اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری سرائی آؤں
 جیسے جو دخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اور سن جہیز جو دخل ہوتی
 دین اور برائی چلتی ہواؤں کے سے اور برائی حوادث زمانہ سے اسی اللہ
 کہو دنیا میں پہلائی اور آخرت میں پہلائی اور بجا عذاب و رخ سے اسی اللہ
 مانگتا ہوں تجھ سے پہلائی جو انگی ہے تجھ سے تیری نبی نے اور پناہ مانگتا ہوں
 ساتھ تیری اس برائی سے کہ پناہ مانگی ہے اس سے نبی تیری نے درود
 ہو جیو اور سلام اللہ کا اسی اللہ طلب کیا ہے ہم نے اپنی نفسوں پر اور اگر تو
 نبخشے اور رحم نہ کرے ہم پر تو ہونگے ہم ٹوٹے میں آئی رب کریم جو ٹھیکہ ہے
 والا نماز کا اور میرے اولاد کو اسی رب ہماری قبول کرو عا ہمارے اسی رب
 ہماری بخشش محکو اور باب میرے کو اور سب لمانوں کو حیدر قائم ہو
 حساب اسی رب جسم کراؤں دو نون پر جیسا پالاؤں دو نون نے محکو
 لڑکا اسی رب ہماری بخشش محکو اور بہائیوں ہمارے کو جو ہم سے پہلے گزری

گذرے ساتھ بیان کے اور نہ ہر اولوں ہمارے میں کیسے اون کو کوئی کہ ایمان
 لائے اسی رب ہمارے ہی شک تو مہربان جسم کرنے والا ہی اسی رب ہمارے
 تو سننے والا جاننے والا ہے اور توفیق تو پر کے وسے ہلکو بیشک تو توفیق دینے
 والا تو بہ کام ہر ان ہے اور پچھا گناہ سے اور قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ برتر
 بزرگ کے اسی اللہ تو جانتا ہی اور دیکھتا ہے مکان میرا اور سننا ہی کلام میرا اور
 جانتا ہی تو پوشیدہ و ظاہر میرا اور نہیں چھپی ہے تجھ پر کوئی چیز کام میرے
 اور میں بہت محتاج فقیر فرمایا کرنے والا خوف کرنے والا ڈرنے والا اقرار کرنے
 والا معترف اپنی گناہ کا ہوں سیناہ مانگتا ہوں تیرے مانگنا فقیر کا سا اور
 گزر گزانا ہوں طرف تیرے جیسے گنہگار خوار اور دعا مانگتا ہوں تجھ سے دعا
 خوف کرنے والی اندھی کے جس کے جہکی تیری لیے گردن اور آنسو بہا میں دو
 آنکھیں اور سکی اور دہلا ہو تیری واسطہ بدن اور سب کا اور خاک میں ملے تیرے
 اپنی ناک اور سکی اسی اللہ نہ کہ جو مجھ کو ساتھ دعا اپنی کے بد بخت اور ہو تو میری لیے
 مہربان جسم کر دیا اسی بہتر سوال کئی کیونسی اسی بہتر دینی والوں سے اسی
 بہتر رحم کرنے والوں سے اور سب تعریف اللہ کو ہے پروردگار عالم کا۔

۱۱۰ دعا پی خضر علیہ السلام کو بھی وظیفہ کرے۔ وہ یہ ہے یا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ
 شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ وَلَا يَسْمَعُ عَنْ سَمْعٍ وَلَا يَشْتَبِيهِ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
 يَا مَنْ لَا يَغَاظُهُ كَثْرَةُ الْمَسْأَلِ الْيَحَاجَاتِ وَلَا يَخْتَلِفُ
 عَلَيْهِ الْكَلَامَاتُ يَا مَنْ لَا يَبْرُمُهُ الْجَمَاعُ الْمُحْتَاجِينَ فِي الدُّعَاءِ
 وَلَا تَفْجِيحُهُ مَسْئَلَةُ السَّائِلِينَ أَذِي قُنَابِرٍ دَعْفُوكَ وَ
 خَلَاوَةٌ مَغْفِرَتِكَ وَلَكَ مُنَاجَاؤُكَ وَرَحْمَتُكَ

مردم ہر ایک وہ شخص نہیں روایتی ہے اور کوئی حالت ہو
 اور ایسی کو کوئی سنا دوسرے سنتی ہے اور ایسی وہ شخص کہ
 اور ہر اولین اور ایسی وہ شخص کہ نہیں غلطی میں والی ہیں اور کو باوجود
 غیر معلوم رہتے ہیں اور سب پرانے اور ایسی وہ شخص کہ نہیں تہکاویہ
 اور سب میں ایک کتابی اور کو سوال کرنا سالکوں کا چکنا چکنا ہے
 مناجات ایسی کے اور رحمت اپنی کے۔

۱۰ امام غزالی رہا جو احیاء میں یہ دعا لکھی ہے ترجمہ الہی من ہک
 نفسہ وانی لا اقدر لنفسی آخرت المعاصی لیسانہ
 من عمل لا مشفق سوی الا مکمل ترجمہ امی اللہ جسے
 تیری سامنی وہ کری میں تو موت کر سوا لاہوں آپ کو گونہا کر دیا
 میری زبان کو پس نہیں کوئی وسیلہ ہے مجھ کو عمل سے اور کوئی شفیق
 ۱۱ عرفات سے بعد دوہنی سورج کے لیا کہ دسائیں پڑھتا ہوا ہے
 ووقار کے ساتھ مزلفہ کی طرف آوی۔ اگر ممکن ہو تو جلدی چلی
 پہنویہ سنوں ہے۔ جب مزلفہ کے پاس پہنچی اگر چہ کے تو
 کرے والا وضو کرے۔ ۱۲ مزلفہ کے پہاڑ کے پاس کو
 میں مسجد کے قریب راہ سے اپنے طرف اور تری زمین راہ میں
 جگہ پائی تو تمام مزلفہ ٹہر کر اسقام ہے سو اوادعی کے کر دیا
 بقدر پسنگنی ایک پتھر کے تناب چلی سوار ہو تو سوار سی کو تیز کر
 حجاج کو ایذا نہ اور دوائے گذرتے ہوئی یہ
 ولا تہلکنا بعد الذلک حاقنا قبل ذلک ترجمہ امی اللہ

غیر مندرجہ

کفر کے مکروہ ہے۔ - مالی کے شعیب بن ابی کثیر سے کچھ زیادہ فرق ہے
جزیرہ عقبہ کے سانسنی منی کو دہانی جانب کعبہ کو بائیں طرف چھوڑ کر سوار سے
برہا پیادہ کھڑا ہو کر دہانی ماتہ کے انگوٹھی اور اوٹلی شہادت سے سات کنکریاں
مشرق خوب تاک کر جزیرہ عقبہ پرارے اور ہر کنکری با زمین یہ دعا پڑھے -
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَعَمَّا لِلشَّيْطَانِ وَخَرِبَهُ وَيَرْضَى
لِلْمُحْسِنِينَ لَطِيفًا لِلّٰهِمْ اَجْعَلْهُمَّ مَبْرُورًا وَسَعْيًا مَّشْكُورًا
وَقَدْ نَامَ عَقُوبٌ اَتْرَجَ مِمَّهْ كُنْكَرَى مَارَ تَاهُونِ مِّنْ سَاثِنَةٍ نَّامَ اللّٰهِ
اللّٰهُ سَبَّ بَڑا ہے وہ سٹی خاک آلودہ کرنے تاک شیطاں کے اور او کے شا
وانوں کے اور واسطے راضی ہوئی اللہ اور مہربانی او کے کی ای اللہ کر سکو
بسمعت بول اور وڑو ہو پ قدر کی گئی اور گناہ بخش گئے -

کنکریاں پہنکے کے وقت ماتہ سقد ریند ہو کہ فعل نظر آئی تگی - اور
پہنکے کا طریق یہ ہے کہ کنکریے انگوٹھی کے ناخن پر رکھ کر انگشت شہاد
سے پہنکے - یا انگشت شہادت کے اوپر کے جوڑ پر اندر کے جانب رکھ کر انگوٹھی
کے ناخن سے پہنکے - یا ان دونوں کے پور میں پکڑ کر پہنکے ہی یہ سب ت
ہاں ہے - اگر جزیرہ عقبہ پر گئی یا او کے آس پاس قین گرتک پڑے تو بہتر د
او کے بدلہ اور پہنکے - پہلی کنکری پہنکے ہی ہو ہی لیک کہ ناموقوف کرے
خواہ یہ شخص مفرد ہو یا قارن یا متمتع - اور کنکریوں کو جبرائیل سے اوٹھا کر
نامہ اسٹی کہ رمی مقبول کے کنکریاں نرشتے لیجاتی ہیں جو باقی رہے مقبول
ہیں پس ہی کر ان کنکری مقبول سے نہ چاہیے لیکن کبرایت جایز ہے البتہ اگر
ماتہ ہی کنکری گرتی ہو او سیکو اوٹھا کر اسی زمین قباست نہیں - جب

وہ

جب پہنچنے سے فراغت پائی دعا مانگتا ہوا اپنی مقام پر آدے کہ وہاں
بہرے میں دیگر حجاج کو تکلیف ہوتی ہے۔ پہرانی ہے قربانی کرنے سے تیار
مفرد پرستجب ہے اور قارن متمتع پر وہ جہاں دونوں کو اگر مقدور نہ ہو تو
تین روزہ دسویں تاریخ سے پہلے اور سات بعد ایلیم تشریق کے رکھی۔

۱۴ قربانی کے فوج کریم پیارے پاجھی یہ دعا پڑھنا ہے اِنِّیْ وَجَّهْتُ
وَجْهَیْ لِلَّذِیْ هُوَ فَطَرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا
مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَوةً وَّشُکْرًا وَحِیَاً وَنَمَازًا
لِّلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِکَ لَہٗ وَیَذٰلِکَ اٰمِرٌ وَّاَنَا
اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ هٰذَا النَّسِیْ
وَاجْعَلْهُ فَاْرًا بَانَا لَوْجْہِکَ وَعَظَمْتَ اَجْرَیْ عَلَیْہَا رَحِمَہُ
تحقیق میں ہونہ اپنا کیا ہے طرف پیدا کر نیوالے کے آسمانوں اور زمین کو
سیدنا ہو کر اور زمین پر نہیں مشرک کرنے والوں کی تحقیق نماز و عبادت اور
زندگی اور موت میری خدا کی لیے ہی جو پروردگار عالموں کا ہی نہیں ہے
ایسی اور سکا سا جی اور اس کی ساتھ مجھ کو حکم ہے اور میں پہلے قرآن بردار ہوں
ہوں اسی اللہ قبول کر مجھ پر یہ عبادت اور کر سکو خدا واسطے ذات اپنی کے
اور بڑا دی باجر مجھ کو اس پر۔

۱۵ قربانی کے دینی اور بکرے کی سر اور بالوں کا سیاہ ہونا اور باقی بڑھکا
سفید ہونا بہتر ہے۔ اور مستحب ہے کہ قربانی کے دو ماتہ ایک پاؤں باندھ کر
اور کمانہ بائیں ماتہ سے پکڑ کر اپنے ماتہ سے بقیہ ہرگز بچ کرے۔

۱۶ بعد قربانی کے سر منڈائی یا بال کرائے جس طرح عمرہ میں گذرا۔ منڈائی

وقت یا بعد کے بغیر یہی کہی اور دعا مانگے جیسے عمر میں مذکور ہوا۔ اس وقت
 میں اس کو حسبِ پیر میں جو احرام باندھنے کے بعد منع تھیں سلال ہو گئیں مگر موت
 سے بات حیت برزنت کرنا یا جامع کرنا جائز نہیں البتہ بعد طواف الزیارت کے
 جائز ہوگا۔ پہرہ سیدن مکہ مطہر میں اگر طواف الزیارت ادا کرتے بغیر طابع
 درمل کے اگر پہلی رمل سعی کر چکا ہو۔ اگر پہلے سعی نہ کی ہو تو اس طواف میں
 رمل کری نہ طابع۔ پہرہ صفا و مروہ میں سعی کری اور طواف گیارہویں
 بار پیر میں تاریخ ہی جائز ہے۔ لیکن بعد طواف الزیارت کی یا بعد طواف
 سعی کے سنی میں حاکر شبِ باش ہو۔ گیارہویں کو امام مسجد خیف میں بعد ظہر کے
 خطبہ پڑھنا ہی اور باقی احکام بیان کرتا ہے پس بعد سننے خطبہ کے حجرۃ الاولیاء
 پر جو متصل مسجد خیف کے ہی ہے سو سابق سات کنکریاں ماری پہرہ و پیر
 بزرگ قبیلہ روہو کو حمد خدا و تسبیح و تہلیل بجا لائی اور درود پڑھی اور ماتہ اوٹھا
 دعا مانگی جس قدر زمین سورہ بقرہ یا تین بار و سپارہ یا تیس آیتیں پڑھ سکے۔
 چہرہ سترۃ الوسطی براگر پہن لیا ہی کرے مگر بائیں طرف نالی کے اوترائی اور
 نشیب میں ٹہرے۔ چہرہ سترۃ العقبہ پر کنکریاں مار کر بلا توقف دعا مانگتا ہوا
 اپنی سر و دگاہ پر آئی اور شبکو وہن رہے جو سنون ہے۔ اور امام شافعی
 کے نزدیک واجب ہے۔ پہرہ بارہویں تاریخ بھی بعد ظہر کے مثل گیارہویں کنکریاں
 مارے۔ اگر اوسے روز چلا آوی تب بھی مضائقہ نہیں۔ مستحالی فرماتا ہے
 ان یحب کل فی یوم مکن فلا یثم علیہ ترجمہ پس جو شخص شتابی کر کا
 دو دن میں پس نہیں گناہ اوسپر۔ اسی واسطی بہت لوگ اسیدن چلا آتے
 میں احکام نغرا دل ہے۔ بہتر یہ ہے کہ تیرہویں کو بھی بعد ظہر کے کنکریاں مار کر

اور کربلا کا مجزی و تواضع کے روانہ ہوا اگرچہ سیر کا بلند مہم تھا یہاں ہی کہتے
ہیں اس کو نفرانی کہتے ہیں اور محاسب میں اگر ٹہرے اور دماغ لگی کہ آنحضرت
نے وہاں قیام فرمایا ہے۔

۲۷۔ پہر افاقی حاجی کو خواہ مخواہ قارن یا متع لطواف و دواع عینے
لطواف رخصت و جب ہے مگر عمرہ لانیوالی اور حیض والے اور زچہ عورت اور غیر
افاقی پر وہ جب میں اس لطواف کو بغیر اضطرار و ریل کے جیسا مذکور ہوا
کہہ جاتے کیونکہ سب لائے اور آپ منزم کا اپنی کے بعد تبرک اپنی سہ اور مونہہ اور
باقی بدینہ ڈالی۔ پہر منزم پڑا کر جیٹی۔ اور اپنی سینہ اور دماغ لگی کال کو دیوار
کعبہ منظمہ پر رکھی اور دماغ اپنے ماتہ کو دروازہ کے چوکھٹ کی طرف بڑا دے
اور پر وہ کعبہ کو جیسا غلام اپنی مولی کا دامن پکڑ کر تقصیر بخشو تا ہی ماتہ میں پکڑ کر
روتا ہوا گناہ بخشو تا ہی۔ اور استغفار و دعا و کلمہ توحید و درود پڑھے پہر دروازہ
کے چوکھٹ کو بوسہ دئی اور جو چاہے دماغ لگے۔ اور سلام چھرا سو و کا کوسے۔ اور
لعینہ پاک کو حسرت سے دیکھتا ہوا اپنی جدائی پر روتا ہوا اولیٰ پاؤں پہرے
ورباب الواع سی باہر آئی مگر عورت حیض والی اور زچہ و دروازہ پر رخصت
ہو طواف و دواع اور سے ساقط ہی۔ رخصت ہونے کے وقت کچھ مساکین
پر خیرات کرے۔

تتمہ حال یہ ہے کہ تباریخ چہار دہم ماہ مذکور روز شنبہ بوقت آٹھ بجی صبح کے
زیارت دار علیہ کبری رضی اللہ عنہا سے بندہ مشرف ہوا۔ بعد ازاں زیارت
مولد حضرت رسول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ بعد ازاں وارابی بکر رضی اللہ
عنه۔ بعد ازاں زیارت حجر مشکم و حجر مشکا۔ بعد ازاں زیارت مولد حضرت علی

بعد از ان دارالرقم سے مشرف ہوا۔ کرمان زيارتوں کا مستحب ہے۔
 بتاریخ پانزدہم روز چہار شنبہ بعد سات بجی صبح کے زیارت مسجد غم۔ و زیارت
 خانہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی علیہ الرحمہ۔ اور زیارت مسجد الرایہ۔ اور
 زیارت مزار سید رفاعی رحم۔ اور عبدالبرکات لسانی مصنف کثر رحمہم اللہ۔ اور
 زیارت مزار ملا علی قاری رحمہ اللہ علیہ۔ اور حجت المعالی میں بہت سے قبور مطہر کے
 زیارت خصوصاً زیارت مزار حضرت عبدالرحمن بن امیر المؤمنین مستیدنا ابابکر صدیق
 رضی اللہ عنہم اور مزار حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ عنہا اور مزار جناب آمنہ والدہ
 رسول کریم علیہم السلام اور زیارت مسجد الجن سے مشرف اندور ہوا۔ بتاریخ ہفتم
 روز جمعہ داخل بیت اللہ سے بطریق مقرر مشرف ہوا۔ یہ وہ داخلی مستحب ہے
 واضح ہو کہ وہ داخلی عام میں جو بحکم سلطان روم خلد اللہ ملکہ ہوتی ہے کچھ صرف
 نہیں ہوتا اور سبب زوالم حجاج کے بڑی وقت و کوفت سے نصیب ہونے
 ہی۔ اور وہ داخلی خاص کا یہ حال ہے کہ جب دو تین سو حاجی جمع ہو کر صاحب کعبہ
 بیت اللہ سی و روست داخلی کرتے ہیں تو وہ بیت اللہ کو گھوم لیکر فی تقدیر
 لیکر داخلی کرتے ہیں اور زیارت کعبہ بیت اللہ کی بھی کچھ لیکر کرتے ہیں کہ نسبت
 اسکی تعداد کچھ مقرر نہیں ہے۔ سبحان اللہ ایسی نعمت ہے بہا جو بعد تحلی مزار
 صدات سفر کے نصیب ہوتی ہے ایسی قلیل تر صرف میں حاصل نہوا اگر کوئی
 کو تہ اندیشی کو ناگوار سمجھے تو کمال طاقت ہے نہ ہی نصیب جو اسی حلیہ سے
 خاص بیت بلی میں کچھ اللہ دیا جاوے۔
 طریق مقررہ داخلی کا یہ ہے۔
 خانہ کعبہ کے اندر کی زیارت کو وہ داخلی کہتے ہیں۔ اور یہ مستحب ہے

۱۔ برہنہ پاسر چمکائے ہوئی بچال عجز و نیاز اپنی منہال و حال بدست پریشان
و شرمسار زبان پر تو بود استغفار بیت ربی من و نعل ہو۔ بیت اللہ کے
چہت کی طرف نظر کرے جو خلاف او ہے۔

۲۔ سیدنا ساینی مروازہ کے چلا جاوے جب تین تہہ باقی رہے وہاں نقل
پڑھے جو وہ مصلیٰ جناب سرور کائنات علیہ التحیۃ و الصلوٰۃ کا ہے۔

۳۔ پھر سیدنا بکر اپنا رخسارہ و دیوار پر رکھی اور حمد و استغفار کرے اور جو چاہے
دعا مانگے۔ پھر چاروں کو توغین جا کر ایسا ہی کرے اور وزو پڑھے اور اپنی
اور اپنی والدین کے آجہ پدھر سے مسلمانوں کے لیے جو چاہے دعا مانگے۔

۴۔ اور یہ دعا پڑھے رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ
مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا مَّصْدِرًا۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ جَنَّاتِكَ كَمَا اَدْخَلْتَنِيْ بَيْتَكَ وَاَدْخِلْنِيْ رَوْضَتَكَ
اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ رَقَابَتَا وِرْقَابَا بَايْتِنَا
وَاَمَّا تِسَامِنُ النَّارِ يَا عَزِيزُ يَا عَفَّارُ۔ اَللّٰهُمَّ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ
اٰمِنًا مِّنَ الْخَافِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ

نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اَسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ترجمہ رب و نعل کر بگو سچا دخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا

نکالنا اور ضرر کر میری ایسی اپنی پاس سے حکومت کی مدد ای اللہ دخل کر مجھ کو ثابت
اپنی من جیسا دخل کیا تو نے مجھ کو گہرا اپنی من اور نصیب کر مجھ کو زیارت اپنی

ای اے اللہ ای صاحب کرم قدیم کے ازاد کرو زمین ہماری اور کرو زمین بابون ہماری
 اور ماؤں ہماری کے دوزخ سے ای زبردست ای بختی والی شہری آئی اللہ
 ای پوشیدہ مہربانی والی نذر کر کہ جو جس ہم دے دے بین آئی اللہ مانگتا ہو غیر
 تجھ سے وہ پہلی بات جو مانگی ہے تجھ سے پیغمبر تیری محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پنا
 مانگتا ہو نہیں ساتھ تیری بڑائی اور حسن نرسی کہ پناہ مانگی ہے اور اس سے پیغمبر تیری
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آئی رب قبول کر ہسی بیشک تو سننے والا جاننے والا
 ہی اور توفیق تو بہ کی اور تار ہم پر بیشک تو بڑا توبہ قبول کر نیوالا رحم کر نیوالا ہے
 تباریخ بیت و چہارم روز جمعہ راقم الحروف زیارت مسجد حیل ابو قیس اور
 مقام شق القمر سے مشرف ہوا۔ تباریخ بیت و پنجم روز شنبہ بعد نماز عصر
 بسواری شتران پہاڑی قافلہ روانہ مدینہ منورہ کے ہوا۔ اور کراچی شتران سے
 شذف میں ریل اور فی شہری ازمیں ریل دیا۔ سوای کراچی کی ریل
 دونوں وقت کی پہی وٹ والی لیتی ہیں۔ جس قدر اونٹ والوں کو جوڑ
 رکھا جائیگا اوس قدر ہر اذیت سہی محفوظیت ہوگی۔ نصف کراچی لوگ
 کہ معظمہ میں لیتی ہیں اور نصف مہین یا خاص مدینہ منورہ میں۔ اور ایک
 خیمہ مع باخانہ بکرایہ دوریال آمد و رفت کو لیا۔ خیمہ کے تو خیمہ ضرورت نہیں
 ہوتی مگر باخانہ بغیر نہایت وقت ہوتی ہے۔ قبل از طلوع آفتاب وادہ سی
 وادی فاطمہ کے ہوا۔ منزل بزمین بازار و باغات پہی ہیں پانی شیرین
 نہر کا باقیمت ملتا ہے۔

تباریخ بیت و ششم روز یکشنبہ و سیم دن کے روانہ ہو کر تباریخ بیت
 ہفتم روز دوشنبہ بوقت طلوع آفتاب کی منزل مسمی میر عصفان

بیت و چہارم روز جمعہ

بیت و پنجم روز شنبہ

بیت و ششم روز یکشنبہ

پہرہ فرست ہوا۔ اس جگہ کوئی اور باولی بن چہرہ بن کا بازار ہے۔ پانے
 شیرین بل قیمت ملتا ہے۔ ہندی زبان میں اس منزل کو چار پاروں کے
 کوئی کہتی ہیں۔ اس جگہ سے خوف چورون کا شروع ہوتا ہے
 منزل رابیع تک لیکن ڈاکہ زنی نہیں ہوتی البتہ اگر سافر قافلہ سے علیحدہ
 ہو جائی تو اس کو لوٹ لیتی ہیں چنانچہ چند فقر حجاج ہندی قافلہ سے علیحدہ
 رہ گئی تھی وہ لوٹے گئی جنہوں نے مقابلہ کیا وہ بضر پتھرون کے زخمی
 ہوئی۔ اسی تاریخ بوقت چار بجی دن کے روانہ ہو کر قریب ایک بجی
 رات کی وارد منزل سسی خلیص ہوا اور تمام شب چورون کے ہاتھ سے
 داؤد ہلا رہا۔ بتاریخ بیست و ہستم روز شنبہ دوسری دن کے روانہ ہو کر دار
 منزل سسی قدیمہ پر ہوا۔ اس جگہ چاہی پانی شور ملتا ہے باز نہ ہیں
 صرف دو تین چہرہ ہیں مگر عورت جو چاہ نامی خام عیسیٰ کو ہار و نسی پانی
 لاتے ہیں اور ذمی گر بہ چہرہ خستہ کو دیتی ہیں بہ نسبت پانی چاہ پختہ کے
 شوریت میں کم ہوتا ہی۔ بتاریخ چھیست و ہتم روز چہار شنبہ ایک بجی دن کے
 روانہ ہو کر بتاریخ سسی ام روز پنجشنبہ سات بجی صبح کے وارد منزل صبیح
 ہوا۔ اس جگہ بوقت آمد و رفت کے قافلہ کا ایک مقام بنظر رفع مکان ہوتا
 ہے۔ یہاں بازار و قلعہ ہے اور قلعہ پر قومین چڑھے ہوئے ہیں تھوڑے
 فوج ہی ماتحت ہنسر ترک کی رہتی ہے اور محاذی قلعہ کے ایک جاہ شور ہے
 اس کا پانی مفت ملتا ہے۔ پانی شیرین کا یہ حال ہے کہ قریب سس جگہ
 کے برساتی نالہ ہے اگر اس میں پانی ہوتا ہے تو وہ والا نالہ کے نشیب میں
 گرا کر ہو کر بانے نکال کر لاتے ہیں اور نہ کر اب ایک قرص قیمت ہے

پہلے چہرہ

پہلے چہرہ

پہلے چہرہ

پہلے چہرہ

یہ وہ جگہ ہے کہ زوار بارود مدینہ منورہ اگر سراجشکی شاہا جاہلین توجہ نہیں
 کے کتی میں سوار ہو کر یہاں اور کرکریسوار ہی شتران مدینہ منورہ کو جاتا
 ہیں۔ اس کے آگے ڈاکہ ڈالنے کا ہایت خوف ہے۔ غرض سترمحمدمحمدالحمام
 ہجری روز جمعہ بعد نماز صبح روانہ ہو کر دو گھنٹہ رات گزری وار و منزل نہی
 بیر بیریک ہوا۔ بیرکیشیچ باشندہ رابع کا نام ہے اور سنی اسجک کو توبہ
 کیا ہے ہسلی بیرسرل او کے ام سے تہور ہے۔ بتاریخ دم روز تہنہ
 بعد نماز صبح کی روانہ ہو کر باران سچی رات کے وار و منزل سنی بشباش
 ضلع فرعی کے ہوا۔ فرعی ایک ضلع کا نام ہے جو عربستان میں ملنے کے پتھر
 مدینہ منورہ کے واقع ہے یہاں رابع سے مدینہ منورہ کو نیا سلطان روم غلام
 ملک نے نکالا ہے اور سین نہر و بانات جی میں۔ یہاں سی راہ فرعی شروع ہوا
 تارنچ سیوم کیشنبین سچی دن کے روانہ ہو کر دو گھنٹہ رات کے وار و منزل سنی
 میان ہوا۔ اس منزل کے راہ میں دو طرفہ باغ کھجور و خنیر و یکہ بن باغی ہو کر
 شیرین بکرت بل قیمت مناسب اور ڈاکہ کا پڑا خوف ہے۔ بتاریخ چهارم
 دوشنبہ تین سچی دن کے روانہ ہوا رات کو بسبب قحط باران و ہوائی تہنہ
 کے راہ میں مرج واقع ہوا اور صبح بتاریخ خیم روز شنبہ ایک میدان میں سوار
 شامل مقرر کے اونٹوں کے آرام دینی کے لئی شہرے اور قریب ایک سچی
 کے روانہ ہو کر بتاریخ ششم روز چہار شنبہ وار و منزل بیراشی ہجری
 کے چہارمین کا بازار ہے اور چوکی سلطانہ بھی یہاں ہے کچھ سپاہی یہ
 اس کے پاس ہیں اور دس سچی دن کے روانہ ہو کر ہرات گئی مشرق مدینہ
 ہرات میں تھا تین شہر ا متحافہ اس جگہ کا نام ہے جہاں مروانی

بیرکیشیچ

بیرکیشیچ

بیرکیشیچ

قافلہ مدینہ منورہ میں پہونچکر ادا فرودکش ہوئے ہیں اور ہر مکانات کرایہ کر
 شہر میں جا رہے ہیں اس جگہ کے بہتر تہوار اس کرایہ لیکر شغف و شہری
 نوابی قافلہ انما بھناطت کہتے ہیں کیفیت مدینہ منورہ میں شہر پاک
 بہت خوش وضع ہے عمارت سنگین بکثرت ہے مکانات بڑی بڑے
 مالیشان میں بازار بہت اچھا ہے چہرہ زخوش و پوشش کے بکثرت
 ملتی ہے فصل سنگین جو دروازہ پر پھر سپاہی امن ملازم سلطان
 روم خلد اللہ ملکہ کار تھا ہے بیرون شہر محاذی دروازہ کی آبادی سے
 خصوصاً ہندی لوگ سب یہاں ہے آباد ہیں۔ اس شہر میں لوگ
 کس قدر حرم مزاج ہیں۔ ہر کوچہ میں شکر حوض پانی شیریں کے بنی ہوئے
 میں غلبانہ مردانہ و زنانہ جدا جدا حوض کے قریب ہیں۔ ان میں پانی نہر کا
 ہوتا ہے اور نہاٹے اور مینی و دیگر ضروریات کی لئے مفت ملتا ہے۔ بیرون
 شہر قلعہ سلطانی ہے فوج و توپخانہ اس میں رہتا ہے۔ باقی زیارات کا ذکر
 موقع پر آئے گا۔ بتاریخ ہفتم روز پنجشنبہ بعد نماز صبح ایک مکان میں کہ جہین
 ایک تالیا خانہ ایک کوٹھری ایک سطح اور پاخانہ تھا تین ریال کرایہ دیکر فروکش
 ہوا۔ اور بوقت نماز زیارت مرزا پاک سرور کائنات منفر موجودات سردار
 اولین و آخرین برگزیدہ طیبین و طاہرین جناب رسالت اب حضرت محمد مصطفیٰ
 احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و صحابہ وسلم اور جناب امیر المومنین سیدنا ابابکر
 صدیق خلیفہ اول اور جناب امیر المومنین سیدنا عمر خطاب خلیفہ دوم رضی اللہ
 عنہم سے جو قبہ مظہرین مدفون ہیں پہراہی مسمی محمد ہندی مزدور کے بطریق
 قرہ زیارت کے مشرف ہوا۔ سبحان اللہ عجب نور کا عالم دیکھنے میں

کو چشم اٹھانے نہ نہیں رکھتا تھا لیکن چشم ظاہر ہے بھی کہ اپنی ہاساجوبن و نور کیا
 نہیں کیا کیون نہ ہو پھر رگاہ اوٹھن ہنشاہ عالیجاہ کے ہے جو ایسا کوئی نہ ہو
 نہ ہو گا جسکا خدا ہی جبل و علا خود تیلح ہے کیا خوب مولوی صاحب علی الزمہ
 کا مصرع ہے ع بعد از خدا بزرگ توئی قسمہ مختصر - مزار پاک مسجد نبوی
 کے ایک گوشہ میں ہے چہرہ مبارک قبلہ رخ ہے تربت جناب پاک کے
 قریب ہر دو خلیفہ مدوح ایک ہے روضہ میں دفن ہیں - مزار پاک اور مسجد
 نبوی کے خوبی عمارت کا بیاں نہیں ہو سکتا متعلق مشاہدہ سے ہے
 بیت اگر سر دوسری رومی زمین است - ہمیں است وہیں است وہیں است
 مبدیہ الحجۃ خان سلطان روم مرموم ہے اس سر نو تعمیر کرانی ہے سترہ برس سن
 تعمیر ختم ہوئی ہے مسجد موصوف کے دیوار پر چاروں طرف لائل العزت
 بہت خوشخط کندہ ہے سونا اس کثرت سے لگا یا ہے کہ شاید یہ عقد کا نہیں
 ہوا و کھیاں کجاں نہیں چارہ غنیرہ سامان و شنی مسجد مزار پاک کا مال
 بیاں سے باہر ہے بجز سکوٹ چارہ نہیں مصرع خاموشی از ثنائی توحید بنا
 تست : بعد ائیدہ بھی شب کے مسجد موصوف میں بجز سپاہیان متعینہ کی کوئی نہ ہو

طریق مقررہ سفر مدینہ منورہ و زیارت مزار مطہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علیہ وآلہ و صحابہ وسلم کا یہ ہے

- ۱۔ جب قصد روضہ مقدس کے زیارت کا کرے تو نیت مسجد نبوی
 کے بچے ساتھ شریک کر لے۔
- ۲۔ راہ میں واجبات و فرائض سن کو بخوبی بجالائے۔
- ۳۔ محرمات و مکروہات سے ہر چیز کرے۔

وَسَلَّمَ مَا سَرَّكَ قَتَّ أَوْلِيَاكَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَأَخْلَا صَبْنِي
 مِنَ النَّارِ وَأَعِصْرِي وَأَهْجِي يَا خَيْرَ مُسْئِلٍ - ترجمہ دخل ہو تا ہو نیز
 ساتھ نام اللہ کے جو چاہا اللہ نے ہوا اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ توفیق اللہ
 کے اسی بے غل کر مجھ کو داخل کیا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اسی اللہ کہول میری
 لئی ہر وازی رحمت اپنی کی اور نصیب کر مجھ کو زیارت رسول نبلی اللہ علیہ وسلم جو
 نصیب کیا ہے تو نے اولیا اپنی کو اور عبادت کرنے والی اپونکو اور چہتا مجھ کو دفع
 سے اور بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اسی بہتر سوال کئے گئی۔

۱۱۔ پیر محمد بن باب جبریل باب السلام سے دخل ہو کر اول بہتر ہے اور یہ
 درود دعا ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
 اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْخِ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
 الْيَوْمَ مِنْ اَوْجَلِ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَاَمْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ
 اِلَيْكَ وَاَكْثَرِ مَنْ دَعَاكَ وَاَتَّبَعِيَ مَرْضَايَكَ ترجمہ اسی اللہ
 درود بھیج اور پر محمد اور آل محمد کے اسی اللہ بخش میری گناہ اور کہول میری
 دروازہ رحمت اپنی کے اسی اللہ کر مجھ کو بہتر آج اون چہ متوجہ ہوئی اثر
 طرف تیری اور قریب تر اونکا جو قریب ہوئی میں طرف تیری اور مطلب
 پہونچنی والا زیادہ اونسی چہون نے دعا مانگے تجھ سی اور چاہا مرضی تیری کو
 ۱۲۔ پھر در بیان منبر و قبہ مطہر کے اس طرح کہ ستون منبر کا دایرہ کندہ سی کے
 برابر پیر کسان سی محراب کے دو گانہ تھی مسجد کا قلیا اوقل ہو اللہ کے ساتھ بڑے
 یہ نہ موقف جناب سرور کائنات علیہ السلام و صلوة کا ہے اور روضہ مبارک میں
 داخل ہے۔ سبکی ثانیین آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا ہے مَا بَيْنَ مَلِيَّتِيْ وَ

ابن ابی
 و منبر ہی روضہ منور باصرہ الحکیم - ترجمہ در بیان کبر اور منبر پر
 لے اچھے ہے باغون جنت سے یعنی نزول جنت کے راہ سی با حقیقت بہترین جنت
 میں جائیگی جنت سی آئی ہے - روضہ یہ ایک حکم پر ہی سجدہ نبوی میں طو
 اکاجروہ طیف سی شہزاد اک عرض است سجدہ نبوی قدیم سے ستون علی ای
 و تو تک اور دانے منبر کے سید تک -

مثلاً وہاں اگر حکم نہ پائی تو روضہ میں جہاں جگہ پائی پھر پھر سجدہ کرنا کری کہ حقیقتاً
 فی توفیق وہاں پہنچنے کے بخشی اور جو چاہے سو وہاں ملی اور تدا و انحضرت صلی
 علیہ وسلم سے بحال عجز و نیاز چاہیے -

۱۲ پیر شہاب کی پاس انحضرت علیہ السلام کے سرمانی جا کر بحال ادب توجہ قلبی مانے
 ہاتھ کو بائیں پر کر کے کھڑا ہو جیسے نازین اور صورت منور کو خیال میں لائی کہ انحضرت
 علیہ السلام حمد میں آرام کرتے اور میری حاضر ہونی اور زیارت کرنے کو جانتی ہیں
 اور سلام کلام سنتی ہیں -

۱۳ نہایت لحاظ و ادب حضور قلب و عجز و نیاز سے یہ کہی السلام علیک
 یا نبی اللہ و رحمۃ اللہ وبرکاتہ اتہد انک رسول اللہ قد بلغ
 السیالہ و اذیت الامانہ و نصحت الامة و جاہدت فی
 امر اللہ حتی افتر و حک حمید المحمود انجز الدالہ عن صغیر
 و کثیر ناخبر الجذر و صلی علیک افضل الصلوٰۃ و ازکاها و
 اتم الخیرہ و انما ہا اللہم اجعل نبینا یوم القیمہ اقرب
 التین و اسقنا من کاسہ و ازوقنا من شفاعتہ و اجعلنا
 من رفقاہ یوم القیمہ اللہم لا تجعل هذا آخر العهد

الْفَتْرَ تَمِيزًا وَأَمَّا نَحْنُ فَأَنَا الْعَوْدُ إِلَى الْبَيْتِ يَا أَوَّلَ الْجَلِيلِ وَلَا تَكُنْ لِي حَرْجًا
 سلام ہو جو یہ تجھ پر ہی تھی اللہ کی رحمت اللہ کی اور کہیں اس کی گواہی تیا ہو میں کہ
 تحقیق تم رسول اللہ کی پہنچتے ہو پچایا پیغمبری کو اور ادا کیا امانت کو اور خبر خواہی
 کی تم ہی سے اور جو ادا کیا تم ہی پہ حکم اللہ کے یہاں تک کہ قبض کی گئی روح الہی ہر ایک
 حد کی گئی پسند دہی ملک اللہ جو دہی ہماری اور بڑی ہماری ہے بہتر خبر اور دور و پہنچ
 تجھ پر اللہ بہتر دور و اور پاکیزہ تر اور تمام تر تحفہ اور بڑا ہوا ای اللہ کر خیر ہماری کو یوں
 قیامت کی قریب تر سب نبیوں سے اور پاکیزہ او کی کاسی و نصیب کر کے ہو سنا
 او کی اور بنا ہو او کی فیقونی ان قیامت کے آئی اللہ کر تو یہ سچا عہد ساتھ قمر
 پیغمبر ہمارے کے اور ہو جو سلام و نصیب کر پہرانا طرف و کی ایسا بزرگی اگر کام کے۔
 ۱۹ جنی اس وصیت کی ہو و سکا سلام ہو بخائی اور یہ بھی الشادوم علیک
 يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ مَلَايِكَةٍ لَا تَزَالُ يَنْفَعُ بِكَ إِلَى يَوْمِ تَكْفُلُ
 لَكَ وَتَجْمَعُ لِسَانُكُمْ حَرْجًا بِسَلَامٍ ہو جو پیغمبر ہی رسول اللہ فلائی مٹی فلائی کے
 طرف سے شفع کرے کہ وہ ملک طرف برود کار قہاری کے پس شفع ہو تم او کی لیے
 اور سب لمانوں کی در پہلی۔

۲۰ پھر سرائی سے ہٹ کر سید جدید عثمانی کی طرف جاکر چہرہ مبارک کے در و پشت بقبلہ
 کر اور اور و سلام پڑھی جیسی بار بار ہے۔

۲۱ پھر ایک تہہ اپنی طرف ہٹ کر و برود شریف حضرت سیدنا ابی بکر صدیق
 رضی اللہ عنہ کی ہو کر بھی الشادوم علیک یا خلیفۃ رسول اللہ الشادوم
 علیک یا صاحب رسول اللہ فی الغار الشادوم علیک یا رفیق
 فی کاسفا الشادوم علیک یا آمینہ فی ہر اور حزن اللہ عنہ

نطق بالصواب ووافق قوله محكم الكتاب السلام عليكم
 يا من عاش حميدا او خرج من الدنيا شهيدا خذ الله عز
 و جل في حقك خير السلام سلام الله وسركا لله عليك ترجمہ
 سلام تجہیری سے دارالمانوں کے عہدہ ذوق سلام تجہیری وہ شخص کہ بولا گیا اللہ
 ساتھ سلام او سکی کے یا نہیں لیا تو ان کو سلام تجہیری وہ شخص کہ قبول کیا اللہ
 او کے حق میں باخاتم التبیان کے سلام ہو خیر تجہیری وہ شخص کہ قوی کیا ساتھ
 او سکی دین کو سلام ہو تجہیری وہ شخص کہ عزت دی اللہ نے بسبب او کے دین کو سلام
 ہی تجہیری وہ شخص کہ بلا حق بات اور موافق بیری بات او سکی ساتھ قرآن مجید
 سلام ہے تجہیری وہ شخص کہ زندہ رہا اور گویا دنیا سے ہرگز جدا نہ
 اللہ کے طرف سے غیر نبی اور امت او کے سے بہتر سلام سلام اللہ اور کبریا او سکی کے
 وہ یہ تقدیر نصف ماہ کے اور بیکر دو نوں کے دریا میں لکھے السلام علیکم
 یا صبیحی و سیدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و تر فقیہ و وزیر
 و مشیر و والدین لکھے فیما فی الدین و الدنیا
 بعد کلام صالح المسلمین خذاکم اللہ احسن جزاء حسنا کما شئتم
 کما الی رسول اللہ لیشفع لنا و نسأل ربنا ان یتقبل سعینا
 و یجیبنا علی ملتہ و یمیتنا علیہا و یشیرنا فی و مسرتہ ترجمہ سلام
 ہو تجہیری دو نوں محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور دو نوں رفیق اور دوست
 وزیر اور دو نوں مشیر و ولی اور دو نوں مدد کرنے والی او سکی ہر سستی دین میں اہم
 ہو نبی الی خدا او کے مسلمانوں کے بہائی میں جزا دی تم کو اچھی جبرائی تمہاری
 یا نہیں فرستے کرنے والی تم کو طرف رسول اللہ کی تاشفاعت کریں رسول اللہ

ہماری اور مائلی اندر کسی کی قبول کرے و درود ہو پ ہماری اور زندہ رکھی اور ہر دین اسکے اور مائلی اسکے دین پر اور دہائی اسکے لوگوین۔

۱۱۔ پہر چلی شرق کی طرف اور پھر بی زیارت حضرت خیریل و میکائیل و ہر اقل و عزرا علیہم السلام کے جو وہ فرشتے اور سجدے سے رسول مقبول علیہ السلام کے گہرین داخل ہوئے ہوں۔
۱۲۔ پہر آگئی بڑی کمر پڑی زیارت حضرت فاطمہ ہر ارضی اللہ عنہا کی جو ان کی گہرین و قریبی ہوں۔
۱۳۔ ہی کہتی ہیں کہ آنحضرت علیہ السلام فی باقرہ محبت خود روح پاک حضرت موصوفہ کو اپنی قرب میں طلب فرمایا ہی اور کسی ان کشف کی یہ ثابت کیا ہی لیکن دراصل مدفن جانب مظہر خشت البقیع میں ہے۔

۱۴۔ پہر آگئی بڑی کمر پڑی شرق قریب جبریل کے زیارت اہل تسبیح کی پڑ ہے۔

۱۵۔ پہر جانب اوتر کے زیارت ہند اکھدرہ خصوص حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی پڑ ہے۔

۱۶۔ پہر واپس اگر درود پڑھو مبارک حالت پناہ علیہ السلام کی مثل میرہ امانت ہائی زیارت پڑ ہے اور پڑ اور اپنی ان باب کے لئی اور سبب درخواست کی ہو دعا کا

اور اللہ کے ثناء و صفت بیان کرے اور درود پڑھے اور اپنی اور سبب

کے لئی مانگے اور یہ پڑ ہے السّلامُ عَلَیْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

السّلامُ عَلَیْكَ يَا شَفِیْعَ الذُّنُوبِیْنَ السّلامُ عَلَیْكَ

يَا اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ السّلامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ السُّوَلِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ السّلامُ عَلَیْكَ يَا مَنَّا اِلٰهَ

عَالَمِیْنَ السّلامُ عَلَیْكَ يَا اَمْلَ السّلامِ

عَلَيْكَ يَا اَبْنِی السّلامِ عَلَیْكَ عَلَیْ اَهْلِ بَيْتِ

وَعَلَيْكَ طَائِفِی السّلامِ عَلَیْكَ وَعَلَى زَوْجِكَ الظّاهِرِ

أَمْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ
اجْتَمَعِينَ وَعَلَى السَّائِعِينَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ أَللَّهُمَّ اعْطِنِي
نَهْيَايَ مَا يَنْبَغِي أَنْ يَسْأَلَهُ السَّائِلُونَ وَقَابِلِي مَا يَنْبَغِي أَنْ
يَأْمُرَ الْأَمْرُونَ أَللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ وَأَنْتَ صَدَقَ الْوَعْدُ
وَلَوْ أَنَّ هَؤُلَاءِ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا يَا حَبِيبَ اللَّهِ يَا سَفِيحَ
اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ اتَّيَاكَ ظَالِمِينَ لَا يُقْسِمُونَ
بِاسْتِغْفَارِهِمْ مِنْ ذُنُوبِهِمْ فَاسْتَغْفِرْهُمْ وَأَسْفَعْ لَنَا إِلَهِي
رَبِّكَ فَتَحِلَّ اللَّهُ تَوَّابًا رَحِيمًا وَاسْأَلْهُ أَنْ يَمُنَّ عَلَيْنَا بِمَا يَشْرُفُ
مَطْلُوقَاتِنَا وَبِحُسْنِ نَاظِرِ مَرْغَبَاتِنَا وَبِالضَّالِّحِينَ أَللَّهُمَّ أَشْهَدُكَ
وَأَشْهَدُ رَسُولَكَ وَأَبَاكَ كَرِيمًا وَنَبِيَّكَ صَاحِبِي رَسُولِكَ وَأَشْهَدُ
أَنَّكَ أَمْلَأُ نَفْسِي بِكَ عَلَى هَذَا الرُّضْخِ الْكَرِيمِ
أَللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ وَالْقَائِمِينَ عَلَى هَذَا الْبَقْعَةِ الْعَظِيمِ بِكَ
أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مَا جَاءَ مِنْ عِنْدِكَ إِلَى
رَسُولِكَ مِنْ شَيْءٍ وَبِحَقِّهِ لَا كَذِبَ فِيهِ وَلَا تَقَرُّ
لَكَ بِحُجَّتِي وَمُعْتَرِفٍ بِحُجَّتِي وَمُعْصِيَةٍ مِنْ الْكِبَائِرِ
وَالضَّغَائِرِ فَاعْفُ عَنِّي جَمِيعَهَا وَلَوْ أَلَدْتُ وَاللَّوْءُ مِنْ
وَأَمَّنْ عَلَى دِينِي مِنْكَ بِهِ عَلَى أَوْلِيَائِكَ يَتَوَفَّقُونَ
الطَّاعِينَ بِأَنَّكَ الْمَنَّانُ ذُو الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ الْعَفْوُ

الْحَقُّ وَالرَّحِيمُ بِأَهْلِ الْإِيمَانِ تَرْجُمَانِ الدُّنْيَا حَسْبُكَ
وَفِي الْآخِرَةِ حَسْبُكَ وَقَدْ عَذَابُ النَّارِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعَالَمِينَ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ۔ ترجمہ سلام ہو جو تم پر ای خاتم النبیین سلام ہو جو تم پر ای
گنہگاروں کے سلام ہو جو تم پر ای پیشوا پر ہر گاروں کے سلام ہو جو تم پر ای
رسول رب العالمین کے سلام ہو جو تم پر ای احسان اللہ کے اور پر مسلمانوں کے
سلام ہو جو تم پر ای طابا سلام ہو جو تم پر ای پس سلام ہو جو اور اور ہر گہر والے
تمہاری کے اور اولاد پاک تمہاری کے سلام ہو جو تم پر اور یاروں تمہاری پر تمام اور
تابعین پر قیامت تک ای اتندی جگہ پر لی درجہ کے خیر جو مانگنی والوں کو
چاہی اور نہایت آرزو جو آرزو کر نیوالو کو چاہی ای اللہ تحقیق تو نے کجای اور
توسب کہنی والو نسبی سچا ہے اور اگر ظلم کر نیوالی اپنے جانو نہ آوین تیری پا
پس گناہ بخشو اما چاہین اللہ سے اور گناہ بخشو ای او کی رسول سے تو بیشک
اپنے اللہ کو توبہ قبول کر نیوالا رحم کر نیوالا ای حبیب اللہ کی ای شفیع اللہ کے
ی نبی اللہ کے ای رسول اللہ کی تحقیق ہم آئی ہیں تیری پا پس علم کرنے والے
ہی جانو نہ مغفرت مانگنے والی اپنی گناہوں نسبی پس بخشو او تم گناہ ہماری یا رسول
اور شفاعت کرو ہماری طرف پروردگار اپنی کے پس پاؤ گے تم اللہ کو توبہ قبول
کرنے والا رحم کر نیوالا اور دعا مانگو تم اللہ سے کہ عنایت کرے ہم کو سبب
ہماری اولاد و ہمائی ہم کو اپنی نیکی جنت مندوں کے فرقہ میں ای اللہ گواہ کر تا ہوں
جیسا کہ گواہ کر تا ہوں رسول تیرے کو اور گواہ کر تا ہوں حضرت ابو ہریرہ

اور تیرہ دونوں یاروں رسول میرے کو اور گواہ کرتا ہوں و مسنون اور رسول اللہ
کو جس وقت بزرگ پر پھر بنوایا اور قائم بننے والی اس جگہ بڑی بہت سبابت کی
کہ گواہی دینا ہوں کہ میں کوئی معبود و برحق نگہ نہ کرتا تھا نہ میں کوئی ہے صاحبی تیرا
اور تحقیق محمد بندہ تیری اور رسول تیری میں اور گواہی دینا ہوں کہ جو کچھ تیرے
پاس آیا ہے تیری رسول پاس اور غصے سے وہ حق ہے نہیں جو ٹہرہ ہے اور میں اپنے
اقرار کرتا ہوں تیری ساسی ساتھ گناہ کرنے اپنی کے اور اقرار کرتا ہوں ساتھ خطا
اپنی کے اور گناہ بڑی چوٹی اپنی کے بخشش سے سب بخشش میں مان باب کو اور
سب سامانوں کو اور ان کے مجھ پر حسان کیا ہے تو نے اور پرا دلیا اپنی کے ساتھ
توفیق بندگی کے پس تحقیق قومت کہ فی الافضل والا حسان والا بخشش میں
رحم کر بنوایا ہے ساتھ ایمان والوں کے ای رب ہماری دی ہو کو دنیا میں نیکی
اور آخرت میں نیکی بجا ہو عذاب و فحش باکی ہے پروردگار تیری کو رب عزت ہے
پاک ہے اور سے جو کچھ اور سکو لگاتی ہیں اور سلام ہو جو یاد ہو تعجب میں کے اور
شکر ہے واسطہ اللہ پروردگار عالموں کے۔

۲۵ خاکسار غلیات مناجاتہ حبیب رور کائنات علیہ التحیۃ والسلامہ کی شانیں چار بار
تصنیف کے تھی گو پہلے سبب عدم محارت خاکسار کے لطائف شاعر سی مرا میں
اکثر انکوائی سالہ میں بندہ درگاہ نے پڑا ہے عرض عاکی لیے بہت اچھا
ہی واسطہ سند یہ کتاب بنا کرتا ہوں صاحب استعداد کہہ جیتی نہ فرماؤں
ستم گیری تو عد و عرض سے معاف رکھیں اگر طبیعت قبول کرے
یو برو چہرہ مبارک علیہ السلام کے پڑھیں۔ ایات
از سالہا سید شتم این آرزو - خاکسار درگاہت نماید حسن رو -

شرف ہو جو سب سے۔ جب زیارت بشیع کو جاویں یہ پڑھے اللھم
اغفر لہم یقیناً اغفر لہم لا اثم لنا اجرہم ولا نقینا بعدہم
واغفر لنا ولھم۔

یہ جہاں کے دن زیارت شہدای اعد رضی اللہ عنہم میں شرف ہو۔ یہ سب سے
اور وقت حاضر ہوئی تو رومی یہ بھی سلام علیکم کہ یا صبیح منعم عقیقہ
الذاری سلام علیکم دار فنی من موتو منین ولانا فی شاء اللہ بیکم
لا اھل حق ترجمہ سلام ہو جو تمہارے گھر میں رہتا رہی ہے کیا اچھا ہی ہے یا اگر
سلام ہو جو تمہاری گھر قوم مسلمانوں کے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہاری
لمنی والی ہیں اور آیہ الکرسی اور قل ہو اللہ ہر۔

۱۱ زیارت مزار حضرت اسماعیل بن امام جعفر صادق رضی اللہ عنہما شریفی ہے۔ سب سے۔

۱۲ زیارت مزار مالک بن سنان بیروار اور زیارت قیوم شمس کے روز سستی تھیں ہو۔

۱۳ زیارت اوس ساجد کی جنہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی کر ہی سب سے

مدینہ میں اول مسجد قبا۔ آنحضرت ۴ مئی و کعبت کو وہاں برابر عمرہ کے پڑا

ہی۔ بروز شنبہ وہاں جاویں اور یہ پڑھا یا صبیح منعم المستضر حسان

یا مفتح کریم اللہ کریمین یا مجیب عوۃ المضطربین

صلی اللہ علیہ وسلم واللہ واکتف کریمین وحریمین کا کشف عن

رسولک کریم وحریمین فی هذا المقام یا حنان یا منان یا

کثیر العرف فی یا دائم الاحسان یا ارحم الراحمین ترجمہ اے فریاد

فریاد کریمہ الون کی اور در کریم والی گھر بہت ہی جینوں کی ای قبول کر نبوا

و عابقر اعدوں کے و روز ہیج اور محمد اور آل اوس کے اور و در سختی میرے

میری اور غم میرا جیسا دور کیا تو تیرے رسول اپنی سے سختی اور رنج کو استغاثہ میں ہی
بخشنی والی امت کہنی والی ہی بہت حسان کنوولی ای ہمیشہ حسان کنوولے
ہی سے زائد کم کنوولی دوم مسجد الجمعہ سیوم مسجد القیصر چہارم مسجد
بنی قریبہ پنجم مسجد شریام ابراہیم بن رسولی علیہ التیجہ و ششام مسجد
مسجد بنی نصر سہم مسجد الجاہلیہ ششم مسجد الخندق ہفتم مسجد سلمان فارسی ہشتام
عندہ ہفتم مسجد سیدنا ابی بکر رضی اللہ عنہ یار و ہفتم مسجد سیدنا علی رضی اللہ عنہ
دوازدهم مسجد بنی حرام سیزدهم مسجد القیصر چہار و ہفتم مسجد شریا
پانزہم مسجد ابراہیم شانزدهم مسجد سعید ہفتم مسجد بنی زکریا ہفتم
مسجد ابی بکر کعب نور و ہفتم مسجد مصلی عید بستم مسجد سیدنا ابوبکر و ہفتم
مسجد سیدنا عمر و ہفتم مسجد سیدنا علی ہفتم متصل مصلی عید سہم مدین سوا
زیارت کی نماز و قتل ہر ہی۔

۱۰ مدینہ منورہ میں روزہ رکھنا۔ اعکاف کرنا مسجد نبوی میں خصوصاً
شب ہمداری کے ساتھ۔ خیرات کرنا محتاجوں و مسکین مدینہ منورہ کو غنیمت
۱۱ جن کنوین انحضرت کے آبے ہن غسالہ وضو والا ہوا پانی ادکاپی اور وضو کر
الگوئی مانع غفلت بھی کرنی وہ یہہ بن اولی براریں دوم براریں سوم
براریں چہارم براریں پنجم براریں ششم براریں ہفتم براریں
۱۲ جہاز زیارات مدینہ منورہ کے کیفیت فصل ششم باب امین مندرج ہے
۱۳ طریق رخصت کا مدینہ منورہ سے یہہ اول دو گانہ رخصت کا مسجد
ہن اوکرے لیکن انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلی پر شریعتاً متصل ہے دوم
زیارت قبولیت کی دعا کے سیوم پہر حاضر ہونی کے اور دین و دنیا کے

چاکری مدینہ

یہودی کے دعا نامی چارہم روضہ مقدسہ زیار بعد صلوة و سلام کے یہ عرض کرے **اَللّٰهُمَّ لَا تَحْضِلْ هَذَا الْخِرَاءَ الْعَهْدَ نَيْتِكَ مَسْجِدَ وَ حَرَمِهِ وَ كَثِيْرَ اَلْعَوْدِ اِلَيْهِ وَ اَلْوُقُوْفَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَزِدْهُ اَلْعَفْوَ وَ اَلْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَ اَلْآخِرَةِ وَ مَرِّمْ نَا اِلَى اَهْلِنَا سَائِرَ غَايِبِيْنَ اَمِيْن** یا ارحم الراحمین ترجمہ ای اللہ مجھ کو آخر عہد نہ پیغمبر اپنی کے اور مسجد اور حرم ادسکی کے اور میرے مجھ کو ہر آن طرف اوسکے اور ہر بار و ہر اوسکے اور دی مجھ کو عفو و عافیت دنیا و آخرت میں اور ہر طرف طرف گہرائی کے سلامت غنیمت بامین اور حیرت خود ایسیست زاید رحم کر دے۔
۳۱ گریہ و زاری میں بوقت رخصت جبالہ گری و آنسو بہاؤ۔ یہ قبولیت کا نشانہ
۳۲ پھر شہر کرنا اپنی جدائی پر آنحضرت کی حضور نبی سیدنا یا اولیٰ یا ون ہے۔
۳۳ خیرات کری جس قدر نقد و درکہتا ہو یہ باعث نجات و برکات و موجب است از جسم و آفات ہے۔

۳۴ خاکسار نے گو مفصل طریق روانگی مدینہ منورہ و زیارت مزار رسول خدا صلی علیہ وسلم تحریر کرو یا ہی تاکہ زوار ضرورت کی سہو غلطی نہ کر اوین والا شل کے معطل کے جب قافلہ قریب مدینہ منورہ کی پہونچتا ہے تو صد ہا ضرورت لوگ آلتی ہیں جسے مجھو ایسا ضرورت سرار دیا وہ سب مراتب و اگر اوتیا ہے۔

۳۵ شہدہ حال اقم تاریخ مذکورہ اصد میں بعد نماز عصر کے جنت البقیع میں زیارت مزار امیر المومنین سیدنا عثمان غنی خلیفہ سیوم رضی اللہ عنہ اور مزار فاطمہ بنت والدہ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ و مزار حضرت ابو سعید خدری اور مزار حضرت حلیمہ خدریہ اور مزار شہدای اصد واقع جنت البقیع رضی اللہ عنہم شرف ہوا

ہوا۔ واقعہ یہ کہ مزار اول خود بہ مزار پرستہا کی زیارت پر مانی ہیں اور مزار
 کا ہاتھ بٹانے ہیں لیکن اول چہ روزہ ہر ایسی مزار کے حاجت پُرنی ہے ہر تو خود ہے
 زوار تہا جلی جاتی ہیں اور زیارتین کرتے ہیں۔ تباریح ہشت ماہ مذکور و جمعہ نکلا
 عصر زیارت امام حسین اور سیدہ حضرت فاطمہ اور فارحہ رسول اللہ اور نشان ستم
 خیر رسول خدا صی مشرف ہوا۔ تباریح نہم روز شنبہ بعد نماز عصر خست البقیع میں جا کر مزار
 زیارت موصوفہ سی اور ہر زیارت مزار حضرت ابراہیم بن خاتم النبیین علیہ السلام اور
 مزار حضرت عثمان بن طلحہ اور مزار عبدالرحمن بن عوف اور مزار سعد بن ابی وقاص
 اور مزار حضرت نافع اور مزار امام مالک اور مزارات ازواج طہارت سرور کائنات اور
 مزارات خمران سولہ نماز اور مزار عقیل بن ابی طالب اور مزارات اہلبیت اور مزار
 حضرت مصعب بن عمیر پہنچیں رسول اللہ اور حضرت اسماعیل بن امام جعفر صادق علیہ السلام ستمین مزار
 ہوا۔ تباریح دہم روز یکشنبہ بعد نماز صبح زیارت مزار حضرت امیرزہ اور مزار شہدائے احد
 اور زیارت شہداء مذکور گناہ حضرت اودہ زیارت دس جگہ کسی جہان جنگل مدین
 اصحاب رضی اللہ عنہم شہید ہوئے اور زیارت دس جگہ سے جہان چالیس جگہ
 جسم طہر حضرت امیر حسنہ رضی اللہ عنہ کا دفن ہوا اور زیارت شہید حضرت امیرزہ
 اور زیارت دس جگہ کسی جہان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نہ بوقت تشریف بری خاک
 احد قیام فرمایا تھا اور زیارت دس جگہ سے جہان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
 فی تشریف لیجائے جنگ احد کی شب باش ہو کر صبح فورہ و خود کو جسم طہر سے افتخار
 بخشا تھا اور زیارت نفوس کعبہ حضرت مہدی پوتی حسین علیہ الرحمہ سے شرفیات
 اور بعد نماز عصر کی زیارت مزار حضرت عبداللہ والد جناب سولہ نماز علیہ السلام اور مزار
 حضرت مالک بن سنان پیر تدار رضی اللہ عنہ صی مشرف مزار ہوا۔ تباریح یازدہم

در دو شنبه بعد نماز صبح زیارت سجده ثبات النجار اور مسجد الحجد اور مسجد قبلور
 مسجد حضرت علی اور مسجد حضرت فاطمه بنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مع آسیای
 حضرت موصوفہ اور مسجد رکہ حضرت کی دعائیں قبول ہوین اور زیارت پیر خاتم اور
 چاہ آب شور و شیرین اور باغ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور مسجد اس در پیر غریب اور مسجد
 شب بزم ابراہیم بن رسول اللہ علیہ السلام می شرف ہوا۔ بتاریخ روز دوم روز شنبہ
 بعد نماز عصر زیارت مسجد سیدنا عمرؓ اور مسجد غامہ اور مسجد سیدنا علیؓ اور مسجد
 ابی بکر صدیقؓ اور مسجد الفتح اور مسجد حضرت سلمان فارسیؓ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسجد سیدنا
 ابی بکر صدیقؓ اور مسجد سیدنا علیؓ اور مسجد ابی طالبؓ اور مسجد بنی قریظہ بنی حراؓ
 می شرف ہوا۔ بتاریخ روز دوم روز شنبہ بعد نماز ظهر زیارت مسجد امیر المومنینؓ
 عثمان غنیؓ صلی اللہ علیہ وسلم جو قلعہ میں ہے فائز ہوا۔ بتاریخ بستم روز چہار شنبہ بعد
 نماز صبح زیارت النور علیہ السلام اور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فائز ہوا۔ اور
 پیش نماز عصر مدینہ منورہ سے روانہ ہو کر بتاریخ بیست و یکم روز چہتنبہ پیش نماز صبح
 وارد منزل موسومہ بیر شیر یوفی ہوا۔ اس منزل میں صرف ایک چاہ ہی پایا
 و مکانوں نہیں پائی باقیمت تمام ہے لیکن ناشی ماتہ پر پانی ہے۔ بتاریخ مذکور وقت
 یک نیم پاس روز باقیاندر روانہ ہو کر بتاریخ بیست و دوم روز جمعہ چار گہری میں
 چہرہ ہی وارد منزل سہمی بیر عباسؓ معنی اس جگہ بازار ناقص اور ایک چاہ ہی پایا
 بقیمت تمام ہی اقل و جبہ قیمت فی گریہ پانی ایک شہرہ اور جو کی سلطانہ پانچویں
 ہی۔ اس منزل تک طریق موسومہ سلطانہ فی ہے۔ بتاریخ مذکور وقت یک و آخر
 روز باقیاندر روانہ ہو کر بتاریخ بیست و سوم روز شنبہ وقت نماز فجر وارد منزل

منزل سنی میر عبد الباقی رہا ہوا۔ اسبجک بازار و گائو نہیں فقط ایک کوٹ
 ہی اور باقی دوسرے سنی چاہ عین ہے۔ حجاج کو چاہی کہ یہاں سنی پانی بعد ضرورت
 دو تین دن کے ہمارے لیون کے لئے کہ دو تین منازل آئندہ میں آب شور میں کیا
 لگتا ہے۔ بتایا کہ صد چہن میں رہے روانہ ہو کر ایک سخت کی وارد منزل ہو
 پیر پٹیا ہوا۔ بھان پانی نزدیک سے مگر شورے گا نواز بازار نہیں البتہ قریب جوار
 کے بدو گوشت کو کھور و پیاز و غیرہ اشیا لاکر فروخت کرتے ہیں۔ منزل عبد الباقی
 اور سنیل طریق موسومہ لطف کے ہے بلکہ فتح میم و سکون لام بمعنی پچھلے
 بتایا کہ بست و چارم روز یکشنبہ بوقت کینیم پاس روز باقیانہ روانہ ہو کر بتایا کہ
 بست و چیم روز و دو شنبہ بچون چڑھے وارد منزل سنی میر ستورہ ہوا۔
 سات ستورہ حرمہ نے اسبجک کو الگایا ہے اس واسطی اسکے نام سنی میر منزل
 ہی اور قریب ہی سات حرمہ کی قریب چاہ کے ہے پانی اسکا شور ہے۔ یہاں سنی تا
 کہ معظم طریق موسومہ سلطانی ہے۔ بتایا کہ صدر بعد نماز عصر روانہ ہو کر بتایا کہ بست
 ششم روز و شنبہ کو وارد منزل رابع ہوا پانی سبیل کاشیرین معنی برساتی مفت
 ملا۔ اس بتایا کہ مقام با۔ مابین نماز ظہر و عصر کے احرام عمرہ کا باندھا۔ بتایا کہ بست
 ہفتم روز چہار شنبہ صبح وقت نماز شافعی بمقام رابع ایک حاجی اسطہ رفع حاجت کے
 بیرون قافلہ میہا تھا بدوئے بارادہ غارت گری اسکو جا پکڑا اور جنگ نامی میں
 بدو سخت مجروح ہوا و انتہا لون بدوئے بارادہ انتقام حاجی مذکور کو گرفتار کیا
 قریب بیرون چڑھکی پاشا مقیم قلعہ رابع نے حاجی مذکور بدوئے قتل یا بدوئے قتل میں و
 چھوڑا اگر انی حوالات میں کیا کہ اسحت بدو مجروح کے حوالات میں رہ گیا اور بصورت
 رفت مجروح کے قتل کے لٹی حوالہ بدوئے ہو گا۔ اور اسیر روز قریب بار دیچی دن کے

بازل

بازل

بازل

بازل

روانہ ہو کر تباریح بست و ہشتم روز شنبہ چار گہری دن چڑھی وارد منزل ہو
 قدیمہ ہوا۔ مقام رابع میں جو حال مجروحیت بدو تھویر پہاڑی ہوا باشندہ منزل اس
 خلیص کا تھا اوسکا والد و اسی مقام اپنی فرزند کی تربیت تیار بدو کے جمع کر کے
 قتل قافلہ کا تھا اوسکے خوف سی شیخ الجمال نے قافلہ کو تار بخت بست نہم روز جمع
 اس جگہ بانتظار آمد شریف ٹہرایا۔ تباریح سی ام روز شنبہ شریف نے حال شرارت بدو
 سکر سپاہ سوار واسطہ حفاظت قافلہ کے رابع سنی بھیجی اور قافلہ پہاڑی سوار
 مذکور بوقت گیارہ بجی دن کے روانہ ہوا۔ اور خلیص جو جامی جمع بدو ان تھا
 قریب ان بجی رات کی گذر ہوا اگر عرب سواران سلطانی کا ایسا اونکی کو نہر چاہا
 کہ ایک تنفس سے سرنگ ٹاوتہا یا اگرچہ فوج سلطانی نہایت آراستہ اور جنگ
 از مودہ ہی و نہر اونکی از خدمت لیکن عرب میں بجز جدہ شریفہ مطاق انتظام نہ
 کرتے باوجود کہ ہزار ہا حجاج کو گوناگون تکالیف لاحق ہوتی ہے۔ غرض صفر المظفر روز
 یکشنبہ کو چار گہری دن چڑھ وارد منزل بیر عصفان ہوا۔ تباریح صدر دیوبند
 دنکی روانہ ہو کر تباریح دوم روز و شنبہ چار گہری دن چڑھ وارد منزل اوی
 فاطمہ ہوا۔ تباریح صدر تین بجی دن کے روانہ ہو کر راہ میں زیارت نزار حضرت بیو
 روجہ رسول اللہ علیہ السلام سے مشرف ہو کر قریب باران بجی رات کی کہ خط
 میں مستفیض ہوا۔ تباریح سیوم روز شنبہ بعد نماز صبح طہ اویست
 اویسی صفاد مرہ سے فارغ ہو کر احرام کھولا۔ تباریح صدر معرفت سید
 سابق ساکن پٹیاہ حال منہاجر و متوطن کہ معظمہ نے نذر بارہ روپیہ تو تک اور
 فی نذر سیدہ روپیہ کو ٹھری و چہتری کا چار قصائی والد میں کرایہ کیا۔ مٹھی
 نہ کہ یہ کرایہ تابے صی جملہ حجاج کہ معظمہ کرایہ چار کا اپنی ملک کو دفتر

سرفراز گشتیابی بالکان چار کے کر کے تین۔ بتاریخ چارم روز چار شنبہ
 شریف اندرون بیرون بیت اللہ بعد اویں ہو گیا۔ بتاریخ سیدوہم روز جمعہ
 بعد نماز صبح داخلی مقام امیر کیم پسی بعد اویں سیدوہم روپینی نفر کے شرف ہوا۔ بتاریخ
 چار دہم روز شنبہ بوقت شام بندہ فی طواف لولوع اور کیا۔ بتاریخ صدر بعد نماز
 شریف روانہ ہو کر بتاریخ پاتروہم روز یکشنبہ دارمترل سستی جحدہ ہوا۔ اور کرایہ
 اونٹ کا کہ معطر سے تاجدہ شریفی شغوف ایک میل اور فی شہر بی بی عقیقہ
 ہی جحدہ مابین کہ معطر و جحدہ شریفی کے یہ جگہ فروگاہ کے لئی مقرب سے سا کرا
 کے دہم چوہر بیان بنی ہوئی کرایہ فی نفر ایک نیم قرص لے تین اور لکڑی اور پائے
 کرایہ فی قرص صاحب چوہر ہی کے ہی اور یہاں چوکی سلطان بھی ہے۔ بتاریخ صدر
 بعد نماز ظہر روانہ ہو کر بتاریخ شانزہم روز دوشنبہ و گھڑی ن ہڑ ہے وار دوشنبہ
 ہوا۔ رباط میں ایک مکان کرایہ فی نفر ایک قرص نیم سید لکڑی فروکش ہوا۔ بتاریخ شنبہ
 روز شنبہ بعد نماز صبح زیارت مزار جدہ و علیہ السلام سے شرف ہوا۔ ایک بیابا
 چوکی بقیع ایک میل لیکر اوسین پانی صحری چہ قرص کا بہرہ و اگاہل جہاز پانی اور لکڑی
 مسافرن کو کرایہ میں مفت تھی مابین لیکن نام لاد ہی کہ بیابا پانی شیرین عمدہ کا خوا
 صوری ہو خواہ نہ کہ ازان خود ہوا کہ ہی الامام جہنم کیف ہے اور جہاز میں کرایہ پسی کا
 نہیں ہوتا نہ شام کو کرایہ پسی شتی حق نفر تین قرص و کبر جہاز قصائی والہ
 میں سوار ہوا۔ بتاریخ نوزدہم روز شنبہ بعد نماز فجر لنگر اوٹھا جہاز روانہ ہوا۔ حال
 جہاز مذکور یہ کہ قصائی پشندہ صورت کا ہے۔ طویل اسکا پینٹا لیس گن بمبر سے
 اور عرض آٹھ گنبری ہے۔ ہوا کی طاقت سی ملتا ہے یعنی سوائی ہے۔ اسکے ہا
 درجہ میں درجہ زیر میں اس میں اسدیک قرآن اہل جہاز ہے دوسم نشانی

نماز

حال جہاز قصائی

عام جب کو تک کہتی ہیں اس میں چار کوٹھری سازین کی لمبی جو آدمی کے
 برکت اور میں گنجائش ہوتی ہے اور دو کوٹھری کلان واسطہ اسباب اہل جہا
 کے اور دو کوٹھری کلان واسطی بنجیر آہنی لنگر کے ہیں سیوم کرہ اور دو
 ویاور چخانہ ویاخانہ وغیرہ چارم چتری۔ وکشتیان البتہ جہاز۔ تختہ اور
 کپتان یکت نیم صدر و پیدہ پاور علم اول اتی و پیدہ پاور علم دوم پچاس و پیدہ
 سکانی چار نفر خواہ فی نفر پیدہ پاور۔ خلاصی میں بنجیر و نفر خواہ چودہ
 سی میں یہ تک ٹو پچاسی ہاک خورد و نفر فی سات و پیدہ پاور۔ کہا گیا ہوا
 بذریعہ لکچہ ساز بولی خواہ مذکور بتاریخ بست و سیوم روز و شنبہ قضا کا رتہ
 نصف شب غفلت اہل جہاز سے جہاز زمین پر جا لگا ہوا وقت جو تک اہل جہاز
 پر تھنا زیادہ از تقریر و تحریر ہے بجز گریہ و زاری و رگاہ باری و در کوئی تدبیر نہیں
 پڑتے تھی ہر لمحہ جہاز کا شہو کہ کہا ناموت کا آنا تھا ہمتان گوناگون تدابیر کرتی تھے
 کیا اگر نہ ہوتی لاچار تھی بے اختیار تھی الغرض کہ اس تلک پوین صبح ہوئی اور معلوم ہوا
 کہ جہاز بد رتخا میں پڑی اور سی وقت نائب میر سحر طازم سلطان سعد خاں
 ملکہ کو طلاع دی سپاہی ترکہ آئی اور بحال اخلاق حجاج کا اطمینان کیا اور پچیس
 کیا کہ جہاز زمین میں حد طاق جہاز سے زیادہ ہے اس لیے مشہد گیا فوراً تعالیٰ کر دیا
 اور بتاریخ بست چارم روز شنبہ تین بجی دن کے جہاز اوٹھا اور اس آفت
 جانناہ سے سخت یائی اور سی قدر جہاز کو ہٹا کر لنگر کیا گیا ہمتان جہاز سے
 کیا جی کہ جہاز افتادہ کا استدادہ ہونا ممکنات نہیں کیا معنی کہ جیچہ ساز شہو کہ
 کہا گیا عاشق ہو جائیگا جب شوق ہو گا پانی میں غرق ہو گا سبحان اللہ کیا افتادہ
 ایندی ہے کہ جو بات امکان سے باہر ہے کہ کر دیا تھی بقول بیت قادر قدرت

قدرت تواری ہرچہ خواہی کن کنی * مرده را جاست پنجشنبہ نذر ایجان کنی
اوسی روز ایک عورت حاجی کا انتقال ہوا جو بسبب کثرت کار کی اوسکو کنارہ پر نہ
نہ کر سکے دریا پر و گیا چونکہ کنارہ قریب از روی شریعت غرا محمدی اوسکو دریا پر نہ کرنا
منوع ہے اسکی اطلاع حکام ترک مقیم مخا پاکر قریب غروب آفتاب کستان کو گرفتار کر کے
لیگی اور ڈائی سو ریاں حیرماندہ کر لیا۔ شہر مخا میں مزار حضرت نازلی حضرت
علیہ کا ہے۔ بتاریخ بست پنجم روز چار شنبہ بعد تین سچی من کے جہاز بندہ خواستہ
روانہ ہوا۔ بتاریخ سیوم شہر ربیع الاولیہ سیمہ روز چار شنبہ نو سچی رات کے
جہاز پر مہر علیہ خبابہ اللہ صاحبہ بندہ فی جہاز میں مابین عدن و بمبئی انتقال فرمایا
خداوند کریم اوسکو غریق لطف و محبت کر ہی تھی محمد مصطفی علیہ التحیۃ و التسلیم کی۔ بتاریخ
چہارم روز پنجشنبہ بدناز فجر حسب قاعدہ بحر خبابہ مدوحہ کو دفن کیا گیا مکتفی غسل
و ادائی نماز جنازہ پوسلی و پھر باندہ کمر (ناکر مرده تہ دریا میں مٹہہ بجائی) دریا پر
چوڑو تھی ہیں۔ بتاریخ سیزدہم روز شنبہ بوقت صبح جہاز کو بندہ بمبئی میں بند کر
ہوا اور بندہ شام کو وارد مسافرخانہ ہما عیل سیمہ واقع بندہ بازار شہر بمبئی
بتاریخ ہفتمہم روز چار شنبہ ایکسٹی دن کے فی نفر گیارہ روز پوسلی سٹاپس میں بندہ
کو ایہ دیکر بلیمین سوار ہو کر بتاریخ تجدہم روز پنجشنبہ چو سچی من کے وارد ناگپور
ہوا۔ بمبئی سے ناگپور پانسو سٹاپس میں ہے۔ بتاریخ نو ذہم روز جمعہ ایک سچی من
کے بسوا سی بندہ روانہ ہو کر بعد طبعی منازل بتاریخ بست سہتم روز شنبہ
سچی من کے وارد جیلپور ہوا قریب شیشن جا میں چہرہ نیاسی نے نفر ایکسٹی میں
ایک شبت باش موٹی مٹی میں پاخانہ نچتہ بھی قریب آبی نفر نیم فلو سٹی میں ہیں
چہرہ کے بنانی سے مسافروں کو آرام ہے بندہ سیلیون کے گاڑی نامعلوم

ہی خاکسار نے فی منڈی مولہ روپیہ کرایہ یا لیکر کرایہ اسکا مقررہ عین میں سے چھپی ہوئی
 روپیہ ایک ہوتا ہے۔ بتایا ہے بست ہشت روز کی نسبت بھی ان کے جیلہو وری مقرر
 ہیں روپیہ نو آئی کرایہ کیر سواری بل جگر کراہی رات کے وارو ساری آتہ بار ہوئی بہت ناخ
 بست نہم روز و شنبہ نو سحر کے ال گاڑی ریل میں اسباب کھوایا۔ عر و شہر
 بریج آکر روز چار شنبہ چار سحر میں کے بعد دینی کرایہ فی نفر ایک پتہ ساٹھ ہی چودہ آنہ
 ریل میں سوار ہو کر دس بجے دن کے کاٹپور ہو چکے وارو سکر مغل ہوا۔ بتایا
 حرم رو چھ شنبہ دس بجے دن کے بعد دینی کرایہ فی نفر چار روپیہ پو فی چار آنہ ریل پر
 سوار ہو کر قریب بارہ بجے رات کے وارو شہر پہلی ہوا۔ بتایا ہے ہفت روز شنبہ بعد نماز
 زیارت مراد حضرت خواجہ باقی باقہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور زیارت قدم شریف
 خواب لکھا ہے علی اللہ علیہ وسلم ت فایز ہوا۔ بتایا ہے دوازدہم روز شنبہ دس
 بجے بعد دینی ساٹھ ہی پتہ لیس روپیہ کرایہ پوری شکر میں جو چھپا دمی او میں
 سوار ہوئے ہیں سوار ہو کر پانی بت و کرائال میں زیارت مراد حضرت بوعلی شاہ قلندر
 صاحب علیہ الرحمہ سے مشرف ہو کر بتایا ہے سیزدہم روز و شنبہ قریب آٹھ بجے
 کے وارو شہر انبالہ ہوا۔ بتایا ہے چار دہم روز شنبہ فی گاڑی نرگاوان میں
 کرایہ دیکر دس بجے دن کے روانہ ہو کر بتایا ہے سحر میں دن کے داخل وطن جب کہ تو مقررہ
 پٹیا لہ ہوا۔ و خطہ وطن۔

۱۔ جب اپنی شہر کی اپن ہو چکی ہے کھی۔ اِمْنُوْنَ نَآئِبُوْنَ کَرِیْمًا
 ترجمہ امان میں آنیوالی تو بہ کرنے طرف سے اپنی کے حد کر نیوالی۔
 ۲۔ پہلی ہو چکی ہے اپنی گروالون کو خبر کری تاکہ وہ استقبال کریں۔
 ۳۔ جو مسجد پہلے وطنی شہر میں ملی اوسمیں دوکانہ پڑے۔

یہ بہ کہتا ہوا کہ میں اہل ہوں۔ تو با تو کیا کرتے اذنا بالایغاہ سر علیا
 حوٹا ترجمہ تو یہ ہے طرف ہمارے کے بہرنا ہی طرف سے نہ باقی کسی چیز گناہ۔
 شہ گہرین داخل ہو کر دو گناہ خبیثہ منزل ادا کری۔ بہ نسبت سابق زیادہ ترقی
 اہم کار نامہ خیرین متوجہ رہی یہ علامت حج مبرور زیارت مقبول کے ہی۔
 نیز انکل کرایہ یک نفر از پٹالہ تا بمبئی تفصیل فیل بہ ہی بابت آمد رفت۔ لایحہ
 واضح ہو کہ اس وقت اٹنالہ سی ملی تک اور چیلپور سی انکپور تک میل جاری نہیں ہو
 تفصیل کرایہ کی یہی

یہ سب کچھ چھپ چھپ کر لکھا گیا ہے
 ہر ایک کو سید ہی لکھ
 ہر ایک کو سید ہی لکھ
 ہر ایک کو سید ہی لکھ

از پٹالہ تا اٹنالہ سواری ارارہ نرگاوان سے از اٹنالہ تا ملی سواری شکر پٹا بھو
 از ملی تا اٹنالہ سواری میل جہریم عسکر از اٹنالہ تا چیلپور سواری ایندھ
 از چیلپور تا انکپور سواری ہڈی لڑچی نرگاوان سے از انکپور تا بمبئی سواری یل جہریم
 مختصر یہ ہے کہ بمبئی سے جدہ شریفہ تک پانے کا سفر چار مین جانا ہوتا ہی۔
 اور کرایہ چار سو مین و روخانی کا از بمبئی تا جدہ مقرر نہیں ہی لیکن تندرہ کی آمد
 رفت چار سو مین مین ہوئی اور سکا کرایہ فی نفر بتیس مین یہ نسبت گاہ عام ہر
 تو تک کی بابت آمد رفت دیکھی۔ بوقت ایسی کرایہ چار کا نسبت جانیکے
 ہوتا ہی عربستان کا سفر اونٹ پر کیا جاتا ہی ہر دو آدمی کے اونٹ کرایہ
 نہیں ہوتا شہری اور تغذہ حجاج کو اپنی پاس سے خریدنا ہوتا ہی مے یک
 شکر کرایہ مین تحریر ہوتا ہی۔ خوراک اونٹ والی کے اس سے سوا ہے۔

از جدہ شریفہ تا مکہ معظمہ	از مکہ معظمہ تا عرفات آمد و رفت
بوقت رفت جا	بوقت آمد
مکہ معظمہ	جدہ شریفہ
۸۵	۴۴
شہری	شہری
۴	۴

[illegible]

فصل دومین مندرج این قسمت مقامات اجناد و علما و معظرون و اشراف

- ۱۔ جب کعبہ پاک پر نظر پڑی۔ ۲۔ قریب جبراسو و خاصہ بوقتِ فجر
۳۔ طائف میں باب کے سامنی۔ ۴۔ قریب ملتزم خصوص و وقت نصف
۵۔ حلیمین۔ ۶۔ زیر نیز ارجست خصوص و وقت صبح
۷۔ قریب کن یا فی خاصہ بوقت ۸۔ باہر کن یا کو آب و دھواں کن یا کن یا کو آب و دھواں
۹۔ قریب قیام ابراہیم خاصہ کو ۱۰۔ نزدیک خصوص بوقت غروب
۱۱۔ اندر خانہ کعبہ کے چاروں گوشہ میں اور دریاں ستون کے خصوص بوقت ظہر
۱۲۔ مقام وہ خصوص بعد عصر۔ ۱۳۔ بین المیلین۔
۱۴۔ نیچی رخت گیری کے جو عرفات پر تھی۔ بوقت زوال۔
۱۵۔ بائیں طرف جبلِ حمت کے جو عرفات پر ہے بوقتِ ڈوبنی سورج کے۔
۱۶۔ مشرق الحرام پیش از طلوع آفتاب ۱۷۔ قریب مجد حنیف اقم منی۔

- ۱۱ منی میں جہان نگریان راستے میں مخصوص چودھویں کو ادھی بات -
 ۱۲ قیام عرفات میں ۱۱ قیام مزدلفہ میں ۱۲ جمیع مساجد میں
 ۱۳ جمیع مزارات پر -

فصل سیومین موسم زیارات مقامات تبرکہ معظمہ و توجران مع کیفیت بعض مقامات کو

- ۱ زیارت اندرون خانہ کعبہ - ۲ اندرون مقام ابراہیم ۳ مسجد الرایہ
 ۴ مسجد الحنن ۵ الشجرہ ۶ مسجد النعم ۷ مسجد جیاد
 ۸ مسجد ابوقبیس ۹ مسجد ذی طوی ۱۰ مسجد جبرائیل
 ۱۱ مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا ۱۲ مسجد خضر الفی ۱۳ مسجد شریف حضرت ابراہیم
 ۱۴ مسجد الخیف واقع منی ۱۵ وارندہ بیکبری رضی اللہ عنہا ۱۶ دارالابی کرم
 ۱۷ عنہ ۱۸ دارالرقم عینی و رخیان ۱۹ مولد رسول اللہ علیہ السلام ۲۰ مولد
 سلی رضی اللہ عنہ ۲۱ جنت المعلی ۲۲ مزار خدیجہ زوجہ رسول اللہ واقع جنت
 ۲۳ مزار آمنہ والدہ آنحضرت واقع جنت المعلی ۲۴ مزار شریف میرزا علیہم
 واقع مسجد خیف مقام منی ۲۵ مزار ابوالبرکات نسفی صاحب جنت ۲۶ مزار سید
 رفاعی ۲۷ مزار ملا علی قاری ۲۸ مزار میمونہ زوجہ رسول خدا علیہ السلام ۲۹
 مزار جدہ حوالیہا السلام واقع جدہ ۳۰ حجر منکلم ۳۱ حجر منکا ۳۲ خار حرا
 یعنی جبل نود ۳۳ مقام شق القدر ۳۴ نار ثور ۳۵ غار مرسلات -
 ۳۶ کوہ شق القمر ۳۷ چلہ خانہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ۳۸ جگہ خست
 بیری کی جو عرفات پر تھی ۳۹ مسجد سیدنا عمر رضی اللہ عنہ -

موسم زیارت
 تبرکہ معظمہ

کی کیفیت مسجد الکرایم یہ ہے مسجد جانب بلندی کہ معظمہ کے جنت العلوی
 راہ میں ہے۔ یہاں بروز فتح کہ جانب سالک باب صلی اللہ علیہ وسلم نے نیز گاہ
 اور نماز پڑھے کی کیفیت مسجد بنی سجدہ جبرہ یہ قریب مسجد الکرایم
 ہی۔ اس میں حضرت سیدہ السلام سی جنوں نے حاضر ہو کر قرآن مجید سنا ہی
 شل خانہ کی سطح زمین سے نیچی ہے شاید بعد اس کی تعمیر کے اس قدر بلندی زمین
 حاصل ہوئی ہے۔ مسجد جبرہ بھی مقابل اس مسجد کی ہے۔

کیفیت مسجد الختم ظاہر بھی سجدہ لا جا رہے جو متصل وادی محصلہ مغا
 وادی نور و دین واقع ہے اس کے گرد و پیش کمران فروخت ہوتی ہیں۔
 کیفیت مسجد احیاء و یہاں بادشاہ متبع کی گہوڑی شہداء بھی گراں
 کہ معظمہ میں ایک محلہ کا نام چیاو ہے۔

کیفیت مسجد جبل البوقبیس یہ مسجد پہاڑ سمی بوقبیس پر واقع ہے
 اور یہ پہاڑ نہایت بلند ہے اور کس قدر کہ آبادی میں ہے اس پر سے چنت
 بیت اللہ نظر آتی ہے۔ اس مسجد میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ اولی اذان دے چکے
 دیوار میں ایک جگہ ہی کہی ہیں جو کس وقت اس جگہ حجر اسود رکھا گیا ہے۔

کیفیت مسجد می طوسی یہ مسجد تنعیم کے راہ میں ہے۔
 کیفیت مسجد جبرانہ یہ کہ معظمہ سے نو کوس پر طایف کے راہ میں ہے
 جہاں حرم کی حد ہے۔

کیفیت مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا یہ مسجد تنعیم کی راہ میں ہے۔
 کیفیت مسجد منیر النبی علیہ السلام یہ مسجد مقام منی ہے اس جگہ حضرت
 سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر سورہ انا اعطینا نازل ہوئی۔

کیفیت سجد الکبش اس کو منور ابراہیم علیہ السلام بھی کہتی ہیں یہ سجد
سنی ہیں اس تک حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قرآنی کی ہے حضرت موسیٰ
کی کارگزاران بہترین بحبت عمیق بطور مجذوبہ کی ہے ۔

کیفیت درخند کعبہ رضی اللہ عنہا اس گہرین حضرت فاطمہ رضی اللہ
عہا ہوں ۔ اور خباب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم یوم ہجرت تک گہرین
مقیم رہے ۔ اب جبکہ کعبہ عالیشان سنگین بہت عمدہ بنا ہوا ہی جو اوس گہر
میں حجاج نفل پڑھتے ہیں اور عالم گنتی میں اس کے ایک گوشہ میں جانی دہنی طرف
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا گہر ہے ۔ اس میں مقام ولادت حضرت موصوفہ
ہر ایک قبہ چوبلی بنا ہوا ہی اور اس کا حضرت موصوفہ کے قبہ کی پاس نصب ہے
ایک گوشہ میں بائیں طرف مقام وضو بطور چوٹی حوض کے اور عبادت خانہ بنا
رسالتاب علیہ السلام کا بنا ہوا ہی اوس میں حجاج نفل پڑھتے ہیں اور عالم گنتی
میں اس کی محاذی میں خلوت خانہ ہے ۔

کیفیت دارابی بکر رضی اللہ عنہ یہ معروف تہہ وکان حضرت ابی بکر
کی ہے کوچہ جبر میں واقع ہے بالفعل اس کو چہ کور قاق صو غین عینی کو چہ زرگر
کہتی ہیں اس جگہ پاک میں نفل پڑھتے ہیں ۔

کیفیت دارارقم اس کو دارمجتبیٰ اور دارخیزان بھی کہتی ہیں ۔ یہ سجد
صفا کی پاس اس میں امیر المؤمنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائی تھی ۔
یہاں اب حجاج نفل پڑھتے ہیں ۔ دارمجتبیٰ اس واسطے کہتی ہیں کہ ابتدا میں حالین
انحضرت امین پوشیدہ رہی تھی اور مؤمنین کے ساتھ نماز جماعت سی او اور
تھے ۔ دارخیزان اسلمی نام ہے کہ سمات خیزان والدہ مارون رشید

سجد کبیر

سجد کبیر

سجد کبیر

سجد کبیر

اسکو مولیٰ ایسا واسطہ اوسے نام سے نام زد ہوئی۔

کیفیت مولیٰ شریف جناب التاب علیہ السلام

یہ بدترین جناب سرور عالم علیہ السلام کی ہے۔ اب یہ ان مکان نہایت علم

و کثافت سنگین و جہل ابوقیسین تاسو شہور ہے۔ اور خاص مقام ولادت

اور حضرت صلوات اللہ علیہ پر قبہ چوبی منصوب ہے اور غلافین سے ڈھکا ہوا

اس مکان میں طہرین نعلین شریفین ہیں۔ اور ایک جانب یوں اس مقام مبارک کو

بچی صبح تک حراج یعنی اسباب بطور زیلیم فروخت ہو رہا ہے اور ہر روز

کیفیت تازہ ہوتی ہے۔

کیفیت مولیٰ امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہے۔ وہ شہید بنامہ میں شہور ہے۔ اس مکان

پر تہہ ہیں۔ بالفعل اس جگہ بڑا عمدہ مکان بنا ہوا ہے اور خاص مقام

چوبی پردہ زرین سے ڈھکا ہوا ہے۔

کیفیت جنت الحسنی معادہ و میل معالہ محاکر شریف

کی دور ہو گئی جیسے نقطہ محاکر باکہ و میل معالہ کہ پہلی جہوں میں

جنت المعالی کے دو عالم ہیں۔ انہیں بہت اصحاب و تابعین حضور حضرت

والدہ و آل اللہ اور حضرت خدیجہ زوجہ رسول خدا علیہم السلام مدفون ہیں

قبرستان چاکر خوش نصیب ہے کہ معظمہ میں مرتے ہیں اس میں بڑی

ہیں یہ جگہ نہایت مبارک ہے۔

کیفیت مزار ابوالبرکات نسفی سید فاعی علیہ السلام

یہ مزار دروازہ جنت المعالی کے ہیں۔

میں

مولیٰ

جنت الحسنی

مزار ابوالبرکات
نسفی

کیفیت مزار ملا علی حمہ اللہ علیہ بہ مزار دروازہ چرت المالی کے ہے۔
 کیفیت مزار حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا یہ حضرت زوجہ خاتم النبیین
 کے ہیں۔ یہ مزار براہ مدینہ منورہ بائیں مکہ معظمہ منزل فاطمہ وادی کے ہے۔
 مزار البشائر بشارت پختہ بنا ہوئی اور ایک مسجد بھی اس میں ہے۔

کیفیت مزار حضرت حوا علیہا السلام یہ حضرت جدہ بنی آدم کے
 ہیں۔ مزار انکا بیرون شجرہ شریفہ جانب مکہ معظمہ کے ہے۔ نہایت طویل
 ای کیشان سر کے جگہ ایک قبہ عذناف پر ایک شان پاؤں کی جگہ بنا ہوا ہے
 باقی دور و دیوار بنی بطور حد قبر طول میں بنائی ہوئی ہے اور کہتی ہیں کہ اگر
 حضرت موصوفہ کا قد لیا تاہم سید پر تعمیرین اکٹھا کیا گیا۔

کیفیت حجر مستکلم۔ و حجر متکا۔ یہ دونوں پتھر مکہ معظمہ میں قریب
 دارسیدنا ابی بکر رضی اللہ عنہ کے محاذی ایک سر کی دیوار میں نصب ہیں
 حجر مستکلم وہ ہے کہ جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سلام و کلام کیا۔ حجر متکا
 وہ ہے کہ جس پر جناب سالما علیہ السلام کی کہنی پاک کا نشان ہے۔

کیفیت غار حرا اب کو جبل نور کہتی ہیں۔ مکہ معظمہ سے جانب شرق
 تین کوس دور ہے۔ قبل نبوت اس میں آنحضرت علیہ السلام عبادت کیا کرتی تھے۔
 کیفیت مقام شوق الصدر۔ اس جگہ آنحضرت علیہ السلام کا سینہ حضرت
 جبریل میکائیل علیہم السلام نے چاک کیا۔ پہر سورۃ قرآن نازل ہوئی۔ یہ جگہ قریب
 غار حرا کی بنے ہوئی ہے۔

کیفیت غار ثور۔ یہ مکہ معظمہ سے جانب جنوب شرق تین کوس سے
 سید زاید ہے۔ یہ پہر ہمار بہت بلند و شوگر گداز ہے جو ٹی کے باہر کے

دو غار ہے۔ زیارت اس کی اہل ہوتا اسکے اندر ہے۔ اس میں ایک جگہ کا مقام ایسا ہے کہ
 کہ بر روی القبر اسکے اندر بنانا ہرگز ممکن نہیں معلوم ہوتا فقط در میان ایک کشت
 دریا کشت کی بندی ہے اور دونوں طرف سے کم ہوتا گیا ہی گھر پہلے دونوں طرف
 بڑا کراچی میں گھبرا کر داخل ہو جاتی ہیں۔

دریا کراچی

کیفیت غار مرسلا ہے۔ یہ جگہ منی میں قریب جد جیف کے ہی۔
 اس جگہ قبر میں جناب سرور کائنات علیہ السلام و اقصا و پر سورہ مرسلا
 جونی سے۔ کنارہ میں جناب مولیٰ مقبول علیہ السلام و اس کے کیا نہیں
 تیر نہایت چہری گرایا اور جناب بزرگ و عالی نے اس کو سب سے بڑا انسان
 سر مشہور کیا ہے اور میں تخرمین قائم ہے۔ بھانجہ تخرمین سجد بھی سلطان موم
 خاوند لکھتے تھیں کہ وہی ہے۔ حجاج سجد میں نقل کرتے ہیں اور نشان سرور
 میں بلوچ حصول شرف سرانہادی ہیں۔

دریا کراچی

کیفیت کوہ شوق القمر۔ اس جگہ جناب سرور اولین و آخرین نبی آخر الزمان صلی اللہ
 علیہ وسلم سے مجسمہ شوق القمر ہر روزی زیارت گاہ سیدین ہے کوہ ابو قیس سجد
 جبل ابو قیس سجد کی بڑا کراچی بلوچ جو ترو کے یہ جگہ ہے۔

دریا کراچی

کیفیت چلہ خانہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ
 یہ جگہ کہ معظت کے آباد ہیں ہے۔ حضرت موصوف نے یہاں عبادت کی ہے
 اب بلوچ سجد مکران ہی یہاں ہے۔

دریا کراچی

کیفیت مسجد امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ۔ یہ جگہ کہ
 جبل عمر پر واقع ہے اور کہ معظت کے آباد ہیں ہے اسکے بھی ہندی محلہ
 واقع ہے۔

فصل چہارم میں فہرست تبرکات و اشیای عمدہ ججای کو مکہ معظمہ سے لائے
 لائی چاہئے مرقوم ہے اور کیفیت لفظ لائی۔

۱۔ غلاف سیاہ بیرون خانہ کعبہ کا ۲۔ غلاف سرخ اندرون خانہ کعبہ
 ۳۔ آب زمزم۔ ۴۔ آب زمزم جو مقام البرہم سے لیا جاوی ۵۔ خاک معطر اندرون
 خانہ کعبہ جو بذریعہ جارب و براءد کر کے خدام بیت اللہ باخذ ہدیہ دیتی ہیں شعر
 سلم ۶۔ سریر ۷۔ تسبیح ہر قسم خصوص عقیق الحجر ۸۔ مسواک
 ۹۔ سوای اخذ تبرکات کے سبیل آب زمزم کے تہ نام خود و بزرگان دوست
 خود جاری کرادے فہرست اشیای عمدہ ۱۰۔ نبات و مینہ
 ۱۱۔ صدی ۱۲۔ عطر استنبولی ۱۳۔ ظروف سرم پتیل عربی ترکی
 ۱۴۔ حمام پتیل ساخت مصر ۱۵۔ ظرف پتیل چاہ پکانیکا ۱۶۔ گھوڑا۔ بکری
 ۱۷۔ دھبہ ۱۸۔ پاپوش گرگابی استنبولی ۱۹۔ نبات ساخت مصر ۲۰۔ نان سفری
 ۲۱۔ ظرف چینی ساخت مصر ۲۲۔ فیروزہ ۲۳۔ عقیق یمنی ۲۴۔ کتب
 حدیث غیر چارہ مصر و استنبول ۲۵۔ قرص و ریال غیرہ مکہ سلطانی اقتدار
 ملاحظہ احباب ۲۶۔ سنالکی ۲۷۔ افیون مصر ۲۸۔ عشبہ مغربی
 ۲۹۔ کلاہ ترکی ۳۰۔ کبوتر جو یا ہو بولتی ہیں ۳۱۔ مرجع سرخ والا بچی
 کلان جو نہایت بڑی ہوتی ہیں ۳۲۔ چمچہ چوبلی۔
 کیفیت غلاف بیرون بیت اللہ۔ یہ رنگین سیاہی
 میں منقش ہلکے شریف ہوتا ہے۔ فی اور غلامی کا جو لیری سے کنیفہ کم ہوتا
 ہی دور و ہدیہ نہایت سوار یاں ہدیہ مقرر ہے۔ ہر سال بروز جمعہ غلاف

فہرست تبرکات
 لائی چاہئے

فہرست تبرکات
 لائی چاہئے

بدلہ جانا ہی مصر میں بتا ہے۔

کیفیت غلاف اندرون بیت اللہ پرہنگ میں سرخ بنتی میں منقش
 آیات و تسبیح ہوتا ہی۔ یہ بہت کیا ہے؟ یہ اسکا از حد گیرن ہے جب مکان
 روم جلد اللہ ملکہ جدید تخت نشین ہوتا ہی تو میں میں تیار کر کے اس غلاف پر لٹا
 کیفیت آب زمزم۔ یہ وہ طرہ ہے کہ میں یا یہ کہ زرمی ہاں خورد یا بزرگ
 میں کے آب زمزم ہر اور ہونہ بند بازار سے خرید لیوں یا یہ کہ آب زمزم لیکر اپنی طرف
 میں بھر کر منہ اسکا بند کر کے ہر لاوین۔ لیکن گلاب وغیرہ اس میں ملایا جاوے
 تو اس سے کیا معنی کہ بصورت خالص جو فی آب زمزم کے جس جگہ پانی نہ ہو اور تیمم
 کرنا چاہیے جائز نہ ہو گا اندر میں حال اگر تیمم کیا جاوے تو نماز وغیرہ درست نہیں اگر
 آب زمزم صرف میں لاوین تو اور تیمم نہیں ہوتا۔

کیفیت آب زمزم مقام ابراہیم علیہ السلام بروزد خلی مقام ابراہیم کے
 نشان قدم حضرت ابراہیم علیہ السلام میں آب زمزم بہرتے ہیں اور تبرکات و سبب
 وہ لیکر حجاج بنتی ہیں اور گاہوں و سینہ پر گھاتے ہیں اور بیماروں کے لیے لیجاتے
 ہیں اور حجاج بین کے زرمی میں بطور آب زمزم بند کر کے لاتے ہیں۔

کیفیت سرمہ سائیدہ یا غیر سائیدہ کہ معطر میں ملتا ہے اور سرمہ
 صوجری میں محکم بند ہر اہی حجاج کی لیتی بازار میں کہتا ہے۔

کیفیت تسبیح۔ تسبیح تنہولی سفید و سرخ نوگہ نا اکیرو بیگہ چار ملی ہے
 اور بیج خاک شفا ہایت ارزاق میں ہے فی عدد و بیہ قیمت ہے۔ تسبیح عقیقہ
 البحر اعلیٰ قسم ہے اس سے بہتر کوئی تسبیح کا نہیں قیمت بہت باقی ہے
 چار آنہ سے ناقص بھی کم نہیں ہوتی۔

نور اندرون
 قیمت آٹھ

آب زمزم

کیفیت آب زمزم
 مقام ابراہیم

نور

نور

فصل ششم

کیفیت سبیل نغمہ - نغمہ می لوگ دور دورہ لیکر سال بہر تک سبیل
 ہماری کہتی ہیں اور ایک صراحی نغمہ سبیل کرانے والی کے نام سے ہر روز
 ایک سال تک ہلاتے ہیں اور صراحی پر نام اور سکا جس کے نام سبیل ہو لکھتی ہیں -
 کیفیت شان سفری - یہ سی کا آمد سفر - یہ بصورت حلقہ کے خشک
 ہوتی ہے قبل روٹی اور بسکٹ کی طرح دیر رکھنی میں خواب نہیں ہوتی اور یہ
 کہ عظیم میں تیار ہوتی ہے اور روزن پر نرخ مقرر ہے - شیریں ساوہ ہوتی
 ہی اگرچہ تنہا گمانیں بھی نکالت قبل روٹی کے خستہ اور لذیذ ہوتی ہے مگر دودھ
 یا پانی نہیں اگر ایک تکرر کر کے کھائی جاوی تو نہایت لذت بخش ہوتی ہے -

فصل ششم

فصل ششم

فصل پنجم میں مندرج مٹی نغمہ ست مقامات جابت عایدہ منورہ کے

۱۔ جب بخت دینے کے نظر پڑے	۲۔ جب تیرہ میں داخل ہو	۳۔ جب جد بیو میں داخل ہو
۴۔ درمیان منبر و قبر فیف کے	۵۔ سرانی جانب کے	۶۔ دو روئے شیبائیہ چمک کے
۷۔ قریب خون خانہ -	۸۔ جمیع مساجد -	۹۔ جمیع مزارات -

فصل ششم

فصل ششم میں مقامات منارہ میں نیمہ شوخ و خالی نیمہ ہلکے نیمہ کھلے کے کیفیت

۱۔ مسجد جامع مسجد عابدیہ	۲۔ مسجد واقع مزار حضرت	۳۔ مسجد علیہ کی جگہ محرز
۴۔ مسجد بدر -	۵۔ مسجد کعبہ کی جگہ الٹی	۶۔ مسجد الشجرہ و دواغیہ
۷۔ مسجد جامع مسجد عابدیہ	۸۔ مسجد کعبہ کی جگہ الٹی	۹۔ مسجد الشجرہ و دواغیہ

زیارت خاص منبر منورہ و نام تبرکات مقدم تر زیارت آنحضرت جو مقدس و اور ہے

۱. مزارات جنت البقیع	۲. مزار امام علی رضی اللہ عنہ	۳. مزار حضرت سید علی
۴. مزار امام جعفر صادق	۵. مزار امام موسیٰ کاظم	۶. مزار امام رضا
۷. مزار امام محمد باقر	۸. مزار امام تاج محمد تقی	۹. مزار امام حسین
۱۰. مزار امام زین العابدین	۱۱. مزار امام جواد	۱۲. مزار امام حسن
۱۳. مزار امام علی اکبر	۱۴. مزار امام حسن مجتبیٰ	۱۵. مزار امام حسین
۱۶. مزار امام زین العابدین	۱۷. مزار امام جواد	۱۸. مزار امام حسن
۱۹. مزار امام علی اکبر	۲۰. مزار امام حسن مجتبیٰ	۲۱. مزار امام حسین
۲۲. مزار امام زین العابدین	۲۳. مزار امام جواد	۲۴. مزار امام حسن
۲۵. مزار امام علی اکبر	۲۶. مزار امام حسن مجتبیٰ	۲۷. مزار امام حسین
۲۸. مزار امام زین العابدین	۲۹. مزار امام جواد	۳۰. مزار امام حسن
۳۱. مزار امام علی اکبر	۳۲. مزار امام حسن مجتبیٰ	۳۳. مزار امام حسین
۳۴. مزار امام زین العابدین	۳۵. مزار امام جواد	۳۶. مزار امام حسن
۳۷. مزار امام علی اکبر	۳۸. مزار امام حسن مجتبیٰ	۳۹. مزار امام حسین
۴۰. مزار امام زین العابدین	۴۱. مزار امام جواد	۴۲. مزار امام حسن
۴۳. مزار امام علی اکبر	۴۴. مزار امام حسن مجتبیٰ	۴۵. مزار امام حسین
۴۶. مزار امام زین العابدین	۴۷. مزار امام جواد	۴۸. مزار امام حسن
۴۹. مزار امام علی اکبر	۵۰. مزار امام حسن مجتبیٰ	۵۱. مزار امام حسین
۵۲. مزار امام زین العابدین	۵۳. مزار امام جواد	۵۴. مزار امام حسن
۵۵. مزار امام علی اکبر	۵۶. مزار امام حسن مجتبیٰ	۵۷. مزار امام حسین
۵۸. مزار امام زین العابدین	۵۹. مزار امام جواد	۶۰. مزار امام حسن
۶۱. مزار امام علی اکبر	۶۲. مزار امام حسن مجتبیٰ	۶۳. مزار امام حسین
۶۴. مزار امام زین العابدین	۶۵. مزار امام جواد	۶۶. مزار امام حسن
۶۷. مزار امام علی اکبر	۶۸. مزار امام حسن مجتبیٰ	۶۹. مزار امام حسین
۷۰. مزار امام زین العابدین	۷۱. مزار امام جواد	۷۲. مزار امام حسن
۷۳. مزار امام علی اکبر	۷۴. مزار امام حسن مجتبیٰ	۷۵. مزار امام حسین
۷۶. مزار امام زین العابدین	۷۷. مزار امام جواد	۷۸. مزار امام حسن
۷۹. مزار امام علی اکبر	۸۰. مزار امام حسن مجتبیٰ	۸۱. مزار امام حسین
۸۲. مزار امام زین العابدین	۸۳. مزار امام جواد	۸۴. مزار امام حسن
۸۵. مزار امام علی اکبر	۸۶. مزار امام حسن مجتبیٰ	۸۷. مزار امام حسین
۸۸. مزار امام زین العابدین	۸۹. مزار امام جواد	۹۰. مزار امام حسن
۹۱. مزار امام علی اکبر	۹۲. مزار امام حسن مجتبیٰ	۹۳. مزار امام حسین
۹۴. مزار امام زین العابدین	۹۵. مزار امام جواد	۹۶. مزار امام حسن
۹۷. مزار امام علی اکبر	۹۸. مزار امام حسن مجتبیٰ	۹۹. مزار امام حسین
۱۰۰. مزار امام زین العابدین	۱۰۱. مزار امام جواد	۱۰۲. مزار امام حسن

۵۳	سجدہ عامہ	۵۳	سجدہ امیر المومنین سیدنا
۵۷	سجدہ امیر المومنین سیدنا	۵۷	سجدہ امیر المومنین سیدنا
۵۸	ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ	۵۸	سجدہ امیر المومنین سیدنا
۵۹	نمائندہ حسین	۵۹	عثمان غنی رضی اللہ عنہ
۶۰	بیر غمرس	۶۰	بیر آریس
۶۱	بیر بضاہ	۶۱	بیر لصبہ
۶۲	بیر عثمان غنی	۶۲	بیر عہن
۶۳	بیر عہن	۶۳	بیر عہن
۶۴	بیر عہن	۶۴	بیر عہن
۶۵	بیر عہن	۶۵	بیر عہن
۶۶	بیر عہن	۶۶	بیر عہن
۶۷	بیر عہن	۶۷	بیر عہن
۶۸	بیر عہن	۶۸	بیر عہن
۶۹	بیر عہن	۶۹	بیر عہن
۷۰	بیر عہن	۷۰	بیر عہن
۷۱	بیر عہن	۷۱	بیر عہن
۷۲	بیر عہن	۷۲	بیر عہن
۷۳	بیر عہن	۷۳	بیر عہن
۷۴	بیر عہن	۷۴	بیر عہن
۷۵	بیر عہن	۷۵	بیر عہن
۷۶	بیر عہن	۷۶	بیر عہن
۷۷	بیر عہن	۷۷	بیر عہن
۷۸	بیر عہن	۷۸	بیر عہن
۷۹	بیر عہن	۷۹	بیر عہن
۸۰	بیر عہن	۸۰	بیر عہن
۸۱	بیر عہن	۸۱	بیر عہن
۸۲	بیر عہن	۸۲	بیر عہن
۸۳	بیر عہن	۸۳	بیر عہن
۸۴	بیر عہن	۸۴	بیر عہن
۸۵	بیر عہن	۸۵	بیر عہن
۸۶	بیر عہن	۸۶	بیر عہن
۸۷	بیر عہن	۸۷	بیر عہن
۸۸	بیر عہن	۸۸	بیر عہن
۸۹	بیر عہن	۸۹	بیر عہن
۹۰	بیر عہن	۹۰	بیر عہن
۹۱	بیر عہن	۹۱	بیر عہن
۹۲	بیر عہن	۹۲	بیر عہن
۹۳	بیر عہن	۹۳	بیر عہن
۹۴	بیر عہن	۹۴	بیر عہن
۹۵	بیر عہن	۹۵	بیر عہن
۹۶	بیر عہن	۹۶	بیر عہن
۹۷	بیر عہن	۹۷	بیر عہن
۹۸	بیر عہن	۹۸	بیر عہن
۹۹	بیر عہن	۹۹	بیر عہن
۱۰۰	بیر عہن	۱۰۰	بیر عہن

سجدہ امیر المومنین سیدنا

سجدہ امیر المومنین سیدنا

ابن شہر آشوب ایک شیریں مروج ہونما ہی اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد
 سی علیہ علیہ ہو کر جاری ہیں۔ واقعہ قبا۔ ۶۵ مسجد عمر واقع قبا
 ۶۶ مسجد بلالی تالاب متصل مسجد الفتح۔ ۶۷ وہ جگہ جہاں ہے خاک شفا
 اکثر مرتباتی ہیں ۶۸ جی ہاں موم جو منبر کے دو طرف مسجد نبوی
 لکائی ہوئی ہیں نہایت سطرین ایک جی ہاں جہاں جلی ہے۔ جہاں شہر
 ستون لشب کی جو سواری حصول ثواب کے مشاہدہ عجائبات ہے۔
 کیفیت جنت البقیع۔ بیرون شہر مدینہ منورہ متصل دروازہ پہلے
 ہی ہر چار طرف دیوار سنگین اسکی بنے ہوئے ہیں داخل ہو کر اول
 زیارت مزار امیر المومنین سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے شرف ہو کر پھر
 اور زیارت سی فائز ہوتی ہیں اکثر ہر روز پنجشنبہ سے یازدہویں قبور پر
 رکھتی ہیں۔ تفصیل زیارات یہ ہے اول قبہ حضرت امیر المومنین سیدنا
 عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔ نہایت عالیشان قبہ ہے سامان روشنی و فرش
 وغیرہ سے آراستہ ہے۔ دوم قبہ البیت رضی اللہ عنہم۔ یہ عالی عمارت ہے
 اس میں چوبلی کٹرہ کی اندر بدین تفصیل قبور بزرگ ہیں حضرت عباس و

حضرت امام حسن مجتبیٰ و حضرت امام زین العابدینؑ و حضرت امام محمد باقرؑ و حضرت
 امام جعفر صادقؑ علیہم السلام۔ ایک گوشہ میں اس قبہ کی حضرت سیدہ الشہداء
 فاطمہ الزہراءؑ بنت رسول اللہ علیہ التحیۃ و التسلیم مدفون ہیں مزار مطہر کے گرد کثیر
 چوبلی منصوب ہے۔ یہ قبہ ہر طرحی پیرائے میں سیمتوں میں حضرت ابراہیمؑ
 رسول کریمؐ علیہم السلام۔ یہ قبہ بڑا عمدہ بنا ہوا ہے اور فرش وغیرہ سی مکلف
 ہی اسمیں حضرت عثمان بن طلحہؓ اور عبدالرحمن عوفؓ اور سعد بن ابی
 وقاصؓ بھی مدفون ہیں رضی اللہ عنہم چاروں قبہ امام المؤمنین ازواج مطہرات
 سرور کائنات سوامی حضرت خدیجہ و حضرت میمونہ علیہم السلام نجس قبہ
 و خزانہ رسول اللہ سوامی حضرت فاطمہ علیہم السلام ششم قبہ یحییٰ بن زکریاؑ
 علی رضی اللہ عنہما ہفتم قبہ نافع مولیٰ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہشتم
 قبہ حضرت امام مالک علیہ الرحمہ نہم قبہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا و ہشتم
 چوتروں میں سیدہ اُمّ الدرداء رضی اللہ عنہا و اڑنی اور بہت سے مزار پاک ہیں
 بشاہدہ و زیارت کہیں گے۔ ستواٹ کی قبہ میں آدمی داخل نہیں ہو سکتا
 عورت کو اجازت ہے۔

کیفیت مزار فاطمہ بنت اسد۔ یہ حضرت والدہ جناب امیر المؤمنین
 سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ہیں۔

کیفیت مزار ابو سعید خدریؓ حیۃ الرحمہ۔ یہ مدفون مزار پر دیوار
 جنت البقیع کے ہیں۔

کیفیت مزار حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ حضرت چوہی خاتون
 سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ قبہ انکا بیرون شہر مدینہ منورہ میں

مزار فاطمہ بنت اسد

مزار ابو سعید خدریؓ

مزار حضرت صدیقہ

شغل دروازه شمع و طایفه جنت البقیع می باشد +

کیفیت هزار شهیدای احد رضی الله عنهم - همه سوای هزار و نهم
جنت البقیع می آین - درین منوره سه تخمیناً نین کوسک فاصله پیر از حضرت
احمد رضی الله عنه سه آلی بزرگتر است - یہاں قبہ بنین بطور چوبترہ کے بنا ہوا
ابیات اسامی شہداء احد رضوان الله علیہم من تصنیف سید محمد حسن صاحب
درین دفتر ای تباری نیکنو

بود حسرت و ہر می رضای احد
و غیر انس ہم امیں اندو
دو ثقف اندیک قلبہ نذران شہار
زود حظلہ نہ ہفت حارث گذر
بری خیمہ خار جہ از شکست
مذاشست و خوان اسم و گر
رنا عہد و رافع سہ و چار و ان
سلیم اندو و شعلہ شش یک سو
چو شمس و صیفی کشیدند شعل
ز جہاد و ز عہد رحمن رنوشنو
وہ و دوز عہد اللہ آمد بہ تسید
ز عباس و عثمان رن و عہد شہر
فدا کرد و شمس رن و اور و
محیطہ رن و مالک شش و پنج کس

تو نام شہیدان مفصل شنو
ریش شہیدان جنگ احد
از ان پس ہمہ را مرتب شنو
دواوش و براؤست و نایب چہار
حبیب و حبیل و حویمہ رن و گر
جہاد است و علاؤ زانہا کمیت
خشب رن و خنیش رن بہت یک نامور
شمار می زود حینہ و ذکوان یگان
زہر رن و زیادہ ست نامند ز پ
سبع رن و سلیمہ رن و پنج اسم ہل
یکی ضمیر رن و حامر رن چہا ماند و
و گر پنج عمر ماند و دوس عبید
عمیرہ رن و عمارہ رن و عبیدہ رن و گر
پس از عقرہ رن و عقبہ و عقبہ خود
قادر رن و قحطہ و کیسان رن و بس

در دروازه شمع

جو سطح زمین جو مرتفع و مجذّر مشر
سہ ہواں یک از فوافل و کبکیت
پس از اہل کثیت ابو الائمین است
ابو زید بن ہورافخ و ہورام
بود ابو عبیدہ و بنی زان ہمال
تہ برہر و مسعود و بنو سفیان در
رضای خدا و رسولش امام
خدا یا بحق رسول و امین
ہم از حریت جملہ یاران او
کمان بطل و فتاق را
بخشی و توفیق طاعت و ہے
بگردان نہر راہ سور راہ خود
بایمان و ایقان بری و جہان
رانی زہول قیامت تمام

نور خدا و نور و معبود
یبار و نیر یاد و غیر شک
ابو خضر بن ابو الحیثم بن حق پرست
ابو عقبہ بن ابو ہریرہ بن ہمام
وہر بوقت او و بن ہم از شان نشان
چنان کن ابو را کہ کردے نخست
پیشان بود تا ہر و ز قیام
لطیف ہر مرتبت بن طائہ بن
وفا پیشہ و جان نشان او
نکو ہیدہ اخلاق اسحاق
زدنیاسہر قناعت و ہے
عطایش کنے قرب در گاہ خود
بہر زخ نگہار لیش و را مان
وہی بیای او را ابدار اسلام

کیفیت مزار حضرت اسمعیل رضی اللہ عنہ - یہ بیٹی امام جعفر رضی اللہ عنہ کی ہیں - قبا کا اندرون شہر مدینہ منورہ بڑا عمدہ بنا ہوا ہے نہایت آراستہ ہے -

کیفیت مزار مالک رضی اللہ عنہ - یہ بیٹی سنان بن قدار اور بابا ابو سعید غفیری کی ہیں علیہم الرحمۃ - قبا کا قریب دیوار مغربے نزدیک دروازہ شہر مدینہ منورہ بیرونی آبادی میں ہے -

ابو جعفر
اسمعیل

مزار مالک

باسمِ اہل
(۱۱۳)
کیفیت مرزا نقیض کہ یہ رضی اللہ عنہ۔ پوتی حسن شہن کے ہیں۔ قبہ
انجامیرون شہر مدینہ مطہر حیل سلح سے جانب شرق ہے۔ یہہ بوقت اجود
منصور شہید ہوئی۔

کیفیت مزار امیر خسرو رضی اللہ عنہ۔ قبر انکا مدینہ منورہ قیامیہ
 بن کوئٹہ کے فاصلہ پہ ہے۔ اور الیٹان سامان روشنی غیر مٹی آ رہے
 کیفیت مزار عبداللہ والد رسول اللہ علیہ السلام۔ قبر انکا بیرون
 آبادی مدینہ منورہ میں ہے۔

کیفیت غارِ خجّر رسول خدا علیہ السلام و نشان - یہ محاذی ماندہ حسنین رضی اللہ عنہم کے صی اور اس پر قبہ سنگین بنا ہوا ہے۔ یہ جگہ جنت البقیع سے الگ بڑھ کر ہے۔ کہنہ میں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے خجّر کو کفار نے پھرنے کا ارادہ کیا تھا وہ بجاکم الہی اس جگہ میں سے گھس کر مدینہ شریف میں جا نکلے اب بھی وہاں غارِ مثل سرنک کے ہی حجاج تبرکات امین داخل ہوتے ہیں۔

کیفیت نشانِ ستم خجّر و حضرت علیہ السلام - یہ بھی ماندہ حسنین کے ایک تہرین نشانِ ستم کا ہی اس پر قبہ نہیں۔

کیفیت مدفن چل سالا حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ۔ پہلی جہان
 امیر حمزہ رضی اللہ عنہ مدفن محی پانی کے سیل کے مزار شریف گرایا جو ہم
 سطر چنیسہالم برآمد ہوا تو اوتھا کر جہان اب مزار ہے اور صدر میں ذکر اوسکا
 ہو چکا ورن کیا۔ اس جگہ بھی قبہ عالی شان ہے۔ یہ جگہ قریب شہد حضرت
 موصوف اور سیقہ رہت کر مزار حال ہے۔

کیفیت قیام گاہ رسول اللہ علیہ السلام - یہ راہ میں مزارِ خیرہ

قصہ اشہر

رضی اللہ عنہ کی ہے۔ بطور جو پترہ کی اور چھوٹی چار دیواری بنی ہوئی ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تہوارِ امد بوقت شریف بری جنگ امد کے

اس جگہ قیام فرمایا ہے۔
کیفیت مقام شب پاشی جناب التاب صلی اللہ علیہ وسلم

یہ جگہ براہِ نزار حضرت امیرِ سمرقند رضی اللہ عنہ بطور جو پترہ کی بنی ہوئی ہے۔
یہاں آنحضرت صلوات اللہ علیہ بموقع جنگ احداث کو ٹہرے ہیں۔

کیفیت مشہدِ دند مبارک آنحضرت علیہ السلام۔ دند مبارک جنگ
امد میں شہید ہوا۔ ایک تہر منسوب دیوار پر نشان دند مظهر موجود ہے اس جگہ

سجدہ بنی ہوئی ہے اور سین نقل پڑھتے ہیں۔ نزار حضرت امیرِ سمرقند رضی
اللہ عنہ سی آگے بڑھ کر یہ جگہ ہے۔

کیفیت شہدائے امد رضی اللہ عنہم۔ اس جگہ جنگ احداث
میں شہید ہو کر اور یہاں سی و ٹھاکر و سکر جگہ جس کا ذکر صدر میں تحریر ہوا

دفع کی گئی۔ یہ جگہ بطور جو پترہ کی بنا ہوئی اور چند قدم کی فاصلہ پر نزار
شہدائے امد سے ہی رضوان اللہ علیہم۔

کیفیت شہدائے امیرِ سمرقند رضی اللہ عنہ۔ یہ جگہ قریب فن چل
حضرت ۲ مدوح کی ہے۔ اور بطور جو پترہ کے بنا ہوا ہے۔ یہاں حضرت

سوف شہید ہوئی۔
کیفیت شہد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔ یہ جگہ دند

میں سجدہ بنی کے ساتھ ہے۔ یہاں جناب موصوف منیر شہادت کو پہنچا
مکان عمدہ بنا ہوا ہے۔

مقامِ شہدائے امد

مقامِ شہدائے امد

مقامِ شہدائے امد

مقامِ شہدائے امد

مقامِ شہدائے امد

فیصل ششم

کیفیت مسجد قبا۔ یہ مسجد مدینہ منورہ میں تھیں ان کو سن کا بعد رکھتے
 ہی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت کا اس میں پڑھنا برابر ایک عروج
 فرمایا ہے ہفتہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لیجاتی۔ بڑی عالیشان
 مسجد ہے۔ اس میں چار جگہ زیارت کی ہیں ۱۔ نشست گاہ جناب سالک
 صلی اللہ علیہ وسلم ۲۔ جہان سرور کائنات علیہ السلام و صلوة کو مکہ معظمہ
 اور زمزم و کھائی دیا ۳۔ جب جگہ و سر عالم صلوة اللہ علیہ کائناتہ میں رہتا
 ہے جہان آیت فرمانہ نازل ہوئی قبا بنیم اول ایک موضع ہے جو یہ
 مسجد کے نام سے منسوب ہوئی ہے۔

کیفیت مسجد الفصیح۔ اس کو مسجد الوادی اور مسجد الحاکم بھی کہتی ہیں۔
 مدینہ منورہ میں اگر آنحضرت علیہ السلام نے پہلا جمعہ یہاں پڑھا ہے۔ براہِ مسجد
 تھا جاتی ہوئی اپنے طرف سے۔ اب یہاں سنگین چار دیواری بنی ہوئی
 کیفیت مسجد الفصیح۔ اس کو مسجد حسن بھی کہتی ہیں۔ یہ بطور چہترہ
 کے ہی اور چار دیواری بھی بنی ہوئی ہے۔ مسجد قبا سی آگے بڑھ کر جانب
 شرق ہے۔ بوقت چترائی بنی نصیر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں
 نماز پڑھی ہے۔ فصیح ایک قسم کی شراب کا نام ہے جب آیت حرمت شراب
 نے نازل ہوئی اس شراب کے مشک کا دانہ کہو لکر اس جگہ بہا دے، تھے
 اس نام کا مسجد فصیح ہوا۔ مسجد حسن کو دو وجہ سے کہتی ہیں ۱۔

سرور عالم سید المرسلین صلوة اللہ علیہ بوقت تشریف آوری مکہ میں
 نماز عصر پڑھنے کو یہاں ٹھہری تھی اس وقت آفتاب قریب مغرب تھا
 آنحضرت علیہ السلام نے معجزہ سے آفتاب کو ٹھہر کر نماز ادا کی اس واسطی کہ

مسجد الحکم

مسجد نصیر

ہوا دوم یہ مسجد بیکری پر ہے یہاں دیوب آئی ہے اسلمی مسجد
اسم کے ہیں۔

کیفیت مسجد بنی قریظہ۔ یہ جانب شرق الشجر ہے۔
کیفیت مسجد شریہ اقم ابرار یہیم فرزند رسول کریم علیہم السلام۔ یعنی باغ ابرار
ابراہیم کا۔ یہ مسجد جانب اتر کے مسجد بنی قریظہ سے ہے۔ اب یہاں ایک
شکستہ عمارت حیرانہ میں ہے۔

کیفیت مسجد بنی ظفر۔ یہ مسجد بقیع سے جانب شرق کے ہی ہے۔
صلی اللہ علیہ وسلم یہاں نماز پڑھتی ہے۔ یہاں ایک پہر ہی چار سو فارسی
پہا کر قرآن مجید پڑھ دیا ہے کسی پہر میں آنحضرت علیہ السلام کے کہنی کا ایک کپڑا
انکے حجر کے سم کا نشان ہے اسکو مسجد بلکہ و سفرۃ النبی بھی کہتی ہیں۔

کیفیت مسجد الجاہلہ۔ یہ مسجد بقیع سے اتر کے جانب بلندی پر ہے
وودعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسین قبول ہوئیں۔ آیت کا قوط
سے نہ مڑا۔ غرق سے ہلاک نہ ہوا۔

کیفیت مسجد الفتح۔ اسکو مسجد الجاہلہ و مسجد اعلیٰ بھی کہتی ہیں
اسکو تخمیناً ڈائی کو س کا وزینہ منورہ سے بند ہے۔ ایک شہ کوہ پر نماز پڑھتی
یہ پہر ہی ہوئی ہے۔ جیل سلج سے جانب مغرب مقام جنگ خرابہ و اتر ہے
کیفیت مسجد حضرت سلمان فارسی و سعیدنا ابا بکر صدیق و سید
علی رضی اللہ عنہم۔ یہ تینوں مسجد متصل مسجد الفتح کے مقام جنگ
خرابہ میں ہیں۔ عمارت سنگین ہے۔ ہر مسجد حضرت اس جگہ نماز پڑھتی
اد افرماتے تھے۔

نور
بجور

مسجد بنی ظفر

مسجد الجاہلہ

مسجد الفتح

مسجد حضرت سلمان
و ابا بکر و علی

کیفیت بنی حرام - اسکو مسجد قیف بنی حرام بھی کہتی ہیں - سلع کو ہالی
 بن بائیں طرف پڑتی ہے اگر مسجد الفتح سے مدینہ منورہ کو آویں نہایت ٹیلہ بلند
 کوہ ہریم نہ بنا ہوا ہے بدقت اس پر چڑا جاتا ہے مختصر عمارت ہے - اور اس میں
 ایک غار ہی کہتی ہیں کہ یہاں رسول اللہ علیہ التحیۃ و التسلیم نے غارتا مت کی لیے
 مقیم رہی تھے اب لوگ تبرکات میں سے نکلے ہیں -

کیفیت مسجد القبلتین - یہ مسجد الفتح سے آدھ کوں جانب مغرب ہے
 اس میں ایک محراب بیت المقدس کے طرف اور دوسرے کعبہ کی جانب ہے لیکن
 محراب جانب کعبہ پر مسجد بنی ہوئی ہے اور محراب بیت المقدس کے دیوار میں ہے
 کیفیت مسجد السقیاء - شات گز طول و عرض میں یہ مسجد ہے - کوہ عظیم
 سے جانی والی کو پہلی مٹی ہے بہت چوٹی مسجد ہے -

کیفیت مسجد الکرایم - یہ مدینہ منورہ سے باہر ہے - شام کی راہ میں
 کوہ ذباب پر واقع ہے - جو مدینہ منورہ سے شام کو جاویں اسکو دیکھنے پر
 ہی - اوچیل سلع سے جانب شرق ہے -

کیفیت مسجد صغیر - اسکو مسجد الفتح بھی کہتی ہیں - احد کو جاتی ہوئے
 مزار حضرت امیر خمرہ رضی اللہ عنہ سے مشرق کی طرف ہے - آیت یا ایہا
 الذین امنوا تفسحوا فی الخا ش الخ اس جگہ نازل ہوئی اسی لیے اسکو
 مسجد الفتح بھی کہتی ہیں -

کیفیت مسجد ابی رکرہ - یہ مزار امیر خمرہ رضی اللہ عنہ کو جاتی ہوئے
 اپنی طرف پڑتی ہے -
 کیفیت مسجد مصلیٰ عید - بیرون مدینہ منورہ جانب مغرب کے ہی -

مسجد القباہین

مسجد نبویہ

مسجد الکراہ

مسجد صغیر

مسجد ابی رکرہ

مسجد مصلیٰ عید

مردانہ الفا

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں آکر
اپنی بات کہیں
میں نے سنا ہے
میں نے سنا ہے
میں نے سنا ہے

کیفیت مسجد بنات الخمار۔ اس کے جناب سے کتاب صلی اللہ علیہ وسلم
تشریف لائی تو دختران بنامہ آنحضرت علیہ السلام کے شان عالی میں
گایا تھا شعر صحرایا صحرایا صحرایا صحرایا صحرایا صحرایا
واظہر الدین البنا۔ اب یہاں مسجد بنائیں گے ہوئی ہے اور دختران
بنامہ کے نام سے مشہور ہے۔

کیفیت مسجد بنامہ۔ یہ آبادی بیرونی مہینہ منورہ میں ہے۔ عیار کے
میں۔ اس کے آگے ہر کائنات مقرر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم پر اہل سایہ کرتا
کیفیت مائندہ حنفین علیہم السلام۔ یہ جگہ جنت البقیع میں ہے جس کے بڑے
یہاں قبہ بنائیں گے ہوئی ہوقت اندر جانے قبہ کی بائیں جانب کے گوشہ میں
قریب دروازہ ایک پہر پرانوں کا نشان ہے لوگ کہتے ہیں وہ طعام سہراہ گہرے
لیجاتی ہیں نشانہ ہی مذکورہ میں لکھ خود کہاتی ہیں اور گہرے بھی لاتے ہیں اور
وہاں ہی حاضرین کو تقسیم کرتی ہیں کہتی ہیں کہ ایک مذہب حنفی رضی اللہ
شہد گرسنگی سے بیتاب تھی جو جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوئی
جناب مطہر علیہ السلام نے فو اسگان کے حال سے آگاہ ہو کر دعا فرمائی اور یہ وقت
ایک ستارہ ان نازل ہوا جدا جدا گان اور جگہ حاضرین علیہم السلام نے تناول
فرمایا اور جس جگہ وہ پیالہ رکھیں گے وہاں نشان ہو گئی اس لئے اس کو جگہ حنفی
رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔

کیفیت پیرارلس۔ یہ جگہ چاہ کی ہے۔ اس کو پیر خاتم بھی کہتی ہیں
قریب مسجد جناب سرور کے واقع ہے۔ اس کی اوپر قبہ بنا ہوا ہے اور
قبہ میں مسجد واسطہ آواز نازل کہ ہے اور حجازی ایک مختصر حوض

یہاں آکر

حضرت پیر کا۔ اوس میں باطنی بہار رہتا ہے لوگ تبرکاً اوس میں سے پانی پیتی ہیں اور غسل و وضو کرتے ہیں کچھ مجاورین کو قند دینا ہوتا ہے۔

کیفیت پیر غریس۔ مسجد قبا جانب شرقی فاصلہ نصف میل کے واقع ہے۔

کیفیت پیر یحیہ۔ قبا کے باطنی جنبت البقیع سے اکی جانیب باغ میں ہے۔

کیفیت پیر حاکم۔ سامنی مسجد نبوی کے دیوار مدینہ منورہ سے باہر باغ ابو طلحہ میں ہے۔

کیفیت پیر ضیاعہ۔ بیرون دروازہ شامی اپنے طرف جاتی ہو۔

مزار امیر مہر رضی اللہ عنہ کو باغ جل الکلیل میں واقع ہے۔

کیفیت پیر عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔ آسکو بیرون مدینہ بھی کہتے ہیں۔

مدینہ منورہ سے تین کوس ہے۔ مسجد نبوی سے اکی بڑا کبریا جانب اوڑواہی

عقیق میں واقع ہے۔ اسکی متصل ایک مسجد بھی ہے۔ پانی اسکا بہت صفت

ہو صوف اور چاہ ڈالی مدینہ شریف سے بہتری میں معروف ہے اکثر اہل

مدینہ بیرون کو اسکا پانی پلاتی ہیں۔ پہلی یہ ایک یہود کی قبضہ میں تھا

سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حسب الارشاد آنحضرت علیہ السلام

پیر مول لیکر وقف کر دیا۔

پیر مول لیکر وقف کر دیا۔

فصل ہفتم میں بہرست تبرکات غیر جو حجاج کو مدینہ منورہ سے لاجا کی کیفیت

بعض اوس کے۔

۱۔ غلاف سبز اندرون رو قند مطہر سرد کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۔ خاک پاک مسجد نبوی و مزار مطہر سرد عالم علیہ السلام۔

۳۔ خاک پاک اذن مقامات کے جہان خلاصہ موجودات علیہ السلام قیام فرمایا۔

نکاح پیر
نکاح پیر
نکاح پیر
نکاح پیر
نکاح پیر

نکاح پیر
نکاح پیر
نکاح پیر
نکاح پیر
نکاح پیر

- ۱۔ خاک جبار و کبشی وزارت - ۵۔ قوم مشعروضہ مطہر علیہ السلام
- ۲۔ خود در وضع مقدس صلوات علیہ - ۶۔ تروغی نہ توان بقدر و شنی ارضہ
- ۳۔ برادرہ منسلک منور شدہ پاک - ۷۔ آب چاہ فاطمہ و ائمه مسجد نبوی
- ۴۔ تکرر کجور فاطمہ متصلہ چاہ مذکورہ - ۸۔ اسکو زمرہ مدینہ ہی کہتی ہیں
- ۵۔ آب غسل وضع مطہر علیہ السلام - ۹۔ کجور کا تخم اسکو کجور بخور ہی کہتے ہیں
- ۶۔ کجور جلی ہونے اسکو بھی بخور - ۱۰۔ کجور بر سرے و غیرہ
- ۷۔ کی کجور کہتے ہیں - ۱۱۔ قمرہای خاک سفید دینہ نو
- ۸۔ پانی چاہ دای نہر کہ مدینہ نو - ۱۲۔ شیخ الدلائل سے اجازت پرنے
- ۹۔ کاجو مندرج فصل ششم میں آئی - ۱۳۔ دلائل الخیرات کے حاصل کرے
- ۱۰۔ جیسے نعم و نہایت شان ہوتا - ۱۴۔ پیچہ مریم ۴
- ۱۱۔ اور اسکو خالی کر کے وزارت - ۱۵۔ فوز القبری ۳
- ۱۲۔ نور انس کے لئے لکھاتے ہیں

کیفیت خلاف اندرون وضعہ مطہر علیہ السلام - یہ خلاف و جبرہ
 وضعہ مطہر کا ہوتا ہے - رنگ سبز و زرد و سفید و سرخ و سفید
 و اسامی پاک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتا ہے - یہ بین کران ٹری جو
 سے دستیاب ہوتا ہے - تخت و دم پر جب سلطان جدید بیٹھا ہے تو عرضہ غیر
 پر سیدین بوقت شہر تیار کر کے پڑاتا ہے -

خلاف اندرون
 وضعہ مطہر

کیفیت خاک پاک مسجد و مزار نبوی علیہ السلام - منجانب سلطان دوم
 خلد اللہ تلک حبشی خادم مقررین جملہ خدمات و حفاظت از مکی فرم ہی یہ لوگ
 جبار و کب خاک پاک عطر آمیز لگا لگا بخندہ یہی ہیں -

خاک پاک مسجد و مزار
 نبوی

کیفیت موم و عود و روغن زیتون و برادرہ صندل یہ چارے
 ہندوستانی بادامی ہدیہ خواہ بطور خود خواہ معرفت ضرور حاصل ہوتے ہی۔ حالانکہ
 یہ ہے کہ درجہ دوم روضہ پاک بن موم و عود کے بتی و روغن زیتون جلتا ہے
 اوسکا بقیہ بطور تبرک خدام و بتی بن اور برادرہ صندل درجہ دوم روضہ مطہر کے
 دیوار کے گرد واسطے عطریت کے بچھا ہوا ہے اور وہ بدلا جاتا ہے اوسیں خدام و بتی بن
 کیفیت آب چاہہ جناب فاطمہ رضی اللہ عنہا۔ چوٹی سے کوئی مسجد
 نبوی مکہ صحن میں ہے اوسکا پانی بطور آب زمزم کہ معظمہ کے بن کے زمر میں
 آتے ہیں خواہ خود پانی لیکر کسی طرف یا زمزمی میں موندہ بند کر کے لا دیں۔

یابزار سے تیار زمزمی ہر از آب دامن بند خرید لیں۔
 کیفیت آب غسل روضہ مطہر علیہ السلام۔ روضہ مطہر مسجد نبوی
 کا ایک طرف صحن کے ہے جب بارش ہوتی ہے لوگ اوس پانی کو کاٹ
 جمع کر کے بطور آب چاہہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بطور خود یا بازار سیلاتے ہیں۔
 کیفیت کھجور ہر قسم۔ کھجور اکثر ہادی سمندر سے کرم خوردہ ہو جاتا
 ہی اسلی ٹین کے پٹاری بنا کر اوس میں کھجور کے تھکا کر ایسا قلعی سے بند
 کرتے ہیں جو اوس میں ہوا اس پریت نہ کرے۔ مدینہ منورہ میں نہایت عمدہ
 کھجور انواع انواع قسم کے ہوتے ہیں۔

کیفیت قرصہامی خاک شفا مدینہ منورہ۔ مدینہ شریفہ کے
 نواح میں ایک جگہ ہے جو بجا مکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجروحین جہاد
 غلطیہ ہو کر شفا یاب ہوئی تھی اب اوس جگہ کے خاک کے ٹکیاں بنا کر فی قرص
 سکے سلطانی سواد دہلی اوس کے دیتے ہیں پھوڑی اور خرم پر لگانے سے صحت

موم و عود و روغن
 زیتون و برادرہ
 صندل

آب چاہہ
 فاطمہ

یابزار سے
 تیار

کھجور ہر قسم

قرصہامی خاک
 شفا

باب دوم میں مندرجہ ذیل تفصیل سفر فروری میں آسایش مسافرت صحت

(جسے عہدہ اور پیشہ چاہے اور اولیٰ فصل کے)

فصل اول میں ذکر ہے اور باترغابو باعث آسایش مسافران ہندوستان
مختصر فری کو ہندوستان میں نامی علی کلکتہ حجاج کو سفر فری ہوتا ہے۔
اور بسوری ریل مسافرت آسایش اور جلدی اور کفایت سے منزل مقصود
کو پہنچتا ہے۔ اس میں چند عمل باعث آسایش مسافران ہیں۔

۱۔ قبل ریل میں بسکٹ ہر آدمی کے بعض جگہ کہا نا نہیں لٹا اس سے کام لگتا
۲۔ آسباب محمولہ مکرر ریل میں رکھی۔ کو بلا محمول ہر راہ لیجا نہیں گرتا
۳۔ اینٹ ہے گرسافر کو اسباب کے اوٹھاٹ اور اسبابی کرنے میں نہایت
۴۔ دستی ہے علاوہ ازین شرفا بھی اس قسم کے بد عہدی ممنوع ہے۔ اور
۵۔ آسان ریل بھی اگر کسی جگہ دیکھ لیتے ہیں سو اپنے کرایہ ہائیکے ذلیل کرنے ہیں۔
۶۔ وقت میں ریل کے روانگی سے پہلی سٹیشن پر جانا چاہیے تاکہ بس دولت
کے حاصل کر کے سوار ہو جائے۔

۷۔ ریل میں ہندو سفر کرے جو شام کو کسی جگہ آرام پاوی دو اور دشمن
بدخلیف ہے اور اس کا خیال بوقت لیٹنی کنٹ کے رکھنا چاہیے کیا معنی کہ
۸۔ کنٹ کے کنٹ لیا جاو گیا وان اور نہ ہوگا۔

۹۔ کنٹ بڑی جہت یا اس سے اپنی پاس رکھی کسی واسطے کہ بوقت اتارنے ریل کے
۱۰۔ کہ اس میں لیا جاتا ہے اگر کم گیا ہو تو جین جگہ سے ابتدا اس میں رکھ ہوئی ہے
۱۱۔ کنٹ کا کرایہ بنا پڑتا ہے اور دولت سوار ہے۔ بقول نیکہ رفقن مایہ۔
۱۲۔ م شانت ہمایہ۔

بہار
۱۲۳

۱۔ آج کل کے کم مین نہیں آتا اسکو یاد رکھی۔
۲۔ ریل میں یہ ہوشیاری مہی اکثر زردیو گرو برنائل کے کہہ کر مسافر
اور مالدار اپنے مین۔

۳۔ جانور مثل کبوتر و مرغی وغیرہ وحوش و دیوانہ گراہ دینا ہوتا ہے تو انکو اس
اسٹیشن پر لے کر دینا ہوتا ہے۔

۴۔ قینک فاری ریل میں لکائے رکھی تاکہ وہی و چنگاری گرم ہو
انہیں آگ میں نہ لگے۔

۵۔ لوڈ وٹری ٹوری ہمراہ رکھی اگر پہلے تین پرانی پانچ کی لکھ
موجود ہوتی ہیں مگر تاہم بدیر ٹوری کے وقت ہوتی ہے۔ اور وہیں چنگاری
بے احتیاطی لگتی موجود اسٹیشن سے کراہت لاحق ہو کر خود کوئی سے پائے
لانا ہوتا ہے ایسی حالت میں لوڈ وٹری درکار ہے۔

۶۔ اگر رفع ضرورت کی لپی ریل سے اوتری تو بہت جلد فرانت ہو کر سوار ہو
والا ریل روانہ ہو جاتی ہے مسافر رہ جاتا ہے۔

۷۔ گہری ہمراہ رکھی تاکہ وقت ناز و روانگی ریل سے آسانے واقفیت
حاصل ہوتی رہے۔

۸۔ جب ریل پر سی وٹری سواری کرایہ میں سوار ہو کر فرود گاہ پہنچے
ایک تو موجب سائش تین قیام قوت جسم وٹری بلا تھک سوار پرانہ
ساری مین لیجا تاہی مخصوص مین جی جیٹ ہر عظیم الشان ہے یہ کیا کہیں
مسافر فرود گاہ پر نہیں پہنچ سکے اسوی ساقرخانہ اسماعیل سیٹھ قائم ہے
بازار کی اور کوئی مین ساری نہیں ہے اس میں البتہ سب طرح سے

مدرسی مسافر کو آرام ملتا ہی یعنی مکان بے گریہ اور پانی باقیمت سپرد ہو موصوف
 بجز کی طرف سے ملتا ہے

فصل دوم حال اور سالانہ مندرجہ جو ہندوستان کے ہندوستانیوں اور عربوں
 (میں اوس سے نامہ ادا ہوا)

کس اسطی کہ وہ چیزیں عربستان میں بھی نہیں ملتی اگر ملتی ہیں تو نہایت قیمت
 میں گران ہیں۔ اور حجاج کو عربستان میں جدہ شریفہ سے تادمہ منورہ سنز
 برے ہوتا ہے۔

۱۔ آشیای خردنی مثل چارومرے و قدسیاہ و بورہ و کرد و کھاند و غیرہ
 نبات کوڑہ کی اگر ہند سے لیجائی تو مضایقہ نہیں و الانبات مصری جو نہایت
 عمدہ ہوتی ہے کہ معظمہ میں اوزان ملتی ہے۔

۲۔ گندم و نخود و برنج و غیرہ فلفہ جس قدر ممکن ہو۔
 ۳۔ سیسوت سوتلی و چاکو جو شغوف کے درستی کے لیے ہندوستان منورہ
 ضروری کارآمد ہیں۔

۴۔ پارچہ سفید پوشیدنی غیر مٹی الامکان کسلی کہ عربستان میں پہلی کم ہے
 ۵۔ تعمیر و پاخانہ و قنات و نمیر و کپڑے کا۔
 ۶۔ مسطونجی واسطہ فرش کے اور جوہر ہیکل کھینکے اور کپڑا دیز و اسٹیل
 بننے شغوف کے۔

۷۔ جینک نماری جو عربستان میں اکثر آندھی وغیرا رہتا ہے۔
 ۸۔ سلاحات مثل تلوار و ہنذوق و پیچ و غیرہ جو ہندوستان شریف میں ہر گز

دیکھو سالانہ مندرجہ

- ۱۔ سرورانی و کنگھا و نیتہ وغیرہ۔
- ۲۔ کاغذ سیاہی سلم وغیرہ سامان تحریر۔
- ۳۔ چترتی جو عریض برف میں ہوتا ہو پتھر ہونی ہے۔
- ۴۔ جو تائینی پاپوش جو وہاں جیسے ہندوستانیوں کے نہیں ملتا اور
- بخلاف چیل جو عرب کا جو تہا ہے ہندوستانی جو تا احرام میں پہننا بھی سستا ہے۔
- ۵۔ بارچہ نہیں کہہ دھل و لیس و دیگر بارچات باریک جھرب میں نہیں ہے۔
- ۶۔ بارچہ لنبی و شبدہ مثل جو ریب و آرائی و گورنٹ پلکس و دو سالہ درو مال و چادر و جاتہ اور شلہ وغیرہ۔
- ۷۔ لٹہ واسطے احرام کے اگرچہ عرب میں ہوتا ہے مگر احرام جو چار میں بائیں
- ہیں اور چار میں لٹہ ہلکا محال ہے۔
- ۸۔ آفتون جو عادی کو دیان چھو نہیں ملتی۔
- ۹۔ اہل وسعت کو لازم ہے جو کسی قدر بارچہ لٹہ اپنی ضرورت سے زیادہ ہر کار کے
- اگر ہر ہونے کی کو روٹ کھیر لیا تو کار آمد کفن ہوگا۔
- ۱۰۔ مشک جرم جو سفر دینہ منور میں پانی سے بہر کر ہر رکھتی ہیں۔
- ۱۱۔ مادکسینی پنکھ جو چار میں بسبب قلت ہوا کے درکار ہے۔
- ۱۲۔ لوتی و مکمل و چوٹی و کھیس اگر ایک عدد فی نفر ہر ایک لیا جائی تو نہایت کار آمد
- اور فائدہ بخش ہے۔
- ۱۳۔ مقراض و چاکو و استرا و موجینہ۔
- ۱۴۔ صندوق و اسطہ یا رچات وغیرہ کے۔ ہندو تھوہ اسطی حفاظت
- چوٹی ہیرن و حیرن کی۔

۲۳ کئی چرمی قفلدار واسطے روغن زرد کے۔

۲۴ جو ہر لمبو۔ جو ہر آکو بخارا۔ جو ہر ترسندی۔ سرکہ۔

۲۵ بنی بوم و دیوی سلائی۔

۲۶ لال ٹبن جو جہاز میں کارآمد ہے۔

فصل سیوم چین پزیران بحیاج سفر عرب شریف شہر قزین

۱۔ جدہ شریفہ سی شغرف شہری خرید کرے یہ دونوں جگہ اہی ملتی ہے کہ معظمہ میں مضبوط و عمدہ دستیاب نہیں ہوتی۔

۲۔ حرم شریف کے جانیکے وقت جو حجاج روپیہ وغیرہ خیرات کی لیے لیجانی ہیں معلوم لوگ بطمع خود گروہ برون سے ڈرا کر خود بانٹ نیکو لیتی ہیں اور کئی اس قول کو نہ ماننا چاہیے اور اپنی ماتھے سے خیرات کرنا چاہیے۔

۳۔ حجاج مجروبی وسعت کو رباط یعنی سرخ خیراتی میں فروکش ہونا چاہیے مین کرایہ نہیں۔ اہل وسعت مجرور رباط غیر خیرات میں ٹہرے جو فی فقر ایک مہص لکرایہ دیکر بہم چہت آرام ملتا ہے۔

۴۔ حجاج اہل وسعت اگر مع قبائل ہو تو مکان علیحدہ بہر کیف کرایہ لیکر فروکش ہو جائے بندہ اہل وسعت مجرور کو یہی مکان کرایہ لیکر ٹہرنا چاہیے اور کرایہ یعنی مکان میں شریف ذیل عمل میں لاوی اول یہ کہ بعد معاینہ مکانات مختلف و رفیت ال کرایہ ہر ایک ایک مکان میں مقرر کرنا چاہیے تاکہ نرخ کرایہ معلوم ہو جائے دوم مکان میں فروکش ہو پہلے کرایہ مدت قیام مقرر کر لیوی والا وہ لوگ پہلی تو بلا مکان میں ٹہر لیتے ہیں اور پھر وقت روانگی مدینہ منورہ نہایت سختی سے

حجاج

گرایہ لیتی ہیں اور بعد وہیں آئے مدینہ منورہ کے وہ مکان گرایہ سابقہ میں نہیں
 دیتی البتہ اگر دو ستر آدمی کو وہ مکان بکرایہ دیا ہو تو جدید گرایہ مقرر کر کے دیتی ہیں
 باینصورت بوقت مشرف ہونے کے معطر کے تلاش مکان میں معانہا بیت سرگردا
 لاحق ہوتی ہے مسجد جمح مکان مع بالا خانہ و سقف مکان و ششخانہ و باور و چخانہ و دیگر
 و دالان و صحن و باخانہ گرایہ لینا چاہیے جو ہر دن انکی انواع انواع تکالیف پایہ ہوتے
 ہی چارم بخلاف ہم ہندوستان کے حاجی کو چاہیے کہ دستار نیز مالک مکان
 سے اس قسم کے حاصل کرے کہ جبین تفصیل جگہ کائنات مثل بالا خانہ وغیرہ بالتشریح
 مندرج ہوا و نیز تعداد قیام عیسائی و رومی وطن تحریر ہو جو موجب سائش ہے
 ورنہ وہ لوگ بوقت دینی مکان کے زبانی وعدہ کر لیتے ہیں اور چھپی سے اگر دستار
 میں ذکر ادا سکاتو خلاف وعدہ خود عمل کر کے اذیت دیتی ہیں۔

۱۔ قلعہ ہر قسم کا مثل آبد و برنج وغیرہ سامان خوراک کے معطر سے بقدر خرج سفر
 مدینہ منورہ وغیرہ کو بردہ لیجاوے۔

۲۔ سفر مدینہ منورہ میں اکثر دو ٹونیر ہے پیشاب کرنا ہوتا ہے اسکی طرف مخصوص
 اس عمل کا لینا چاہیے۔ ہنس غلغلا کو مشتخاکتہ ہیں عرب شریف میں ہن
 دالون کے دوکان سے ملتا ہے۔

۳۔ پانچ پو مشیدنی اپنی گھر پر ہونی چاہیے کسی کے لئے کہ عرب میں دہوئی آ
 نہیں ہوتی فقط ہابون سے دہو کرنی چاہیے ایک قرص اجرت لیتے ہیں۔
 ۴۔ بوقت ارادہ سفر مدینہ منورہ کے سب اسباب نقد و جنس کے معطر میں کہے
 دوست یا مطوف کی گھر میں امانت رکھوا جاوے ہر دوی ضروری چیزیں ہر اد
 لیجاؤن الارستہ میں اندیشہ نقصان ہے اور یہی طریقہ بالفعل حجاج میں جائز

۱۰ بوقت سفر مدینہ منورہ کے بطور خود اونٹ کرایہ کرتے چاہیے کس واسطے
کو ملوث ہو کہ دیکر کرایہ زیادہ دلاتے ہیں اور جال الحسنی اونٹ مالوں کی حصد پنا
شہر لیتے ہیں۔

۱۱ اونٹ معرفت جال مشہور کے ضمانت کرایہ کرنے چاہیے۔ ضمانت کا
یہ حال ہے کہ اونٹ الونکا ایک سر ہوتا چاروں سکوشیخ الجبال کہتے ہیں اگر
بابت سلامتی قافلہ ہنگامہ حکام میں ضمانت لیتی ہوئی ہوتی ہے اگر اس کے
اونٹ کرایہ کی جاوے تو اندیشہ زریان جان و مال و دست بردی غارت گرا
کاسفر مدینہ منورہ میں کم ہوتا ہے اور وہ ذمہ دار ہر امر کے ہوتی ہیں اور جو مال
اونٹ پر سے جاتا ہے وہ جال سے حاکم دلاتے ہیں اور جو منزل میں سے چوری جاوے
اس کی ذمہ داری جال کے نہیں۔ اور شیخ الجبال سے بوقت واکم قافلہ ماکو
مدینہ منورہ ایصال کے معظمیہ کے ضمانت میں دو ایک آدمی متراہتی اس کے
حکام حالات میں رہتی ہیں۔

۱۲ بوقت قفر طری کرایہ کی جال ذی الناس کا لفظ کہتی ہیں یعنی جیسے اور لوگ
کرایہ میں تمام دینا۔ اسکو ناما چاہیے اور کرایہ کی تعداد مقرر کرنی چاہیے کس لئے
کہ اگر مقرر کیا جاوے تو کرایہ لینی میں وہ لوگ قی کرتے ہیں۔
۱۳ خوراک جال کے سوئی کرایہ ذمہ حجاج ہوتی ہے لازم ہے کہ اونکو نرم زبانی
و خوش خوراک سے خوش رکھی۔

۱۴ تنخواہ بریان مصر کی اور کچھ روک معظمیہ سے خرید کر ساتھ لیجائی سوای نان و
وقتہ کے یہ دونوں چیزیں بطور نقل جال کو دیا کریں وہ اسکو کہا کر خوش ہوتی ہیں
خوشنوی جال ہر اپنی آپیش حفاظت سفر کا حصہ ہے۔

۱۲۰ قائلہ سے ہمیں پیش نہ رہے ایک دم کے فرق میں بدو لوگ لوٹ لیتی ہیں اور راولتے ہیں۔

۱۱۹ رات کو ہوشیار رہنا چاہیئے کہ اگر قیام ہے تو غفلت میں جو کچھ اندیشہ ہی۔ اگر چلتے ہیں تو وزو عارت کو بخیر ویکہ کر لیا کرتے ہیں کہ اسباب وغیرہ جو زیر شہری اونٹ پر باندھا ہوتا ہے اس کو کار سے کاٹ کر کھال لیا جائے اور باقی کر کے ضایع ہوتا ہے۔ یا قطار میں سے چند اونٹ نکال کر غار کو وہ میں لیا جائے اسباب وغیرہ لوٹی ہیں)

فصل چہارم

فصل چہارم میں تذکرہ ہے بہت حفظ صحت مسافر موسم گرما

۱ واضح ہو کہ جو صاحب موسم گرما میں سفر کریں او کو چند باتیں لازم ہیں۔
۱ سر کو دھوپ سے بچا دے۔ ۲ روغن بنفشہ سر پر ملین۔
۳ لعاب سپندول و تخم خرفہ کا سینہ پر لپیٹ کریں۔
۴ پہلے سوار ہونے کے سوجا اور تربت مسوحات تناول کریں کہ اس قدر نامل کریں جو معدہ میں وہ قرار کرے۔

۵ اگر تپیدت گرما کے ضعف قوی کا اندیشہ ہو تو رات کو ستر کر می اور در آرام کرے اور مکان بلند میں ٹھہری۔ ۶ اگر مقام زہرناک ہے گھڑ ہو تو تھم اور ناک کو دھال سے باندھیں آخر پیاڑو ہی کے ساتھ کہاویں آخر روغن بنفشہ تخم گدو و روغن بادام ناک میں چسکاویں۔ ۷ انب خمام کا پوست و در کریں اور گٹھلی اس کے ریزہ ریزہ کر کے دو گھڑی یا فی میں رکھیں جو پانی کے بقدر ترش ہو جائے صاف کر کے قند یا نبات ملا کر تناول کریں برفع ازیت ہوئے سہی کے کرتا ہے۔

۱۱۔ انب غام کو گرم خاک میں کہیں جو نرم ہو جائے اس کو نکال کر بائیں پنچوریوں
اور قندیاں بات سسی شیریں کر کے پیوین دافع سمیت ہوا ہوتا ہے۔

۱۲۔ اگر تشنگی غلبہ کری کلی پانی سرسہ کریں بحالت مجبوری تھوڑا تھوڑا پانی
پیوین آخر شراب قیق پانی میں ملا کر دیوین آخر آتش زدہ فالسہ قند و گلاب
پیوین آخر دودہ اور دھی کہاوین۔

۱۳۔ تھنہ دی اور شہرہ تھنہ دی دافع تشنگی و سمیت ہوا ہوتا ہے۔

۱۴۔ کسیر و گر کے گلاب نباتین حل اور صاف کر کے تناول کریں دافع
تشنگی و سمیت ہوتا ہے۔

۱۵۔ اگر ہوا و بائی ہو۔ زہرہ و بقدر چار جو کے ہینہ کہا یا کریں آخر باجلی
دریائی بقدر پنج ہوا و گلاب کہاوین آخر سو گنہا ترنج کا اور ترش کرنا دسکے
پتوں کا سفید ہے آخر سو گنہا نامیج و برگ نارنج کا فائدہ مند ہے آخر گنہا
لیموں کا فائدہ آخر سیبا و رجبی اور ناشپاتی اور نیلوفر اور تھنہ اور کدو
اور گلسرخ فرداؤدایا مجموع اپنی پاس رکھے۔

۱۶۔ پنچوروم دافع سفونت ہوا و بائی ہے۔

۱۷۔ کافور و موٹہ و سنڈل و مشک و اگر و ہر و مشک و تریج و طرنا و ورق خار
کی فرداؤدایا مجموع دھونی و سجادی مسلح ہوتا ہے۔ آخر آب حید و گلاب گریز
۱۸۔ جوشن خیر میا اپنی پاس رکھی ہوا ہسی محفوظ رہے۔

فصل پنجم میں گفتگو میں بابت حفظ صحت و افزائے موسم سرما

جو صاحب موسم سرما میں مسافر کریں او کو چند باتیں یاد دہین۔

۱۔ گرم کپڑا بدن پر رکھی - ۲۔ موشہ اور نال کو ہوا سردی بچاؤی -
 ۳۔ اول شرب صرف تناول کر کے کچھ عرصہ قیام کریں جو بعد میں تڑا کر پڑے
 پیرودانہ ہوں کسلی کو خالی شکم مسافرت رو نہیں - ۴۔ پانی آب پاشی
 پاؤں پر لپیٹ کے موزہ پہریں گرموزہ لپسا ہو جو ادھین جنبش نامکن ہو -

فصل ششم میں تدبیر حفاظت نگاہ و مسافر کی ہے

تدابیر حفاظت

مسافرت میں ضرور یہ جو رنگ چہرہ کا متغیر ہو - پس اگر تباہیغ فصل ذیل عمل
 میں آوین تو اس آفت سے محفوظ رہے -

۱۔ لعلک اپنول و کیرا و صمغ عربی و سفیدہ تخم مرغ چہرہ پر لپیٹ کریں تاکہ اثر
 گرمی و سردی اخبار سے محفوظ رہے -

۲۔ روکی خشک پائین تر کر کے لپیٹ کریں - ۳۔ تان میدہ پائین بگاڑ کر لپیٹیں

۴۔ موسم سفید کو روغن جنبل میں بگاڑ کر کرنا فسی و سوکرو نہر پر ملین بعضی علم
 بھی اس میں واسطے خوشبو کی داخل کرتے ہیں -

فصل ہفتم میں تدبیر دفع مضرت آبہای مختلفہ کے مندرج ہیں

تدابیر دفع مضرت

۱۔ اگر مسافر پانی آشپہ کا ہمارہ کہی اور فروج گاہ کی پانی میں لاکر پیوین سفیدہ

۲۔ مٹی اپنی مشہر کی ساتھ لیجاٹی اور آب منزل میں لاکر حرکت دیوین
 اور صبر کریں جو تہہ نشین ہو اور پانی صاف نکلی پس تناول کریں -

۳۔ آب منزل کو دیگ میں لاکر پکاویں جو نصف پائے باقی سے صاف اور سرد
 کر کے نوش کریں -

- ۱۔ اگر خالص پانی کا شل گلاب عرق ایسی کھڑکڑا دل کرین مفید ہے۔
- ۲۔ غرض کلی میں سوراخ کر کے پانی سے پر کر کے دوسرے طرف میں باندھیں گا پھر
- ۳۔ دیکھیں پانی بہہ کر اور اس کے منہ پر لکڑی بدین صورت  کر کہ اور ہر صوف
- ۴۔ پاکیزہ ندائی اس قدر کہ میں جو دہن دیگ کو ڈھکی اور نیچے دیگ کے آگ جلا میں جو
- ۵۔ بخار صوف پر آوی اور پھر دیگ میں ٹپکی جب اس طرح چند مرتبہ ہو تو صوف
- ۶۔ کے پانی کو دیکھیں اگر شیریں معلوم ہو تو دوسرے طرف میں بخور لین اس طرح
- ۷۔ دو تین بار عرق لیون اور پانی دیگ کا دین اس عمل سے پانی تیز تر و خوشنہیں ہو جاتا
- ۸۔ و وقتیکہ لیکر ایک کچے پانی سے پر کر کے دوسرے خالی اور کچے ہلو میں رکھیں اور
- ۹۔ اس کا تیلہ صوف پاکیزہ کا ایک سطح میں اور دوسرا سر اور سکا دوسرے قرح کر
- ۱۰۔ اس طرح کریں جو پانی نشیلہ میں سے ہو کر خالی قرح میں آئے یہ استعمال کریں۔
- ۱۱۔ اگر غرض کو سیکر گدہلی پانی میں ملا دین تو بعد ایک گھنٹہ کے پانی صاف ہو جاتا
- ۱۲۔ ای۔ آتش پتھر کا پیکر پانی میں ملائے سے یہی فائدہ ظاہر ہو جائے
- ۱۳۔ ستر باو ام رگر کے ملا دین۔ ۱۴۔ آب شور میں اگر سکہ یا کچھ بھیل کر بیون و جمع
- ۱۵۔ پہلی ڈیجی آب تلخ اور دیکر آہوا دی کر کے اگر بخور دیا پانی اور نکا نادل کریں تو فاع منفرت
- ۱۶۔ کہنا مایوہ نامی سبز کا مثل انار و یہی سی فاع منفرت آہوا ہی لینا دہ ہے۔
- ۱۷۔ حب لاس منور و خروٹ یا نہیں ڈال کر اس قدر توقف کریں جو ان کا اثر پانی
- ۱۸۔ میں آوی پھر نادل کریں مفید ہے۔ ۱۹۔ مسافر کو طعام نہ ملے پھر سیر کر کے کہنا چاہئے
- ۲۰۔ پانی چاکر مینا چاہئے۔ ۲۱۔ پایا ساہرہ کر کے کہنا مفید ہے۔ ۲۲۔ آہس تہ کر کے
- ۲۳۔ کہادی۔ ۲۴۔ آٹھوا کا کہنا مانا دہ مند ۲۵۔ ملاوت پھر ہر کھ بقد چاہو جو فاع منفرت ہوا
- ۲۶۔ کہنا بعد ایک چاول کے انجیل دیا کا ہر گلاب کے ہفتہ میں دو بار

۱۔ اپنا اس کے خلاف میں پانچا مضریت کہتے ہیں کہ دو گرگہا ہے۔
۲۔ آب جمع کو ششایا حیرت شیرین کے ساتھ کہا دین۔

فصل ششم میں کہ ہے اوبن چیزوں کا جو کو کو ہر کہنی ضروری ہے

۱۔ جو ششہ میں ہوا بضرورت نامی ہو یا مستعد بکوت مرض ہو۔ اس کو چاہئے کہ اودیر
رائع اس کے پہلو رکھی۔ ۲۔ اودیر جاروم سر میں اودیر اودیر بار و موسم گرا
میں رکھی۔ ۳۔ اودیر رائع امراض کثیر الوقوع مثل مضیہ و ترپہ غیر ہر کہنی
۴۔ اودیر مقوی دل و باغ و جگر مثل دہا لہک حار و مفرج حار و بار و مقوی کافور
و غیر ہر کہنی۔ ۵۔ دہکہ بجا و نیش جانور ان ہر دار و دفع سموم مشہور
کے شاخ کا کو کو می نادیر ہر حصہ و حیوانی و ہر دار و خاک صوفی حمید و خاک شستار
و طین مخموم و نار جیل و ریاضی غیر مثل کے ہر کہنی۔ ۶۔ پیار غنصل و افغ
از بیت جمیع شترت ہے۔ ۷۔ اودیات دفع کنندہ جانور ان موذی ہر دار کے
مختصر مندرج فصل میں ہر دار و غنصل سب جو ہر کہنی کہتے ہیں ملاحظہ فرمادین۔
۸۔ چوب نگور آمار و ملکی پودینہ و متعل و نباتات و سم حیوانات کی و ہر کہنی
گزہ جانور ہر گاہ جانے میں۔ ۹۔ شاخ گوزن کے دہونی سے سانپ نہیں رہتا
آخر ششم ہر دار و گور و گور انسان کے دہونی سے سانپ بہا گنا ہے۔
۱۰۔ جہوا و کیریت اور سم خرو و ہر تال و ہر بی نر کے دہونی سے بچہ نہیں رہتا آخر کہنی
بینک کا کہن میں چہر کہنی سے بچہ بہا گنا ہے۔ ۱۱۔ رومین تخم ترنج بن ہر طینی
سے محرق نزدیک نہیں آتا۔

درجہ اولیٰ
درجہ ثانی

ایستویم زمین در این خصال سفر بحر را بنامش محفوظ و غنیمت
(اورشکل به او هر فصل بنامش)

فصل اول میں ذکر ہے بابت تاسیس کن مسافران ہجر = مخفی نہ رہے کہ مسافران ہجر کو چند باتیں ضرور ہیں -

۱۔ بندر لئی بنی جو شہر کنارہ دریا پر مہلو سین سے اجناس من و نی س قدر جو قیام ہم
تک اکتفا کری بلکہ زیادہ از ضرورت خریدا کہ ہمراہ لیا میں کہ سنی کہ صرف کٹری دے
جائیکہ کہ ایہ میں اہل خانہ دیتی ہیں۔ مرغ اور بکری ہمارا لیو کی سنی کہ گوشت چار
پنچ سین ملتا اپنا جانور بیچ کر کھانا چار کر لیا جانور کا جو کہ لیس کے لئے ہونین ہوتا۔
۲۔ آج تیرین بندر سی لیکر چھپو بی میں بہرہ ور کہ ہمراہ رکھی گواہن چار زنی نغزین
بول لائی کے دیتی ہیں لیکن وہ جسم بیع ضروریات کی رفع کے لئے کتنی نہیں ہوتا
علاوہ ان میں چار ہڈائی کو اگر سبب نہ ہونی ہو کی وقفہ ہو تو اس سے بھی کم ہا
ملتا ہے فرض کرو و نودو تو نغزین ہمراہ ہونا پانچا بہتر ہے۔

بعد از دربار آفتاب بار او را سوار چرخ کی چهار پر خاوی کسوتی که اهل جہا
دو مس وقت و در سبب سوار نہیں کر کے کر ایشی مفت دینا پڑا ہے۔ ایک
نویسکہ مالک جہاز جو مجاز سوار کرانیکے ہیں وہ رات کو اپنی گھر پرش ہرین چلی آئے
ہیں اگر جہاز میں نہیں ہوتی بجز اونکی اور کوئی سوار نہیں کر سکتا۔ دوسرے
رات کو صدر حرکت جہاز سے کشتہ کے زرق ہو گیا اندیشہ ہوا ہے۔

بیمیں میں دلالت نہایت نکار میں حجاج کو طبع خود کو اگر کوئی جہاز میں
زود و قوت کرتے ہیں اکثر اوقات ایسا ہی ہوتا ہے کہ حاجی کو دلالت و دم میں
لیکھ کر حج سے بدین خیال محروم کر دیتی ہیں کہ جس قدر حج قریب ہو گا یہ کہ

رباعہ دینی اور اضنی ہو گا حتیٰ کہ سب جہاز جلی لئے تو جواب یا۔ پس حاجیوں کو لازم ہے کہ بطور خود جہاز میں کرایہ کریں دلالوں کے دم میں نہ آویں۔

۵۔ جہاز میں کوٹھری یا کمرہ کی لئے فخریہ زیادہ روپیہ خرچ کرکے محض یہ حرکت مقبول ہے کیا معنی کہ تکلیف قح جہاز میں بھر کیف ہوتی ہے اور کرہ میں یہ زیادہ می کر ہو اہٹ کم جاتی ہے البتہ اگر مستورات ساتھ ہوں تو کمرہ یعنی دو بوسیدہ ضروریات سے ہے والا پردہ وری اور بلی جابی ہے۔

۶۔ اہل وسعت کو ایسا کرنا چاہئے کہ جہاز میں ایک آدمی کے جگہ چہتری پر بیٹھ جو بہت ہوا دار جگہ ہوتی ہے اور ایک آدمی کے جگہ عام نشست گاہ یعنی توکانا بیوی اسکا پہ فائدہ ہے کہ جس جگہ تک بارش نہ ہو چہتری پر آرام کری اور جب دیر آوی جہان بارش ہوتی ہے عام نشست گاہ میں قیام کرے۔

۷۔ بنگلہ عینی بارکش ہر راہ رکھی۔ ۸۔ جملہ ادویات دافع عوارض بحر مندرجہ فصل اول باب ششم کتاب ہذا سمرہ رکھے۔ ۹۔ تجربین کا قول ہے

جو جہاز میں سب سے پہلے سوار ہونا چاہیے تاکہ جگہ اچھی ملے۔ اور سب سے پچھلی اوترے تاکہ آرام اور ترماہ اور بہت حفاظت اسباب و تارے۔ بندر جہدہ ہر اہل کشتی کا یہ قاعدہ ہے کہ ان خود بلا اجازت حجاج اسباب اسطے زیادہ حاصل کرنے کرایہ کے اوپر ہیں گوارہ کے کم ہو سکا اندیشہ نہیں لیکن تلاش اسباب میں نہایت خرابی ہوتی ہے پس لازم ہے کہ جس کشتی میں خود سوار ہو اسے میں اسباب رکھے۔

۱۰۔ وسط جہاز میں جگہ یعنی جابجیے تاکہ جنبین جہاز سے تکلیف کم ہو۔ ۱۱۔ سیر سمندر میں تلور و دور و دور پونچانی نہ چاہیے سو فیضان زیادہ فیضان ۱۲۔ شام کے وقت کہا نا کہانے میں جلدی کرے کس لئے کہ بعد غروب آفتاب کے کھن

۱۔ ایک بھادیتی ہیں۔ ۲۔ خلاصیان جہاز کو نام و نیزہ سے خوش رکھی۔ ۳۔ لوگ آرام دیتی ہیں۔ ۴۔ لال ٹین اور موم کی بتی ہمراہ رکھی۔ ۵۔ اہل جہاز بعد آٹھ بجے شیکہ روشنی نہیں دیتی۔ ۶۔ بوقت واپسی وطن کے مکہ معظمہ میں گراہ جہاز کا کرلیومی ٹان نکاشتہ نامی اہل جہاز نگاہ بعض خود مالک بیت بن موجود ہوتے ہیں اس میں غیبت کم آتا ہے۔

فصل دوم میں ذکر ہے بابت حفظِ صحتِ سفرانِ بحر

۱۔ جو باتیں بابت حفظِ صحتِ سفرِ بحر میں آئی ہیں وہی سفرِ بحر کے لیے مفید اور درکار ہے۔ ۲۔ غذا اور دوا مقوی حلاہ اولاً تناول کر کے کشتی پر سوار ہونا چاہیے۔ ۳۔ کیونکہ ترش چوسنا بہتر ہے۔ ۴۔ اگلی کہا یا کریں۔ ۵۔ نشہ و تیرشہی تناول کریں۔ ۶۔ فیروزہ ابنی یا اس کھین بکلی اور نشہ رکھنا گشتری یا قوت کا واسطے قضای حاجات کے دفع ضررِ صاعقہ اور غرق کے مفید ہے۔ ۷۔ اگر چربی شیر کے بدیزے جاوے تو جینک ہو چربی بنے۔ ۸۔ آبی ہی تمساح نزدیک میں آتا ہے۔

اچھا م میں گفتگو ہے بابت حفظِ صحتِ سفرانِ بحر بطورِ قاعدہ کلیہ

۱۔ جو شخص ارادہ سفر کا کرے اگر متلی ہو تنقیہ فضلات کرنا چاہیے۔ ۲۔ تندرست و با صحت میں بیٹھتا جاوے۔ ۳۔ ساتھ بھوک بیاں و سوار ہو سکے اور پیادہ چلنے کے اور روانہ ہونے کے عادت کریں کہ خشک سفر کو حاجتِ مسافت میں بیٹھتا ہے۔ ۴۔ گرمی میں بیکان گرم فستق کریں۔

فصلِ صحتِ سفرانِ بحر

اچھا م میں گفتگو ہے بابت حفظِ صحتِ سفرانِ بحر بطورِ قاعدہ کلیہ

- ۱۔ سڑاؤ میں بھان کٹاؤ دست لہین یا ہوا کی عادت کریں۔
- ۲۔ کھانا جو سفر میں کھانا پڑی شہر میں کھانے کے عادت کریں۔
- ۳۔ غذا جلدی جو تیز تھل لیا مقدار زود ہضم شل گوشت برہ یک لہ و زمانہ غذا کھانے کے
- ۴۔ کھانا کھا کر سونہوں کسٹی کی پانی نہ پیا جاتا ہے اور وہ پانی طعام کو فاسد کرتا ہے
- اور ہضمی پیدا ہوتی ہے۔ ۵۔ بعد نزول منزل کے طعام کھاویں۔
- ۶۔ ساگ و میوہ جو امتلا و خام پیدا کرتے ہیں ترک کریں۔ ۷۔ غذا زود ہضم
- نیم شربت کرنی چاہیے۔ ۸۔ ٹھہرائی بیہوک کی ایسی جگر بزر بریان چربی کا و بار و غن
- بادام کھاویں آخر مغرب و دام نقل کریں۔ ۹۔ ٹھہرائی پیاس کے لیے تخم خرفہ یا
- ساتھ سر کے ہوویں۔ آخر پانی ساتھ سر کے کھاویں۔
- ۱۰۔ جو دوا اور غذا پیاس زیادہ کرمی (مثل مہی و شیشای نمکین و شیریں کے)
- سافر کو نہ کھانا چاہیے۔ ۱۱۔ کم گوئی کے عادت کریں۔ ۱۲۔ سیر چنگ
- کریں۔ ۱۳۔ ناواقف آدمی سے امتلا و نمکریں۔ ۱۴۔ غیر آدمی کے ہاتھ سے
- طعام اور شراب خصوصاً شیشای نمکین و سیرین و تیر و ترستی نہ کھاویں۔
- ۱۵۔ جیسے سنگی مہیت سی لکھانہ خون موہہ بین نہ لیویں اور نہ سو گھلین لہندہ بزر طری
- ۱۶۔ جو غذا دیر و سیر پوس کھی ہو کھاویں۔ ۱۷۔ جس جگہ پانی شفعن بکرت
- ہو اور مردہ غیر دفن و غیر سوختہ اور زمین نمناک ہو مقام نمکریں کس لئے خوف
- و بالیسی جگہ ہوتا ہے۔ ۱۸۔ نیچی و رخاں مکان اور گھاس کے اور نزدیکی ستیانہ
- تعلق اور کلان اور ہوام کی بدن و ہونی شاخ گوزن و غیرہ کے خواب نمکریں۔
- ۱۹۔ رات کو چراغ نزدیک اپنی نہ رکھیں۔ ۲۰۔ اگر تہب پادہ جلانی کی کھان
- ہو بائی تو دست مال کریں۔ بار و غن کل بار و غن یا ہونہ بار و غن شب کے اس

۱۵ جن طبع غریب بہشت ہوں ان میں علی اور باور و ج کہا نیکی کثرت کریں -
 ۱۶ جسکا کالو کند وغیرہ سی کہوٹا ہو جیسے رائے ہر نون کا عمل ہے پس اگر دم باقی ہو تو
 پانی کا ٹین اگر موزہ کھٹ مار ہو تو لا علاج ہے اگر گھٹ نہیں اور یہ ہوش ہے تو فصد
 سرد کریں اور حقہ متوسطہ عمل میں لاویں اور خول سے کرباؤ پر ملین جب ہوش
 آویں روغن بنفشہ و آب گرم سی غرقہ کریں آخر ہر دو پاکی مالش کریں آخر
 استویہ کریں -

باجیسم میں سرج ہی حال امراض سی اور علاوہ اسکا - اشتعل
 (سب سے اوپر تین فصل کے)

فصل اول میں ذکر ہے بابت مداوی امراض مسافر موسم کرنا -
 ۱ اگر بیت بیکر کرنا کے ضعف قوی میں عارض ہو تو کچھ عرصہ وقفہ کر کے
 آب سرد میں شادری کرے -

۲ اگر موضع سی میں سہاڑ کرے تو تھہرے پاؤں کو آب سرد سے دھوئے آخر
 آب سرد میں میٹھی آخر جماع سے پرہیز کرے آخر روغن گل و آب بید و کدو
 سر پر ملین آخر خرفہ و کا ہو و خیار و کدو کچا دیں -

۳ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور اسکے رستہ میں مرض تپ اور مغمض اور زچیر
 اور سچ اور سہال غیر منفعہ اکثر لائق ہوتی ہے اور مکہ معظمہ میں انگہ میں اس
 شدت سی کہ ہستی میں جو ایک شب میں انگہ پہوٹ جاتی ہے - چوڑا اور زخم
 اور زاحور بکثرت ہوتا ہے - حجاج جو جہان میں پانی کے طرف سے تنگی اوٹھاتے
 ہیں اور یکا یک حبہ شریفہ اور مکہ معظمہ میں یا فی نہایت عمدہ شہرین اور سر ملنا
 ہی نوادہ کو بکثرت پیتے ہیں وہ پانی باعث سوء ہضم ہو کر امراض سی ہاں

جس کا کالو کند وغیرہ سی کہوٹا ہو جیسے رائے ہر نون کا عمل ہے پس اگر دم باقی ہو تو

فصل اول میں ذکر ہے بابت مداوی امراض مسافر موسم کرنا -

و غیر و بعد از کتابه حتی الی مکان پائین احتیاطاً ذکر کبابا بی جملہ امراض مذکورہ کا
علاج باب ہفتم میں ملاحظہ فرمادین۔

فصل دوم میں ذکر ہے بابت ادوی امراض سافر و موسم

در اس کتاب

۱۔ اگر سردی لگجاوے۔ جبکہ گرم گرم کرے سے ڈھکی۔ جبکہ ہی آگ کہ سانس
نچلوی بلکہ بدیج۔ آتہ پاؤں کو جنتس م یون اور طین۔ روغنہا کے
ماشکین خصوصاً روغن تب و روغن سدس اور روغن یاسین بن
مفل و عاقور و حاقور و فنیون و جبہ بدست و حلتیت ملا کر طین آخر۔ قند اور
کس کالیب کریں آخر جوز و کبر و تنزل و غیرہ گرم شیا متادل کریں آخر
روغن کاؤ بہت خصوصاً مس وقت جو اوکے اوپر سے شراب صرف بجاو
لہا دین آخر حلتیت ہوا شراب کے متادل کریں۔

۲۔ اگر آتہ پاؤں بسبب سردی کے درم کریں۔ مثلاً و کر غیا و بخیر و باؤن
پانی بن جو شکر کر آتہ پاؤں و سین کہین آخر برق میں رکھیں
۳۔ اگر بسبب آتہ پاؤں کا رنگ سبز و سیا ہو جائے۔ یہ تیجہنی لگا کر
پانی گرم میں کہین جو خوں تمام نکلے خود بخود بند ہو جائی پھر کل ارمی سر کر او
باہر جیل کر کے ملا کریں پھر شراب نیل گرم آخر۔ پانی اور سر کرے و ہون
کر الیسا ہی کریں۔

۴۔ اگر اطراف متعفن ہو جائیں۔ یہ علامت بدہے۔ عضو متعفنہ کو کاشنا
چاہیے تاکہ عظام صحت سے محفوظ رہیں

—————

فصل تیسوم میں معالجہ لیمو و عینہ میں حیوانات بری کا ذکر ہے اور

قسم اول میں ہے علاج خشم مذکورہ کا بطور قاعدہ کلی -

بوقت پہونچنی گزیدگی کے فوراً قندی اور موضع گزیدہ کے بانہ میں سخت تاکہ لفع

نفوذ سمیت ہو - اگر ممکن ہو عضو گزیدہ کو قطع کریں - یا داغ ویوین - یا حجت

باشری یعنی سینگی ساتھ پھینکیں گے - یا جوک لگا دیں - زخم کو جو سین گرجو سینا

پہلی جو سن سے کچھ غذا کھاوی اور اوپر باقیہ نہرہ میں چلبے - یا سرکہ دروغ کل

سی مضہ کریں - یا سینگی کے ساتھ جو سین - زخم کو بھرنے نہ ویوین - خرد

کو بریان کر کے گرم گرم چاک کر کے موضع زخم پر بانہ میں جذب سم ہوتا ہے -

اور وہ جازہ پیشل پچال کہو تر و خاکستر جو پانچیر و سرکین نر و لہسن و پیاز

و گوگرد ساتھ سرکہ و شہد کے ضماد کریں - تھہرہ موضع گزیدہ مار پر کہیں جو

چسپیدہ ہو جا کر اعل کریں اس باس میں یہ نہایت قوی ہے - تو ماشہ تخم نارج

مقش اور تخم لیمو اور تخم ترخ دینا نہایت مفید ہے - فادر ہر اور زاجیل و ریائے

اور جد و ارب اور تریاق فاروق اور تریاق طہیر و مخوم اور میثرد و بلنوس واسطہ حسیع

اسم کے بالخاصیت نفع ہے - علامت جو دت تریاق کے یہی کہ

ہونی دو ماشہ تریاق خردس کو کہلا کر سانپ یا دوسرے جانور زہر دار کو اس پر

کریں تاکہ خردس شہدہ تریاق عمدہ ہے - چونکہ اجزای تریاق فاروق و منرود

بلنوس و ستیا نہیں ہوتی اسلیٰ نسخہ نہیں لکھا گیا لیکن مردم جو اطراف سے

بہتر میں وہ بھی خالی از فائدہ نہیں ہوتا - قدر خوراک تریاق فاروق کے واسطہ

کر یہ مار و سگ دیوانہ کے ساتھ چار ماشہ اور واسطہ گزیدہ عقر کے ہونے و ماشہ

سرخ و سفید
میں

قوی علاج
میں

جود تریاق

اور واسطہ کریدہ سور کے نہ رتی ہوا ہر کے ہے۔ قند خوراک مفرد و یلوس
 نژادہ تر باق فاروق سے ملی۔ جب تک سم بد نہیں منتشر ہو صد نکیرن۔ اگر غشی ہو
 علاج غشی کا کریں اور تقویت اعصاب کی کریں۔ ذکر ادویہ مفردہ و مرکبہ
 جواغ گزند جانوران زہر دار کے ہیں ۱۔ شیر لانیہ دافع گزند انسی ہے ۲۔ شیر
 اگر اسی گری مر جائے ایسی ہے وہ ملہ دیگر جانوران زہر دار کی ہے۔ ۳۔ شکر خیز
 نہ ماشہ دافع زہری مار ہے۔ ۴۔ شکر خجکست و پنج انجذان باوزم حبلہ سموم۔ ۵۔
 جب طبعان و بادام و پنچیر و بندق و جنطیانا و جادوسیر و زراوند و شکوفہ و برک خیز
 و زعفرانی و جرجیر و سہن و قیوم و قروانا و فارغیون سب فائدہ بخش ہیں۔ ۶۔
 نمرودحت چار نارہ سفید۔ ۷۔ شکم و معدہ راسوہر اکشنیر بریان کے دینا مفید
 ۸۔ طبع راسوزندہ او طبع موتس دستی ساتھ شراب یا طبع سلطان زہر کے
 مفید ۹۔ خون سنگ بست اور سیراؤ کے مفید ۱۰۔ سرگین نرسوختہ و بناؤ
 ضما د کرنا مفید ہے ۱۱۔ صرف و تخم ماد آور و کادریوسل نہ کلو بنجی کے ۱۲۔ لہسن
 ادیبیل و تخم جنہ قونی و آب جند قونی یا شراب و طبع پودینہ کو بھی من ضما د کرنا اور
 مفید ہے ۱۳۔ تر باق دافع گزند جانوران زہر دار اور سمیت ادویہ زہر دار ہے
 ۱۴۔ شونیز تخم ہزار اسپند و تیرہ ہر یک سات ماشہ جنطیانا زراوند و زہر یک سارمی
 تین ماشہ پیل سفید و زہر یک پونے دو ماشہ حبلہ سات و اروین کوٹ کر چھان کر
 ستہ دین ناکر تیار کریں خوراک بقدر اقلہ رومی شہر آب ۱۵۔ جب طبعان زہر دار
 خشک تخم مشلم و بیسی پیل سفید و سیاہ و اقلقل و ج آلیس و اسار و زعفران
 زہرہ بزر الیچ ہر یک چودہ ماشہ سفید قحاح او زہر یک اکس ماشہ سبک جو وہ دوا
 ہیں کوٹ کر جابا کر سفید مین ملاویں خوراک مقدار بقلائی رومی ۱۶۔ مرقیوں

افزون هر يك ديه تولى پنج زر و نود و ميل و در مخرج هر يك تين توله سداب و دو توله
 طبع و شکر و آب جرجین جو بخند او کف گرفته او صاف کرده و بر تر که شنبه دین
 درین خوراک ساربی چار ناله هزاره شراب او و یو جو موضع گز نزد پر که چای و
 نقطه سفید از آفاق ملاکین و سیر بخند و خام ساهه روغن گاؤں کے ۱۰ کو کرد
 بول من پس کر ۱۰ سکر او رنگ ساهه زهره گاؤں و نقطه کے ۱۰ خاکستر چوب
 انجیر چوب انگو سر کرین ۱۰ آه و نیک کو شک کر ۱۰ مرغ غامی سپید نرینه زنده
 کاسینہ چاک کر کے موضع گز نزد پر کرین جب گرمی او سکے کم ہو و دوسرا بانی بن ۱۰
 سنگین نر طلا کر و اسو گزیدگی مارک الحی کی جلد گزیدگی تخفید و رفت روغن زیت
 من چوبش و دیگر نیک ملاک طلا کرین۔

قسم دومین علاج سسم ملذ و عده معروفه ہے۔

اول مار یعنی سناپ۔ یہ بہت قسم کا ہوتا ہے۔ علاج اسکا بہست و قاعدہ
 کلبہ کے ہے۔ آخر حلیت شراب من دیوین آخر دودہ ہزاره شراب
 دیوین آخر گندناور پتاز ساهه شراب و روغن گاؤں کے کھانویں آخر پتیر
 زکوتن تازہ و سیر و ساهه بافی اور سر کر کے دیوین آخر کھانا آبیل آدھ سیر کا
 دربانہ ہنا برام و سکا سفید و آخر دودہ من مریض کو پتہ دیوین آخر شوربا می
 بلا دیلیم شرمینک کا شکم چاک کر کے زخم مار پر باندھین۔

و ہم عقر ب۔ علامت گزیدگی عقر بہ ہے۔ ورم اور سرخی اور
 سختی موضع اور درد تیدا گزیدگی شرمینک پر پوشی لاحق ہو۔ اگر عصب
 میل و اصرع پیدا کرے۔ علاج بعد تیرک دودہ و شراب دیوین اسکا

قسم دومین

عقر ب

نہا کرین آخر۔ مقرب کو گوشت کر زخم ہر کہین آخر حلیت و ہر کہین
 و مک گوشت کر طلا کرین آخر موش و سفید زردہ پکڑ کے و نیم کر کے زخم ہر کہین
 آخر۔ تریاق اربعہ پونٹ دو واشہ ہر گلاب و عرق مجا و زبان ہر شربت انار کے
 دیوین اور قدر سے موضع زخم پر عسین آخر ضا و یا جیل دریائی کا ایک گنٹہ من
 دفع خضر گرند مقرب کر لے آخر بندق ہندی منہ من چاب کر ضا کرین آخر

تخمیر سوم نایہ مند ہے۔
 ۱۔ زنجبور۔ عنب الثعلب محل ارسی کا فور ساتھ سپہ کر اور آب خلطی کے نہا کرین آخر
 سنی ساتھ گو ہر مادہ گاؤ کے بن آخر و مک گنڈ طلا کرین آخر تیرہ شہر باوند انا ناع
 آخر ضا و یا جیل دریائی کا ایک گنٹہ من دفع الم ہے۔ ۲۔ سطح ہے۔ علاج ۳۔ کھجور
 کا ۴۔ چوٹی پروار کا ۵۔ پٹہ یعنی مچھر کا۔ جب س شہد کا سر کاٹ کر باقی
 کو موضع گردہ پر ملین ایک گنٹہ و رساں ہونا ہی ۶۔ عنب ثعلب تریاق غارہ
 نہا کرین آخر کاو سنجی مشاب صرفین ہا وین آخر رسوت و عن محل من
 طلا کر طلا کرین ۷۔ ہزار پا۔ سر کر اور روغن گاؤ کا طلا کرین آخر
 ہزار پا گوشت کر موضع گردہ پر رکھین آخر اگر جا نور ہزار پا یا درل ایک
 عیسو پر چھٹی اور پاؤں اور بیش گوشت بن چکر سورنشن مدیا کر می تو
 پیتا پسکر ضا کرین آخر زردہ و عویل و پوست بچ کر و آرد ترس و خطیا نامہ
 آو لعل کے دیوین ۸۔ شیر ملنگ و بوزہ۔ جرحہ پنجہ ان جیہ اوستا کر
 ساتھ زردہ کی طلا کرین بعلان ساتھ سر کر خالص کے دھو کر زخار پر لیں
 و تو مال میں دفع کا و ملیں ۹۔ گردین آدمی آرو با قلابج با وین سر کر میں
 کرین آخر ہا شہد کے ساتھ طلا کرین آخر خاک تر خوب گور ساتھ سر

۱۔ زنجبور
 ۲۔ عنب الثعلب
 ۳۔ سطح
 ۴۔ چوٹی پروار کا
 ۵۔ پٹہ یعنی مچھر کا
 ۶۔ عنب ثعلب
 ۷۔ ہزار پا
 ۸۔ شیر ملنگ
 ۹۔ گردین آدمی

سرکہ و شہد کے ملا کرین۔ اگر دم پیدا ہو تو سرد مسک و روغن محل و دھریں سوم
 مریم ہا کرنا و کرین۔ سپیچ خشک علاج کاشے چار پاپاں کل ۱۱ گزیدن گرگ
 و مسک غیر و دیانہ۔ زخم پرستہ کر طین خشک تیزہ ارمی سردہ میں ملا کرین آخر
 پیاز نک باکلا و بادام تلخ شہدین ملا کرین۔ ۱۱ گزیدن مسک و یوانہ
 علامت مسک یوانہ کی یہ ہے کہ اگر سسہ و تشنہ ہو پانی سے بہا کی آنکھیں سرخ ہوں
 گوشت ان دہ پشت برآمدہ و گرفتگی آواز مستانہ چلی اور حملہ کرے دو سے کہی اس
 سے گزیدن ہوں۔ اگر بارہ چہ نان خون زخم گزیدہ مسک و یوانہ میں آلودہ کر کے
 آگے مسک غیر و یوانہ کے والین نہ کہا وہی سلامت مسک یوانہ کی ہے۔ اخروٹ
 کو کر کے خبثہ سم پرانہ میں اور آگے مرغ کے والین اگر گرفت کرے یا کہا کر مراد
 علامت مسک یوانہ کی ہے۔ گزیدہ مسک یوانہ کو بعد ایک ہفتہ کے اور بعضی کو
 بعد چہ مہینے کے اور بعض کو بعد ہفت سال کے حالت مثل دیوانگی کے ہوتی ہے
 اور پانی سے ڈرے اور جب کو بہہ کاشے اچھو کوئی طعام یا آب پس اندہ کا کہا وے
 اس کو بہی بھی حالت عذرت نہ ہو۔ علاج بعد تبریک کے جرحت کو چالیس روز
 تک پہرہ نہ دیوین آخر خروص بن دین آخر او یہ جاوہر کا مناد کرین آخر
 نمک و تراتیرک آب چقدر و بول انسان و خاک ترناک کو سردہ میں خما و کرین
 قوی کرنا ہی جب از آن ملاہم کالہ مثل مریم زخم کار کے کہیں مگر یہ تباہیہ اندامین کہیں
 جب ایک ہفتہ گزری اگر متلائی خون ہے فصد کریں اور تنقیہ سودا بعد نفع مکرر کریں
 اور آٹھ مہینہ دیوین۔ اور تقویت اعضا میٹھی کریں۔ تفریح و ترویج مائتد
 بالجو لیا کے کریں۔ غذا چوب و گوشت مرغ و بزرغالہ فریہ۔ وودہ و شراب کہند
 یادیون۔ آب آہن تابہ دیوین۔ جامع اور کھانے ترشی و ہوا می سردے

سرکہ و شہد کے ملا کرین
 مریم ہا کرنا و کرین
 سپیچ خشک علاج کاشے
 چار پاپاں کل ۱۱ گزیدن
 گرگ و مسک غیر و دیانہ
 زخم پرستہ کر طین
 خشک تیزہ ارمی سردہ
 میں ملا کرین آخر
 پیاز نک باکلا و بادام
 تلخ شہدین ملا کرین
 ۱۱ گزیدن مسک و یوانہ
 علامت مسک یوانہ کی
 یہ ہے کہ اگر سسہ و تشنہ
 ہو پانی سے بہا کی
 آنکھیں سرخ ہوں
 گوشت ان دہ پشت
 برآمدہ و گرفتگی
 آواز مستانہ چلی
 اور حملہ کرے دو سے
 کہی اس سے گزیدن
 ہوں۔ اگر بارہ چہ نان
 خون زخم گزیدہ مسک
 و یوانہ میں آلودہ
 کر کے آگے مسک غیر
 و یوانہ کے والین نہ
 کہا وہی سلامت مسک
 یوانہ کی ہے۔ اخروٹ
 کو کر کے خبثہ سم
 پرانہ میں اور آگے مرغ
 کے والین اگر گرفت کرے
 یا کہا کر مراد علامت
 مسک یوانہ کی ہے۔
 گزیدہ مسک یوانہ کو
 بعد ایک ہفتہ کے اور
 بعضی کو بعد چہ مہینے
 کے اور بعض کو بعد
 ہفت سال کے حالت
 مثل دیوانگی کے ہوتی
 ہے اور پانی سے ڈرے
 اور جب کو بہہ کاشے
 اچھو کوئی طعام یا آب
 پس اندہ کا کہا وے
 اس کو بہی بھی حالت
 عذرت نہ ہو۔ علاج
 بعد تبریک کے جرحت
 کو چالیس روز تک
 پہرہ نہ دیوین آخر
 خروص بن دین آخر او
 یہ جاوہر کا مناد
 کرین آخر نمک و
 تراتیرک آب چقدر و
 بول انسان و خاک
 ترناک کو سردہ میں
 خما و کرین قوی کرنا
 ہی جب از آن ملاہم
 کالہ مثل مریم زخم
 کار کے کہیں مگر یہ
 تباہیہ اندامین کہیں
 جب ایک ہفتہ گزری
 اگر متلائی خون ہے
 فصد کریں اور تنقیہ
 سودا بعد نفع مکرر
 کریں اور آٹھ مہینہ
 دیوین۔ اور تقویت
 اعضا میٹھی کریں۔
 تفریح و ترویج مائتد
 بالجو لیا کے کریں۔
 غذا چوب و گوشت مرغ
 و بزرغالہ فریہ۔ وودہ
 و شراب کہند یادیون۔
 آب آہن تابہ دیوین۔
 جامع اور کھانے ترشی
 و ہوا می سردے

خمس
 نہ پورین آخر۔ مقرب کو کوٹ کر زخم پر رکھیں آخر ملتیت و لہر دیکھ کر
 ونگ کوٹ کر طلا کریں آخر موش و مفعی زردہ پکڑ کے دو نیم کر کے زخم پر رکھیں
 آخر۔ تریاق اربعہ پونٹ دو ماشہ ہر گلاب و مرق کا و زبان بشت انا کے
 دیوین اور قدرے موضع لزج پر کھیں آخر ضاد ناچیل مدیائی کا ایک گھنٹہ میں
 نہ۔ یہ مقرب کرنا ہے آخر ہندو ہندی منہ میں چاب کر ضاد کریں آخر

منہ موم فائدہ مند ہے۔
 نہ۔ انور۔ غلبہ محل لرمی کا فور ساتھ سیر کر اور آب غلیمی کے ضاد کریں آخر
 می ساتھ گوبرادہ گاؤ کے مین آخر برگ گنج طلا کریں آخر تبرید شہر اور ضاد انا کے
 و ضاد ناچیل مدیائی ایک گھنٹہ میں دافع الم ہے۔ اس طرح ہے علاج یہ کہ شہر
 یہ چیتوئی پر دار کا۔ پٹہ یعنی مچھر کا۔ جب س شہد کا سر کاٹ کر باقی
 موضع گزیدہ پر مین ایک گھنٹہ در ساکس ہونا چاہیے۔ عنکبوت تریاق طربانی
 نہ۔ آخر کلو نجی مشاب صرفین ہا دین آخر رسوت روغن محل میں
 نہ کریں نہ ہزار پا۔ سر کر اور روغن کا و کا طلا کریں آخر
 ہزار پا کوٹ کر موضع گزیدہ پر رکھیں آخر اگر جانور ہزار پا یا درمل کے
 نہ۔ چھٹی اور پاؤں اور بیش گوشت میں چکر سویر شہر ہدیا کریں نہ
 نہ۔ ایضاد کریں آخر زراوند طویل و پوست بچ کر اور ترس و جملیا اہر
 ہسل کے دیوین نہ شیر ملناک و بوز نہ۔ جرت پنجان حین لونا کا
 اتھہ زراوند کی طلا کریں بھلنا ان ساتھ سر کر خالص کے و ہو کر زراوند کا کر
 نہ۔ نہ نہ روغن گلابیں نہ گزیدہ میں و می آروما فلانج با و بان سر کر میں
 زین آخر ہزار شہد کے ساتھ طلا کریں آخر خاک سر حوب انکو ساتھ سر

انور

منہ موم فائدہ مند ہے

منہ موم فائدہ مند ہے

منہ موم فائدہ مند ہے

منہ موم فائدہ مند ہے

منہ موم فائدہ مند ہے

سرکہ و سرکہ کے ملا کر کرین۔ اگر درم پیدا ہو مرد اسنگ و دودھن کل و چربی و سرکہ
 مرہم بنا کر لگا دو کرین۔ اس طرح سرکہ علاج کاٹنے چار یا پانچ کل۔ اگر گزیدہ کرین
 سگ غیر دیوانہ۔ زخم پر سرکہ ملین کہ سرکہ توراہ دینی سرکہ میں ملا کرین آخر
 ہباز نکات با قلا و با دام تلخ شہدین ملا کرین۔ اگر گزیدہ کرین سگ دیوانہ
 علامت سگ دیوانہ کی یہ ہے کہ گرسنہ و تشنہ ہو پانی سے بہاگی انچکین سرخ ہو
 گوشت افادہ پشت برآورد و گرفتگی آواز مستانہ چلی اور جملہ کرسے دوسرے کئی کئی
 سے گزیراں ہوں۔ اگر بار چہ نان خون زخم گزیدہ سگ دیوانہ میں آلودہ کر کے
 آگی سگ غیر دیوانہ کے ڈالین نہ کہاوی علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ اخروٹ
 کو کر کے ایک پنجہ سم پر باندھیں اور آگے مرغ کے ڈالین اگر نفرت کرے باکہا کر مر جاوے
 علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ گزیدہ سگ دیوانہ کو بعد ایک ہفتہ کے اور بعضی کو
 بعد چہ مہینے کے اور بعض کو بعد ہفت سال کے حالت مثل دیوانگی کے ہوتی ہے
 اور پانی سے ڈرے اور جب کو بہہ کاٹے یا جو کوئی طعام یا آب پس ماندہ ہکا کہا دوسے
 ہو سکیو یہی ہی حالت آوٹ ہو۔ علاج بعد تیرہ کے جرحت کو جالیں روز
 تک پہنچی نہ دیوین آخر خرد و سن باندھیں آخر اوویہ جاوے کا مناد کرین
 تک و ترانیزک آب چقدر و بول انسان و خاک سترناک کو سرکہ میں ضماد کرین جب
 نوی کرمانی بہا کران ملاہم کالہ مثل مرہم زخمیہ کے کھین مگر یہ تدبیر ابتدا میں کریں
 جب ایک ہفتہ گزری اگر تھلای خون سے فصد کرین اور تنقیہ سودا بعد فصد مکر کرین
 اور بار چہ دیوین۔ اور تقویت اعضای رئیسہ کے کرین۔ تفریح و تروطیب مائند
 مالیز لیا کے کرین۔ غذا چرب و گوشت مرغ و بزغالہ فریب۔ دودھ و شیر آب کہند
 دیوین۔ آب آہن تاب دیوین۔ جام اور کھانے ترشی و ہواوی سرکہ سے

سگ دیوانہ کے علاج
 سرکہ و سرکہ کے ملا کر کرین۔ اگر درم پیدا ہو مرد اسنگ و دودھن کل و چربی و سرکہ
 مرہم بنا کر لگا دو کرین۔ اس طرح سرکہ علاج کاٹنے چار یا پانچ کل۔ اگر گزیدہ کرین
 سگ غیر دیوانہ۔ زخم پر سرکہ ملین کہ سرکہ توراہ دینی سرکہ میں ملا کرین آخر
 ہباز نکات با قلا و با دام تلخ شہدین ملا کرین۔ اگر گزیدہ کرین سگ دیوانہ
 علامت سگ دیوانہ کی یہ ہے کہ گرسنہ و تشنہ ہو پانی سے بہاگی انچکین سرخ ہو
 گوشت افادہ پشت برآورد و گرفتگی آواز مستانہ چلی اور جملہ کرسے دوسرے کئی کئی
 سے گزیراں ہوں۔ اگر بار چہ نان خون زخم گزیدہ سگ دیوانہ میں آلودہ کر کے
 آگی سگ غیر دیوانہ کے ڈالین نہ کہاوی علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ اخروٹ
 کو کر کے ایک پنجہ سم پر باندھیں اور آگے مرغ کے ڈالین اگر نفرت کرے باکہا کر مر جاوے
 علامت سگ دیوانہ کی ہے۔ گزیدہ سگ دیوانہ کو بعد ایک ہفتہ کے اور بعضی کو
 بعد چہ مہینے کے اور بعض کو بعد ہفت سال کے حالت مثل دیوانگی کے ہوتی ہے
 اور پانی سے ڈرے اور جب کو بہہ کاٹے یا جو کوئی طعام یا آب پس ماندہ ہکا کہا دوسے
 ہو سکیو یہی ہی حالت آوٹ ہو۔ علاج بعد تیرہ کے جرحت کو جالیں روز
 تک پہنچی نہ دیوین آخر خرد و سن باندھیں آخر اوویہ جاوے کا مناد کرین
 تک و ترانیزک آب چقدر و بول انسان و خاک سترناک کو سرکہ میں ضماد کرین جب
 نوی کرمانی بہا کران ملاہم کالہ مثل مرہم زخمیہ کے کھین مگر یہ تدبیر ابتدا میں کریں
 جب ایک ہفتہ گزری اگر تھلای خون سے فصد کرین اور تنقیہ سودا بعد فصد مکر کرین
 اور بار چہ دیوین۔ اور تقویت اعضای رئیسہ کے کرین۔ تفریح و تروطیب مائند
 مالیز لیا کے کرین۔ غذا چرب و گوشت مرغ و بزغالہ فریب۔ دودھ و شیر آب کہند
 دیوین۔ آب آہن تاب دیوین۔ جام اور کھانے ترشی و ہواوی سرکہ سے

سرکہ و شہید کے ملا کر بن مندرج صحتی حال مراضن بحری اور براوا او سکا
 (اور مشتمل ہے اوپر دو فصل کے)

معالجہ عوارضات کا درج ہے۔

ریک کر کے ایک نصف بوقت سوار ہو کر گتے یا جہاز پر دو روغشیان فی لاق ہوتا ہے
 میں وقت فی عارض ہو بند کریں جو غلط خام خارج ہو جائیں۔ اگر زیادہ
 و مقویات معدہ سے بے ہی امارت سے بند کریں۔

۱۔ زہر کبانا دافع غشیان ہے۔ ۲۔ فستقین و سندس و غورہ کمر میں بچا کر
 دافع غشیان اور مانع صعود و بخارات جانب لمغ ہی خاصہ بودینہ اور سینہ
 بیا جاوے۔

۳۔ ہفتیج دو نو سو راخ کھینچ
 فائدہ مند ہے۔ ۴۔ زہر و رطبہ شیر سفید صندل سفید و عود و دھوپ
 گوند و لاج و گلاب و سرکہ میں پیسکر نم معدہ پر لپکریں دافع فی ہے۔

۵۔ راقم کو اہل جہاز سے دریافت ہوا کہ اگر آب شور سمندر پیا جاوی ایک بار سے
 بغیر غت ہو کر پھر بند ہو جاتی ہے آخر وسط جہاز میں بیٹھنے اور لیٹنے سے جملہ
 عوارض کم لاق ہوتے ہیں۔ ۶۔ چوسنا لیمون ترتر کا دافع دوار و غشیان

تبع ہی۔ ۷۔ جو شخص پانی میں ڈوب جاوے بوقت نکالنے کے دم باقی ہو
 مگر بہوش ہو۔ پس غرق شدہ کو سرنگون کر کے پانی شکم سے نکالیں اور دھوپ
 دیگر آفات کے اور دفع بہوشی اور خشک کرنے رطوبات رو یہ معدہ کی قفل و

و تجبیل فکر کریں جو تلکیر چھانکر مریض کے حلق میں ڈالیں۔ بعد افاقہ کے
 (چند روز آرام بخود اور دودہ کا چرن بنا کر دیں)

معالجہ عوارض

فصل دوم میں اچانچہ ہر حیوانات بحری کا درجہ سے

معاذہ ہر حیوان بحری
نوی

اقول۔ چھلی سر۔ خصوصاً جو حامی غناک جن کی چاروی ہوا اگر کھائی جائے
علاج۔ آب ترب و بودینہ و کجینہ سے پی کرین پھر شرب صرف بیویں۔ اگر کین
تی کے معاجین چار دانہ گونی کے کجاوین مفید ہے آخر محل مضموم دیویں آخر
نزل و ذوا و معتبر تاول کرین۔

و قوم۔ رازہ سنگ تہی۔ اگر فردیہ و ازہر سندس کیا یا جادی ہوا ایک ہفتہ کے ہمارک
کر کہ ہے علاج رور غنک و کجاوین۔ آئسہ و ازہر جینی و خطیہ نارومی ازہر یک
چار و نیم ماشہ پیرایہ خرگوش و داتہ و یاوہ بالانادول کرین۔

ہزارہ سنگ
بانی۔

سیتوم۔ ازہر بحری۔ یعنی خرگوش و برائی۔ یہ قابل ہے علاج۔ رشیر
ریشہ خرگوش و زان و آب برگ حطی و قباوی و آب حیار و سنگین و بھوی دیوین
آئسہ و خالیست بران کر کے تاول کرین۔ سبلد سنگین و کوزہ خرگوش و سب
غاریوں نرم مفید کیا آئسہ۔ ہر ایک ایک کر کے بھدر سائری تین ماشہ کے
ہزار قذاب کے بیویں۔

نورانی
مردی

چہارم۔ خفدع بحری۔ یعنی میڈک۔ یہ سرخرنگ ہوتا ہے اور ہلکا کھاتا
اگر کایا نہیں سکتا پہرک سے دیر دینا ہے علاج۔ قریاق کیر اور مشر و دیوس
کجاوین آئسہ و چاکر و حویہ و گور و دیو و زخم پر لیب کرین۔
پنجم۔ ساق و برامی۔ علاج۔ بیدہ و بیکلی مندرجہ قسم اول فصل سیم از اچانچہ
کتاب ہذا کے سہرا اور گنگ زخم و طلا کرین آئسہ۔ خمد و مندرجہ علاج خفدع
بحری استعمال کرین۔

مردی
نوی

سایہ و زانی

ہشتم - سانپ بھری قسم دوم - جو اس کے کاٹی سے دروند یا دوسری پیدا ہو کر آدمی ہلک ہوتا ہے علاج - مانند علاج زہریلی سردی ہے آخر - سرکہ نیگرم ہلا کرین آخروغن عاقرقہ مالین آخروچ سیاہ ہزارہ نرک کے دیون - ہشتم - گڑوم دریائی - علاج - بعد تیرکے کے مثل علاج خضدع بھری کے عمل کرین ہشتم - سنگ آبی تساح و ماہی سیاہ - علاج - شہد و نمک و بورہ ارنی زخم پٹا کرین آخروسرکہ نمک خم پرلین اور دھوین آخر - نمک اور چربی زخم پر رکھیں آخروفلون اور شہد زخم پر رکھیں آخر جمیع چربیہا اور سرکہ و زغول مفید ہے آخروچربی مرغابی و چربی گاوگوہی و روغن گاو زخم پر رکھیں آخروچربی تساح مفید ہے خصوص اسطہ گزند کی تساح کے نہایت مفید اور گوشت اوکا تریاق ماو کے لسی ہے - گریہ سنگ آبی لا علاج ہے البتہ اگر ہر روز زخم کو آب گوشت سے دھوین تو بتدریج صحت ہوتی ہے بعد نئی خم پر بول کر کے ہشمان تر کوٹ کر زخم پر رکھتی ہیں - مردان ہرگزیدہ تساح کو روغن کنجد میں غرق کرتے ہیں - بقول مجربین زخم تساح کے اطراف میں داغ دینا چاہیئے والا ہر سال موضع گزند کی تیسری گانتہ ہو جائے

بابت ہشتم میں ہندرج ہی علاج امراض بطور مجمل و مسماںہ اور مشتعل ہے اوپر

بست و فیصل اول میں معالجات امراض بطور مجمل ہے -

فصل اول میں معالجات امراض بطور مجمل ہے -

دوسرے اس کے چند قسم ہیں قسم اول - دروسرگرم علامت تشنگی جرات

لس و خشک دہن - علاج لعاب پیدا نہ تین ماشہ شیرہ تخم کاہنوشہ شیرہ مغز تخم تربوز ہر کیسات ماشہ پانین تیار کر کے شربت نیلو فریا مٹھری و تولہ ملا کر تناو ل کرین آخرو شیر بزی شیر و خرناسک مین اور کان مین

سانپ دریائی قسم اول

گڑوم دریائی

سنگ آبی و تساح و ماہی سیاہ

چربی مرغابی و چربی گاوگوہی و روغن گاو

فصل اول میں معالجات امراض بطور مجمل و مسماںہ اور مشتعل ہے اوپر

اگر سہل عمل نگرے عرقیات نیکرم مثل عرق بلوایان و عرق گوی و گلاب و شبانہ و غیرہ
 سی اعانت کریں۔ اگر مریض سہل میں عادی تھے گا ہو و درو و چلی سہل سے فی کز
 اور برز سہل مقویات معده مثل شربت انار و غیرہ استعمال کریں۔ قسم چہارم
 درو سر جو بشکرت معده کی ہو علاج اصلاح معده کی کریں۔ تریش جنیزین یا کو
 فی کریں۔ اگر آدہ بلغمی ہو تخم شبت و تخم ترب و شہد و نمک ہانی میں جو ش
 دیگر صاف کر کے پلا دین اور مکرر فرے کر دین اور ایک شہ مصطلک گلقد میں ملا کر کھانے
 اگر آدہ صفراوی ہو سکنجبین چار تولہ ہانی ایک سیر نیکرم ملا کر پلا کر فرے کر دین اور
 کتاب سات تولہ میں سکنجبین آدہ و قولہ ملا کر دیوین قسم پنجم درو سر جو بشکرت
 خام شرب کے ہو۔ علاج ساتہ سکنجبین کے فی کریں اور شربت انار اور شربت
 ہی و جنین ہر یک یک تولہ کتاب نخبولہ آب سرد و نخبولہ ملا کر دیوین۔ قسم ششم
 درو سر جو بسبب کرم دماغ کے ہو علامت دریافت ہوا سر میں دغغہ اور حرکت
 کرم کا اور ناخون کا ناک سے قطرہ قطرہ علاج اسکا ضمن دوم فصل میں امین ملاحظہ فرماو
 قسم سہم درو سر بارہ۔ علاج اسکا مثل علاج لقوہ کے ہے جو آگئی آنا ہے مکرر
 کا اہل لہبنا چاہیے۔ واضح ہو کہ اور بھی چند قسم کا درو سر ہوتا ہی سہل
 ہر یک پر کتھا کیا گیا مطولات میں مطالعہ فرماوین قرص مثلث پیشانی اور
 صدغین پر ملا کر نیسے شقیقہ و صلیع و سہر کو دور کرنا ہے صفحہ ترکی افیون صبر البرنج
 لادن کا نور زعفران پوست بچ لہفاح ہر یک نخبولہ کنڈر انتر زروت آدہ کل ارمی
 ہر یک و تولہ۔ کو کو چھان کر آب کا ہو و گلاب میں ملا کر پہلو قرص بناوین۔
 وقت ضرورت کے واسطہ دفع صدام گرم کے آب کیو یا سر کر یا آب کشیز یا آب کو کنار
 میں ملا کریں۔ اور دفع درو سر بارہ کے لیے آب خما و آب نمک و مرزنجوش میں ملا کر

ملاکرین۔ یہہ ورم گرمین بھی خفاؤ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلث اسلے
 بنائی جاتی ہیں جو سین اور قراض خود دنی میں قنات سے اور جلد جل کے جاوے۔
 یا مشویہ۔ واسلہ درد سر اور حیات اور صعود و نجارت کے مفید صدفہ معنی
 کل بختہ کل نیلو و کلسج کل خطمی ہر ایک تولد سبوں گندیم نکات سانبہر ہر یک
 چہار تولد برگ کنار نیم آثار ہیں سیر بختہ پانی میں جو شش و کیر جب راحصہ ہانیکا
 جلی صاف کر کے باشویہ بگرم کریں۔

شربت شمشادہ واقع درد سر و چشم و گردہ و تزلزلہ و زکام و ذات الجنب و ذات
 و تب و خسرہ و بول جاری اور سینہ نرم کرے صدفہ کل بختہ سانبہر ہر یک تولد
 رات کو پانی میں تر کریں اور صبح آبا لکڑھا کر کر سفید کیمیر میں توام بناوین۔
 اگر گلبفہ تازہ ہو پاوسیہ و النی جاہیہ۔

شربت نیلو و فر۔ دہلکہ تپائی صفراوی اور درد سر و حرار و ذات الجنب و
 ذات الریہ کی سفیدت ترکیب اسکی شل شربت بختہ کیمیر۔

طلحہ مشوم۔ واقع بیماری مفرط۔ صدفہ۔ تخم نیلو و فر تخم کاہو تخم خرقہ
 حنظل سفید ہر ایک ماشہ کافور یکا ماشہ اقیون زعفران ہر ایک نیم ماشہ مسکو
 بیسکر ایک تولد روغن گل اور دو تولد آب کشنیز سبز اور چہار ماشہ سرکہ میں ملا کر تالو اور
 پیشانی پر لپی کریں۔

روغن گل مرگب القوی و مرطب و مانع و منوم و رافع و قابض و محلل و قوی
 مزاج سرد و گرم اور سہر قوت سہلہ کے اور سکن الہا حبہ اور رافع ہوا
 خبیثہ زخما اور مضغہ اسکا سکن مر و دندان اور نطول اسکا مقوی دماغ
 و عصابی و مصلح ہوا و ناسدہ و سکن درد اظلام اسکا ساتھ سرکہ کی تلخہ اور کا

سو تھو دیون بجای بالائی کے قربا دیان پلاویں ۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو انہوں پر
 منفع گرم شروع کریں اور سولویں دن مسلسل گرم سے تنقیہ کریں سترہویں روز
 غلطہ سے چار تولہ عرقا دیان ایک ٹاؤ میں لگا کر چاکر تخم ریحان پچا شدہ اضافہ کر کے
 دیون ۔ اٹھارویں روز پھر مسلسل مذکورہ دیکر اونیسویں روز حسب روز سترہویں
 وغیرہ استعمال کریں ۔ پھر دو روز منفع گرم ملا کر روز سوم جب ابلج یا حبشہ پاری
 شل مسلسل مذکورہ ایک روز کا دمیا نین وقفہ دیکر و تنقیہ کریں ۔ بعد ان فراغ
 از تنقیہ مچھون سیر اور وادو الکسک حار و دیگر مباحین گرم کھلاویں اور روشن
 دہوہ و دیگر دھنہا کی حارہ کی مالش کریں ۔ اسیلج ہے علاج ۔ ۱۰ فالج
 یعنی ورنک کا ۱۔ استرخا یعنی ڈھلا پن کا ۲۔ تمل و مینی کچا دھڑ کا ۳۔
 خستلاج کا یعنی پھر کرنا ۴۔ رعشہ کا یعنی کانیا ۵۔ خدر یعنی سن کا
 ۶۔ سکنتہ کا یعنی شل موتہ کے ہو جائے شناخت اس کے یہ ہے کہ اگر
 آنکھ کے پتلی میں شبیہ شل چراغ وغیرہ کے معلوم ہو یا روی ناک کے سوراخ پر
 رکھنی سے جنبش کرے تو سکوت سمجھنا چاہیے والا مرد ہے ۷۔ تشنج کا یعنی
 کچھنا اعضا کا ۸۔ کرار یعنی تشنج پھون کروں کا ۹۔ صرع ۔ یعنی
 رکی ۔ مگر بقول بقراط جو صرع بعد بلوغ کے حادث ہوتا اکل نہیں ہوتی ۱۰۔
 دوار یعنی جلد اشیاء گردشیں معلوم ہوں ۱۱۔ سدر ۔ یعنی بخار رہنے
 او محتسا معلوم ہوا و آنکھیں تاریک ہو جائیں ۱۲۔ کابوس یعنی چاتی
 یہ بوجہ خواب میں دیکھی نفس تنگ ہو بولنا اور بٹانے کے ۱۳۔ لیشر عین
 سہم یعنی ۱۴۔ سبات یعنی سس کثرت سے نید ہو جو جاگنا محال ہو
 ۱۵۔ جمود یعنی آدمی بکا یک کر یا بیٹھا رہ جائے ۱۶۔ نیمان یعنی

اس کا نام

اور وزن باوام باروغن کا دسی چرب کر کے درق فقرہ لپیٹ کر چار گھنٹی رات
 رہی تب گرم کے ساتھ کھا کر سو جاوین اور صبح کو سہل گرم سوئے مغز نکلوں
 اور وزن بید بخیر کے پیوین اور آب غذا مثل سہل گرم ہے۔ حبش کا
 ومانع کو صفرا و بغم سے پاک کرے اور دافع درد سر ہے صفحہ پوست بلیکے کا
 پوست بلیکے صبر مقوی کڈر سنا کی ہر ایک و قولہ مقل ازرق ساڑھی تیر
 ماشہ کتب ایل کتب خ از ہر ایک سو اتین قولہ کثیر اسار ہے دس ماشہ عصارہ
 ربوہ مصطلکی از ہر ایک ساڑھی تین ماشہ مقل کو پانچین جل کر کے اجڑایں دیگر
 کوٹ کر چھانکرو سین ٹاکر گولیان بقدر موٹہ بناوین۔ طریق استعمال
 حبش یا ز۔ بقاعدہ حب ارج کے استعمال کریں گرہ کو بوقت خواب
 سب کے اکتولہ ہوا آب گرم کھا کر سونا چاہیے۔ معجون سیر واسطہ لقوہ و
 مرگے و فالج و عیشہ و بوسیر و چھپ اور یو لہری کے مفید مقوی معده و دافع بغم
 ہے قوت بڑا دمی رنگ سرخ کری حرارت خیزی کو بگاڑی خصوص ثمنہ کو
 نہایت مفید ہے صفحہ لہسن پوست وغیرہ سی پاک آدہ سیر کائیکے دو دود
 ایک سیرین بکاوین جب گل جاوے سہ چند شہد اور نہ قولہ روغن گل و دین لکڑ
 آتے اوتار کرادو فیصل ذیل کوٹ کر چھانکرو سین ملاوین تو رنگ جوڑ
 جابہل مصطلکی تیج سیاہ الیچی خورد و کلان بلیکے کالی و آجینی سوٹہ از ہر گروہ
 تولہ گیارہ ماشہ عود نام زعفران ہر ایک اکتولہ ساڑھی پنج ماشہ خوراک سات
 ماشہ سے اکتولہ۔ دوا لہسک و واسطہ خفقان و فالج و لقوہ و صرع و
 خبث نفس استرخا و گز از تھامی کے مفید و مقوی قلب اوراضم آور
 معده کو رطوبت وغیرہ سی پاک کرے صفحہ۔ زرباد و روخ مراد

امروارید نافستہ کہر بید از ہر یک و قولہ گیارہ ماشہ آب ریشم مقطرش الکیس ماشہ بہن
سرخ و سفید سنبل الطیب ساوج ہندی الائچی لونگ از ہر یک ساڑھے
ستران ماشہ دارقفل آشنہ سوٹھا از ہر یک چودہ ماشہ مشک تین ہاش
شہدایک سیر بطریق معروف معجون بناوین اور بعد دو ہینے کے ہستیا کر
اگر جہ دارچہارم حصہ معجون اضافہ کریں حبیبہ افعال مخصوص دفع سم میں جو
ہو گی خوراک سودا و ماشہ - روغن و ہتورہ و اسطرقہ و ریشہ و ریشہ و ریشہ
امراض بارہ منزہ کے مفید صفحہ سیاحتسم و ہتورہ زہر میٹھ از ہر یک ساڑھے
تین ماشہ روغن کچھ بھولہ دس ماشہ روغن کو گرم کریں جو سرخ ہو جائی پہر
اگ سے اوتار کر اجزای مذکورہ ملا کر دستہ آہنے سے خوب حل کر کے تیار کریں -
روغن بادام شیرین مغز بادام کو معشر کر کے کوٹ کر قدری نبات سفید
ملا کر طباق میں لگ پر کر ہلکا ہاتھ کو پانے سے تر کر کے مغز بادام کو پھونچیں اور
طرف کو تھوڑا کچھ میں تاکہ روغن اس طرف جمع ہو نو عدد بکر مغز بادام
کو باریک کر کے بدون آتش کے پھونکر روغن نکالیں - ہر دو طریق مذکورہ
سے روغن بادام تلخ جو دوا کوش بارہ دو و دیگر امراض کے نافع ہے تیار ہوتا
ہی - اور طرح روغن مغز تخم کو تیار کریں -

۲۵۔ المینجولیا اسکے چند قسم میں قسم اول اخراق خون سے پیدا
ہو علامات میرض ہمیشہ فرحان و خندان بلا سبب ہے - قسم دوم خرق
صفرا سی حادث ہو علامات جنون و غضب و اضطراب قسم سوم سیوم اخراق
سودا سی ہو علامات خوف فکر اور روئیکہ کثرت قسم چہارم کم بطن سے ہو
علامت شستی و سکون - دیگر تمام اسکے بڑی کتابوں میں ملاحظہ فرمادین -

علاج سبب اول میں قصد ہفت گوست راست سی ایک سیر خون
بھر قصد صافن پانی بہت سی آدہ سیر خون نکالیں بعد قصد بلکہ ہر روز بہتر
دیون۔ اگر مری شستہ ایک دو ورق نقرہ ایک غدہ دین لپیٹ کر ہر کثیر
اگر بخار ایجاد نہ تیرہ گستر خشک مقتر سات ماشہ تیرہ غم حرفہ سیاہ ماشہ
باقی در کتاب ہر یک نیم پاؤں تیار کر کے شربت نیلوفر و تولہ تخم فرنجشک
پنجاہ شہل کر کے دیون۔ اگر خوف سقوط قوت کا نہ ہو ہر حال میں ابتدا
بقصد کریں ستر وسیع مارین جوادہ غلیظہ خارج ہو جائی۔ پچھنی لگانی
ہر دو ساق برفیدہ میں۔ معرج بار دین ماشہ یا سا شہ چار ماشہ ہر کثیر
ریشک پنجاہ شہل و اگر بخار ایجاد نہ پانی اور کتاب ہر یک نیم پاؤں تیار
کر کے شربت نیلوفر و تولہ ملا کر پاؤں۔ روغن بنفشہ و روغن بادام
سیرین و روغن کدوسہ بر لٹا اور ناک و کان میں پچکانا سفید ہے۔ گلاب
اور صندل کتاب میں مگر بر لب کریں۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو منفعہ بار
نفعیادہ کریں پس جب نبض عریض و طاہم اور قارورہ غلیظہ و کدور و رنگ
کا سفید ہی سے سیاہی ہو سہل کریں یعنی چراگتہ اسطو خودوس لبغایہ کثیر
سات ماشہ آستین پوست ہلیدہ زرد پوست ہلیدہ کابلی ہلیدہ سیاہ ہر یک
چہ ماشہ آستین و سناسکی در پارچہ بستہ ہر یک نہ ماشہ غار بقون دو ماشہ مغز
شتر یا ہفت تولہ ترنجبین گلقد شہر شت تمر نہی ہر یک چار تولہ شہر
منزادام مقتر بخار نہ منفعہ بار دین اضافہ کر کے دیون۔ اس طرح علاج
الینو لیسہ صفراوی کا لیکن اس میں تیرہ اور سکین زیادہ دیکار ہے اور بعد
سہل کے تنقیہ جب آستین کے ساتھ کریں۔ واسطہ تنقیہ الینو لیسہ

بلغنی سوداوی کے منفع حارین کل کا وزبان و کا وزبان کیلانی ہر یک بچا شہ
 مکتبہ اسطوخودوس تخم کاسنی تخم خطمی نیکیونہ شاترہ ہر یک سات ماشہ
 اضافہ کر کے اور ادویہ شدید الحارہ منفع حارسی موقوف کر کے نفع کریں اور اس کے
 غار بقون و مغز فلوس غیزہ جیسی صدرین ذکر ہوا استعمال کریں۔ بعد سہل
 مغز فلوس کے بالیخولیای بلغنی بن تنقیہ سبب ایام۔ اور بالیخولیای سوداوی
 بن سبب اقیسوں کریں۔ بالیخولیای سوداوی بن ترطیب بادہ درکار ہے
 صفر ادوی اور سوداوی بن بعد تنقیہ کے آء الجبن اور شیر زردار آثار القرح نہایت
 مفید ہے۔ ترودیلوس و دوکارلسک حار و مفرح حار سے تقویت کریں فیج
 اور خوشی اور نید اور ترطیب ہو خانہ اور خوشبو گہرین ڈالنی اور سوگھانا
 خوشبو کا اور گھلانا غذای مرطیہ فائل الکیوس کا اور جام کرنا پہلی غذای نافع ہے
 اکثر جماع اور غذای جو سودا کو زیادہ کرے جتنا ب کرنا چاہیے مثل عدس و
 کرنب و گوشت خشک غذای تیز و نمکین و نہایت ترش۔ اگر بسبب فساد
 طعام کے ترشی فم معدہ کی معلوم ہو تو قحی کرنا چاہیے قسم تخم بالیخولیای
 مراقی علامت بقراری اور مکی سینہ کے اور الجکائی اور دوکار ترش اور ہوک
 زیادہ اور درد میان ہر دو شانہ۔ علاج۔ اگر مرض بسبب دم حار مراق کے
 ہو گھلانا بچہ نوخامراق پر ادویہ تیز و خرا کا چاہیے اگر مادہ سر ہو طول و ضمار
 حار استعمال کریں۔ اور تنقیہ میں ادویہ شدید الحارہ زریون۔ گلقد
 و سکنجبین و جوارش و مفرح مقوی معدہ و دل دینا نافع ہے۔ غذا جو
 مرغ و زردی بیضہ اور مانند اسکے مناسب ہے۔

مفرح بارو۔ واسطہ بالیخولیای و دیگر امراض کے مفید صفحہ مرور کیا

کربا شمع ہر یک چارونیم باشد گل گاوزبان طباشیر سفید مغز تخم کدو شیرین
تخم خرفہ سیاه مغز ہر یک تہ ماشہ عنبر و شہب برق طلا محلول در قند و قند محلول
از ہر یک یک نیم ماشہ رب بیک شیرین رب بیک شیرین ہر یک ہفت نیم قولہ نبات چارہ
بجودہ گلاب و بید مشک ہر یک قولہ و چارہ ماشہ بلور مجون کے تیار کریں۔

روغن بنفشہ سرسود و تر بنوم و واقع جرب خشکی و باغ و سینہ و سر و ذرا
قلوہ اسکا اعلیٰ لین وافع حرقہ بل و حرارت منانہ اور سعو ط اسکا واسطہ
در سر و جویو ابی کے مفید۔ بدل اسکا روغن نیلوز۔ ترکیب اسکے
مثل ترکیب اول روغن گل کے ہے۔

حب افیمون و اسطہ اخراج سواد سوداویہ و بلغمیہ کے صفیہ و فیتون
سات ماشہ غاریقون تربہ سفید مجوف خرشیدہ بروغن گل و جرب کرہ
اسطوخودوس لبغایج فستقی ہر یک ایسی تین ماشہ کوٹ کر چھانکر آب بادیا
میں بمقدار موٹہ گولیاں بناویں۔ جلا ایک گھنٹہ تک ہے۔ طریق استعمال
حب بارج۔

طریق استعمال مادہ الجین۔ شیر بز جواں سرخ رنگ ظرف قلعی
میں ڈالکر آگ پر جوش دین دو تین۔ اور کمال جوش میں سرکہ ڈالکر جوش خیم
چار بارہ سے حرکت دیویں تاکہ دودھ پھٹ کر نیلا پانی نکلے پس وہ پانی سات
تولہ سی پیاسہ جوع کریں اور تین روزہ اسی قدر راکتھا کریں پھر دودھ پر دودھ
بڑا کریں پانچ گھنٹہ تک ہو بخامین اور ابتدا میں دودھ تھرت نیلو فرستار
کر لیا کریں پھر ملی قداب شیر خور کہ بقدر اسکو بھی بڑا کرتے جاویں۔ ایام
یعنی روز ہشتم و دہم و غیرہ میں سحوف لا جو دسے سبھل کریں۔ اگر

اگر مادہ بکثرت ہو ایام سہل بن دوین بار مغز فلوں چہ تو کہ تریچین چار تولہ
 شیر خشک دو تولہ مادہ الجین ملکر چار انگڑا کر سہل دیوین بعد از ان سفوف
 مذکورہ سی سہل کریں۔ انسانی استعمال آدھ الجین من غذا آشجو یا شور یا خشک
 نان رو اکے ساتھ یا شولہ۔ لبنیات و مغلطات و مملوایات و حموضات شد
 و بقولات و جماع و جمیع حرکات سخت سے پرہیز کریں۔ ایسی ہی ترکیب ہے ^{سینہ} کاکل
 شیر برز۔ اور مارا القرع کے گر سفوف اور سہل مغز فلوں اس میں استعمال
 نہیں کرتے ترکیب نکالنی کا و القرع کے قرع یعنی کہ و تازہ کو کار دے
 چھنہ لکھائیں اور آرد خمیر کا بعد ایک انگشت کے اوس پر لپ کرین پھر ٹٹرا
 اوس پر لپیٹ کر اوس پر لپ کرین پھر تھوڑا من رات کو رکھ کر صبح نکال کر
 اوس کو آرد و غیرہ سی پاک کر کے باقی اوس کا پنجوڑیں۔

خبرامی سفوف لاچورو۔ ستانکی اقیقون ہر ایک ٹیڈہ ماشہ و سرخ
 غار یقون نرم سفید لاچور و منسول ہلیکہ سیاہ بادرنجبویہ ہر ایک ٹیڈہ
 ماشہ کل سرخ چودہ ماشہ تربہ بنیدہ مجوف خرشیدہ پوست ہلیکہ زرد پوت
 ہلیکہ کاغذی لبغاچ مستحق رہتو بد چینی ہر ایک بکتولہ سارے بے پنجار شہ
 ہسکو خود رسات ماشہ کوٹ کر چھ انگڑا سفوف بناوین۔ خوراک
 نہ ماشہ سی ایک تولہ تک ہے۔

مشرو و یطوس ف کر اسکا قسم اول فصل سیوم با پنجیم من مفصل درج ہے۔
 مفرح حار ساوہ۔ دافع ضغف دل و دماغ صفیہ سعد زور و
 و قرقل سنبل الطیب مصطکے اسارون در رب زعفران ہر ایک سارے
 چودہ ماشہ جو ترے آلیاچی حور و کلان جا بہل ہر ایک پاؤکم سات ماشہ

غزو غام ایک تو کہ آٹھ ماشہ دوسرے کوٹ کر چائے شہد پچیس قولہ عین ماتین
 معجون بنادیں خوراک و آبی ماشہ ہزارہ عرق کا و زبان و شربت حبیب -
 فایده - آراض عصبانی میں استعمال شراب و سرکہ کا اور امراض دماغی
 میں رات کا کھانا نہایت مضر ہے -

سکہ
 لکھنؤ - ۱۳۰۶

۲۶ زکام و نزلہ - جو دماغ سے ناک کی راہ جاری ہو زکام ہے - جو
 حلق اور سینہ برگری نزلہ ہے اگر کار ہو علامت سرخی رو و چشم دہریہ
 رطوبت ہے علاج - بہیدانہ قین ماشہ عتاب بجلانہ سیستان سات دانہ
 تخم خلمی سفید کا و زبان گیلانی ہر کی سات ماشہ بانہیں آبا لکھ چائے شربت
 دو تولہ ملا کر دیویں - بصورت کثرت نزلہ کے گوئہ و کثیرا ہر یک یکا ماشہ ایک
 کر کے حیرت خاش سات ماشہ میں ملا کر ہزارہ جوشندہ مذکور کے دین - غرض
 و گوئہ و کثیرا و آئین ہر یک یکا ماشہ سبکو بیکر آب کو کمار یا سفیدی تخم
 مرغ بین ملاویں اور کاغذ مثل روپیہ کے تراش کر سوزن سے سوراخ کر کے
 وہ اسپر لگا کر ہر دو پیرے پیر لگاویں - غرض کو کما استعمال کریں -
 عطسہ لینا مفید ہے - اگر حاجت تنقیہ کے ہو بعد نفع کی سہل بار و جب
 بنفسہ سے تنقیہ کریں - اگر تادہ تیز ہو اول قصد سر از و کریں اور پھر پڑ
 سندھ علاج و دوسرے دیویں روغن کدو و روغن نیلوفر لاکین پیکان
 کا نور اور سندل کے دھونی دین - ابتدا میں نزلہ کو بند نہ کریں بلکہ اگر بند
 ہو گیا ہو شکر طبرزد کاغذ و عنب و عود کی دھونی دین یا بنج بابونہ سے الکباب
 کریں - اگر تادہ بلغمی ہو تنقیہ سہل گرم و حب یا یاج سے چاہے جب تک
 زکام زایل نہ ہو گوشت کھائیں - جلا اقسام نزلہ میں ہوا سرد آب سرد

ایک سو سی پر مقرر کریں۔ دن کو مخصوص بعد کھانی کے خواب نہ کریں۔
خیمہ فرشتہ خاش و اسلئے سلم اور بی خوابی اور دور و سر اور منع نزلات حارہ
اور اسلئے زخم تشش اور درد سینہ اور تعدیل اخلاط محترقہ اور تسکین حرارت مزاج
کے مفید۔ دو سال تک قوت اس میں ہوتی ہے صفیہ کو گناہ طرا و با تخم ضرر
عدد و یکوب کر کے دوائی سیراب رائیں پکا کر چھانکرو دیکھ رہیہ نبات میں قویہ
خیمہ کا بناوین۔

غرغره کو گناہ۔ واقع نزلہ صفیہ کو مائیں نہیہ ہر یک چوبہ ماشہ کو گناہ چار ہند
بانی تین پاد پختہ میں جوش دین جب آدہ سیراب ہے چھانکرو تکریم غرغره کریں۔
جب نفیثہ اخلاط غلیظہ کو سینہ سے دور کرے ربو وضیق النفس کو دفع
کرے امراض چشم و سینہ کو زائل کرے صفیہ تریب و نفیثہ ربالتوس
ورق گل سرخ ہر یک اڑھی تین ماشہ سقمونیہ غاریقون ہر یک بیانی و ماشہ
کوٹ کر چھانکرو رائیں بقدر موٹہہ کے گولیاں بناوین۔ جملہ ایک خوراک ہے
استعمال مثل جاباج۔

روغن کدو۔ واقع در دس ہر صلیح میسی و مرطب منوم۔ دو سو در جہین
سندوتر صفیہ کدو سبز کو پوست سے پاک کر کے مع لحم و تخم و تخم کوٹ کر پائے
و شکا کالین اور چارم حصہ اسکے روغن کچھ ملا کر جوش دین جو پائے جل جائے
در روغن باقی رہے۔

صمن و مین مشرج ہے علاج امراض سر بطور مسافرانہ۔
نئی ایسی دوائیں جو قلیل اجزاء میں کہ جب تکا بہم پہونچنا مسافر کو سہل ہے
یہ دوا کہ اکہار پناہ ہے جاوے اور عرصہ تک کام آوی مثل سفوف و جوب

نفس من و جاباج

و معاجین دینرو - اور نیز او سین بہہ مخوذ ہو کہ قلیل المقدار استعمال میں آتی
تا کہ اوس کا ہر اکہنا و شودار نحو -

۱۔ و در سرد گرم - تخم کاسنی گلاب میں پیسکر سرد پستانی پس کریں
آخر تخم کاہوہ پانی میں پیسکر ایسا ہی کریں آخر کر تیز گلاب میں اس طرح کھجور
آخر سندل مفید گلاب میں پستانی پس کریں -

۲۔ و در سرد بارو - نویای روعن نعشہ میں ملا کر ناک میں چکا وین شقیقہ کو
بھی نافع ہے آخر ڈالون پانی میں بیتانے پر ملا کریں و در سرد فرین بھی در ہوتا

۳۔ و در سرد جو سبب گرم کے ہو - آب برگ نیم سبز ناک میں ڈالیں
آخر آب برگ سبز آڑو ناک میں چکا وین آخر نیم گرم باریک کر کے سوار میں
آخر نیم آب برگ سبز نیم میں پیسکر ناک میں ڈالیں آخر ایکوہ رسوت
دوشن و دیگر چنانکہ نیم سیدہ او سین ملا کر ناک میں چکا وین -

۴۔ و در سرد ہر قسم - جیشہ سرد بارو میں چکر کبابہ گلاب میں پیسکر
سرد پیس کرین آخر چکر کلنگا کثیر خشک کشمیری تپہ ہر یک یکاؤ
کوٹ کر چنانکہ قدرے قلیل سوار وین تزلزل و زکام کو بھی مفید ہے -

۵۔ شقیقہ یعنی در نیم سرد - نکشیشہ پانی میں پیسکر و دین قطرہ جاریت
مخالف و ناک میں ڈالیں آخر ریشہ پانی میں گیس کر ناک میں چکا وین آخر

شیرہ ادب میں سوٹھہ قدر ملا کر ناک میں ڈالکر و برواقاب کے بیٹھیں آخر
شہد اور دودھ ملا کر ایسا ہی کریں آخر اشیانہ گنچ شک پانی میں پیسکر
سرد پیس کرین اور دوشن قطرہ ناک میں ڈالیں آخر شہد سہل

کو باغیچہ کر کے وقت صبح ناک میں چکا وین آخر زعفران بخور کر

در سرد گرم

در سرد بارو

در سرد نیم گرم

در سرد ہر قسم

در نیم سرد

انجیر بیکر سوادین آرد چینی چار قولہ نوشاورد و قولہ عفران دو ماشہ طرح
سیاہ اکیس و گوشت کرچا نکرند ری قلیل سوادین -

در سبب سبب سبب سبب

در دسم و تبضه و شقیقه و آراضی چشم - چار ماشہ آیدہ ہر یکیش
جائہل و ماشہ چوبارہ زیر سفید آجود ہر یک تین ماشہ گوشت کرچا نکر آب پاکینہ
پن ناکر چودہ گولی بنا کر - ایک گولی صبح اور ایک شام بایک ساتھ دیویں -

بجواب

در بخوابی - ناز بو با نین تر کر کے سر بند کھین آسمر روغن کا دپا
دھو کر کف پربلین چشمہ روغن بادام کف پربلین -

منصف

ضعف و غ - مغز گوسفند نازائیدہ سیاہ کور و غن وین

چند روز بربان کرین اور دس قلیل او سین کھلاوین اور روغن اوسکا
سپر بلین چمکال کاسین شوکین مقوی و باغ سروا و محلل راج علیہ و باغ
ہی چشمہ کاسرخ تازہ سوکھنا مقوی و باغ سروا آخر مشک شوکین

اور کھاوین آخر ساق آب سروین بیکر لایوین مقوی و باغ گرم ہے آخر
ودہ پلاوین آخر گوشت مرغ اور تیر کا کھاوین - آخر - خمیرہ گا و زبا

عنبیری - مقوی و باغ و مفرح قلب وافع انواع بالبخولیا و تقال صفتہ
کا و زبا ن کیلانی تین تولہ گل کھا و زبا ن کشنیز خشک آبرشیم مقرض بہن
سفید تخم بالنگ و صندل سفید تخم قرچہ خشک ہر یک یک تولہ عنبہ اشہب چوئے

رو ماشہ - سبکو سو عنبہ زانی دوسرین رات کر دیر کے صبح جوشین
جب تیر لخصہ باقی رہے چمکال کاسین سفید ایک سیر شہد ایک پاؤ مرین

تیار کرین آخر قوام میں عنبہ زکورا و ورق طلا و ورق فقرہ ہر یک شہد
اضافہ کرین جب قدر زیادہ حل کیا جاوی بہتر ہے - اگر مردارید و یا قوت

اور مرد و زن ہر ہر ایک کا شہر ہی جارا شہر اٹھانے لیا جاویں خاصیت تریاں کے
 پیدا کر اے خوراک تین مائے سے سات مائے تک حمیرہ کا وزیاں
 نہایت معوی باغ و دل واقع حقان غنی صفیہ کافور چہرہ شمشک
 پونے دو مائے زعفران ساڑھی تین مائے تراشہ مسند لکڑی بالچہرہ شہ
 ہر ایک ساڑھی تیر مائے بادرنجبویہ ساڑھے بائیس مائے گل کا وزیاں تین تولہ
 نہ مائے کا وزیاں گیلانی ساڑھی سات تولہ۔ سوای پچیس تین دواؤں کے
 سبکو ڈیڑھ سیر ہانی اور گلاب میں رات کو تر کر کے صبح بالکھجور ہانکرت
 باؤنباہ میں توام بناوین اور تینوں اجزای مذبورہ ملاوین خوراک
 سات مائے سے ساڑھے دس مائے تک ہر اہ عرق بید شمشک اور گلاب کے۔
 ۹ صرع عینی مرگے۔ اسطو خود دس تینا پنج اقیمنوں عاقر و صبا
 ہر ایک تین تولہ آٹھ مائے مونیر منفی میں سات گولیاں بناوین۔ ہر روز
 ایک گولی کھلاوین آخر حلیت ساتھ کنبجین کے دیوین آخر وجہ
 عود صلیب عیدھی آخر پیر پیر حیوانات خصوص غیر پیر خرگوش ساتھ کر
 کے دین آخر سنگ عقیق میکہ کر ملاوین آخر ریٹھہ ملاوین اور ریٹھہ
 اب بقدر میں گہت کرناک میں ڈالین آخر حورہ عود صلیب کا بلناکے میں
 بانہ کر گلوئی مریض میں ڈالین آخر رب و باقوت و مرو و غین لکھاوین
 آخر دم موش سر لکھاوین آخر عاقر و صبا سو گہنا اور لکھا نامفید ہے آخر
 استخوان انسان سوختہ ناکین ڈالین آخر جذبید ستر حلیت بنوین
 آخر تاج خروس کے دھونی دین آخر گوشت کلہرے بریان قدری کھلاوین
 آخر دودند انگر کہہ کو خون کھٹل میں تر کر کے آگے ناک کے دھونی دین

دین احمد استخوان سراومی ناسوختہ نہایت باریک ہند سرور کے
پیکریات ماشہ نہارین روزیک کہلائیں انشاء اللہ العزیز یہ مرض بہر عود
کمر گئے بالفرض اگر کرے تو سات سرگس پانے میں پیکر ناک میں ڈالیں چشم
نبہ کو عرق بنا گوش فیل مست میں تر کر کے کہیں اور عند الضرورت اس نبہ کو
پانی میں تر کر کے دو تین قطرہ ناک میں ڈالیں چشم پلاس پاپڑہ پانی میں کہیں
ناک میں ٹپکا دین مصرع بحال ہوتا ہے وجہ عود و صلیب - جہوار
عود و صلیب ہر یک کا شہ عرق ادا دین میں پیکر حلق میں ٹپکا دین -
۱۱ صرع و سکنتہ - شحم حنظل قناعا مارنوشا اور شونبر کندش خربزہ انار
فلفل رنجبیل چند بیدستر و فنیون استخوان خود و سن باد رنجبویہ و ڈایا مجموعہ

نوار دین -

۱۲ فالج - کتابت بنی آجواہن نمک سا نہر شحم کٹائی دار فلفل ہر ایک دو
سبکو باریک کر کے آب گہیکواریا آب برگ اک یا شہ برگ میں چند بار تسقیہ
کر کے بقدر بخود گولیان بنا کر ایک گولی صبح اور ایک بوقت خواب کھا دین
چشم سنگہیہ سفید کتہ سفید ہر ایک دو تولہ آب لیو اور آب اونٹ کٹا
میں خوب ل کر کے بقدر موٹہ گولیان بنا کر ایک یا دو گولی کہلا دین وجہ
کے لئی یہی سفید ہے چشم مغز بادام غار یقون نرم سفید آسارون بہر
مازہ سترہ ماشہ شہ خشت سات ماشہ اخیر تیس ماشہ گولیان بنا کر پانچ
روز متواتر کھا دین - ترشی سے بہر نیز کہ میں لقاہ بھی دور ہوتا ہے اگر ایک
گولی شہہ میں کچین بالتحصیل دفع لقاہ ہے آخر کتابت جنی دار جنی وجہ
اقور حجاب دین صرع کو بچہ نافع ہے -

۱۲ لقوہ - آئینہ چینی میں (جو مس اور نقوہ اور سرخ سے بنایا جاتا ہے) دیکھتی رہیں آخر جب صنوبر کھادین فالج کو یہی مفید ہے - آخر - ترانہ اور شرودیلوسن ہونی دو ماشہ سے بڑھی تین تک دیویں - واقع صرع و سکندر و فالج بھی ہے آخر مشہور و تیرہ اور سنی جلد برابر کوٹ کر چھانکرا آب چھندہ میں ملا کر چالیس روز متواتر ناک میں ڈالیں -

۱۳ سکنتہ - تاپہ گرم سر پر رکھیں - آخر کندش قمر قنل جبید بیدستر سو گھاوین آخر نعل اور لکڑی چوک ہر ایک تولا ہر ایک کر کے بقدر سرچ گولیاں بنادیں اور تین گولی شہرہ اور کین گہسکر مسکوت بیہوش کو دین اگر بسبب بیہوشگی اخذ نہ جاوی تو مشیرہ اور کین میں ہیسکر بن ندان اور حلق میں لٹس کریں تاکہ ہوشیں آوی پھر کھلاوین آخر شونیز و کندش و فرقیون و قنل و جبید ستر و مشک و تر و دند و مسح و جب سان و عاقر قنل و تیرہ اور سنی جلد برابر ہر ایک کر کے نعلی کے ساتھ بزر پھوک کر سنوار دین - یہ پودا لقوہ اور فالج اور دیگر امراض دماغی کو بہت مفید ہے اور منقہ دماغ ہے اور اخراج مشیمہ مذریعہ عطیہ کے کرنا ہے بشرطیکہ چھینک آنیکہ وقت نہند اور ناک نہ کر کے تمام زور اندر کی طرف رجوع کریں -

۱۴ خدر و استرخا - عاقر قنل و قنل بیت میں ملا کر لپ کریں آخر دار مشبعان خدرل ہر ایک کر کے سر کریں ملا کر لپ کریں -

۱۵ خدر - عاقر قنل و تیرہ منقہ برابر ہر ایک کر کے سر کر کہنہ یا آب پودینہ میں ملا کر لپ کریں آخر مرو مبرساوی آب پودینہ میں ملا کر لپ کریں -

۱۶ ریشہ بلغمی و لقوہ و فالج اور سورخ جو حلق میں ہو جا

مسحوق

نہ

دندہ و لقوہ و فالج
کرنا

کا پیرل چار تولہ تینیس و دو تولہ باریک کر کے ناس دیویں۔

۱۷ عرشہ۔ بزرگ پنج مشیلج جذبید ستر حاق و زحاک ہر ایک تین تولہ تسکین ختم

خطل ہر ایک چار تولہ آبارہ فیض و خبوتہ گولیان بنا کر آٹھ ماشہ روز کھلا دیں۔

۱۸ دوار و سدرو کا بوس۔ اسطو خود کس کشیز خشک ہر ایک یکہ

باریک کر کے اطر فیل کشیزی ایک تولہ بن لاکر دیویں اطر فیل کشیزی

واقع در سرد چشم و گوش جو بخار سے لاحق ہو اور مقوی معده ہی اور کوا

کو دور کرنا ہے صدقہ پوست ملیہ زرد پوست ملیہ کالی ملیہ سیاہ آملہ پوت

ملیہ کشیز خشک مقشر مساوی کوٹ کر چانکر روغن بادام یاروغن گاؤسے

چرب کر کے شہد سہ چندا ویر میں ملا دیں۔ اگر دیر پا جا ہین تو روغن بادام

چرب کر پا جا بیٹے۔ بعضی کشیز برابری مجموع ادویہ کے ڈالتی ہین۔ اگر تلمین زیادہ

منظور ہو تو نجیبان ایک زن اضافہ کریں۔ اگر کشیز دھل نہ کیا جاوی تو بعینہ

نسخہ اطر فیل صغیر کا ہی۔ بعد دو مہینے کے استعمال کریں۔ اگر بطور سفوف

کے استعمال کیا جاوے تو پیراد نبات یا نمک کے یا بدون ملائے کسی چیز کے

رات کو تر کریں اور صبح ملکر چھانکر یا شہر مناسب ملا دیں خوراک

نہ ماشہ سے سوا تولہ ناک ہے۔

۱۹ بیان۔ مغز مرغ چکا کر کھا دیں حشر مصطکی اور شکر ملا کر

کے وقت دیویں حشر سعد و نجیبیل ہر ایک سات ماشہ کوٹ کر چانکر موثر

منقی میں ملا کر سات ماشہ ہر روز کھلا دیں حشر و آرمینی ساڑھی تین ماشہ

ہر روز دیویں حشر و نجیبیل سات ماشہ ہر روز کھلا دیں حشر و نجیبیل

موثر منقی سعد لیان جملہ برابر کوٹ کر نہ ماشہ دیویں حشر و نجیبیل

دوا

۱۰ اور مرد و زوہب وین اور نیر و افق جسیع علی بار و ہوا غنی ہے۔

۱۱ الیخو لیا ہر قسم۔ انیون بقدر قفل کے اشجوین طاکر و نیا شروع

کریں اور مرد و زوہب وین کے بڑا کر انیون ویدہ ماسہ تک پہنچائیں۔

۱۲ لیٹر غس۔ خند بید تر مریض کے سر پر طین یا سو گھاوین۔

۱۳ سر سام ہر قسم۔ نان مونگ ایک پیر سر پر کہیں اور حسب ضرورت کرار عمل کر

آخر مرغ زغہ کا تنک چاک کر کے گرم خون سپرد الین اور گرم گرم او سکو سر پر

جب سرد ہو بعد کریں ایسا ہی جو ترکے بوجہ کا عمل کریں۔

۱۴ زکام۔ نزلہ۔ زعفران بزر الیخو انیون جمن علی تخم کاہوچ شتاب۔

ہر ایک ماسہ ایک کی پائین بقدر خود کو لیاں بنا کر ایک صبح اور ایک شام نوین

انیون کو نہ زعفران کثیر اور یک کثیر آگے کنا میں کنا لیا بنا کر ایک کی وقت

فصل دوم علاج امراض چشم بطور مجمل و مسافرانہ مندرجہ

۱۔ شبکو رہ یعنی اندہ راتا۔ میل تنبا کو جو آب نے نیچہ سے ہر آدمی

سے اور آب ہایز و نوون کو ملا کر انکھ میں ڈالیں آخر قفل کرو و قفل لیا

اسپ میں کہہ کر قید قفل انکھ میں ڈالیں آخر ورتین قطرہ خون کے انکھ میں

ڈالیں آخر تنبا کو خشک یا یک کر کے بوقت غروب آفتاب ملائی لیا

دہر سے ترک کر کے او سکوتنبا کو سائیدہ سے آلودہ کر کے انکھ میں ڈالیں

دو تولہ روغن گاؤ بوقت صبح کھلاوین آخر قفل دراز جغرات میں پیسکر وین

آخر گرم شب تاب کو برگ پانین بکھر شیکشہ کو کھلاوین۔ آخر قفل دراز

جگر گو سفند میں چاکر آگ پر کہیں جو سوختہ ہو پس نکال کر شہد بن ملا

نیکو

نیکو

نیکو

نیکو

نیکو

نیکو

لاکر انکھ میں ڈالیں آخر تر ہر گاؤں شیشہ میں ڈالکر دو روز دھوپ میں رکھیں پس
 روزِ عفران برابر یک کٹ کر ادھیں لاکر تین روز دھوپ میں رکھ کر استعمال کریں۔
 ۲۔ بیاض چشم یعنی مہولہ۔ سوئہ و پشکری نیک سنگ سادی الوزن
 کوٹ کر چھانکر ہر روز تین بار انکھ میں ڈالیں اسطہ مہولہ سپت قبل کہ بھی نہیں ہے
 آخر پشکری کے گلابی و دو تولہ نوٹ اور ایک تولہ دو وزن کو باریک کر کے پانی میں
 لاکر جو شش پانچ جگہ دو باقی رہے اس کو ماتہ سر مد کے پیکر سات روز ستوا
 انکھ میں ڈالیں آخر نیکہ تھو تھہ بریان پوست لیلیہ زرد آفیون مصری رسوت
 قلم اول پشکری بریان کتہہ سفید کف یا جملہ برابر سب کو پانی میں صلیا کر کے شیشا
 پادین پودت حاجت پانی چسمل کر کے انکھ میں لگا دیں آخر گل کچھ غنچہ چنبلی
 خنفل کر دہر یک چار صد عدد پشکری پستہ سار ہے تین تولہ باریک شل سرہ
 بنا کر لگائیں آخر منتر کہ دو تلخ روغن میں لاکر انکھ میں ڈالکر سو جائیں آخر
 شاخ گوزن شیعہ عروت میں پیکر انکھ میں ڈالیں آخر نبات شیریں میں
 پیکر لگائیں آخر زیتنی پانی میں پیکر لگائیں آخر کف دریا آب مروین
 لہک ڈالیں آخر روغن مغربہ اندہ سار ہی تین ماشہ کف یا چھہ سرخ لاکر صر
 وازنک ڈالیں اس میں آخر ہیکہ سیاہ ہاسن یا پڑہ ناک سنگ صندل سرخ
 جلد برابر لے میں پیکر خوب بنا کر انکھ میں ڈالیں۔
 ۳۔ آحول۔ دھان خندوس میں قدری شکہ عنبر لاکر انکھ میں ڈالیں
 جو کہ بہ مرض مقبم تقاسم ہے اسٹی بلا خلد سطولات علاج کرنا چاہیے۔
 ۴۔ خیالات یعنی رو برو انکھوں کے الوان اشکال مختلفہ شاہدہ
 اسکے جذم ہیں۔ اولاً بسبب نزول کے ہوتا ہے۔ مگر بقول حکما اگر چہ

بیاض چشم

نکول

مختلجات

ایک خیالات ایک دوسرے پر رہیں یعنی کدورت اور ضعف یا دوسرے زیادہ مضبوط تر
 نزول الما کا نہیں مانتا اسباب بخارات سوداوی جانب باغ کے ہوتا ہے۔ علاج
 طریقیات و خیرات و دیگر مقوی ذراغ سے کریں بالکنا اسباب بخارات معدہ کے
 ہوتا ہے۔ علاج اسکا علاج معدہ اور تقویت دوسکی کریں۔ علامات اور سام کے
 بڑی کمابوئیں و کمین کحل و اسلہ خیالات و باغ و دھن و ظلمت بصر و ابتدائے
 نزول آب و شفق طوبات و تقویت چشم کے مفید ہے صفیہ استخوان خزانہ
 سوختہ ساڑھی تین ماشہ تیزاب پونی و دانتہ فاسات ماشہ سترہ کیس ماشہ اترہ
 کر کے اکھوئیں ڈالیں۔

۵۔ نزول الما یعنی موتیا۔ اسکی جندقم میں جو مطالعہ مطلوب ہے علامت
 ہو سکتا ہے۔ جسوقت یہ مرض تلک کو بند کرتی ہے و علاج ہو پانی البتہ جس کو
 میں پانی سفید و صاف و رقیق ہوتا ہے قلع یعنی سوا لکافی سے جانا ہے و دوا
 کوئی موثر نہیں ہوتی لیکن ابتدائی نزول میں علاج بالدا کرنا چاہیے علامت
 ہتدین بشل اشہ اور بال اور دھوئی کے مریض پیش چشم محسوس کریں چرخ
 اور چاند و چند دیکھا ہی نہی علاج طریقیات و خیرات کی مداوت کریں۔
 اگر حاجت ہو تقویت باغ حب ابرج سے کریں۔ تخم کتم باریک کر کے شہد میں مل
 انکہ میں لکھن آہر۔ شہد میں مسکرا کہہ میں ڈالیں آخر چھکے ساڑھ بیس
 انکہ میں لکھن آہر۔ شہد میں برگل لکھن آہر کحل۔ صابون بختول زبیل ہوتا
 ال ہر یک اشہ تین ماشہ صابون کو کار دسے زیزہ زیزہ کر کے طرف آہی کر
 دیا کر آگ زیزہ میں دس ماشہ ہوتا دس ماشہ میں باریک کر کے وزن کر کے
 میں ملاوین نا کر ہر دو پائے ہر دوا میں ہر رال ملا کر دسے آہے سے ملکر میں اور دھوئی

فصل در علاج

چھی اک تیز جاوین جب رنگ واکا سیاہ ہو جائے اک سے اوٹ مار کر حسین بوقت
حاجت بقدر واسنہ شفا بخش پائین تل کر کے آنکھ میں ڈالیں بعد میں دیکھ جائے
کہیں اسے طرح تیسری روز ڈالتی ہیں یہ دوا چاکر کو بھی دہر کرتے ہے نفوخ
و اسطے نزل آب و تنقیہ داغ کے صفعتہ کا پہل چار ماشہ زعفران و دوا شدہ شکر
یا پھر زکریا شکر کوٹ کر چھانکر قد قلیل استعمال کریں۔

نسیجین

نسیجین مرثہ یعنی گڑا پلاک کا۔ تجر لا جو ر و تجر امنی خستہ شمر مندی شویہ
دخان کندر پوست صنوبر سنبل الطیب مساوی سبکو بار یک کر کے آنکھ میں
لگائیں چشمہ خاکستری جگ پائین پس کر توار گرو آنکھ کے طین خارش چشم
کے قمل اچھا نسیجی جو میں پلاک میں ہو جانا۔ ناک پائین ملا کر
ملکو کو دھو میں اور روغن خستہ زرد آلو ناخ پلو نیز طین خستہ صبر منقی میں
ملا کر کہیں آخر ہنگری دوا شدہ بونز منقی ایک ماشہ بار یک کر کے روغن میں
یا کر دھان پر خدا کریں۔

نسیجین

نسیجین انقلاب و شجر زائد۔ اگر پلاک جنب شیم اولٹ جائیں شجر
اگر بال زائد میر پلاک جنب چشم پیدا ہوں شجر زائد ہے۔ بالو کو دوا کر کر شمر
نسیجین خن مینڈک یا خون چھری اونٹ یا خون چھری کتے کا لکائیں یا خون
گنہ گشتی کا یا خون کھل کا طین۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو یا نسیج مہل حاجت
حباب ارنج و شب بیاوین۔

نسیجین

نسیجین قروح چشم۔ اگر زخم میں پیل ہو دوا لعل آنکھ میں ڈالیں اور
مریکاوین بھانڈاں سیاہ کندر آنکھ میں ڈالیں اور زرد سنگہ استعمال کریں
اچھا ای شعیاف کندر۔ آنزروت شکر صمغ عربی کندر سفید

کوٹ کر چھلکے سفیدی چشم میں شیان بنا دین اجڑا می نہ رو رہے سنگھ -
 سنگھ سوختہ شاد رخ مشغول ہر دو مساوی کوٹ کر چھلکے بنا دین - بال کوٹ کر
 فوری خون شہزادہ من کچلے لگا دین چشم صدف کو چھلکے سوختہ سائیدہ قطرہ
 لگا کر ملین -

۱۰۔ جرب عین یعنی باطن ملک میں سختی ہو کر خارش پیدا کر
 اٹھ کلاب میں تر کر کے اس کلاب کو آنکھ میں ڈالیں آخر ازو بار یک تین
 بلکوں پر کھین آخر کافور پانی میں ملا کر ملین -

۱۱۔ خارش ملک جو بسبب بوی نخل کے ہو - زہر و اہی خشک
 تین ماشہ شور قلعی پاؤسیر بار یک کر کے آنکھ میں ڈالیں -

۱۲۔ دھندلے یعنی ڈھلکے - زخم صافی مادہ دس ماشہ اعلیٰ میا سفیدہ شوق
 رے سفید از زیر ہر یکات ماشہ بار یک کر کے آب سداب میں ملا کر شیان
 کرین اور آنکھ میں لگائیں منافع سبل و جرب و جل چشم ہی ہے آخر - تو یہ منقول

بنفیس ماشہ تہہ ہلکے زرد صبر ہر یک چودہ ماشہ قلعہ پونے دو ماشہ دار قلعہ
 ساڑھی تین ماشہ محل تیار کر کے آنکھ میں ڈالیں چشم ہلکے سیا قلاب یا پانی
 ہیکر آنکھ میں لگائیں چشم شیرہ کنوارا ایک قطرہ آنکھ میں ڈال کر سورہن

وگر می کو بھی دد کرنا ہے چشم سنگ بصری ہلکے زرد ہر یکات ماشہ
 صبر قلعہ طبری قلعہ گرد ہر دو پونے دو ماشہ کوٹ کر چھلکے آنکھ میں ڈالیں چشم
 کتہہ سفید ایک قلعہ سفیدہ کاشغری دو تولہ پانی میں ہیکر قلعہ موٹہ گولیان

اور پانی میں حل کر کے بوقت صبح قدر لیل آنکھ میں لگائی رہیں رمد سبل و
 ارض چشم کے لیے بھی مفید ہے -

بسیار

۱۲۱ شعیبہ یعنی مرغ مانند جو کلی منبت ملک پر ہو۔ یہود و نصاریٰ
 کو لے کر ایک ایک دو دم سبز رنگ و نرم علاج۔ ہر دو فصد و تنقیض و باغ کریں
 کر سہ کرہ بن لنت کو طعام مذہبوں۔ سابقہ میں رسوت امینا صبر کل اگر منی ہر یک
 یکماش آب کاسنی بن پسکر ضاد کریں پھر خون کیونتر کا لگائے۔ جب نہ
 ہوتا اگر زجای شمع گرم و دھلیون لگاویں۔ قسم اول اگر زائل نہ ہو شعیبہ کو ادھار
 ناخن یا مٹھائی سے ترش کر ایک گہنہ خون بند کریں پھر دروازہ صفر طری میر
 بتا حرقہ عین یعنی سوزش چشم۔ و قفل و قفل ہر ایک الہی تین
 ماشہ زعفران متبل الطیب ہر ایک چودہ ماشہ رسوت اکیس ماشہ کا فوہ چرخ
 باریک کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

نفس

ساق

۱۲۲ سلاق یعنی ملک سوا و سرخ ہو کر مال چڑھ جائیں۔ کل
 چرخ میں سوج چرخ لاکر تہالی جبت برسپاری چالیس سے پسکر آنکھ میں
 ڈالیں آخر چرخ چرخ صمغ عربی شق ہر ایک چار ماشہ اقلیمیای طلا اقیون
 ہر ایک دو ماشہ ماز و یکماشہ کوٹ کر چھانکوا آب سداب میں شیا ف بنا کر استعمال
 کریں وافع جرب تسبل شعرائد سے۔

نفس

۱۲۳ ظفرہ یعنی ناخن۔ تہ ایک باونی ہے جو گوشہ ٹی چشم سے شروع ہو کر
 نام و ٹیکہ کو ڈکے۔ ساج ہندی زنجار ہر ایک کینیم تولد اقلیمیا و تولد اشق سکین
 و از قفل ہر ایک نیم تولد اشق سکین کو شراب کہنہ میں حل کر کے دیگر ادویہ باریک
 کر کے اوسین لاکر شیا ف بناویں اور آنکھ میں لگائیں آخر گندہ پانی یا کلاب
 میں پسکر صبح اور شام آنکھ میں لگاویں۔ شہ زعفران پانی میں پسکر ایسا
 کریں۔ آخر آب کر فز و آب ساق آنکھ میں ڈالیں آخر چرخ گوشہ کو

١٢٤

ایک نین دوتین بارہا کہیں ڈالیں آخر خوشادریک سر اور سکا اشد علم شد
نرا سکہ دست حوالی ناخن کو اندک اندک حرکت ایک نین دوتین بارہا کہیں
دندین نام ناخن جمع ہو کر دوز ہو جائے۔

پس درین چشم یعنی سپهر کمال کمال است - جزو بود اکا نبل و درین چشم
یکبار کمال برین اختر و در آن جوهری اینی من هر کمال برین اختر
رتبیل و قیفل آفرین قیفل و راز قیفل و راز کمالی منسول قیفل و راز
بار برده بنا کرد تا اگرین واسطه جمیع امر من بارده و منصفه و تقویت چشم
شاید بود که گشتی گویا انجمنی - بقول بعضی شیخ - رتوبت
پایین که هر کمال برین جنب پنجه بر زغال و بود که گشت نام پایین هر کمال
برین جنب و خانه زنبور کمال برین جنب و کمال سوره پنجه پایین هر کمال
برین جنب و پنجه کمال آخر آشت است و کمال است جنب هر کمال
برین جنب و گشتی هر کمال برین جنب و کمال است جنب هر کمال
برین جنب و گشتی هر کمال برین جنب و کمال است جنب هر کمال

[illegible]

نہ طرہ یعنی نقطہ سرخ انگہ میں پیدا ہو۔ خون بال کیو تر یا خون بال
بال اکل یعنی انگہ میں الین آخر اولیای فقہ من سوختہ ہر یک ہندیس ماسہ
دم الا خون اسد مردار ہر یک جو دہا شہ زرخ سرخ شکر طرہ ہر یک پوسے
دو ماشہ زعفران کثیرا مرقا قیاسا ستہ زرد جو ہر یک چہ سرخ شیان بنا کر
استعمال کریں۔

۱۸ رد و سبل۔ اگر زرد شہید چشم میں حادث ہو تدریک ہی میں نہ کر
بزدہ انگہ میں سبب استفاح رکون طعمر کے لاحق ہو سبل بولتی ہیں یہ دونو
قرطوبہ مضمین اکثر ہوتی ہیں علاج قلاب پیدا نہ تین ماشہ شہید عناب خندہ
شہید شہر ترم روز نماست ماشہ شربت نیلو فرو و تول سے تدریک کریں اگر کثیرا
علی التواتر انگہ ہر یک میں آخر ماہ پانی میں گہک گردا گردا انگہ کے ملا کر میں
پیشگی روز غل کا میں بریان کریں اور قدری فیون ڈالکر اور روغن زرد قلیل
ضافہ کر کے کرچہ آہنی میں سستہ آہنی سے خوب حل کریں اور گردا انگہ کے ملا کر میں
کھڑوہ اور جب گردا شہد الکر میں حشر امجد کوٹ کر ناب آہنی پر لانے میں اگر کثرت
آہنی سے آہستہ گہک میں جو آہندہ کے یکذات ہو پس انگہ پر ملا کر میں اگر کثرت
انگہ میں الین ایک روز میں فائدہ بخشتا ہے حشر انب نہ مینی گری کو ٹکر
بنا کر میں حشر لبون کا شہر شمشک نوک کاروسی اس کے تخم دور کر کے
افیون اوسین ڈال کر کاروسے اس کے تخم دور کر کے تہ نشین کریں
اور اوسہر مینی جس قدر کہ ممکن ہو ڈالکر تہ کو پتہ چاکر ہر یک میں۔ اور
لبون کو کرکواکس ہر یک میں جو جوش ماری پس پارچہ ہفتہ دہن لبون پر یکہ نیم گرم
نیمہ ہر یک میں اور ایک قطرہ انگہ میں پکا دین اگر چہ چکانے سے ایک گویہ

ایک دن میں دو عین بار بار لہدین والین آخر نوشادر لپک سر او سکا مانند فام کے بار بار
ترست کر اوس سے حوالی ناخن کو اندک اندک حرکت ایک تین دو تین بار دیوین چند
روز میں تمام ناخن جمع ہو کر دور ہو جاتا ہے۔

ایک روز

۱۷ پیریدین چشم یعنی پیر کیا پاک کلا۔ جوڑ بوا کا تھیل روغن حبیبی میں
لیکا رنگ بر لیں آخر عرقان جو تری پانی میں گیسک رنگ بر لیں آخر
رجبیل قرظ لیں فلعل و لازل فلعل تو تیار کرانی مغسول جمع نہ رہے علاج
برابر دور بنا کر ستا لکریں واسطہ جمع امراض بارہ مہینہ و تقویت چشم کہ نصف
۱۸ شوریکات یعنی گہا بنجی۔ بقول بعضی شعیر ہے۔ رسوت گرو
پائین گیسک لپ کریں جب پختہ ہو زغال دیوار کہ نہ تمام پائین گیسک لپ
کریں چشم خانہ زنبور لاکریں چشم کو گاسا اور پلیدی پائین گیسک لپ
کریں جلد پختہ کر لے آخر اکشت دست بہت کو کف دست چپ پر ملکر گرم
کریں اور گہا بنجی پر حسین کر رہے مل کریں ایک وقت میں۔ باور ایسا ہی ایک
روز میں چند بار کریں گہا بنجی دور ہوتی ہے۔

نور

درب

۱۹ غریب یعنی ناصور چشم۔ چرک ناصور چہ سے پاک کر کے لونگ جا کر
ناصور پر پاندین آخر استخوان سر گرہ جو چالیں روز تین میں دفن کیا ہو گیسک
ناصور پر چرک کریں چشم اس پرک توری مخصوص جنگلی ناصور میں والین آخر
۲۰ تاج تاج کر ناصور پر پاندین چشم شیاپ غریب واقع ناصور سے آخر ناصور
واقع دین۔ اگر یہ تدریج نہ ہو قصد سرار واد جب متقیہ چسپا راج سے کریں اور
ششیاپ غریب صبر کنند انزروت گلاروم الا خون سرور بہتری بہتری
تین ماشہ زخمارہ سرخ کوٹ کر چھانکر خواب میں شیاپ بنادین۔

۱۔ طرفہ یعنی نقطہ سرخ انگہ میں پیدا ہو۔ خون بال کیوثر یا خون بال
 بطریق اولیٰ یعنی انگہ میں النین آخر اولیٰ یا فی قصہ مس سوختہ ہر یک پتلیں مانتہ
 دم الا خون بسد و رید ہر یک جو دہا شہ زر سچ سرخ شکر طبرزد ہر یک پوسے
 و دہا شہ زعفران کثیرا مرافقا شاستہ زر و جوہر ہر یک چہر خست یافت بنا کر
 استعمال کریں۔

سجیل

۲۔ زرد و سبیل۔ اگر زرد شہید چشم میں حادث ہو و زرد کہتی ہیں۔ اگر
 پردہ انگہ میں سبب استفاح رکوں ملتحمہ کے لاحق ہو سبیل بولتی ہیں یہ نہ نو
 ضرر کہ معطلہ میں اکثر بوقی میں علاج کتاب بھیدانہ میں ماشہ شیرہ عناب خجہ
 شیرہ و جوہر نور ساسا شہ شربت نیلوفر و تولد سے ترید کریں آخر کثیرا
 علی اللواتر انگہ و پرکھین آخر ماہ پانی میں گھسکر گردا گردا انگہ کے طلا کریں آخر
 پشگری زرد و سبیل میں بریاں کریں اور قدری فیون ڈالکر اور روغن زرد و قلیل
 ضافہ کر کے کرچہا اپنی میں سنتہ اپنی سے خوب حل کریں اور گردا انگہ کے طلا کریں آخر
 لہرہ اور جب گرد استعمال کریں آخر اچھڑ کوٹ کر ناہ آب میں پرانے میں نہ کر دے
 آہنی سے پاستیک گھسین جو مانند سک کے کھانا ہو پس انگہ پر طلا کریں اگر قدر
 انگہ میں النین ایک روز میں نایدہ بخشا ہے آخر انب ہر یعنی کرمی کو نکر
 بنا کر کریں آخر لہون کا شہر اشک نوک کار و سی اس کے نیمہ دور کے توش
 افیون او سین ڈال کر کار و سے اس کے تخم دور کر سکے نہ نشین کریں
 اور اس پر شہی جس قدر کہ ممکن ہو ڈالکر تہ کو چھوٹا کر پر کریں۔ اور
 لہونہ کو روگ پر کھینچیں جو جوش ماری پس پا چھوٹا بافتہ وہیں لیو نہر کیکر نیم گرم
 انگہ پر کھینچیں در ایک قطرہ انگہ میں پشکا وین اگر چہ چھوٹا ہے سستہ ایک کو طیف

بہل نمبر

اولی آنکه در طبع تر باشد جاری ہو کر صحت بجائی آید آخر در دهن کوشات پانی می آید
 پیشگیری بر این اوسین کار که یک پر دانش کریں آخر آب اندام ترش من قند می آید
 اور در چند افیون سه پیشگیری کار جو چشم و کینه اند کریں اور گوشتان بنادین و در
 طباطبائی پانی من حل کر کے در چشم ملا کریں آخر بزرگ نیم شکر المی بزرگ سر
 پیشگیری افیون پودنه دو ماشه کوٹ کر پوٹلی باغ کرانین کریں اور ساعت بساعت
 آنکه بر سر پیراثرین اور پانی او سکا آنکه برین والین ایک ساعت دین افغ در چشم می جو
 بسبب مدوسه که ہو جائے چشم بر یک لایان سنگ بصری مساوی آید
 یا طبابت من پیشگیری ملا کریں چشم را افیون پیشگیری بر این آب لیو من ملا کر دست
 آویستی تابا پانی پیشگیری بیا کریں اور ملا کریں افغ در چشم است آخر در دو چوب
 پیشگیری لوده هر یک چه باشد قند مل اکید و کوکبر سب و تر بندی من جو زبر که در
 فتره صاف کر کے من ملا کر بار چه من پوٹلی باغ کرانی من کریں اور دهن فطره
 آنکه برین والین اور پوٹلی مذکور ساعت بساعت آنکه بر سر پیراثرین ایک سبب هر من
 رسد می دور ہو جائی است آخر بزرگ المی یا طبابت من پیشگیری بیا کر آنکه بر بار دین
 ایسا بزرگ تر بندی سے مل کریں افغ سرخی اسوزش را شوب چشم است آخر چشم
 ملا کریں چشم را شوب لیونین پیشگیری لوده کر کے آنکه بر کریں افغ سرخی چشم
 آخر آب بزرگ کشائی آنکه برین والین یا بزرگ اسکے آنکه بر بار دین افغ در چشم
 آخر بزرگ شنبه که چاهه من ابالکر آنکه بر بار دین افغ در دست آخر آخر در دست کو
 سفیدی بقیس مرغ آتشیر خیر آتشیر برین پیشگیری آنکه بر سر پیراثرین افغ در
 اگر زبانه که در سه از الم مرض نهو تو قصد سر او سے جانب مرض نیم بار دین
 لیونین اور بعد قصد کی تبرید کند کوزه با صافه تخم سما و پنجا شمشکه دین او پنجا

چہی و نوکانون کے اور فقرہ گردنیں سات سات جوک لکھائیں دوسری
 پہرہ بیضج جوک لکھائیں۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو بعد اقبال منفع بارہ مہل
 بارہ تنقیہ کرینا بھر جب ہلیہ دیون۔ اگر ماہ مرکب ہو اور مزاج گرم ہو
 جب بارہ بج بھی جائز ہے۔ گوڑہ و آفہ و درخشم و رد و مدہ صفقتہ کیون غذ
 آوہ شیر آفیون ساڑھی من ماشہ ہشکری آوہ باؤ ظرف آہنی من ہشکری کو بریا
 کر کے آفیون ملا کر آب لیو قدری قدر کے ڈال کر دستہ آہنی سے حل کرین جو
 منگوٹھ ہو آو آب لیو فانی ہو پس گولیان بناوین۔ ضرورتاً پانی من بیسکرنگ
 گرد چشم طلا کرین یا انکھہ من ڈالین۔

جب گیر و۔ دافع حبیب امراض چشم منسوح حل حشر و مہل و مہل و مہل
 و سکن و د و صفقتہ گیر و چار تولہ آفیون بکتولہ صفعتہ عربی و تجبیل ہرکیت
 کوٹ کر چھانک کر دم ہو آب کشیز سنبرین اگر سو او ترلہ کا پتہ پر گرا ہو آب
 کو کنا رین گولیان بنا کر سایہ من خشک کرین ضرورتاً آب چاہ یا آبہای مذکور
 من حل کر کے انکھہ پر طلا کرین۔ جب جنر۔ دافع امراض چشم صفقتہ
 ہشکری و د تولہ آفیون بکتولہ رسوت چار تولہ برگ نیم خجندہ و زعفران پنج سرخ
 سبکو پسکر کر اہی آہنی قین قری باہنی ملا کر دستہ آہنی سے خوب کھل
 کر کے الگ ہر کہیں جو پانی سوختہ ہو کر غلیظ ہو جائے ہر گولیان بنا کر بھوس
 گرد ہستہ لکھ کرین۔ کبھی اسین ایلوہ بھی ملائے ہن۔ جب ہلیہ دافع قسام
 صواع و الینجو یا د امراض چشم صفقتہ پوست ہلیہ زرد پوست ہلیہ کالی ہلیہ
 سیاہ انکھہ مقشر پوست ہلیہ کل سرخ ہرکیت ماشہ سنکلی چہ ماشہ غایر
 نرم و سفید ترید بنفید بخوف خر شیدہ لاجور و غسل ہرکیت ماشہ گولیان

نسل
درویش
نسلِ درویش

۱۲۱ بادین - اگر لاجورد و زعفران و صندل کی ہر کیسیات ماشہ ملا دیں - ترکیب بحال رہے۔
 ۱۲۲ نکلدنی ہر خنی خفیف چشم - علاج سکا شل - اگر ناچاگر کی مقدار خفیف ہو۔
 ۱۲۳ درونچ یعنی مرد عظیم جوان کہ بہ بند نہ ہوگی - مثل علاج رد۔
 ۱۲۴ روزگورہ یعنی ذہین نہ سوچوی - لکھا پیدا نہ تین ماشہ لکھا۔
 اس بول پنچا شہ شہر خشتا سہات ماشہ شربت نیلو فرد و قولہ بادین -
 شہر زور و غن بنفشہ دروغن کدوناک مین والین - آب سرو مین غوطہ نیر۔
 ترکیب تقویت لعل اغذیہ مرطبہ سی اور تغلیظ خون اغذیہ لرجہ سے کریں مثل لعل۔
 وکھ پاچہ - برو و حصرم اکھہ مین والین - برو و حصرم و آتھ جربے بیاض و دودھ
 و سداق و سبیل و طفرہ صفقتہ و تویامی کرانی مغسول بنقیس ماشہ پوست لعل
 درو زور و چوب انجیل ہر یک ساڑھی سترہ ماشہ و آرققل امیرن چینی ہر یک
 ساڑھی دس ماشہ نمک ہندی ساڑھی تین ماشہ کوٹ کر صاف کر آب غور مین
 پس روز پروردہ کر کے خشک کریں اور پھر کوٹ کر چانکر ہستہ لکھ کریں۔
 ۱۲۵ بروہ یعنی رطوبت غلیظ اندر پاک کے متحجر ہو۔ اتزروت سر کریں
 ملا کریں - اگر تحلیل ہو چیر کر خارج کریں۔

نسل

۱۲۶ کمنہ اسکے خد قسم مین آولا بوقت باگنی کے ریگ یا خاک انکو وین معلوم
 ہو سبب اسکا ریح غلیظ سے گرانی پاک مین پیدا ہو اور طبقات چشم مین بجا رہا
 غلیظ محتبس ہون علاج بعد تنقیہ عام احمر لیں اور اخر حاد و بادسلیقون انکو
 مین والین سیاف سود پاک پر بلور بیرون مالش کریں اور ہر صبح حمام کر
 مانیا ریم طبقہ قرنیہ مین جمع ہو علاج مطبولات مین ملاحظہ فرمویں تا لکھ
 بسبب ارتفاع بخارات سودا و یہ کہ مینابی ضعیف ہو اور حالت شبیر ہر خشک

ہر خشک حادث ہو علامت ابرو رو ہوا نظر میں رہے رنگ طبقات کا
 سرخ اور کدھر ہو اور حرکت چشم میں ثقل پیدا ہو اور مریض بخمال خود انگوٹھ میت
 اسی سے زیادہ بھیجی اور انگوٹھ میں خارش ہو اور آب گرم سی اگر ہو تو تخفیف و
 تسکین حاصل ہو۔ علاج حب اربع اور طبع اقیقون سے استفادہ کریں آخر
 قور کمنہ انگوٹھ میں ڈالیں آخر طبع اکلیل الملک یا بونہ پانی میں جو شکر انگوٹھ پر لکھیں
 شیاپا حمر لیں۔ شادنج چہہ تولہ صمغ عربی کثیر ہر ایک پنج تولہ مس سوخته
 تین تولہ بر مرارید کمر یا سفیدہ رصاص شکوف ہر ایک یک تولہ دم الاخوین زعفران
 ہر ایک چہہ ماشہ جملہ گیارہ دوا۔ کوٹ کر چھانکر پانی میں شیاپا بنادین۔
 شیاپا حمر حاد۔ شادنج تاج سوخته ہر ایک یک تولہ مس سوخته زعفران
 ہر ایک نیم تولہ کوٹ کر چھانکر آب سداب میں شیاپا تیار کریں۔
 باسلیقون یعنی شانہ دو صدقہ زبد البحر اقلیمیا نفقہ ہر ایک شش
 آمیران عروق ہر ایک تین ماشہ مس سوخته نمک اندرائی ساوج سفیدہ رصاص
 قوتیا فلفل دار فلفل سنبل ہر ایک آٹھ ماشہ قشر لہلیہ نمک عجین عصارہ آمیا
 ہر ایک پنج ماشہ مشک آدہ ماشہ کوٹ کر چھانکر محلول بنادین۔
 شیاپا اسود دافع سبل صدقہ آقا قیامغول صمغ عربی ہر ایک آٹھ
 ماشہ مس سوخته پنج ماشہ مرانیون ہر ایک آٹھ ماشہ کوٹ کر چھانکر پانی میں شیاپا بنادین
 زور و رکمنہ۔ آمیران دار فلفل ہر ایک چہہ رقی صبر سقوطری تھڑے ہلکے زرد
 زبد البحر مرر سوت ہر ایک آٹھ تین ماشہ۔ جملہ ہفت دارو۔ کوٹ کر چھان کر
 استمال کریں۔ کبھی آب بادیا میں گولیان بناتے ہیں۔
 قذی حبسی کوئی چیز انگوٹھ میں پڑے۔ اس کے دو قسم ہیں اول خسر و ثانی

چھانکر پانی

شاک

انکھ میں پڑے تھکامت اور سبب بکریہ ہو یعنی غبار کے انکھ جاری ہوں
 علاج انکھ کو گرم پانی سے دھوویں انکھ میں سے پریز کریں دودھ عورت کا
 ڈالیں۔ اس سے دودھ غبار نازل ہوتا ہے۔ تم حق چشم طرح پاک میں اگر شئی
 ادا ہو جس سے ہو تو سیریل سے نکالیں۔ یا پنبہ اور ایک ساعت کہیں جو
 پنبہ لگا کر ایک بار کے نکالیں۔ اگر شئی افتادہ تھمے یا بالین پاک میں جب
 انکھی ہو تو پارچہ کتان وغیرہ سی آسانے اور کو خارج کریں۔ اگر کہیں
 ہوتا سستہ نہایت ایک کر کے انکھ میں ڈالیں اور ایک ساعت کہیں جو آواز
 رہ شئی چپان موم سے علیحدہ ہو کر نشاستہ میں لگ جائی اور نشاستہ
 کو مع شئی چسپیدہ کی پنبہ سی ڈھالیں۔ اگر قدے نامعلوم ہو پارچہ کتان
 لپیٹ کر لپیٹ کر اندرون پاک کے پھر میں۔ اگر بارہ خوش گندم یا جو یا تیرہ
 وغیرہ انکھ میں پڑ کر چپٹ جائی اور کو آگہ مختصہ سے خارج کریں اور یا جس سے
 ممکن ہو نکالیں اور اس کے اندر پر شیر زان یا سفیدہ بیضہ مرغ چکا دیں و قوم ہلا
 انکھ میں ہر جائے۔ ایک جانور چوٹا پھر سا دو بازو ایک والا ہو پانی انکھ میں
 ڈال کر دھو کر چپٹ کر گرنے ہو نہایت جو درد شدید پیدا ہو کر انکھ مسخ ہو جاتی ہے
 علاج کل سر شو بار یک کر کے انکھ میں پڑ کر کے ایک ساعت بانہ میں جب تا
 شئی میں لگ جائی پارچہ یا پنبہ سے خارج کریں۔

حضرت چشم۔ سخی اور درد ہو عیلاج فصد کریں نقوعات
 دما الفواکسے تلین کریں۔ اگر حاجت ہو چھہ نکالیں۔ بعد تنقیہ کے لسیکر
 درد کے لئی سپیکہ و زردی بیضہ و زردی کل نکال کر انکھ پر رکھیں۔ اگر کہیں بازو
 عوارض کے سیاہی سے کشنیز و فوینچر و سنگ پہل و زردی نکال کریں۔

چشم

پتھر چوبیل میں سے ملتا ہے اور کو سنگ پیل کہتی ہیں اگر تلواریا پتھر وغیرہ
 ملتے ہیں تفرق الاتصال واقع ہو علاج فصد و سہا ل ہے اگر خون نکلا ہو پاک
 کریں اور شایخ مفصول اور اندک کافور اور سپر بانہ میں اگر خون نکلا نہ ہو تو
 پروردہ آور زردہ تخم مرغ پشت چشم پر کریں تہوڑے تہوڑی مدت کی بعد
 فصد و سہا ل عمل میں لادیں کحل ضرب چشم کے لئے مفید صدفہ آبلہ و زرد
 پوست بلبلہ زرد شایف آمینا جملہ برابر کحل بناوین۔

۱۹ صفحہ بصر۔ نک سنگ سفید باریک کر کے اس قدر اس میں زرد چوبیل
 جو رنگ نہ رہو جائے اور سہا ل کریں مقوی بصر و دفع دیگر امراض چشم ہی
 بہا وہ کیہ و جلاوین جو دو واسطین نرسے اور خاک تر بھی مخلو یعنی کوہیہ جو با
 اور پتھر کی بقدر دو و نحو و آفیون بقدر یک و نحو و لیکر شکم تا بہ مصفا میں مع
 بہا وہ و الکک آب لیمو قدری قدر می الکک دستہ آہنی سے حل کریں جو دو لیمو
 ہوں پس ظرف چینی میں بر غاظت کھیں اور عند الحاجة آب لیمو میں حل
 کر کے آنکھوں میں ڈالکر آنکھ بند کر کے حدقہ کو حرکت دیں جو پانی بہت نکلی بے
 رفتہ آتی ہے جالہ و جھولہ و امبد انزل الما کو سفید آخر۔ جب آنکھوں کو
 روشن کریں اور چرباؤ کے دور ہو صدفہ متغزہ بلبلہ آملہ متغزہ
 متغزہ بلبلہ سنگبہر شہی جملہ برابر باریک کر کے آب سرو یا کتاب میں گولیاں
 بناوین اور آب سرو میں حل کر کے بوقت خواب آنکھ میں ڈالیں آخر برگ سنہا
 خشک آوڑنبا کو بالنا صدفہ حقہ میں دھوا کہاوین اور مداومت کریں آخر
 باویان نبات ہرکیات ماشہ کوٹ کر اوت کو سونیکہ وقت کہا لیا کریں چشم
 ستامی ملائی آنکھ میں ہر روز ہیرتے میں آخر۔ کحل مقوی بصر و

صفحہ

اگر انچشم حصفۃ سے مرعین تو اسے سنک میری الکتولہ درواریہ دو تولہ آبارین
 چہ شہ تو گہ سوا تو سب دوا ہوں کوثری حماسیہ سے آٹھ روز آلا آب ہیلہ بن
 مایا آب بن کہ کر گویں بہار راشہ ورق طہر خاکر ایک روز کر گویں بینی کل نہ
 کہل کرنے بن حرف ہوں اور کہل سنک ساق باجماع ہونا چاہیے پس ساق
 کے ساتھ نگہ بن بہار لکھتے رہیں کحل الجواہر مقوی بضر حصفۃ سے معہ
 سات شہ آتشیا پنجا شہ اقلیہ سی ملابارہ شہ مرواریدہ ناسفۃ تین شہ زعفران
 نیم شہ ساج ہند درواریہ صلا کر کے اکھ بن گادین۔

نیم شہ ساج ہند

جب شیر المنفعت اگر ایک گولی جزات جن ل کر کے اول بال ملک
 اگر اگر کر لیب کرین پڑ بال کو دور کر ات۔ اگر آب کیلہ بن حل کر کے اکھ بن گادین
 دافع دمعہ ہے۔ اگر قبول بچہ گادین حل کر کے اکھ بن گادین دافع دمعہ ہے۔
 اگر شیر عورت بن ملک کر کے اکھ بن گادین دافع دمعہ ہے۔ اگر آب ہنگر بن
 حل کر کے اکھ بن گادین دافع دمعہ ہے۔ اگر دو گولی ہوا آب گرم کے کہل
 دافع ہیضہ و درم شکم و گرم گردہ ہے۔ اگر چار گولی ہوا آب گرم و دین دافع
 زہر مار گردہ ہے۔ جب زای آن ناگرو تہہ بازرگے نجیل سہا کہ چرا تہہ
 لکے پوست ہلیہ زرد غفلہ زرد برگ نیم ہدی تریج سیاہ ہر یک شہ شامہ کوٹ کر
 چاکر قبول بزین خوب کہل کر کے بقدر کناوشتی گولیان شاگر سیاہ بن خلیہ

نیم شہ ساج ہند

فصل ستوم میں علاج امراض گوش مجملہ اور سوانہ شہیرہ

۱۔ دو گوش گرم۔ علامت سہمی آدر سوزش کان کے اور زرد شہ
 اور تکیں حد ہشای بارہ سے علاج تیریدہ درجہ و دستمال کرین آخر

دو گوش

مہار شیر و خیر شیر زمین نیم گرم کانین ڈالین چشمہ و قطرہ روغن گل باب
 قطرہ سرکہ ملا کر جو شدہ نیم گرم کانین ڈالین آخر کا القح اور آدھ لیمو ڈالین آخر
 مندل سرخ مندل سفید تخم کا ہو ہر ایک سات ماشہ گلاب ادواب کشتہ بین
 گرد کان کے ملا کرین چشمہ کو گنار چار عدد و کو کل حکمی گنیشہ ہر ایک سات ماشہ
 شیر ملاو ایک سر پختہ بین جو شش و کیر بخار و سکا کانین لیوین۔ اگر درد نہایت
 سخت ہو قدرے قلیل آقبون روغن گل میں حل کر کے نیم گرم کانین ڈالین۔ اگر درد
 ورم ترید نہ کو رہ پلا میں چشمہ جد و ار کو مندل سرخ مندل سفید رسوت
 گل آرمی ہر ایک پنج ماشہ آب تیز سبز کان کے گرد ملا کرین۔ اگر مذاہر صدر سے
 اذہ نہ ہو تو فصد سرار و اور جو ک لکھا میں۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو منفعج بارد
 اور سہل باو ستعال کرین۔ اگر ورم تحلیل نہ ہو اور شدت درد سی تب لوتی
 ہو گلاب حلبہ و تخم کسان تخم مروہ ہر یک یک ماشہ شیر و خرمین ملا کر نیم گرم کان میں ڈالو
 تاکہ ورم نفعج پاکر منقر ہو نقشہ نہ کہ نہ شہدین تر کر کے کانین باہین جو پاک ہو لکھو
 و زردت ہیکر او پھر تہلکہ کے جو شہدین ملوث ہو چڑک کر کانین رکھین۔ اگر
 بسبب طول زمان قرعہ کے گرم بیدامیوں علامت حرکت گرم کے محسوس ہو
 علاج عصا رے آشتین سرکہ میں ملا کر کانین ڈالین چشمہ آب برگ شعلہ لوب یا آب
 یک نیم کانین ڈالین چشمہ آدویہ قابل گرم مندرجہ علاج و روغن و روغن استعمال
 کرین۔ اس علاج سے علاج ہو اہم عیسیٰ کانین کوئی جانور کہ جائے و روغن گوش
 سر علاج روغن بابونہ روغن سوسن روغن بلسمان مجموع یا فواف و انجمر
 کانین ڈالین چشمہ روغن ترب یا روغن بادام تلخ یا روغن زرد کہ نہ کانین
 ڈالین چشمہ روغن شیر تہوہر کے ڈالین یا صخر آب سکھد روغن کانین ڈالین

روغن با یونہی محلل اور ہم بارہ اور ہفت سے کلا اسکا واسطہ گرائی سادہ اور
تخلیل راجع غماض و کرم و فاسل و فخر و اور در گوشتن بار و دیگر امراض کہ مفید
ترکیب اسکی مثل روغن بنفشہ کے ہے۔
روغن سوسج اسکا کوبہ لینی بروق منہ بہ سیر کے اور ڈالنی نزلہ اسل
دوی اور غرزد اسکا ہر دو اسل کے واسطہ خشونت قصیدہ ریہ اور پانا اسکا واسطہ
رفع سمیت فطر و قولنج قایا و صمدی اور واسطہ لمرض جسم و در عصب کے شراب
رنا و اسفید ترکیب اسکی مثل روغن بنفشہ۔

روغن ترب و افق و در گوشتن نقل سمع اور وہ باد جو کانین ہو صفتہ روغن
کچور آب ترب بن تولہ ملا کر چوبدین جو پانی سوختہ ہو کر روغن باقی ہے۔
در و گوشت جو سبب رم مرو کے ہو۔ گھو متفر فلوس اکیلل المکات با یونہ ہر یک
ششہ آب کشنیر سبزین پسکیر نیکرم کان کے گرد ضاد کریں اور نہین اور ہر
کو بوزن یک یک تولہ لیکر شیر گا و یک گار پنچہ جو شش کر چہارہ لیونہ اسکا
روغن ہامی مذکورہ کا آمین بھی مفید ہے اختصار برک نیم پانین جو شدین اور
بجائز اسکا کان میں پہونچائیں۔ سیطرح علاج در و گوشت کا جو سبب ہوا
سہر آب سرد کی ہو۔ سیطرح ہی علاج در و گوشت کا جو سبب باح کی ہو
۲۔ رطوبت صرف کان سے جاری ہو۔ باز و بار یک کر کے شراب کہ
بن ملا کر کان میں ڈالیں۔

۳۔ نقصان یا رطلان سماعت یعنی کم یا جاتے رہنا ششوی کا علاج
روغن زرد آلو تلخ کاغین ڈالین اختصار پیچر و دل ہر یک یکا شہ کو کر فیلہ بنا کر کان
کر کہیں آخر مویا دی روغن گل بن ملا کر پکا دین آخر دیگر تدابیر اراض مذکورہ

درمختصر

نقصان سماعت کا علاج

مل من لاوین۔ اگر امراض مکررہ میں حاجت تنقیہ کے ہو منفع حار اور ہل
چار بعد از آن حب ایاج اور حب سیار دیون۔۔

دوی طنین

یہ دوی طنین عینی آواز کان سے آوی۔ علاج مثل علاج امراض مغ کوڑا
کے ہے آخر روغن قسط کا نین و الین حشر شبت ترکس بابونہ اقلیل الملک
مسادی الوزن پانین ابالکر نجار و سکا کا نین لیون ترکیب و عن قسط
قسط پیکو فتنہ پتیس ماشہ ایک شب سرکہ میں تر کرین صبح آدہ سیرانی ملا کر چش
دین نصف باقی ہے آدہ سیر روغن کنجد و سیدین ملا کر چشیدن جو پانے جل
کر روغن باقی رہے۔

کابین کا نین

یہ پانی کا نین پڑ جائے۔ کف ست سوراخ کان پر کر ایک باونکے
بل کھری ہو کر کوڑا شروع کرے حشر شبہ سلی پر لپیٹ کر گرم کر کے کا نین
پہرین تاکہ پانے جذب ہو۔

خارش گوش

خارش گوش۔ ہستین سرکہ میں جو شکر صاف کے نیم گرم کر کے
کے آواز سخت کا نین بل گوارید۔ تقویت و باغ اطریفات و غیر حیات
و شمول و مروحیات سے کرین۔ اگر نفل کشنیری مقوی و باغ و تعدہ
و باہ و باغ بوسیر صفقتہ بلیلیہ سیاہ بلیلیہ کابی آکھ مقش قفل غفلہ رائے
ہر یک اذیل ماشہ خاش سفید کچھ مقش و مغرب القفل لسان العصار و
سرخ و سفید و زرد و سفال مصری شیلج ہندی توڑیدان سیاہ و سفید
بہمن سرخ و سفید از ہر یک نہ ماشہ کوٹ کر چاکر روغن بادام یا روغن کاغذ سے
چرب کرین اور ساتھ ترنجبین آٹھ تولہ اور شہد تین باونکے توام بناوین جو
سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک خمیرہ مرورید مقوی و باغ و دل صفقتہ

تور سنف

امروار یا منہ کیونکہ ایسب جنود کہہ ہاں بھی منسل سفید جیاشہ سفید ہر ایک
 ہواستہ نبات سفید ہوا اسل کتیری نیچو کہ کتاب اور بید شک توام کرین
 شوم ستوی و باغ صفیہ تیزا شبہا یکماشہ سو و ہندی دو کا منہ سفید
 انہ تیز کو کہ بیکماہ وین آو و سو و مندل باریک کر کے اوسین ملا دین یا دین
 و بیکماہ ویند جو خارج منہ سفید و باغ عمل من لادین -

علاج امراض
 ہاں

فصل چہارم میں علاج امراض مینی مجملہ اور سا فرامہ مرقوم

۱۔ رفاف یعنی خون ناک ہونا - ہندین کسیر کتی ہیں - علاج بہتر
 جو رہیہ تجریر ہوئی استعمال کرین اسل ار مینی چہا شہ سرکہ مین سرکہ
 کرین آخر آٹھ خشک پانین نالو پریب کرین آخر کا قور قدر قلیس کرین
 جو شدیکر ناک مین ٹالین آخر آب نشہ و سرکہ مین خرمین کا قور قدر قلیس کرین
 ٹالکین پکا وین سا اگر قدری ایفون اضافہ کرین قوی تر ہوگی آخر تیز
 ٹالکین پہونکین آخر کماںی خور و پانین پیسکر سرکہ و خرمین کا قور قدر
 پانین خمیر کر کے سرکہ مین آخر قور مین قطر و تنہا آب نشہ و سرکہ مین خرمین
 کا قور قدر قلیس کرین آخر آب نشہ و سرکہ مین خرمین کا قور قدر قلیس کرین
 آخر آب نشہ و سرکہ مین قدری کا قور قدر قلیس کر کے ناک مین ڈالین آخر تیز
 بادام اور سک ملا کر ناک مین پکا وین آخر قلیس سفیدہ تخم مرغ مین آلودہ کر کے
 کا قور قدر قلیس کر کے سوراخ مینی مین رکھین آخر کل ٹلٹانے پانین سرکہ
 سرکہ چہرہ اور گردن پر ملا کرین جب خشک ہو و و کر کے اور ٹلٹانے اور
 ٹلٹانے مین - اگر تیز نہ ہو و سے ازالہ مرض نہ ہو قصد سرکہ و کرین پہونکین

ہوں کیاں موند ہوں اور شکم مرگائیں۔ اگر لہبیت بخران کے ہو بند کریں اسے
 خورق ضعیف کا ہو۔ روغن بنفشہ باوام مقوی و مرطب و مانع صفعتہ
 بنفشہ کو روغن بادام بن ڈالیں جب مکمل ہوں تبدیل کریں۔ یا گل بنفشہ
 میں جوتہ بیکر کر جہاں کر روغن بادام میں ملا کر چوش دین جو روغن باقی رہے۔
 یا مغز بادام مقشر کے زیر و بالا گل بنفشہ تر کریں جو خشک سفید ہوں چند بار سیا
 کریں جب بادام سی ہو بنفشہ آوی تو روغن بطور روغن بادام سادہ کے بناد
 اسے طبع روغن نیلو زبادام بناسے۔

۷ خشم یعنی بھڑا لے جانے کا شرم۔ سر کر یا بالکر شیشہ میں ڈال کر رو
 ہکے کریں آخر آلا منہ میں باقی بہرین تاکہ دوا سونہ میں بنجادی پھر قلقل
 شو نیز کندش مشک۔ سادی پانین میکیزناک میں ڈالیں آخر شو نیز خردل
 پودینہ شحم حنظل جملہ برابر پانین جو شد بکر بخار و سکاناک میں لیوین اور قدہ
 قلیل باقی اسکا ناکین ٹپکا دیں۔ اگر صحت نہ ہو بعد نفع سہل جار و جوشن
 سے تنقیہ کریں۔

۸ بوسیر الانف یعنی گوشت زاید تھنومین پیدا ہو۔ علاج قصد
 سرد و کریں آخر جو ک لگائیں آخر تیرہ مندر بہرہ پلا میں آخر تہ سہل بار و او
 جب بلبلہ سے تنقیہ کریں آخر قبیلہ زاج ناکین رکھیں آخر ضاد حبس
 تاکہ پر کریں آخر تیرہ زنجار لگادیں آخر خورالہ و اخیر برابر کوٹ کر قبیلہ بنا
 ناکین رکھیں۔ اگر نہ جاوی قطع کریں قسط چلہ زاج دافع بوسیر انف
 تاج سات استہ زنجار پونے دو ماشہ بار یک کر کے قبیلہ میں لگا کر رکھیں۔
 ضاد حبس طین۔ دافع بوسیر انف و بوسیر شفت صفعتہ

خشم

بوسیر الانف

جب اسلہا فین چار ماہ نہ ہو وراثتہ خوب اریک کر کے ناک ڈال دے ہر ماہ دین
مریم زنجار۔ جھفت سرج اور تودہ کوشت زاماد و افق عقوبات و سوا
ناسدہ کلید و بنت لحم و مسقط بویا صفتہ ملک الیہم رائج ہر یک پنجما
زنجار و وراثتہ کوٹ کر چاکر و عن زیت من ٹلین۔

روح انف

۴۔ قروح انف۔ اگر زخم ناک کا تر ہو تو فساد و جابت پس کے بعد
نقیہ کرین اور مریم سفیدہ لگانین۔ اگر زخم خشک ہو موم روغن اور روغن
بنفتہ اور روغن کدو کے مالش کرین اسے یلح ہے علاج۔

۵۔ خشک ناک مریم سفیدہ مسکن و ربوبیہ صفتہ۔ سفیدہ اور مریم
سوم سفیدہ روغن کلن اہم حل کر کے تیار کرین۔

عطاس

۶۔ عطاس۔ یعنی عطسہ بہت آنا علاج۔ روغن گل و روغن سید
ناک من ڈالین۔ آخر سیب سوگھا دین آخر آب نمک مریم سر ڈالین آخر
روغن نمک کانوٹین ڈالین اور بنا گوش پرٹین آخر۔ حریرہ گرم تامل کرین آخر
تکیہ گرم زیر قضا کھین چستر۔ چتہ اور پاؤں و اکہہ و کان و قالوین اور
لیٹ کر روغن ایون چستر دودہ اور غبار وغیرہ سے ہر سیر کرین۔

خارش منہ

۷۔ خارش منہ۔ بعد نقیہ کے صندل و کافور و کلاب و روغن گل منہ
کر کے سوگھین۔

بہبود ریافت

۸۔ بہبود ریافت ہو خوشبو نہ ہو۔ جندبید ترانی منہ حل کر کے
ناک من ڈالین چستر بول خرٹیکادین آخر نفوح سعدناک من بہو کین
آزالہ مرض غصہ محل و حب ایاج سے اخراج ملے کرین اجزای نفوح
نظر بعد سنبل الطیب زور و جلد ابر باریک کر کے استعمال کرین۔

مضمضہ کا فور۔ بمنافع ایضا صفحہ۔ بزرگ خا ایک تولہ پانی میں تر کر کے
 ملکر جو انکر کا فور ایک ماٹہ اوسین مل کر کے مضمضہ بنی کر لی کریں۔
 مضمضہ پھول بمنافع مذکورہ صفحہ۔ آداب و پھول سلم و تولہ پانی
 خالص آدھ سیر میں نکال کر آب کشیز سبز آدھ سیر ملا کر مضمضہ کریں۔
 مضمضہ مامیران۔ عاقرقراطی تھم ترب ایران نیکو فتنہ ہر یک شش ماٹہ سر
 آدھ سیر میں آبا کر جہاں کر کے کریں۔

وزر و لسان الثور واقع جوشش و من بار و صفحہ۔ الایچی خورد و پشگری
 سوختہ گاؤ زبان سوختہ سیاهی تابہ ہر یک و ماشہ بار یک کر کے استعمل کریں۔
 مضمضہ مغر فلوکس بمنافع ایضا صفحہ۔ منتر فلوکس و تولہ آب کشیز
 سبز آدھ سیر میں حل کر کے نیلوم مضمضہ کریں۔

۱۔ درشتی و خشونت زبان موسومہ پنچہر۔ منتر کو بخورہ یک آب تہ
 میں پسکر زبان ہر طین جو لز و جت خارج ہو آتش سریشگری سفید بار یک
 پنچہر ہر یک و من کاشاد و کہین جو بطوبت نخل جانی آخر کو وہ گیر و ترج ہر یک
 ہا ماشہ ہر یکری ستہ ماشہ نیلہ تو تہ و ماشہ بار یک کر کے صبح اور شام زبان
 طین اور بعد طینی دوا کے تہ و کاسنہ و تولہ پانی میں نکال کر پیوین آتش
 برک بید بخیر سے پہلے زبان کو خراشید و کرن پہر بنسلاو جن کتہ سفید کتاب بینی۔
 سنگ جرت الایچی کلاں شورہ قلی جملہ برابر کوٹ کر چاٹ کر چرکین۔

۲۔ اکلہ یعنی جوشش سخت۔ علامت اسکے مانند جوشش و من کے
 ہی گر اسین فساد زیادہ اور انتشار جلد اور بد بو ہوتی ہے علاج۔ فصد سرد و
 کریں جو کہ اوپر چھہ لکھا میں تنقید سودا مختصر قہ کا کریں آخر۔ مضمضہ حصر

حصری استمال کرین جو مانع انتشار ہو چشم مثل علاج جو شش و ہن عمل کرید
اگر اندام انتشار نہ ہو فلذ فیوں کے مالش کرین مضمضہ حصری آب غوره
سکہ آب سماق جلد برابر مزوج کر کے مضمضہ کرین فلذ فیوں خوردہ گوشت
خامہ صفتہ ایک آب ناویدہ یکتولہ زرنج سرخ و زرد قلی انا قلی از ہر یک نیم تولہ
باریک کر کے چھانک کر مین ملا کر قس بناوین۔

سیلان لنگاب از دہن۔ اگر سبب حرارت و رطوبت کے ہو
علامت۔ حالت خلوی معده میں زیادہ ہو علاج فصدا سلیق کرین
شیرہ در شک سہ ماشہ کنجیاں شربت نار ہر یک یکتولہ پلاوین آخر مضمضہ
دوی استعمال کرین چشم کاسنے نازہ نمک کے ساتھ کھاوین۔ اگر سبب
رطوبت معده کی ہو علاج تسہل گرم اور حب یا راج سے تنقیہ کرین چشم
گلقدن جو درش مصطکی کھلاوین۔ اگر سبب گرم کے ہو علامت خواب میں
زیادہ ہو علاج اسکا آگے ایٹکا مضمضہ و روی گل سنخ سماق ہر
ایک یکتولہ پانی دوسیرین چشم میں جب سہ راحہ سوختہ ہو صاف
کر کے مضمضہ کرین گلقدن پہرہ قسم ہے ایک عطیہ دوسرا شکر کی قسم
کو چنبچین اور کلنگبین کہتی ہیں توت عسلی کے چار سال باقی رہتی ہے آخر
میں گرم و خشک ہے واسطہ تقویت معده و دماغ اور تخفیف رطوبات غریزہ
حدہ آور دفع درد منقل و تقوہ و فالج و تنقیہ سنگ گردہ و مثانہ اور
سہ بول کی مضیدہ و مزاجوں اور فصول بار و کی لیے نہایت موافق ہے
قیم دوم کو گلقدن اور گیش کر کہتی ہیں توت اسکے دو سال باقی رہتی ہے
اول دوم میں گرم شکے میں معتدل ہے۔ ابتدای دوسو اس جنون کی لیے

سیلان لنگاب از دہن

مفید و کاما بعد غذا کےافع معود و بخور میاغ ہے۔ ہر دو قسم کا قند کو اگر شکرین
پائین خوشدین جو قلت باقی ہے صاف کریں تاہم مقام شربت درد مکر کے
ہو تاہی صفتہ پرگ کس خ یکا تار شکرین امار و نو نکو ایک طرف میں
و اگر کف مال کریں جب کچیاں ہو جائیں چالیس روز تک ہو پ میں رکھیں
اگر لطیف و کار ہو سیامی شکر کے قند الین۔ سب طرح ہے ترکیب ہا
کا قند علی کے یعنی بجای قند کے شہد الین جو اس کا مطبوخ کے لئے سوا
چیتو لہ اور اس کے جرم سے ڈیڑہ تولہ چوارش صطلکی۔ ہر دو قسم معہ اور
جگر اور ریح اور سیلان لعاب کے لئی مفید صفتہ مصلکے ایک تولہ ویدہ
باریک کر کے آدہ سیر مصر اور ساڑھے سات تولہ گلاب میں قوام بنا دیں

جہاں سے سات تاشہ۔
۱۔ پھر یعنی گندہ و ہن۔ اگر تسلی اور تہوک بکرت ہو آب نیگرم سے
مکرتے کریں کا قند و سکین ہر یک کینم تولہ مار کر ہا دین آخر اطر فیل کفین
کیتو لہ چوارش عود پنچا شہ دیون آخر تہل چار و جب ایا ج سے تقیہ
آخر گندہ مصلکے الیہی لونگ ہر یک یکما شہ چا میں آخر جب عود شہہ میں
رکھیں۔ اگر بسبب و گوشت دندان کے ہو قصد چار گ اور سہل بار
کریں آخر مضمضہ باز و استعمال کریں۔ اگر بسبب حرارت معدہ کی ہو
خلای معدہ میں زیادتی کری تناول طعام بار سے تسکین ہو علاج
آب تمر ہندی دو تولہ شیرہ رشک تین ماشہ شربت انار شیرین و پھر
ہر یک کیتو لہ دیون آخر تہل بار و عمل میں دیون
موتہدین رکھیں شکر چہرہ سادہ۔ اس کے چند قسم ہیں مگر سب کے سادہ

سادہ مطلوب ہے کہ سببیں دہ دفعہ صفرا و بلغم اور دفعہ تہامی گرم اور خشکی ہے اور
 سدہ کہہ دینی ہے بزل جاری ہوتا ہے اور موافق محو و مزاج اور جگر گرم ہے صفعتہ
 قند سفید یک نامہ و یک مین ڈالکر یاوہا بار کر کہ صاف لاکر دوام کہیں اور ڈامی تولہ
 کتاب اضافہ کریں۔ اگر بجای قند کے شہد ملا یا جاوی سببیں تلے ہو جاتی ہے
 جو ایش عود شیرین۔ تقویت معدہ اور زائدرطوبت و بلغم کے لیے
 سفید صفعتہ الایچی خورد و کلان و آجینی زنجبیل و دار فلفل و نعتران ہر ایک کتولہ
 عود و قزقل ہر ایک نیم تولہ بارک کر کے شہد تہ چند او بیہ مین ملا دیں جو ک
 ساہی چار ماشہ جب عود و زنجبیل عود و سعد کبابہ جلد برابر بارک کر کے
 شہد مین گولیان بناویں مضمضہ مازو۔ مور و گلنار مازو ہر ایک چار
 ماشہ کر آدہ سیرا بالکر چانکر مضمضہ کریں جب کافی ہوئی مشک کا دود
 ہر ایک پڑھ سبخ طباشیر سفید پونی و د ماشہ گسرخ صندل سفید ہلکیہ زرد
 ہر ایک سات ماشہ چالیہ کبابہ ہر ایک اٹھ ہی تین ماشہ بارک کر کے چھان کر
 کتاب مین گولیان بناویں۔ اگر آسین قزقل و خولجان ماقزقہ ہر ایک اٹھ
 تین ماشہ اضافہ کریں تو وہ آٹھ دفعہ خمر کے جو سبب فساد گوشت بن و زمان
 کے ہو مفید ہے۔

۱۔ ورم زبان سے خزانہ قتل زبان۔ علاج انکاشل جو شش
 ۲۔ خشک زبان۔ علاج مانند جو شش مین کے کریں آخر مضمضہ ہو
 استعمال کریں اجزای مضمضہ مور و گلنار مور و گسرخ ہر ایک
 کر آدہ سیرا بالکر مضمضہ کریں۔

۳۔ ققیدان زبان یعنی پھننا زبان کا علاج مثل جو شش

نہ اس کے ساتھ شفا حاصل ہو
 مضمضہ کریں

ویدن زبان

۱۴ - کف خیارج و وقت تراشیدن کے برابر ہوتی ہے زبان پر لکھا میں آخر ہفت روز
بہیدار کثیر اسونہ میں کھین آخر لکاب بہیدار لکاب پہول کثیر لکاب ہر یک لکاب
پانی میں تیار کر کے مصنفہ کریں۔

۱۵ - ورم لب علاج مانند جوشن زبان آخر ضما و گٹار لکاب میں اجسنہ لکاب
آن - گٹو سپاری گٹار گٹسرخ ہر یک دوا لکاب سکوا و گٹاب میں ہر یک دم
پر ضما کریں۔

۱۶ - قروح و شہور لب - علاج مثل جوشن میں آخر دم ہم سفید لکاب
۱۷ - ترقیدن لب - علاج مثل ترقیدن زبان آخر پوست بارک
اوسہ پر کھین اجسنہ - متروک و ام ہر یک لکاب میں۔

۱۸ - بطلان ذوق - یعنی زبان زرد دریاں نکری - علاج ہر یک
اوسہ پر کھین اجسنہ یا رسی تنقیہ کریں اجسنہ مضفہ عاقر منجہا لکاب
لاوین - اگر حالت سی ہو مضفہ ریاست کریں - اگر حبیبہ ماکولات منع ہو

ہوں مسہل ہار دیوین - اگر شیشہ دریافت کرے دلیل غلبہ خون و طبع گرم
کی ہے - بحالت غلبہ خون مضفہ تنقیہ صفحہ کریں بحالت غلبہ طبع تنقیہ مسہل
اگر شور یا ترش محسوس ہو مسہل حار دین ہر دو مضفہ مذکور و عمل میں لاوین

مضفہ عاقر منجہا نقل زبان و بطلان ذوق کے لئے مفید مضفہ عاقر منجہا
سویج خرویل ہر یک ششما لکاب سکوا و اسپر یا لکاب مضفہ کریں مضفہ ریاست
واقع نقل زبان و بطلان ذوق حار مضفہ ریاست گٹسرخ ساق ہر یک

ششما لکاب کچنیں و ترنجبین ہر یک چار تولہ پانی میں ملا کر مضفہ کریں۔
۱۹ - مضفہ - یعنی زبرد زبان سخن پید ہو - اگر سرخ یا سوزش ہو

مہر

فردی و کوبک
ترقیدن لب

بطلان ذوق

صفحہ

علاج تیریدہ مندرجہ روپلا میں قصہ سرار و اور جو کہ اور سہل بار و عمل میں اور
اگر سفید سخت ہو علاج سہل مار وین آخر نوشادر کافی علاج عرق زنگار مر یا
مانند لکھی دیگر کالہ سر کرین پسکر زیر زبان لکھائیں چشمہ آدویر مندرجہ بودا سفید
استمالکرین چشمہ زجاج عرق سورنجان سفیدی ہیشہ میں ملا کر زبان پر
لکھیں۔ اگر آفاقہ نہ ہو پاک کر کے اخراج ملودہ کریں۔

بواکبیر۔ یعنی لب یرین سطر ہو اور در میان لب کے شق ہو یا مانند توت
کے پیا ہو یا ہر و لب پر منتشر ہو علاج قصہ سرار و اور چار گ اور سہل مندرجہ
مالیجو لیا عمل میں ملاوین آخر قناد حب ملاطین لکھائیں آخر با تونہ حدس الکلیک
و الملک خطمی پانی میں ابالکر کوٹ کر مغز سفیدہ اور صربلی یا کیا نین ملا کر موضع ماؤف
ماؤف پر رکھیں۔

فصل ششم میں علاج امراض زنانہ مندرج ہے

درد و دندان۔ اگر شدید ہو اور شہابی سر و کین با وری علاج تیریدہ
مندرجہ روپلا و قصہ سرار و اور چار گ اور جو کہ اور مضبوطی عمل میں ملاوین
اگر زیادہ شدت کرے کافور سرکہ و گلاب میں ملا کر نیم گرم سفیدہ کریں اور تون
لکھائیں اور دانتوں پر لپٹیں آخر سنون زر و کی مالش کریں چشمہ سہل بار و
تفتیہ کریں۔ اگر درد شدہ نہ ہو اور شہابی گرم موجب کین ہوں علاج اصل
اسو نقش نہ بکوفہ پرسیا و شان کا و زبان گیلانی ہر یک پنجاشہ دانہ سہل
سہ باشد نبات سفیدہ یک نیم تولہ پانی جو شدہ دیگر چھانکر ملاطین اور انہیں دو دانہ
کو ابالکر مضبوط کریں چشمہ حلیتیت و لہسن بریان کر کے دانتوں پر رکھیں۔

اس پر شعلہا لہا میں اور دانتوں پرین سفید صبح سہل گرم دین۔ الزار
 ورنہ ہوشیہ لیکہ سورہ پرورم نہ دانت کو زہور سی او کھارین آخر شعلہ
 و شیر ہور میں پنہ تر کر کے یا چربی ضفیع بحری اس طرح دند در دند پر کر کہیں جو
 ہکا دوسرے دانتوں کو نہ پہونچی و مد کو او کھاڑ دیا ہے اگر درد کے ساتھ ورنہ سورہ
 کے ہوا صلا ج ورم کا کرین۔ اگر کسبب گرم کے ہوا صلا ج کو بخشن گندنا تخم
 ترب چربی ملا کر اک ہڑالین اور بخاراد سکا و دان دردناک کو بہو نہ چا میں
 تاکہ گرم خارج ہو چہ شعلہ مضہ بزرگ استعمال کرین آخر بزرگ کے پارسہ
 میں پوٹلی باندھو دانتوں میں ات کو کہیں صبح کو خالین گرم دین یا بیکہ آخر
 گوگرد سرکہ میں ل کر کے پنہ میں کر کہ دانتوں پر کہیں آخر چربہ نیم کو
 پسکر دانتوں پر کہیں آخر تخم پیازاگ پر جلا میں اور زبردیہ سے وودا کا
 با تہنگا کہیں جو گرم خارج ہو آخر خوش دافینون پسکر دانتوں پر کہیں اور
 اوسیروم لگا میں چند مرتبہ اب ہی کرین آخر شو تیر کوٹ کر چھانکر سرکہ میں
 تاکہ زہر و دان گرم خورد کے کہیں آخر برگ و بار و شاخ و گل کٹائی کوٹ
 پانی نکال کر مضفہ کرین مضفہ عدسی غلبہ گزنای کشنیر خشک
 ایندز الیغ ہر یک ششہ کلنا چار ماشہ کو کنا چار عدد جملہ نیاد فہ عدسہ کینہ
 پانی تہ یا دختہ میں ابالین جب یوم حصہ جلیجائی صاف کر کے مضفہ کرین
 سنون زرو۔ واسطے درد اور احکام و دان کے مفید صدقہ ہوت
 انار کلنا زرد چوب ساق پشگری بریان بازو ہر یک یک ماشہ کوٹ کر چھانکر
 تیار کرین بر شعلہ اس کو برش کہتے ہیں۔ وایع زکام و ظلمت چشم و
 ترلہ و دوار و طین و لقوہ و فالج و سرعہ و عتہ و سیات سہر و نسیان و الیغ

بالجولیا وغیرہ امراض سوداوی و سہر مغرط و غریبان و ضعف اعصاب و سترت
 لثہ و بلادوت و ہن و بخر فم و سیلان الحاض و نزف م و قو لہج و غص و درد معدہ و کبد
 و سہ و ضعف کب و انواع استسقا و عتسہ انزال و حمیات عنبضہ و سعال آوہ
 مداومت اسکی بعد انزال کے امن دہندہ ہی اوسکے نقصان سے اور فاذر ہر سوم
 ہی فوت اسکی پنج سال تک مٹی ہے صدقۃ قلقل سیاہ قلقل سفید بزرگ الہنج
 ہر ایک ساڑھی سات تولہ ایتون مصری پونی چار تولہ زعفران ساڑھی بائیس
 ماشہ سنبل الطیب حاقرقہ حافیون ہر ایک ساڑھی چار ماشہ اول سبت الیونکو
 جدا جدا پس کرین اور شہد فالصہ چنداویہ بین ملاوین اور تین
 ہینی جو بین و فن کر کے ۱۰۰ مال کرین خوراک کسہ چہ شرح سے سواد و ماشہ
 ۱۰۰ ہے۔ مضمضہ یا بزرگ کسہ۔ بزرگ مشربہ یا بزرگ کسہ ۱۰۰ پونے
 بانیکر تدری یا بین جو شرب کر صاف کر کے مضمضہ کرین اور پونے کو بین دندان
 میں رکھ کر خواب کرین کمر یا ہی ملکرین۔ علاج مسافرانہ درد و دندان
 ۱۰ واقع درد و سردندان۔ قلقل حاقرقہ حافیون پنجبیل جملہ برابر کوٹ
 کر چانکر شہدین و اتونہر لین ۱۰ میل آہنہ کرم کر کے چند مرتبہ دانتونہر کو
 ۱۰ واقع درد دندان سو خدار صدقۃ قلقل حاقرقہ حافیون جملہ برابر ہر ایک کر کے
 شہدین ملا کر سوراخ دندان میں رکھین ۱۰ برکسہ ہالونماکسنگ جو کوٹ
 کر کے چارچہ میں بانیکر زرد دندان رکھین ۱۰ سہاگہ تیلیہ لکیر رکھین اور
 ۱۰ ستہ آہنی سے صلیا کرین اور آگ سلی تار کر پھر خوب صلیا کر کے استعمال
 کرین ۱۰ پوست دخت بسر چار تولہ بزرگ خبیلی دو تولہ بزرگ سہا
 پائین ابالکر چانکر مضمضہ کرین ۱۰ ہلیکہ باریک کر کے دندان پر لین ۱۰

علاج درد دندان

سیاری سوختہ تخم خرفہ و دو برابر پیسکر ملین من رمی دندان ہوتا ہے
 مٹی ہر دو مساوی پیسکر ملین ۱۲ حصہ زرد آلود نمک پیسکر سرکہ میں ملکا
 واتون پر ملین ۱۱ سرکہ اور نمک منہ میں لیون ۱۲ مویز منقہ دیوانہ
 و انکو پیہ میں لپیٹ کر قدری پانی میں تر کر کے دو پہر میں پیسکر واتون پر ملین
 ۱۳ شحم حنظل فروغن چاؤ کو جو شدین اور کف و سکا سلاخی کے ساتھ واتون پر
 کرہ میں ۱۴ برگ ترنج کو گونیز زبان کرہ میں ۱۵ قدری شکر تینال پیہ
 لپیٹ کر واتون پر کرہ میں۔

۱۶ شکر کھنکھن - اگر بلب طوبت رقیقہ کے مسور مست ہو جائے
 علامت استرنا می مسورہ اور سرکینج دندان اور جاری ہونا لعلاب کا شہہ
 سی ہے علاج مضفہ عاقر قرحا و سنون نیلہ تھو تھہ اور سہل جار استعمال
 کریں۔ اگر ورم حار مسورہ سی ہو علامت شدت و دو ضربان ہے علاج
 شل علاج ورم لہ ۱۷ حشر مضفہ عاقر قرحا اور سنون زرد استعمال کریں
 اگر بلب حمرہ اور سقطہ کے ہو علاج اسکا بھی بھی ہے آخر سنون پوست
 مغیلان ملین۔ اگر بلب نقعان و ناکل لہ کے ہو علاج فصد سر وادہ چارک
 اور سہلانی ہی ۱۸ حشر سنون کر سنہ ملین سنون نیلہ تھو تھہ و
 شکر کھنکھن اور پر پو گوشت و جلا می دندان کے مفید صدقہ نیلہ تھو تھہ
 کو تھہ کتہہ سفید پیرہ سفید مضفہ رومی بجز دتی ہر ایک ماشہ نمک لہ ہر ایک
 کسین منجیب کشتیز خنک ہر ایک شمشادہ کپور کچری کباب چینی ہر ایک کینم
 نیلہ تھو تھہ گو تہ گرم ہر سفید کریں اور زیرہ و کشتیز بریان کر کے سرخ کریں اور مع
 باقی ادویہ کے ہر ایک کر کے واتون پر ملین اور بعد بلخی کے چار گہری پانی کا پھاؤ

نور کھنکھن

اگر کین سنون پوست مخیلان واسطہ استحکام وندان کے اگرچہ نزدیک
 کرتے کے ہوں اور جینج امراض مسود کے مفید صفتہ پوست بیخ مخیلان چار
 روز سنگجرت گتہہ پا پڑیا سپاری چالیہ ہر یک کی توالی نقل سیاہ و زنجبیل
 واحد یکماشہ چہ شش وار دجا جلا باریک اور وزن کر کے باہم ملاوین رات و نیر
 جسوت چاہین ملین اور بعد الش کے چار گہری پانی سے پچین سنون کین
 نقصان و ناکل گوشت لکھ کے لمبی مفید صفتہ کرسنہ پینٹس ماشہ کوٹ کر
 شہدین ملا کر انیٹ پر کر کر تنور گرم میں رکھیں جو سوختہ ہو کندر دم لانا
 ہر یک لڑی ستارہ ماشہ ایر سازا و نذر جرج ہر یک سات ماشہ سنون بناوین
 تاکل و نفقت انسان۔ اگر بیب ادہ رویہ متعفنہ کے دند
 بوسیدہ اور ریزہ ہو جائیں علامت و نذر اور رنگ متغیر ہو علاج
 سہل و جب یارج سے تنقیہ کریں مضمضہ اور سنون مقوی وندان
 مل جن لاوین۔ اگر بیب خشک کے ہو علاج اغذیہ و شیر برطیہ
 کہلاوین آخر لعاب اپھول و سفیدہ تخمرغ و شیر خور و غن بنفشہ باہم
 ملا کر دانتوں پر ملین اور مضمضہ کریں۔

یہ تغیر رنگ وندان۔ اگر سیاہ یا سبز ہو غلبہ سودا اگر زرد ہو غلبہ
 صفراوی علاج مسہلات و جیوبات مخرج سودا و صفرا سی تنقیہ کریں اگر
 بعد تنقیہ کی زردی رہے اولاً آب مکو سبز و سرکہ ہر یک نیم ٹماٹر ملا کر مضمضہ
 کریں آخر آرد جو عدس خچمی سرکہ میں دانتوں پر ملین اگر سیاہی اور سبز
 رہی سنون محل ملین آخر بیج کرہنٹین ایشیون اشنہ مصطکہ روئے
 ہر یک یکماشہ باریک کر کے روغن گل میں ملا کر دانتوں پر ملین سنون محل

مکمل و مضمضہ کریں

تنقیہ کریں

واسطہ جلائی دندان اور وضع تغیر رنگت ذال و صحر کے حدقتہ زیر المیزان صحر
نکاشا گورن سو حید مساوی بار یک کر کے واتونیر طین -

صحر و مال

۵۔ صحر و دندان یعنی ایک بم مانند سنگ گزہ کے بن دندانین بسبب بکارت معده
کے رنگ سیاہ یا سبز یا روید اہو علاج خلط غالب کو بدن و معده سے
ساتھ مقیہ کے خارج کرین آخر سنون محلی اور سواک علی بن لاوین - اگر اگر
نہو آری سے واتون کے ساتھ سے جدا کرین -

مازنی دندان

۶۔ خارش دندان - مقیہ سو واکرین آخر کتاب یکپاؤ سے کہو کچھ
ہر یک دو تولہ سے مضغہ کرین آخر آسیای تیز و تلخ و نمکین سے چننا کین
۷۔ آب جانی و اتون کی جیسے تھل آبی گرم و سرد و سخت کے و زکری
علاج تسہل حار و جب یارج و سنون جب الفار علی بن لاوین آخر
زروی بھینہ نیم برشت یا طحال بریان کو فہ سے ٹکور کرین آخر غصیل بریا
کو دہ سر کرین لاکر ٹکور کرین سنون حب الفار - پشگری زرا و زولول
حب الفار جلد برابر کوٹ کر چہانن -

انسانی دھنوں کا

فہم

۸۔ خشرس یعنی بسبب کھانے ترش چیزوں کے دانت کڈا کر کھٹی ہو جانے
علاج نیک او شہید و اتونیر طین آخر تخم خرفہ مغرا و ام مقش مغزہ جیل
کوٹ کر و اتونیر طین آخر شیرازہ سی مضغہ کرین آخر طعام ایان گرم
دانتونین و ماوین آخر لٹا جلا و وید حارہ کا نایہ مند ہے - اگر بسبب اجتماع غلغ
یا سودا کے معده میں لاحق جو علاج قی و تسہل سے مقیہ معده کرین
ادویہ مذکورہ کے بالش کرین -

دھن لکھ و دھن لکھ

۹۔ ورم لکھ - علاج اسکا مثل خوشب و ہن ہے - اسید طرح ہے علاج

علاج غلظ قروح امیہ کا۔ اگر لڑکے متعفن ہو جائی قلعہ پیون کے دالش کریں بعد از ان کا مارا زود نشون کر سہ استعمال کریں۔

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

۳۔ خون لثہ سے آوی۔ علاج سنون سپاری چاہیہ لیں۔

چهارم سوخته کما رشاخ گوزن سوخته کافه خطائی سوخته ساق جو سوخته

خج می طباسی برینچه کسرخ کرنا بچ استخوان پیلید زرد سنگی یک برک مورد
 آه الاون سعد کو فی کندر عدد معشر برک دو داشت برماند

الملاج مسافرانه امراض و نمان و الله اعلم - و ههنگام

یا اور دوزدان کے مفید خدمتہ زیرہ سفید تخم کشنیز بریان قلیہ تھوہہ پر بیان

بیل قسط شیرین قنقل کات ہندی نمک ہندی نمک سیاہ نمک

حق جلوه برابر است سنون بمنافع ایضا صفته نیاید تهنیه بر این گفته

میدان سفید زیره سفید بریان قسط و زنجبیل کشنیز بریان هر یک یک توله
فل میگوید که واقف خورشید فرزند او را که در دهه و سه صد و

مل بیوه و واقع جیش فندان جو بیب خبر و دست طریقه که بود صفت
روی بریان سبازی سوخته و چرخ سبز آینه نمره از رنگ مس و آینه که

پسین سے واقع دروورم میں اس حکام آن حضرت نے تعمیل سوئے کہ ان

کہنہ ہر ایک لڑھی میں ایشہ نیکہ تھو تھہ بریان پنچا شہ باریک کر کے

و اسلئے اس حکام و درویشان کے مفید حاشیہ پر شکریہ ادا کرتا ہوں

ایکے مین سے دفع خون بن دندان صدقہ خاکہ تر عود ہنری
ہر دو برابر اور قدر سے نمک لایہ ہر ماہ کا ملے

ہر دو براہر اور درہست نملب لاہوری ملاکر ملین مے دانسون کو

پاک کرے اور اس حکام بخشی صفقتہ ماز و جوہر وارنگ سبزہ باریک کر کے
 ۱۰ لے لے کو حکم کرے اور گوشت رفتہ پیکری صفقتہ زراوند مرعج کندہ دم لکھو
 کر سبب پنج سو سن ساوی گوشت کر چنان کر کینچین صلی بن ملا کر استعمال کریں
 ۱۱ لکھ اور دندان کو حکم کرے صفقتہ قویای ہندی روغن میں خوب بران
 کریں زنجبیل کتہ سفید جلد بر ہر پیکر ملین ۱۲ واسطہ استحکام دندان اور شف
 رطوبات لکھ کے صفقتہ مٹا کو صورتے قلقل ہر دو برابر پیکر سنون بناوین
 اور ہر وقت تین بار ملین ۱۳ خون جابا بند کرے صفقتہ ماز و عیس آفتاب
 کند لکھار شب یانی بزرگ اور ہر یک جوہر اشہ گوشت کر چاکر و اشونہ ملین اگر
 دند بعد پینی کے کند ہون آب برگ و ساق خرفہ سے مضیقہ کریں اور ایک دو
 منفرہ دام چابین ۱۴ واقع حدت خون صفقتہ کرانج کلنا رطبہ سہا لکھ
 پوست انار ترش ششخ گوزن سوختہ سنون بناوین ۱۵ واقع ماسورین
 دندان صفقتہ پنج سو سن عاقر قرحا ہر یک بکتولہ شب یانی ماز و کلنا رطبہ
 ہر یک تولہ سنون تیار کریں ۱۶ واقع اکلہ و ہر یک و اشہ صفقتہ پوست انار
 شیرین و ترش ہر یک تیس اشہ ماز و کلنا رشب یانی عاقر قرحا کاغذ سوختہ
 ہر یک صس اشہ ساق بندرہ اشہ نوشا و رنگ لاہور کی ہر یک پچاشہ کر کے
 چاکر سہ کر بن ملا کر غلولہ بنا کر خشک کریں اور ضرورتاً دوبارہ پیکر ملین ۱۷
 واقع اکلہ و ماصوب پنج دندان و خون صفقتہ ترنوش در پنج سو سن و پنج سہ
 ماز و قرحا گوشت کر چابین ۱۸ استرغای لکھ اور ورم لکھ اور صفای دندان
 کے لٹی بغید صفقتہ پوست انار و ماساق کلنا رطبہ و آب و چوب پیکری ماز و
 ہر یک یکماشہ سنون تیار کریں ۔

فصل ہفتم میں علاج امراض خلق و لہات مری مندرجہ

۱۔ خاق یعنی دم لوزتین و عضلات و مری و خجہ کی ہوتی ہے اور
 تنفس و بلع یعنی دم لینے و نکلنے کے ہوتی ہے علاج تیز و سداور فصد کر
 بہر جو کہ بہر فصد کہ زیر زبان پر خجاست ساق اور میان شانہ عمل میں لادین
 آخر جودار پنچا شد آب کشیز سبز یا آب کوسہ سبز میں ہیکر کاو پر ملا کرین آستر
 منزوی غلای تنہا یا ہوا چودار آب کشیز سبز میں ملا کرین آستر لہاب
 آب بقول آب کشیز سبز ہر یک بار تولاہ پانیہ ملا کر غرغہ کرین آخر مغز فلاوس
 چار تولاہ آب کشیز سبز میں حل کر کے غرغہ کرین آستر مغز فلاوس بار تولاہ
 غلای دور کر دین ملکہ جہا نکر غرغہ کرین انتہای خاق میں مہید آستر نیک
 بری کلان کا شکم چاک کر کے گرم گرم کاو پر پانہ میں اور پنبہ کہہ گرم کر کے کمر کاو پر
 پانہ میں دافع خاق سخت ہے آستر تالشیت کو برابر موزہد کے یا موزہد
 آستر طرح کر دین جو ہوا دین سنگ پشت کی خاق تک پہنچی قلیل غرضت
 حکم الہی و دم خاق تحلیل ہونے ہی۔ اگر یاوہ سبع ہو کر دم سترخی ہو جائی اور
 رنگ زرد ہو علاج نوشادر و نمک ہیکر روشن کجند میں ملا کر غرغہ کرین۔ اگر
 سفید ہو جائی روشن زرد اور آب گرم یا الہم سل سے غرغہ کرین۔ اگر تھو
 انشت یا آلہ سے سفید کرین۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو سہل یا دوسے کرین مگر
 اس میں جتنہ بہتر سہل ہے ہی۔ اگر خاق بلغمی ہو علاج سہل گرم و حقنہ
 گرم سی تنقیہ کرین آستر غسل و آب کا مہ یا آستیر و تخم تربے غرغہ کرین۔
 اگر خاق سوداوی ہو علاج بعد فصد و خجاست ساق کے طین و ترطیب

علاج امراض خلق و لہات مری
 نسخہ

منفع سی اور تھپہ ہو یا پہل و حقہ سے کرین ایجو و ختم ہو و وہ من لاکر غزوہ کرین
اگر زمین زبان ہیشہ نہہ سی باہر کی یکف نہہ سے جاری ہو علامت ہو سی۔
بشرہ واقعہ اور غزوہ خاقین نیگرم ہمال کرین۔ بحالت بادہ شیر ہمال غزوہ
بہ تھپہ کے مناسب سو غزوں پر ہو کیونکہ انکا نامعین غسل اور بلع ہے۔

لازمہ اضافہ

۱۔ ملاؤ قتاوہ۔ یعنی کرنا کاؤن کا علاج گل و گیلان جو آگ سے سیر خنگ ہو
پیکر ایک و مرج پیکر او سین لاکر او کے ساتھ ملاؤ کو او تھروین اس سر غزوہ
کھانا استعمال کرین اس سر گل سر شوس کرین پیکر سر پھیا و کرین اگر پین
خاک حار کے ہو علامت سوزش و سیرخی و تشنگی علاج متل جوشش و سوزش
غزوہ کو کنا و دیگر۔ کو کنا چار عدد و کھانا چار ماشہ غلب کرنا چ کرنا
خسک ہر کشت شامہ پانی بن باو پختہ میں جوش من جب آن سیر رہ چاہے
نیگرم غزوہ کرین۔

۱۔ ورم لہات علاج مانند جوشش و من کرین۔
۲۔ ورم۔ یہ ورم حار ہے جو عضلات طرفین حلقوم میں لاحق ہو علامت
ایک کانسی و سری کان تک باہر کی طرف سرخی ظاہر ہو اور مانع بلع اور آواز کے
ہو جائی علاج متل خاق گرم۔ اس طرح ہی علاج ۳۔ شور حلق کا۔
۴۔ زکو و غیرہ مونیہ میں چٹ جائی۔ علاج نمک دو تولہ سرکہ پاؤں
غزوہ کرین اس سر انکوڑہ دو تولہ سرکہ پاؤں سیر غزوہ کرین اس سر منی سیا
خرطیہ میں بر کر کے و من علیل میں کہیں تاکہ زکو جانب منی کے میل کری
باہر آوے خست کجکب نہہ من کہیں اس سر منی کو لہس کیا کر دھوین
بہاؤن جو گرمی از حد شدت کری پس قطعہ خمر یا کوڑہ آب سرد لیون

۱۔ زکو و غیرہ مونیہ میں چٹ جائی۔
۲۔ زکو و غیرہ مونیہ میں چٹ جائی۔

ہر کہین ہوز اوسیل سردی کر کے باہر آوی۔ اگر دکھائی دیتی ہو زبور سی پڑے
 ہوز امبر کر کے آہستہ کے نام باہر کریں۔ اگر جو کہ بعد میں گئی ہو تو لٹی کریں۔
 باسبل آہن۔

۱۔ قلمہ و خار و غیر ملق مین چسپی ۔ علاج ۔ اگر مشاہدہ ہو زنبور سے خارج کرین
و پانی پاکر اور قلمہ بڑا کھلا کر فے کر این جس طرح مسخ یا صوف ناگی مین بازہ کر
شلی جب وہ متعلق سے تجاوز کری پانی سیکر بہت جلد باہر کو کہیں بیرون ۔

۱۰ جسکا گلو کند سی گھٹا ہو۔ علاج۔ اکالمبر ۲ باب چہارم کتابت
بین ملاحظہ فرمائیں۔

[illegible]

مرق کو ہر ایک چہرہ تو اس شربت بقیہ شربت نیلو فرو و تولہ پلاوین۔ اگر کسی بیمار
 بولنی کے ہو علاج مثل سور مزاج ماری اگر کسی کو غرغرو کریں آخر روغن
 غرغروہ بقیہ شربت کہائیں۔ اگر کسی کیانی سندھو کے ہو علاج کل حرا کر
 پان میں کہائیں اس میں ہو کر آواز کہلتی ہے۔ اگر کسی سرخین حاجت تنفس
 کے ہو حسب غلبہ خلط کریں۔

مصلح

۱۔ عالم المصلح۔ یعنی ماکول و مشروب و شکاری اندجائی۔ آئین اگر کسی
 درم نحو مریض کو توقف گذرنی ماکول مشروب کا بدول درو کی محسوس ہوا
 اند سو مزاج مری سی ہوا ہے۔ لوازم سور مزاج چند ہیں۔ امراض مری میں
 جلید و مروتات باہن کتفین کرنا چاہیے۔ پس اگر گرم ہے علامت تشنگی
 اور آب سردی انتفاع علاج شراب ترندی و شیر و خمر و لعاب و سفول
 آخر عصارہ برگ کا سنی و کشنیز و کاہوسی غرغرو کریں آخر سفول و کاہوسی
 و عصارہ کاہوسی و کشنیز ملا کرین آخر روغن و سفول و مین۔ اگر
 سور مزاج سرد ہے علامت مند گرم کی ہے علاج شراب و نیا و شراب و خمر
 و بیکھ و انیسون و صقل و سفول پلاوین اگر باویا و چینی شربت پانی
 غرغرو کریں آخر سفول و سفول و سفول و سفول و سفول و سفول
 روغن تراب روغن قسط طین۔ اگر تر سو علامت رطوبت منہ سے ہوت
 جاوی علاج شراب بہر و سیب و حب اللہ و بون آخر ہنن و سفول
 ہلکہ و بخان پانی یا اگر غرغرو کریں آخر روغن و سفول و سفول
 اگر خشک ہو علامت خلاف تر ہے علاج شربت بقیہ و نیلو فرو و لعاب
 سفول و سفول پلاوین آخر شیر تازہ سے غرغرو کریں آخر غرغرو کر

و معرہ ادا م شیرین و نفیستہ برگ خطمی باریک کر کے قلاب مراد و چربی پاکیا تین ملا کرین
چند روز و غصہ کدو لین۔

سوزن اخذ جاوی

۱۔ بسوزن یا نذر جاوی۔ علاج ساڑھی تین شہ صلابہ سنگ آہن مہا کوکپ
قاشق شراب انگور بہین ملا کر نہار دیوین جب آدھ گہنہ گذر جائے سنا کی بائیں
کھل سرخ و گلبنفشہ ہر یک نہا شہ سپستان ہشتی نہ پانی ایک پالہ میں بخوشین
جب نصف ہی صاف کر کے شیر خشت ساڑھی پنج تولہ اوسین ملا کر چھ
ہیکم پلاوین اور شیا فات سے مدد کریں جب علاج ماکا آخر ہو شربت قند
و قلاب تخم ریحان دین غذا اخذ و اب کریں۔

فہ اور ام مری

۲۔ اور ام مری۔ اگر حار ہو علامت شب و رشتگی شدید اور درد دریا
ہر دو شانہ۔ اگر بارہ ہو علامت ثقل دریاں کتفین کے علاج مثل دم
حار و بارہ کے ہے۔

نفث الدم

۳۔ نفث الدم۔ یعنی تہو کین خون آوی علاج تبرید مندرجہ درمیں شیر
ریشہ پوست بیج انجبار پنجا شہ شیر و تخم خرفہ سیاہ تین شہ بارتنگ پنجا
ہما کر کے دین۔ اگر تیز ہو فصد باسلیق کریں آخر قرص کبریا و قرص کلنار
استعمال کریں۔ اگر تبیب نزلہ کے ہو مدبر جیس نزلہ کے کریں۔ غذا جامع
حارہ نین آشجو و کچھ سے مونگ قرص کر کے ہر ایک تین گز تیز تخم خیار
سفر تخم کدو کبریا ہر یک شہ تولہ آفاقا کلنار ہر یک یکیم تولہ کو مخرج اندر قلاب
میں اقراص بناوین خوراک پنجا شہ سمات شہ قرص کلنار دفع
نفث الدم و ذیابیطس صفیہ کلنار کل آرمی صغیر عربی ہر یک چار تولہ کلنار
آفاقا ہر ایک شہ تولہ کثیر ادو تولہ کوٹ کر چھانکر آب کلنار میں قرص بناوین۔

مسار انعام
نکات

خوارک بچاشه -
علاج مسافرانہ امراض حلق و لہات مری - حب - ابتدائے
 حلق صفراوی و موی مین سفید صدفہ ساق کثیرا طباشیر نشاستہ تخم کدو
 تخم کل ہر یک ساڑھی تین ماشہ کاغذ چربہ سرخ کوٹ کر چھانکر لعاب سنبھول گولیاں
 بناوین اور ایک حب زیر زبان رکھیں ۔ واسطے اذہال قرصہ حلق اور کفر مری
 سفید صدفہ طباشیر سفید تخم کل کبر بادام الاخوین جملہ برابر ہر ایک کر کے چھانکر
 جو بنایں اور ایک گولی ہر وقت منہ میں رکھیں ۔ دافع قروح حلق صدفہ
 تخم کل ایک ماشہ موم کافوری ڈیڈہ ماشہ آتر روت دو ماشہ روغن گل ساڑھی تین
 چھوٹی چھوٹی گولیاں بناوین ایک ایک گولی زردہ تخم مرغ مین اکودہ کر کے
 تختی پر مین اگر موم و عروق کے استمال کریں ان سب سے غذا زردہ تخم مرغ نیم شربت
 سے ملا کر ملاو دیک لئی سفید صدفہ پوست نار شیرین طماق طباشیر سفید از
 ہر یک یک تولہ آندا قاقیا تخم بادان ہر یک نیم تولہ کوٹ کر چھانکر سلائی یا گشت
 پروار کر ملاوہ کو اوٹھائیں ۔ اگر دانی مینی کے وقت ناک سے خارج ہوتا ہو تو
 بلبلہ زرد دانی مین بالکر غرغره کریں ۔ ساڑھے تین ماشہ سہندان ہر آب گرم
 دیوین استخوان متعلقہ حلق کے لئی سفید ہے ۔ ساڑھی تین ماشہ سید ہوا
 گرم کے ساتھ کھاوین مخرج استخوان متعلقہ حلق ہے ۔ دافع خجہ استخوان
 مغز بادام تلخ تخم کتان بریان مغز جلعوزہ گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں ۔ دافع
 خجہ الصوت جو نزلہ سے ہو صدفہ پوست خشک کر کل سرخ ہر یک ماشہ کتان
 ساڑھی چار ماشہ بزر البیج پونی دو ماشہ جوشدیر غرغره کریں ۔ گور کے لئی سلائی
 بکا کر سونیکہ وقت کھاوین اور کچھ دیر بعد دو چھوٹی آب گرم کے پیکر سوئے بعد

بعد از آنکه هر باطنی تناول نمکین و دوین روز کے عمل میں ملاو بہتہ کہلاتا ہے -

فصل ششم میں علاج امراض صدر اور آلات تنفس میں علاج ہی

الحقیقۃ النفس یعنی تنگی دم کے - اگر سبب سردی کے مادہ زیر میں پیدا ہوگا گراوہ داغ سے گرس علامت اسکی علامت نزلہ کی پیشل نقل و تمد و داغ اور دوسرے ضیق یکا یک حادث ہو علاج ایشیہ نام تین ماشہ سبوس گندم کا وزبان ہر یک سات ماشہ روزنامی خشاک اسل التوس شریکو فہ کل کا وزبان ہر یک چھ ماشہ نبات سفید یک نیم تولہ باطنی میں ابالکرا اگر تناول کرین اور پشہ سقندلہ ہر اہر جوش اندہ نہ کوہ کے دین اگر گراوہ داغی جار ہو علاج فصفت اندام بالاسبق اور بعضی مصل بار و عمل میں لاوین چشمہ لہوق نزلہ اور لہوق سفید اور لہوق گراوہ زبان اور سفوف اک استعالم کرین چشمہ روغن سوسن اور روغن نرگس کے مالش کرین - لہوق اسیدین بھتر مشرب سے سی - اگر گراوہ بار و میں نڈا بیز کوہر سی از الہ ہو تو بعضی مہل گرم وجبہ انرج سی تنقیہ کرین اگر تھی کر ابید سہل کے سفیدی - اگر سبب بخارات مارہ قلب کے ہو علاج خضار کا کرین - اگر سبب باج و خیرہ اعضا تنفس کے ہو علاج شیرہ بادیان سات ماشہ شیرہ تخم کدو تین ماشہ کاغذ دو تولہ پلاوین چشمہ تنقیہ سہل گرم سی کرین اگر سبب ہم زیرہ یا وزم عضو خجارد اس کے ہو علاج اوسکا ساتھ علاج اوس عضو کرین لہوق نزلہ و نیشہ کے سفید صفقتہ اسل التوس چشمہ پنچ تولہ نیم نخلی ہندیان ہر یک سات ماشہ رات کو دوائی سو تولہ باطنی میں تر کر کے صبح جوشہ میں ناکہ نصف باطنی سے چھانکریا تہ ایک سو بیس تولہ نبات کے توام کرین اور غیر

علاج امراض صدر
و آلات تنفس
میں

پیدا نه صمغ عربی هر یک بن باشد که از اجزاء قوله شش خا ش سفید و شش خا ش سیاه هر یک
 پنج توله نرم صلایه کر که او سین تا دین خوراک چها باشد لعوق معتدل است
 تسهیل اخراج بلغم و تقطیل مواد و رفیق عار و کی مفید صفت مذکور منقحی انجیر زرد و آبلان
 شش خا ش اصل السوس مشر مشر تخم کدو شیرین چرسیا و شان بادیان و دانه شنی
 مشر بادام مشر حله بودینه و لایقی صمغ عربی تخم خلکمی کتیر تخم کتان پسته کونیا
 هر یک نیم توله جو کوب کر که دو سه پانچین جو شیدن جو آرد سه باقی در سه سات
 کر که باو شیر حله را که قوام کریں خوراک پنجاهه سه سات باشد لعوق کا و زربا
 صمغ عربی گل حنابان گل گاوزبان زرد و مدحرج رابک و سن بن سفید پنج سون
 فلفل سفید هر یک فی پنجاهه شش خا ش سفید سا دسی تیره باشد تخم شش خا ش
 سا دسی آلهه باشد مشر بادام شیرین سوا پنجاهه مشر تخم تر بود سات باشد تخم کاهو
 سا دسی بن باشد غسل سفید پنج توله نبات سفید نیده توله خوراک چها باشد
 سفوف اک دافع ضیق النفس بار و بفعی در سه صفت برک اک خود بود
 سی گری هولن ایک سی چونه بری و نمک هر یک ثانی توله دونون کو باو یک کر که
 پانچین بیسکر بر گهای نه کور بر طلا کریں او خشک کر که سب و چهل بن و کلک
 بر آتش با جلد شتی بن کچین جو سوخته هو جایی خوراک قدر قلیل روغن
 نرگس کن و تحلل در دمای سوداوی ریجی و دافع درد سر ریجی و درد و سردی
 و سوداوی و درد دمای بارد و موافق امراض عصب و کشا نیده فم رحم و سکون
 و صدع مخورین ترکیب مثل روغن گل -
 یا نفس تنصاب یعنی بدون سیدی کر نه گرون که یا بلند کر نه دوم
 علاج مثل ضیق النفس -

فصل تنصاب

سرفہ یعنی کھانسی علاج مثل منقہ النفس آخر جب کل پتہ منہ میں بہن
آخر تراق کبیر واسطہ سرفہ بارو کے مفید ہے۔ اگر بسبب لہ کی ہو علاج نزل
کماہیات کوشش کریں گے کہ اگر یہ منتقل ہل ہوتا ہی حشر لعون نزل
استعمال کریں۔ اگر بسبب گرمی و خشکی ریسک ہو علاج منجہ السوت میں ذکر
ہوا۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو مجب غلبہ غلط تنقیہ کریں۔ اگر بسبب ذات الریه
ذات الجنب ورم کبد و صدر و فم سدرہ کی ہو علاج مرض اصلی کا کریں جب
کل پتہ دافع اقسام سرفہ صفحہ۔ بلیہ کل پتہ ہر یکہ و تولہ کوٹ کر چھان
آب اورک میں بقدر موٹہ گولیان بنا کر ایک منہ میں بہن۔

ذات الجنب۔ علامات ترقیم و در و ناخن زریضہ اور سعال و منض
نشاری۔ یہہ خالص غیر خالص ہوتا ہے جو مطولات سی معلوم کریں
علاج روزیوم تک جانب مخالف سے فصدا سلیق کریں بعد ازاں جانب
مرض سے۔ اور غلاب پچھانہ سپستان ہفت دانہ پیدانہ سہ اشہ تخم عظمی ہفت
پانچین ابالکر چھانکر تیرہ تخم کاہو ہفت اشہ اضافہ کر کے شربت ہفتہ دو تولہ
نکاسی ہفت اشہ ملا کر لاویں حشر موم سفید چہ اشہ روغن گل ایک تولہ
بجای در و مالش کریں اور نیشہ کہنہ گرم اوپر باندھیں آخر قیرو طی غلب الثعلب
ملیں۔ اگر حاجت تنقیہ کے ہو سہل بار و دیوین۔ آب سرد سے آخر از دیوین
وایچ ہو کہ اگر چوہ روز میں ادہ کا تحلیل بخود جمع ہو کر پیپ ہو جاتی ہے
اگر خالیس روز میں دفع نہوا اگر دفع ہفت ہو کر متقل سل ہوتا ہی۔ قیرو طی
غلب الثعلب تخم عظمی غلب الثعلب سم کمان ہر یکہ شمشہ پانچین ابالکر
چھانکر موم زرد و روغن گل ہر یکہ و تولہ ملا کر ہر خوشدین جو پانی سوختہ ہو کر

ذات الجنب

روغن بانی رھی۔ ۱۔ شو صند۔ یعنی ورم گرم جو حجاب اصلع خلقین واقع ہو
 علامت مریض حرکت اکثر بطرح خواب نکر کے ۲۔ ذات البر یعنی ورم گرم
 لاحق ریوکی ہو علامت تب ٹایم و سرفه و ضیق النفس و درمدم صدر و نفس
 موجی ۳۔ ذات الصدر یعنی ورم گرم جو حجاب قسم صدرین حادث ہو علامت
 تب ٹایم و قاق اور مریض قسم معده ہی ترقو تک و درمدم و ریافت کری اور
 پنجی اور اوپر نکر کے اور پیشہ اور پہلو پر خواب نکر کے ۴۔ ذات العرض یعنی
 ورم حجاب جانب فقرات پشت میں عاید ہو علامت مریض درد در میان پر و
 شانہ کے و ریافت کری اور خواب بشت پر نکر کے علاج ان مریضوں کا شل ذات
 کے ہی کمزرات الصدر میں سینہ پر اور ذات العرض میں در میان پر و شانہ کی خاکا کر
 اور شو صند میں ضاد منع ہے۔ ۵۔ سل یعنی قرحہ یعنی ریوہ۔ اگر سبب
 نزاع و ذات الحجب ذات البر و سعال مزین و نفث الدم خور پرستی ہو لاحق
 ہو علامت تب سعال و نفس وہی فرق و رمدہ و حلاط مدہ بخلاف شل
 کے بعد ساعت کے بانی میں تر نشین ہوتا ہی اور لگ پر بوی بد دیا ہی۔ یہ ہر
 لا علاج ہی مگر تخفیف عوارض کے لئی لعوقات اور قرحہ سرطان بہرہ شہر خراب
 یا شہر زان کے دیوین چشم سرطان کے پاؤں دور کر کے اور پیٹ چاک کر کے
 و نمک سی دھوین اور بہرہ آتش جو کی دیوین آخر بقول شیخ ابو علی مرحوم۔
 خلقند نازہ بہت کہاوی بلکہ روٹی اسپیکر تہہ کہاوی آخر غری التک پانی میں
 مل کر کے مصری ملا کر دیوین چشم غیر نازہ بی نمک کہلاوین۔ قذا شور بہ
 کہنت ہر دجوہ مرغ و بارہ۔ قرحہ سرطان مائع مل و دق و نفث الدم
 صندہ کل محتوم کل امنی کل سبخ فاسدہ ازہر یک شمشادہ شہر نازہ

سل

بوی سیر نم لای

سوختہ و ماشہ طباشیر کثیر اشادینج مغسول ہر یک پچا شربہ التوس ماشہ کوٹ کر
 چاکر آب ان العمل بن اقرص بن اوین قرص سرطان و گریل وون کے لئی سفید
 صدفہ ملان عرق گل فیر شش خاش سفید و سیاہ صنفع عربی مغز تخم خیار ہر یک
 دو ماشہ اینون کا فور قبوری معطلی غزی الکباب ہر یک نیم ماشہ طباشیر سنگج
 ہر یک دو ماشہ خرقہ نقش کثیر آب التوس مغز پیدانہ ہر یک یکا ماشہ کوٹ کر چاکر
 آب خالص بن اقرص بن اوین۔

نفس و عین و بصر
 و سائر اعضا

۱۔ نفث مدہ غلیظہ و ن تپ۔ منفج گرم بن قسمل اکسوس نیو کوٹہ
 پریاوشان اضافہ کر کے ابالکر چاکر دیوبین روغن بابونہ سینہ ہر ملین۔ اسپر
 ہی علاج مدہ جو سبب و پلہ صدر کے ہو۔

علاج سائر آلات تنفس
 و اراض صدر و آلات تنفس

علاج مسافر اندام اراض صدر و آلات تنفس۔ ۱۔ دافع ضیق النفس
 و سہ و بلغمی و رطوبی صدفہ مرچ پیل زنجبیل عاقر قریح تہ تیلبہ ہر یک یک تولہ
 حلیہ چھوٹا کوٹ کر چاکر آب برنج ساہی بن بقدر موٹنہ گولیان بنا کر ایک گولی دین
 ۲۔ دافع ضیق النفس صدفہ تہ ہاگہ ہریان ایک تولہ شہد چار تولہ بن کار کوڑ
 اور وقت خواب و دین انگشت کہا دین ۳۔ بمنافع ایضا صدفہ اسپنول یک
 کف نشت ہر آہ آب صبح و شام دیوبین مرض بست سالہ ایک پینج کے استعمال بن
 ۴۔ وور ہونانی ۵۔ بمنافع ایضا صدفہ مغز تخم قسمل کوٹ کر چاکر یکا ماشہ ہر روز دیوبین
 ۶۔ بمنافع مذکور صدفہ آیلوہ مرچ ہر دو برابر کوٹ کر چاکر آب و دین بقدر فضل
 گولیان بنا کر ایک گولی صبح کہا دین ۷۔ زہرہ کاوتھا انگلین اور کباب گوشت
 باقہ اگر بن دافع ضیق ہے ۸۔ صدق سوختہ آب و رک بن کرل کر کے بقدر نحو
 لیان بنا کر کہا دین ۹۔ دافع سہ شدید و مخرج خلط صدر صدفہ زنجبیل

سید دربار التوسس ہر ایک چہانتہ تخم خجاش مغز بیدانہ ہر ایک ہفت ماہ
 سویر منقہ چارونیم ماشہ انیسون یاویان مغز ادا تم تلخ متعرقہ ہر یکدو ماشہ لیان
 آرد اقل ہر ایک ہفت ماشہ کوٹ کر چاکر لکاب سیغول میں حبوب بنا کر ایک گولی
 منہ میں کہیں ۱۰ کا کراسیکے کو کمر چاکر یا نہیں بعد رطل حبوب بنا کر منہ میں
 کہیں کہانی ہر کم کے لئی مفید ۱۰ دافع سرفہ بار و ضیق النفس و درم طحال و
 صدقہ ترک اک در مرغ و نمک بانہر ہر روز بنون برابر کوٹ کر چاکر بعد
 نفل گولیان بنا کر ایک ہر روز میں ۱۰ خاک تر سخوان کبوتر صحرائی عیدہ
 جبہ برگ پان بن دین دافع ضیق ہے ۱۰ پوست نار سوختہ یا لکلیہ و نمک کرا
 نمک منہ میں رکھنا دافع سرفہ ہے ۱۰ پوست رخت کیلہ خشک چار تولہ
 دراز بکتولہ نمک تولہ کو زہلین ڈال کر گل حکمت کر کے دشتین یا کچھ شہر
 اک یون آرد بعد سرفہ ہونیکلی نکال کر کہیں آرد ایک چٹکے منہ میں ڈالتی ہر
 سرفہ ہر قسم ہے ۱۰ گشتہ ہزال ضیق النفس سرفہ ہر قسم مفید
 بقیمت یکفلوس عینہل یک عینہل کو پانین شل مندل یا نہیں جیکڑ
 مذکور پر ملا کر کے دو برگ و نمک یا آرد چیرین رکھو و آمار خچہ پا کچھ
 اک یون جب رو ہونیکا لکر میکسر بعد یک سرخ برگ کنار یا پانین کھکڑ
 خاشب کھلا دین آرد سبج نمک پانی مذہبون ۱۰ دافع سرفہ و سل
 نقاشہ کثیر اشکر تیال از ہر ایک ماشہ تخم خجاش سفید رب التوس
 مغز بیدانہ ہر ایک چار ماشہ شکر طبرزد مغز ادا و ام شیرین ہر ایک ماشہ
 ماشہ کوٹ کر چاکر لکاب سیغول میں گولیان بنا دین
 گولی منہ میں کہیں

علاج امراض قلب

فصل نہم میں علاج امراض قلب شرح ہے۔

صفحات

۱۔ خفقان۔ یعنی حرکت مضطربہ لاحقہ دل علاج قصد باسلیق جانب
 بہار ان قصد صاف کرین اور ادری مستعد و قد نفوذ میں لپیٹ کر ہر یک
 ہر ہر شیرہ تخم خرفہ سیاہ شیرہ زرشک شیرہ کستور خشک از ہر یک چہ ماشہ شیرہ
 التوبخار پنجادہ کتاب عرق کیوڑہ عرق گاوزبان عرق صندل ہر یک میں تولہ
 شربت انار شیرین و دولہ تخم فرنجشک پنجاشہ دیون آخر خمیر و صندل چہ
 ہر ہر تیرہ مکر عوض آملہ بری کے دیون حشر قرص کا فوز ہر ہر تیرہ مکر
 صندل نید آب کشنیر سبزین سینہ پر ضا و کرین اسر کتاب و عرق کیوڑہ عرق
 صندل پناجیع امراض قلب کے لیئی مفید آخر منڈی و گاوزبان ہر یک ایک آمار
 سی ورق کینچین اور بقدر مناسب تنہا یا ہر ہر معاجین قلبیہ کے دیون حشر
 کا جرتورین بریان کر کے پوست باہر یک اور گرٹھلی اوس کے دور کر کے اور رات کو
 زیر آستان کر کے صبح قدری کتاب آور قندلا کر کجاوین تقویت قلب و خفقان
 کی اور خایہ و منہ۔ اگر خفقان سوداوی ہو علامت فکر و حشت و خوابا
 بہ علاج در آو المسک کھاوین آخر زکس اور خنبیلہ نو گہین حشر و عن
 مکوسن و زیتون سینہ پر ملین۔ اگر حاجت تنقیہ کی ہو شل بالیخو لیا کرین
 جو واداف بالیخو لیا ہی متعال کرین حشر آو الجبن و شیرہ زرد آو الخیار فرد آو
 ہر ہر۔ اگر بیش حرکت معدہ کی ہو علاج گلقد و کینچین اصلاح معدہ
 کرین حشر جوار شہای گرم اور سر و حسب ضرورت دیون اور حسب غلبہ
 خلط تنقیہ معدہ کا کرین۔ اگر بیش حرکت عضو دیگر کے ہو علاج اوس عضو کا

۱۰ قذف قلب یعنی دل سینه سی با هر جانی علاج بعد فصد با سابق مثل
علاج قشر قلب -

۱۱ احتوائی طوبیت بر قلب یعنی دل پانی بن شنواری که معلوم
هو علاج تسهل گرم و جب یارج سی تقیه کریں آخر با کچھ زعفران
اور آند کے ضماد حارہ و لپک لکھیں آخر مر فیض فصد بین لادین آخر دوا لکھیں
غذ جذب القلب یعنی دل اندر جاتا معلوم هو علاج رنگ مرض سے غلبہ
خلط دریافت کر کے استفراغ خلط غالب عمل بین لادین -

علاج امراض قلب مسافرانه ۱ واقع خفقان بار و دوار صدقہ عطر
تو ہر ہر سائیدہ مشک سبب ہر یک یکما شہ مرجان صلیب کردہ ورق
نقرہ طلا ہر یک نیم ماشہ روغن بادام ساڑھی سن ماشہ شہد خالص جو دہ تولہ
سکبوتر لاکر ایک ت دن ملا و تھک کر لکریں خوراک ایک ماشہ سنہ سے روغ کریں اور
ایک ماشہ ہر روز پڑھائے جاوین اس طرح ایک ہفتہ کہاوین جو ہر روز ہفتہ سات
ماشہ ہوگا ۲ معجون طلا مقوی قلب و معدہ و جہ صمغ عصارہ و منشط و واقع خفقان
و غشی صدقہ زیر و قوت مروریدہ ناسفہ مشک خالص غلبہ شہب ہر یک
ساڑھی چار ماشہ ورق طلا سو تولہ شہد و تولہ دس ماشہ آب سیب شیرین
آب انار شیرین نبات سفید ہر یک کیا و کلاب عرق بید مشک عرق گاوزبان
ہر یک نیم انار توام تیار کریں - اگر عوض ورق طلا کے ورق نقرہ و الیجاوین تو
معجون نقرہ ہو جائیگے -

فصل دہم میں علاج امراض سین مر قوم ہے

فصل دہم میں علاج امراض سین مر قوم ہے

۱۔ اورام پستان اگر دم دسوی ہو علاج بعد فصد و نزول کے اسفویل
 کیتولہ کینجین و نولہ پانی آتھیرین چکا کر ملا کریں۔ اگر رسیب و شکر ہو علاج
 سرخی اور درد اور سختی اور فتغاح پستان علاج باورچہ کلاب و سرکہ میں تر
 کر کے پستان پر کھین آتھیر آرد وجود باقلا و مناث آب کشنیز سبز و آب حرقہ
 سبز و زوی تخم مرغ میں ضماد کریں جس وقت انہا اور سکون و درد کے
 محلات عمل میں لاویں۔ اگر مادہ جسم ہو منضجات استعمال کریں یعنی تخم
 ریحان شیر گاومین پکا کر باندھیں آخر قریطی تخم کتان طین بنضج کی منجر کریں
 جب عضو پیسی پاک ہو مریم مند ملہ استعمال کریں۔ اگر رسیب کثرت شیر کے
 بغیر دم و تھوڑکی ہو علاج نطول با بونہ استعمال کریں آخر حکام مغز شراب میں
 پکا کر ضماد کریں۔ اگر رسیب کو فنگل پستان کے لاحق ہو علاج آتش و فائزہ موہن
 باریک کر کے پانی سرد میں ملا کر ضماد کریں قریطی تخم کتان اظیل الماک
 با بونہ تخم کتان ہر ایک ششماشہ اینین بالکر چھانکر موم و روغن گل ہر ایک دو تولہ
 اوسین ملا کر جو شبدیں جو پانی جگر روغن باقی سچہ نطول با بونہ گل بنفشہ
 گل خطمی با بونہ حلبہ ہر ایک کیتولہ روغن زرد و نچتولہ پانی و سس میں جو شبدیں
 جب حصہ سیوم سوختہ ہو چھا کر نطول کریں۔

۲۔ پستان خور و ہون۔ علاج ضماد طین قیو لیا طلامی کندہ طلامی
 ضماد شحم استعمال کریں آخر اقیون و ان سرکہ میں ملا کر ضماد کریں ضماد
 طین قیو لیا سفیدہ از زبر زربینج قیو لیا عقص جلد برابر سرکہ میں پیکر
 ضماد کریں طلامی کندہ و وع سوختہ کندہ آرد وجود برابر باریک کر کے سرکہ میں
 ملا کر ہر مینے مین میں بار ملا کریں طلامی انار پستان کو بزرگ اور عمک کریں

کری صدفہ برگ باروکل و پوست انار بقدر در کار باریک کر کے ایک سات و ن
پانچین تر کر کے جوشدیکر چم انگر چارم حصہ او کے روغن تلخ ملا کر بالین جو بائے
جگر روغن باقی می قدری پستان پر لین۔ ضماد شحم پیہ کا ویش و پیش
بلور کھلا کر خوب ملا دین۔ اور ہر روز قدری نیلگرم کر کے ملین۔

۲ سختی و تمد و پستانین پیدا ہوں جیسی سنگام بلوغین ہوتا ہی۔
روغن نقشہ وزرہ بیضہ مرغ طلا کرین بعد ازین موم روغن بیت میں ملا کر
کا و ضافہ کر کے طلا کرین عند الحاجة قطران امانا کرین جس قدر دوسرے
کہ میں آخر برگ مازو کوٹ کر ضاد کرین آخر تلبین سی کیلنی استعمال و طبایا
و شحم کا مفید ہے۔

۳ پستان نازہ نمی یادہ نہوں اور بقدر مطلوبہ رہن۔ سفیداج و طین قہویا
ہر یک سات ماشہ آب برگ اجوین باطبخ تخم اجوین میں ملا کر قدری روغن مصطکے
چنانہ کر کے طلا کرین اور ہر مہینے میں چھگام طلا کے خرقہ گمان آب مازو میں تر کر
سہو کرین اور پستان کو او سس پوشیدہ رکھین حمام کم کرین آخر گل تازہ عینی
میں چراغ جوتہ شوکران سات ماشہ سرکہ میں ملا کرین روز طلا کرین آخر طین
شاموس اما قیاد سفیداج جملہ برابر باریک کر کے آب اجوین میں طلا کرین آخر
پشگری و روغن زیت باون سکرین ڈالکر مہین جو قدرے سرب او سین
نودہ ہو اور متواتر طلا کرتے رہن آخر گرم کنجای جو برسات میں ہوتی میں چھگام
عدونک آوہ سیر ظرف میں جو ایک جان ہو جائیں پس چکنے می او سین ملا دین
اور سات روز تک متواتر ضاد کرین پستان درست کرنا ہے آخر سنگ متقابل
سگند نیرہ سفید مسادی کوٹ کر چھانکڑاؤ شستہ برنج ساخی میں ملا کر

سختی و تمد و پستان

پستان نازہ نمی

ظلاکریں۔ ترکیب طلا کے یہ ہے کہ اولاً چند سوزن ہستان پر لگانا ہیں جو قدر
خون بڑھ ہو پھر طلا کریں اور سیدہ بند حکم بانہین اور ستار روز میں قن بارود
لگانا ہیں یعنی صبح و شام اور سوئیکے وقت مگر سوزن لگانا ایک بار کافی ہے جسے
نیرہ بانی یا سرکہ میں بیسکر قن ستار روز پستانہ میں آخر پوست انار شیرین
یک تار روغن شکر سیاہ یا نیم انار ملا کر جو شین حیر و عن باقی رہے ہر
رنگم میں قضیب است شدہ بھی اس سخت ہو تا ہے آخر خون جیسے غوطہ
بار صورت کو آوی اور وہ اپنی پستانہ پر پستان زیادہ ٹھین ہوتی۔

فصل یازدہم میں معالجات امراض معدہ کا مرقوم ہے

۱۔ وجع معدہ یعنی درد معدہ۔ اگر تبہ میں معدہ کی ہو علاج تحریر ہوگا
اگر تبہ میں کچھ ہو علامت درد شدید و قرا و آروغ علاج شہرہ
بادیان ہفتا شہرہ و تخم کنوت ساتھ باقی میں تیار کر کے کھنڈو و تولو اور
ملکہ ہانکرو دین آخر چارش کوئی کیٹولہ ہر او عرق بادیان نیلگرم کے کہا دین
آخر قنبا کو روٹہ تحلیل راج معدہ و در ریجی معدہ اور قشف رطوبات کے مفید
اس طرح ہے علاج ۲۔ قرا و نفخ معدہ کا ۳۔ جثا یعنی اروس کا اور وہ
ایک ہر ہی جواز راہ و ہن کے خارج ہوتی ہے ۴۔ شادوب کا یعنی خیمہ کا
اور وہ کہنا منہ کا ہے ۵۔ تمطی یعنی اگرانی کا اور وہ کہنچا نام غذا کا
اگر وہ معدہ بسبب غذا کی ہو علاج آب و نمک سی کر قن کریں ہر
قلقند و کینجیدین ہر یک کیٹولہ ملا کر ہر او کلاب چار تولہ کے زبورین غذا اس
چنچو۔ اس طرح ہے علاج ۶۔ آو و مہضہ کا۔ اگر متاثر ہو کہ

معالجات امراض معدہ
نیم روزہ
نیم روزہ
نیم روزہ

فی وید

از آنکه در دهن و سنان کلی بچاشنه تر بر معده مجوف خورشیده سه ایشه باریک کر کے
 دو تواله لقمندین ملا کر ہر ہر عرقا دیان نیلگرم کے دیوین چتر و قطن بیدانچیر کو توالہ
 عرقا دیان نیم پاؤ میں پلاوین اور قد سے نیلگرم ضا کر کرین آخر نمک بونس گندم
 ہر ایک ہر توالہ کے پارچہ میں پوٹلی بانڈ کر گرم کر کے لکڑ کرین آخر برگ شبت سے
 لکڑ کرین واضح رہے کہ اگر ہیضہ بسبب ہوا و بائی کے ہو۔ علامت اس کے
 یہ ہے مریض نہایت مضطرب اور تشنگی زیادہ اور ضیق نفس لاحق ہو روز اول
 نہایت دوزخ چارم میں ہلاک کری اور بعد ترشیکے رنگ چہرہ و چشم سیاہ ہوا
 تشنگی عظیم ہو جائے اور نگہیں بیٹھ جائیں اور تہہ پاؤں سرد ہو جائیں
 مذہبیر حفظ از دوا بہ یہ ہے کہ جب علامات و باظاہر ہوں ۱۔ بحیف بدن
 ساتھ فصد و اسحال فی تقلیل غذا و استعمال مجففات کی کرین مگر سہل شو
 مذہبیر مانتہ بلبلکہ و مغز فلوس کے استعمال کرین ۲۔ تغیل و طعیب ہوا
 سکین کرین ۳۔ تقویت روح کرین ۴۔ غذا اکثر اور تند بیج دیوین ۵۔ لکڑ
 والیان و فواکہ زہد و دیگر افندیہ مرطب سیرج العفونت نہ کہاویں ۶۔ اگر
 لکڑ کہاویں ساتھ ترشی کے پکا کر بلور کباب کے کہاویں ۷۔ گوشت جو چہ مرغ
 و دیگر طیبو قلیل الحرات کہاویں ۸۔ شور یا ہر شرب نہ کہاویں مگر شرب کہا
 کی لیے اجازت ہے ۹۔ سرکہ و سماق و زرشک و انار و انہ آب لیمو و آب منورہ
 و آب انار ترش و دیگر جو صفات غذا میں ملاوین ۱۰۔ آچار مای سرکہ خصوص اچا
 ہا ز کہانا اختیار کرین ۱۱۔ وال سوگس کہاویں ۱۲۔ خام لکڑین ۱۳۔ ترشی میں
 انوار لکڑین ۱۴۔ آب و غیا و غوا و سیدان ہلا سکے ہندو دیوین ۱۵۔ شیرینی
 نہ کہاویں ۱۶۔ جب تنگی ہو پانی زیادہ پیوین ۱۷۔ سکون و حریت اختیار کرین

۱۸ جامع و ریاضت متعبد سی هر ميز گردين ۱۹ و هم دسوسس نكرين اور ساوون كرن
 ۲۰ رب حاض قهره انارو كيو و غوره و ديگر رويوب نو كه قابضه بامضه كهلاوين ۲۱
 شه كه بنو كرين ۲۲ انذير كثير الحارث او غلبه كثير الرطوبت كهلاوين ۲۳ گل آرنى كرن
 ۲۴ حقيقت كهلا بامضى مزاج كسله نافع شره ۲۵ قرض كا فوره و آو المسك باقوتها
 و ديگر معاجين مقرر كهلاوين ۲۶ زهره محرمه ميدا جدوا زنا جليل دريائى و پيا ز
 ديون ۲۷ حب اسطه تقويت دل و دافع سموم و ازاله ضرر سواى سوسى و باقى اقسام
 خلاط فاسد بدن كمفيد صفت زهره محرمه حقا يا قوت باني مراد يكر كهراكل آرنى
 مغسول درونج عترت حبيب شفا قل آهين سرخ و سفيد خب الف با شير و آو
 از هر يك چارونيم شمشه زعفران و دواشه و دوسرخ و سبز شرب مشاك خالص و قى طلا
 و رنق نفور هر يك شش سرخ جواهر كو سنگ تان بر گلاب مين كهراكل كركه در قها كو آب سرخ
 مين حل كركه او در مشك زعفران كو گلاب مين ميسكر غيتر شرب كو روغن بلسان
 دواشه و دوسرخ مين حل كركه باقى كو كو كركه چا كنر باهم ملاك كو ليان بوزن چار جو بنا
 هر روز پنجده گوليان همراه گلاب حيار توله كه مخل جادوى ۲۸ زعفران جدد و اسك
 هر سه برابر گلاب مين ميسكر بقدر موزنگ خوب بناوين و وجب همراه گلاب بوزن
 ۲۹ صبر و توله مرز زعفران هر يك يك توله سفوف بناوين خوراك چارونيم سرخ هر
 چار توله شراب مزوج آب هر روز ۳۰ صبر و زعفران و موزن برابر سفوف بنا
 سه و نيم شمشه ديون ۳۱ بقول حكيم على كيا فى عليه الرحمه صبر ملاوين اور بخور كرين
 او ديگر كرين ۳۲ عطريات كايماچر كاسو كونا سفيد ۳۳ زهره و جدوا ريكيك
 نيم شمشه گلاب مين ميسكر همراه گلاب آب سرد هر يك چهار توله سبچين و قو غلاط
 كركه هر روز ملاقه رين ۳۴ چارچه پوشيده و چاندنى و زرش خان و جادوى

پلنگ کو صندل سے رنگین کریں ۲۵ اگر وہ اسباب سماوی سے ہو مگنا ہوا ہے
 سقف بن بود و باش اختیار کریں اور یا زردشاخ و رخت لیمو و پید سادہ و سیب
 بہ و ناشپاتی و گلہا خوشبود عطریات گہرین کھین اور گلاب بید مشک و عرق بید
 سادہ و عرق نیلوفر و مسکر و حلیت چرکین اور سعد و غیرہ و عود و کندر و سندس
 و زعفران و انور و اشند و مشک طرنا و آس و چوب سرو و کانور و صندل و گلستر
 کے دھونی دیوین اور رورغن گاو و روغن بادام باقراط بن ہرطین اگر شدت گہرا
 ہو نوارن اور ٹٹی ملی خنس و جوافسہ سے مکان سرور کہیں اور صندل و کانور کا
 و گلاب میں سینہ پر ضا و کریں ۳۱ اگر وہ اسباب ارضی سے ہو خانہ پای بلند و محرا
 میں رہنا چاہیے اور بود و باش صحیر کے ہر وہ اسباب میں بہتر ہے دیگر تدابیر حسب
 لیمو و عسل میں لاوین صلا متین اسباب سماوی و ارضی کے مطولات میں ملاحظہ
 فرمائیں علاج حسب غشیان و قراظ ظاہر جو حبس میں کوشش کریں اس کے گلاب
 و شربت انار پلاوین آخر عطریات سوگہا دین اطراف باندھیں آخر شربت
 زرش شربت لیمو ہر یک و تولہ جوادین اور پنجتولہ گلاب دیوین جو وقت تو
 اسہال شروع ہوں آب گلاب ہر یک چار تولہ تک بچھین شربت انار پلاوین
 ایک تولہ ملا کر پلاوین۔ اگر امتلا ہی غذا ہو شربت انار موقوف کر کے چھ
 یکے عرق غلب و الین۔ اگر قی یا اسہال باقراط ہوں اور خشک گشیر
 انوار کرب اور حساس سوزش معده اور دیگر علامات و فور حرارت موجود
 نہ نہ ہر ہرہ و فبالوین ہر یک یک ایک یا نیم نیم ماشہ گلاب میں پیسکر ہر اہ شیرہ
 دل سفید چار ماشہ شیرہ کشیز خشک چچاشہ شیرہ زرشک ماشہ گلاب
 مسرہ ہر یک چار تولہ شربت لیمو شربت انار ترش ہر یک تولہ پلاوین

اگر کلاب سی نفرت ہو بجای اویسے عرق بید مشک کیوڑہ ڈالیں کہی اس میں کل
 ارسی ایک ماشرہ زیادہ کرتے ہیں۔ اگر قے ہو قدرے قدری بتدریج دو اہل اوین۔ اگر
 علامات حرارت کم ہوں اور جیل دریاہی پیدا ہو وار ہر یک نیم ماشہ ترکیب مذکور
 میں اضافہ کریں اور میں اس ہال کے لئی شیر و جب اللہ مس سہ ماشہ بڑاویں۔
 ہتہ رو فاسلہ آتہ رو لیو دھلے جس قے و تکیں حرارت کے مفید۔ ہتہ شک
 و ان کو بخار اسہدہ میں کہیں۔ دفع کرب کے دھلے مندل سفید کلاب میں کہیں
 پارچہ اور میں تر کر کے سیدہ اور شکم پر رکھیں جب خشک ہو تجدید عمل کریں اس طرح
 چند بار یا کچھ عین اور شکم پیکر اتہ پاؤں پر لین قطر کل یا خس و انہد اسکے سنگھ میں
 ہتہ شکم لکی آب سرد یا کلاب یا عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک ملا کر یا آب آہن یا آب
 و نقرہ یا آب طلا یا آب یوین مگر نہایت خشک ہو۔ اگر امتلا غذا ہو بجای یا نیکی عرق
 مکو دیوین۔ آب سرد پنی سے ہرگز منع کریں بلکہ اکثر آب سرد و پزورانی غسل
 کر نیسے بحالت شدت حرارت و کرب کے صحت ہوتی ہے۔ اگر دوسرے طرح معده
 میں زہر ہو اور قے ہو جگہ ساق مندل سفید زہر و وطباشیر گلے سرخ ہر یک سہ
 کلاب تولہ میں پیکر کر سہ ماشہ اضافہ کر کے معده اور فم معده پر ضا کر کریں اور
 بعد نصف گہری کے دو اتنا دل فراویں یہ ضا دواسیہ کر سہ می فواق کے بھی
 ہی۔ دفع قی و اسہال کے لئی۔ زہر و وطباشیر ساق زہر و مندل سفید
 دانہ زہر شک بقدر یک یک یا نیم نیم ماشہ پیکر شربت انار ترش یا شیرین دو
 تولہ میں ملا کر جاوین اور چھتو لہ کلاب او پر سی تناول کریں کہی بعد از نیم ماشہ
 اس میں بڑاویں اور بصورت ازراط ضعف و رقی نقرہ و ورق طلا زیادہ کریں
 اگر حرارت غالب ہو اور اسہال نہ ہو شیرہ الکوسجار یا ہتہ دانہ آب تر سدی کہی

بنموده شیر و زرشک باشد آب گلاب هر یک چهار توله سترت لیو و دو توله دیون
 می او غنایان که لسی می مفید ہے۔ اگر همراه می اسپهال کے در دو قلع شکم و تانت
 نهنگی میو جودار و تاجیل در یائی پیتیا هر یک یک یا نیم استه گلاب پنج توله دیون
 و سطله حبس اسپهال کے میو و دیوین خس بلگری اندر جو شیرین گل و نوده هر یک
 یکما شہ کو میسر همراه آب سرد یا دودیه مناسب که نگلجائی۔ اگر شدت درد
 مع کے ہو هرگز مندرکین اذیت نفع و نواق سے پاک ہو جائی ہے۔ اعتبار نول
 کے لسی گل میو شہ توله آب و دانه من جو سکرین جب حصه میو شہ
 هو صاف کر کے زیر ناف لکھو لکھین او قفل اسکا بان من استر گل کسب سود
 بخترات میں ملا کر زیر ناف منادو کرین شمشج و سدر می دست و پا کے لسی نمک
 پیسکر و من کیند و مانند کے من ملا کر مالش کرین۔ و سطله شکم و نفع کے گلاب
 یا عرق میو شہک یا نمک و سبوس گندم سے ملو کرین اسر بادیان پنجما شہ
 آیسون پودینه هر یک چهار ما شہ تخم کشوت و راجیستہ ہما شہ تاجیر زرد چنار
 و قبادیان نہ توله گلاب پنج توله من جو شدیکر ملکہ چاکر ملکہ و دو توله اسپهال ملکہ
 چاکر سکینجین دیو توله ملا کر دیون استر حلتیت نیم استه یا یکما شہ نگلجائی۔
 یہ واد واسطه سمیت ہیضہ کی تریاق ہے۔ پوست نیب و توله پانی بارہ توله من
 جو شہین جب آٹھ توله باقی ہی دیون استر تخم لیو و ترنج گلاب تین پیسکر
 بلادین اسر آب پیاز شراب یا گلاب من دیون۔ بقول صاحب ذخیرہ علیہ
 بہت درد شہ و ملکہ شکم اور سرد و است و پا اور چنابی و بیجو سے ظاہر ہو چکا
 کشیری و کین جلیبیت با صلاح ہو کر اشتہا پیدا کری چند دانہ مونیر مع دانہ
 یا آرد مال سونگ کبلادین بعد از ان جرم وال سونگ تبین بعد از ان کچری ہو

رم بعد چند می توان رو با دال موکب کهلاوین اور بندج غدا فی معانی اختیار کرن
 علاج پیشند و با می بطور و گیر ۱۰ پیضه صفراوی کے لئی شربت انار
 و سکنجبین شربت غوره و شربت لیو و زرشک و تمر سندی و آلو بخارا و اقشود
 لیو و زرشک و خطائی و طباشیر کل می دیون۔ اگر اندیشہ تحمک کانہ و پانی شورہ یا شربت
 سی سرد کر کے پادین ۱۰ پیضه بلغمی میں نارچیل و ریائی و بعد دار و مہنیا
 کلتند و سکنجبین و کلاب و عرق کبوترہ آستر نارچیل و ریائی کلاب میں پیسکر ہر کلتند
 و کلاب و عرق کبوترہ و عرق کاو زبان و سکنجبین شربت لیو و جوقت حرارت زیادہ ہو
 نارچیل و کلتند موقوف کرن اور تخم ترنج و تخم لیو کلاب و عرق کبوترہ میں اضافہ کرن
 ازالہ دروداد ربول و قلعین طبیعت کے لئی کلاب کے ٹکڑے کرن۔ اگر طبیعت
 کے قولنج و جس طبیعت میدا ہو روغن میدا بجز کلاب میں دیون۔ بحالت شنج
 و برد اطراف نمک و دیگر روغنهای گرم سسی ملین۔ کثرت تبوع میں کلاب
 کدرن۔ اگر صاحب پیضه کو بعد قی کے فشی ہو کر و نہ بند ہوں علاج پہلوان
 اور پاشویا و رستماوت حمل میں لاوین آستر نارچیل و ریائی و عود و صلیب و ہوا
 بنفش بعد نیم نیم مائتہ کلاب و تولہ میں گہر کطلق میں ٹپکاوین آستر و قریاق و تولہ
 و پیتا بعد یک مائتہ کلاب و تولہ میں گہر کویون آستر و آبی و قریاق کلاوین کھر
 سب جواد میدی و آبی و قریاق تیار ہوتی ہے کہلاوین اگر سب مذکور پیسکر طفل
 مبتلا می قی کو دیون و نون مفید ہے۔ بقدرت سہل جارسی منقیہ کرن
 اگر پیضه میں طعالم استحیل اصغر ہوا و رس و مزاج و دیگر عوارض نجی مقتضی ہوں
 علاج بعد قی کے سکنجبین شربت انار دیون۔ اگر درد معدہ و سبب خلط عارزا
 کے ہو علاج شیر و آلو بخارا و خندانہ شیر و زرشک و خچا شہ عربا دیان عرق کو کرن

سکنجبین شربت
 غوره و شربت
 لیو و زرشک
 و آلو بخارا
 و اقشود

فی سال و نون
 مفید ہے۔ بقدرت
 سہل جارسی
 منقیہ کرن

ہر یک شش تولد میں تیار کر کے سکنبیش چھانیر کو تھوڑا کر دیں اور سہل اور دیوین اور
 گلاب گرم میں باہر تر کر کے ٹکڑ کرین جو ارش کو مٹی و آہستہ برو دت معدہ و شہیر
 و جنای حامض و فتنہ قلیہ کے مفید صفتہ زیرہ کرانی و برنجہ ماشہ فلفل سیا
 بندہ ماشہ برگ سداسیہ میں خشک کیا ہوا زنجبیل ہر یک میں ماشہ بورہ
 پنچا ماشہ کوٹ کر چھانکر عمل سفید چنے و وامی قر قفل واسطہ ہیشہ و روج فواد
 و تقویت معدہ کی مفید صفتہ قر قفل سیب میں ایسا گہساوین جو قدری سر
 قر قفل ہر روز چند روز یا ہی کر کے استعمال کریں۔

۷ ورم معدہ اگر ورم حار ہو علامت تب و تشنگی مٹی و التهاب معدہ و درد
 معدہ خصوص وقت و بافی کے اور ورم ظاہر ہو علاج قصد باسلیق کرین شہیر
 حبث الثعلب شیرہ تخم کاسنی ہر یک ہفت ماشہ عقبا دیان عرق کو ہر یک شتر
 تولد شربت بنفشہ و تولد خاکشی ہفت ماشہ دیوین۔ اگر حرارت زیادہ ہو نہر
 دین۔ اور تقلیل غذا کریں اغذیہ بارہ مستعملہ سرسام کہلاوین و بنبروت تنقیہ
 بارہ استعمال کریں مگر محل قوی و قوی مصنوع صی احمد و طلبہ و شہر و بات میں
 خاصہ اور یحیٰ لہ میں اسمعین بلکہ جملہ مضای رعیشہ کے لئی ادویہ قابضہ و عطریہ کا
 استعمال از بس ضرور ہے تاکہ انحلال قوت عضو معدہ۔ ابتدای ورم میں مسد
 کل اسرخ رسوت پوست کدو ہر یک شش ماشہ گلاب و آب کو سبز و آب کشتیز
 سبز میں معدہ ہر ضما و کریں بعد میں روز کی آرد جو تخم خطمی زرور ہر یک شش
 آب کاسنی سبز و گلاب میں بعد از ان بزرگ حلیہ خطمی زرور و آرد جو سبیل
 ہر یک شش ماشہ فاد کرین بعد تنقیہ کے آب کاسنی سبز مرق و آب کو سبز
 مرق اس طرح استعمال کریں کہ دو دن کو سات سات تولد لیکر شربت نیلو

یا شربت بزروری و دوا کما سیات ماشه دیون - ورم چنانین سبک چنان
 کریں - اگر ورم تحلیل بخود و جمع ہو باقی اور شب و درد شدت کری بزرگ
 خطنی و تخم مروہ ہر یک اس ہی تین مائے بار یک سیر بزرگ کے ساتھ کہلاوین تاکہ تفتیح
 اور بحالت بفتح جو تپ و در ساکن ہو مائے شہر و پانی بیکرم ہوین آد شکم
 و باویر جو متفرج ہو - علامت انفجار - خون اور پیچہ اسہال وقتی میں برآید
 آواز السلی یا آواز کرا یا شہر ہوین جسوقت شکم پیچہ پاک ہو اور وہ مدہ نزل
 الاخوین و کند و کل ارمی و کما سفوف کر کے دیون - اگر مادہ بار ورم مسہل
 تنقیہ کریں بعد از ان تر باق ارمی و تر باق مشر و دیون ہوین - اس شربت
 مائے یا کما کے پلاوین اس کو آب سنی سبز مروق آب کو سبز مروق آب
 بادبان سبز مروق ہر ایک تھن کے دیون چرخ و غن گل و سرکہ معدہ ہر
 و غن میدہ انجیر و غن باسین کے انس کریں اس شربت و زعفران و صندل و صبر
 استعمال کریں - غذا آب یحییٰ بحالت غلبہ گر سنگی چند دانہ مویر منقی یا اندک
 کہچری سوگ - اس طرح ہے علاج - ورم عضلات معدہ کا - مادہ
 رطب اس کو آب سنی سبز مروق کھتی ہن - واسطہ تفتیح مدہ و تنقیہ
 کے مادہ عصفہ - اور تپائی صفراوی و دو کو ورم کے نافع صفتہ برگ کا
 سبز کو پاچہ سی صاف کر کے کوٹ کر پانی پھوڑیں اور ظرف قلعی و ارمین
 آتش خفیف پر رکھیں جو مثل و درہ کے پہٹ جائی صاف کر کے استعمال کریں
 مادہ عنب الثعلب اس طرح مائے حیات کے جو سبب ورم جگر و معدہ کے ہو
 انواع تپ کر کے مفید ہے ترکیب اس کے مثل آواز الہند یا کی ہے - مادہ
 یعنی اس شہر - منضج نماد و مستفرغ مواد و محرقہ و منقی معدہ و مسہل النفوذ تمام

ورم عضلات معدہ

ضماد لیں۔ شہوت کلبی۔ یعنی مرغیاں تندرست رہیں۔
 اور باوجود کثرت کہانی کے سیر نہ ہو۔ اگر سبب اس کا سو مزاج بارو ہے جو فم
 کرے علاج حواریش منطکے و حواریش کوئی و حواریش عود و یونین
 یکما شہ آفسون اجوائن نہ ہو ہر یک و ماشہ چاہیں شہوت کلبی قتل لکھائیں۔ اگر
 جب جمع ہونے بلغم جامض کے معدہ میں ہو علامت ترشی میں ہے۔
 مدتی و استعمال سہل گرم و حبیب اراج کے شل علاج سو مزاج بارو کے کریں۔
 شراب برین نہا ریوین آسہر تہیای مریدہ الحہ مانضہ سے تیز کریں۔ اگر
 زیادہ کرنے سو اس کے فم معدہ میں ہو علامت آنز شدید معدہ جو بدون
 طعام کے رفع ہو اور سوزش معدہ و جنای ترش علاج قعہ باسلیق و رقیقہ
 مستعملہ الیویا بعد از ان مقویات معدہ ہی۔ اگر سبب گرم کے ہو علاج قعہ
 گرم۔ اگر سبب تنجائی بدن یا استفراغ کثیر یا جوع طویل کے ہو علاج
 مثل ہر لہ و کلمہ و پیچہ و گوشت کا دیند مرتبہ دن بہرین تھوڑا تھوڑا کہا وین اور
 سو و جاعی سرد وین بیہن ضما و نفل سنبھل الطیب جو زبواکل
 قریع مساوی اوزن یا نہیں سیکر فم معدہ پر لیب کریں۔

شہوت کلبی یعنی گرسنگی اعضا و سیر معدہ۔ یہ مرض اکثر اسبیل
 لاحق ہوتی ہی جو سر کا سخت بین سندر کی علامت لاشری بدن و عدم
 واجیا غشی۔ اگر برودت منفرد فم معدہ کو لاحق ہو کہ باعث مرض ہو علاج
 غشی علاج غشی اور بحالت اتحاد مان و کلاب باقی میں تر کر کے دیوین آسہر غشی
 سیرج و فم کربلا وین آسہر تہیای مریدہ سو مزاج بارو سندر جب شہوت کلبی علی
 لاوین۔ اگر سبب بلغم لزج کی ہو شل علاج شہوت کلبی یعنی کے کریں ضما و

تھنا و کلسخ استمال کریں۔ اگر سبب ضعف معدہ یا حرارت جمیع بدن کے ہو عکالت
تشکی و قبض طبیعت اگر ہو کہ وقت کہانا نہ ملی غش ہو جا علاج وقت ناز کے
سیرہ زرشک پچاسہ عرق کیوڑہ گلاب ہر ایک چار تولہ شربت انار شیرین سکنجیز
ہر ایک یک نیم تولہ پیون حشر بوت کر سنگہ جلد تر کہانا کھاوین آجیران آب انار
و سبب بن تر کر کے غذا کریں ضما و کلسخ سنبل الطیب مصطلک عود و کلسرخ
ساوی گلاب بن ملا کر نسیم معدہ پر ضما و کریں۔

۱۱۔ شہوت گل و انگشیر و کچ و مانند آن۔ علاج شل علاج شہوت
کچ جو سبب بلغم حاض کے ہو اس پر چاہا استخوان چوہ مرغ بریان کا۔

۱۲۔ عطش مفروط۔ اگر سبب جمیع ہوئے خلط کے معدہ میں ہو علاج مصطلک
پانی پنی سے تشنگی نہ جاوی اور جب بر کریں پیاس دور ہو ذائقہ منہ کا نکلیں
ترش ہو اس کو عطش کا ذب کہتی ہیں علاج آب نمک سی قی کریں سکنجیز
و شہد و مانند اس کی مقطعات و لطافات بلغم کا استمال کریں اعتدایہ مولد بلغم
سے احتراز کریں ہل جا سے تنقیہ کریں۔ اگر سبب حرارت معدہ کے ہو

چینی قہ ہیں ہوتا ہے اور سبب کی معدہ و تناول چیزائے گرم و شیرین و
یزکہ ہو علاج شیرہ خرفہ شیرہ منفر تخم کدو شیرین لعاب اسفول و مانند
اسکے ہر ایک سکنجیز کے دیوین۔ اگر سبب سے صدر و ریہ و قلب کے ہو عکالت
ہو اس سے زیادہ تر پانی سے شکیں بخششی بخلاف عطش معدہ کی جو پانی سے زیادہ
سکین ہوتی ہے علاج خمیرہ صندل پچاسہ ہر ایک شیرہ تخم خرفہ سیاہ سہ
قبادیان عرق مکو ہر ایک شتر قلعہ شربت نیلو فر و تولدین آجیر خیار و کدو و
نوگبین حشر صندل و گلاب بن سیدہ و ولہر ضما و کریں۔ اگر سبب ہی

سکین ہوتی ہے
عطش سرد

و کلسخ استعلا کرین۔ اگر سبب ضعف معده یا حرارت جمیع بدن کے ہو عمل بارود
بلکی و قبض طبیعت اگر بہوک کے وقت کہانا نہ ملی غش ہو جا علاج و فزہ اس واسطے کہ
یہ زرشک پچانہ عرق کیوڑہ گلاب ہر ایک پارتو لہ شربت انارک روز و طباشیر
یک نیم تولہ بیون خسر بوقت گر سنگے جلد تر کہانا کا کھانا
بیبین تر کر کے غذا کرین ضما و کلسخ سنا۔ عمل ثلث الدم کے صی۔

ی گلابین ملا کر قسم معده پر ضما و کرین۔ یہ سبب سردی معده کے منجھ ہو
شہوت گل و انگشت و کچے۔ علاج تو بدینہ تخم شبت کچھ کھینو لہ پانی آب
سہ زینہ۔ اگر سبب سنجبین سہ تولہ ملا کر لاپوین اور کر رہے کرین ہر غیر پانچوا
خصوص نہر یا ہر گوش کھلاوین۔ اس طرح سہ علاج شاد و ود کا جو معده میں جم جا
۱۹ فواق یعنی چکی۔ اگر سبب کما مثل سبب قی کے ہو علاج قی کا کرین
اگر سبب سوز مزاج بارود معده کی یا راج معده کی ہو علاج جو اسٹہا اگر کھانہ
آخر عطشہ بیون آخر غصہ کرین آخر بہوک اور پیاس پر صبر کرین آخر خیر ہو
وقفہ سناوین۔ اگر سبب کھانے اشیای تیز و حریفہ کے ہو علاج اشیای اڑ
کہائیں۔ اگر بعد ہتھرائات کثیر یا بعد جمیات حادثہ کے ہو۔ بہہ تدبیر فواق
ع و ودہ اور روغن بادام کھلاوین اگر سبب دم مگر کے ہوع و دم کا کرین۔

۲۰ نقصان شہوت۔ یعنی کمی شہوت۔ اگر سبب جمع ہو یعنی بطن یا صفر کے
ہو معده میں علاج اتکا ماند علاج قی یعنی کچے ہی۔ اگر سبب سوز مزاج حار بلانا
کے ہو علامت جتای و خانی و تشنگی و کمر بہت اقدیہ حادثہ ہی۔ اگر سبب
مزاج بارود بلاوہ کے ہو علامت ضعف ہضم و جتای و تشنگی و تشنگی طبیعت
علاج اتکا سو اتنیہ کے مثل علاج شہوت یعنی صفر و صی کے چھ شہوت جو ارش
مصطکے و جوارش عود و جوارش آٹک کھلاوین دو اس سفر صی و وای تھا ہے

فی الدم

فصل ہفتم
معده میں بارود و کچے

فصل

نقصان شہوت

[illegible]

۱۰۰ تخمہ یعنی معدہ غذا میں اسلکھتے نکرے اور ہضم نہ ہو علاج ہر سہ کار مثل
 علاج - نقصان شہوت سود مزاج باوی و غیر باوی کے ہی - اگر سبب امراض
 اسلکھتے ہو علاج تنقیہ کریں - اگر سبب ضعف جرم معدہ کی ہو علاج
 بعد قی کے حادث ہو علاج آخر فیصل صغیر و جوارش ہارہ و دوائی و فصل
 و دوائی سبب اور مانند اسکے تقویت معدہ کے لی دیویں -

۱۰۱ انقلاب معدہ - یعنی طعام بعد ہضم معدی کے قی ہو فرق اس میں اور ایلا
 یہ ہے کہ ایلا زمین جو قی ہو کر نکلتا ہے مانند برار کے متعفن ہوتا ہے علاج سفوف
 طین ہفتات - و غن گاوین چرب کر کے ہزار لعاب ہیڈانہ ساتہ لعاب تیتہ
 چار ماشہ عرق گاوزبان عرق منب العلب ہر ایک شش تولہ شربت شنبہ و تولہ
 جاتخم ہفت ماشہ دیویں باقی علاج اکاشل علاج سحج کے ہے جو اگی تحریر ہوگا -
 سفوف طین واسطہ اسہال مراری مزین موسی کے نافع صدقہ نکاش
 تخم حاضر ہی بریان صمغ عربی گل آرمی لہبا شبر ہر ایک یکتولہ کو کر چا نکرا بنو
 مسلم تخم بجان مسلم تخم موسلم ہر ایک یکتولہ لاکر سفوف بناویں روغن گاو با
 روغن گل سے چرب کریں خورداک ساڑھے و سناشہ -

۱۰۲ کرب و قلق معدہ - علامت - غلیظی و بیقراری و غلبان - اگر سبب
 حار کے ہو علاج آب نیگرم یک انار پختہ یک بنجین اوہ چار تولہ کر قے کر آمین
 زعفران لہبا شبر پنج ماشہ ہارہ شیرہ زرشک پنج ماشہ پانی میں بنا کر شربت اکا بنو
 ہر ایک یکتولہ لاکر دیویں آخر صناد پوست کدو اور بعد نفیج کے مہل کر دال
 کریں - اگر سبب سرد ہارہ کے ہو علاج آب نیگرم و نکاسے کر قے کر آمین اور
 بعد مہل حار کے جوارش ہائی گرم ہر ایک بنجین غسلی کے دیں روغن مہل

معدہ پرلین قرص طباشیر واسطے دیا سبب سے مفید حقیقتہً تخم خرفہ مل سبب
 حال اپنی کلکار طباشیر سادی پانی میں تھیں تاوین معنی تخم کا ہوا سبب اضافہ کہلے
 بن ضما دیوست کدو۔ محل سرخ مندل پوست کدو ہر ایک تھما شہ کا ٹوکلی
 ماشہ گلاب میں دم معدہ پرلین کریں۔ روغن مصطلکی مقوی معدہ حقیقتہً
 مصطلکی چار تولہ روغن کچھ بارہ تولہ پانی چوبیس تولہ ملا کر جو شدیر جو پانی چکر
 پانی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ مصطلکی کو باریک کر کے روغن میں ڈاکر جو شدیر تاکہ
 مصطلکی گدختہ ہو جائے۔

چنانچہ معدہ

۲۱ اختلاج معدہ۔ یعنی ہر کنا معدہ کا۔ علامت بحالت لاحق ہونے
 اختلاج کے نم معدہ یا جزع الای معدہ کی خفقان غشی ہو۔ اگر بسبب جمع ہونی نا
 بار و وارد کے معدہ میں یا دوسرے عضو سے گرمی یا بسبب خلط لزج کی ہو علاج
 اسکا مثل کرب معدہ کی ہے۔ اگر بسبب کرم کے ہو علاج حقنہ کریں اور بعد قیل
 کے خارج کریں۔

نفس معدہ

۲۲ حرقت معدہ۔ یعنی سوزش معدہ۔ اگر بسبب تناول غذای غلیظ عام کے ہو
 علامت۔ بعد کھانے طعام غلیظ پیچام ہضم غذا کے حادث ہو اور خلوی معدہ میں
 شکین ہو علاج تخم ترب نمک ہر ایک یکتولہ اصل چار تولہ پانی ایک سیرا بالکرو دیکر
 قی کریں غذا سبک کہاوین بعد از ان سہل جار و مقویات معدہ استعمال کریں
 اگر بسبب گرمی سوز کے طحال سے نم معدہ پر ہو علامت نہار حادث ہو اور
 کہا فی طعام کے ساکن ہو علاج فصد سلیم دست چپ سی کریں خمر لکلی
 ربی دانکہ ربے دیوین آخر ضما و مقوی معدہ استعمال کریں۔

۲۳ التهاب مفرط معدہ ۱۹ تشنگی ۲۰ قی صفراوی ۲۱ اہل

التهاب مفرط معدہ و تشنگی
 قی صفراوی و اہل

صغری - علاج - خمیر کرد جو اوس مدت نیک لطین جو ترش مریجائی بکند
 مرغ من مسل کر کے بعد ایک ٹکے دو تولہ ساڑھی سات اشہ ملائیہ سیرک کرد
 وجع فواد یعنی درد فم معدہ جس وقت حادث ہو شدت درد و غشی ہو
 تازہ پاؤں کے ہوتی ہے اگر بلب گرمی کے ہو علامت - تشنگی و خشکی و
 وڈکار و خانی - علاج - تیرہ زر شک پنج اشہ لابل عرق کا و زبان ہر یک پنج تولہ
 سبب جین پت لیمو ہر یک یک تولہ دیوین چشمہ و مرغ برف من سرد کر کے پلاوین
 اگر بلب گرمی کے ہو جیسی وقت گرمی اور درد شدید کے اتفاق ہوتا ہے
 علامت زردی زبان تلخی دان مع علامات مذکورہ علاج قصہ یا بلیق و تیرہ
 مذکور محل بین لادین چشمہ ترندی و آنا و از و عذره کہاوین آخر ضاد سما
 لکاوین روغن گل ملین - اگر مرگ مہلت دیوی ساتھ کنبین و آب نیگرم و ہل
 بازو کے تفتہ کریں - اگر درد بارہ اور بھی ہو علاج جو اشات گرم و ہل مار دیوین
 چشمہ عبل لابل مالش کریں چشمہ کو نک و شکر کا سفوف کر کے ہر اشہ
 بزنج و شام کہاوین چشمہ و نقل اور سیب و رد و نقل دیوین خیال و
 سماق - تنال سفید سماق گلخ طباشیر حبلہ برابر لابل و رعا سیب و
 فم معدہ پر لیب کریں - علاج مسافرانہ امراض معدہ -
 حب شکم - واسطہ درد شکم و معدہ و کراچی و گرمی کے سفید صفقتہ
 سہاگہ دو تولہ اجوائن ڈھائی تولہ فلفل سیاہ بارہ تولہ صبر سقو طری سو تولہ
 کو نک و شیرہ و رخت گہیکوارین فدر نخو و گولیان نہاوین تحلیل باد و مواد کی لئے
 و تین حب و در رفع نفخ کے لئی زیادہ دیوین - ماکومت اسکے باد مطلق اور
 کراچی شکم دور کرتے ہے - سفوف ناشخو و واسطہ باد و درد معدہ

سج

سج

سفوف

نوازشہ ہر ایک پنجین سفیر جلی کے دیوین ۱ دوا۔ واقع فی لبنی صدفہ۔ ہر ایک
 غلیظہ پنجین ایک ماہ جلد برابر ہر ایک شہد من ملا کر کھلا دیں چشمہ عود ہند کے
 ہر ایکسہ دار چینی طالیسفر لاجی پوست طلیہ زنجبیل جلد برابر کرکٹ کر چاکر شہد
 ملا کر کھلا دیں چشمہ مصطکے کندر ہر ایک چھانٹہ عود خام سات اشہ انار دانہ سوا
 تولہ و فصل جو بنو البسبب آقا قلعہ سعد کوفی پودینہ ہر ایک چار اشہ پوست ترخ و فنجیک
 ہر ایک دہ اشہ کلخچ چہر اشہ سنبل آلم ہر ایک چھانٹہ۔ خوراک سالہ ہی ہر اشہ

فصل دوازدہم میں معالجات امراض جگر کا مندرج ہے

۱۔ ضعف جگر۔ علامت۔ قلت اشتہا و فساد رنگ و سہال شبیہ بغالہ
 یشت و درد و خصلع آخوین از جانب ایمین۔ اگر زیر سبب دت و طوبت کے
 بلکہ ہی علاج مثل استسقا۔

۲۔ سہل جگر۔ اگر سبب اخلاط غلیظہ و زہرہ کے ہو علامت ثقل جگر بدون
 درد اور تپ کے اگر جانب مقعر کے ہو براز رطب ہو علاج سہل مارا و حقنہ حار
 محل من لادین۔ اگر حرارت و تشنگی ہو آب کاسنی سبز مروق و نچو لہ شربت نہا
 یک پنجین ہر ایک کیتولہ دیں چشمہ لطافات کا مثل آفستین و دیونڈ کے آب
 کاسنی سبز من خنادر کرین اگر سہل مع سہال ہو استعمال فوالضبات کرین۔
 آب کاسنی سبز ہر ایک ہر ایک شکر اندر رب ہر ایک شربت بہ کی دیوین علاج سہل
 ماسار عیقا کا بھی اسی طرح ہے۔ اگر جانب محدب جگر کے ہو بول اندک اور قریب
 ہوتی علاج مدرات مانند تخم کرفس و آنیسون و دیویان و نیچو کاسنی ہر ایک پنجین زہری
 شربت دینار کے چشمہ سبز آب ملوئی بختنب ہین اگر گرمی بھی ہو شیرہ تخم

سہل جگر کا علاج

سہل جگر کا علاج

سہل جگر کا علاج

اجارین و تخم کاسنی و تخم حرومه و تخم شنبلیله و تخم کاسنی و تخم کاسنی و تخم کاسنی
 آخر قرص بر شک با قرص و در پنجایست همراه آنک کاسنی سبز و قرص پنجو
 و در تولد پادین قرص زرد شک - و آنکه ورم معدو و بکرو تبائی بلغمی استساق
 صافه زرد شک معتبر نذر و است تخم کاسنی تخم حرومه تخم خیارین و هر یک بن
 تخم سرخ پنجانه ریو زردینی سنبل الطیب هر یک یکماشته کوک کرچا اگر کلاب است
 این اقراص تیار کریں قرص و دسده بکرو حیات صفراوی و بلغمی کے لئے مانده
 صافه کل سرخ ساته ساته عصاره فافه طباشیر الیوسس
 کوک کرچا اگر بانه من اقراص بناوین -

۱۰ نفخه جگر - علاج شل نفخه معدو چشمه اصفه و شرب محلول استعلا
 آخر شارب صرف بکرم بناروین -

۱۱ ورم جگر و اگر چاره علامت تب تب و سوزش و در بکرو شل
 فضا با سلق یا مفتح انعام و ست است سی کریں بعد از آن اگر ورم معدو جگر
 فواق قوی قبض طبیعت مع علامت مذکوره کی علاج شل علاج ورم معدو بکرو

جگر و علامت سعال و ضیق النفس و احتیاس بول اور جانب است زردینی
 ہنگام ہونیکے ورم ورم محسوس ہے علاج اور یہ مدد استعمال کریں آخر شل
 سده بکرو جلی شل بین لادین چشمه شارب انارین ہر یک بکنجیر کے پادین

جمع ہو جاوی علاج ورم معدو میں تحریر ہوا - پس تبانین تخم کاسنی
 و آرد جو غلب الثعلب ہر یک چھ ماشہ آرد غلب الثعلب بنور و غن کل و فہ
 سکر میں بناو کریں اور بوقت تزیادہ الکلیل الملک و فستقین زرد
 یاد کریں اور بوقت اتوا مندل ہو فوسف کریں اور فہ

نسخہ

دیکھو

در سرطان و عود اورا نند اسکے پر اکٹھا کرین فائدہ ۱۔ اس مرض میں قبض طبیعت
 کمزورین ۲۔ کثرت اسہال بھی فرماتا ہے ۳۔ آویہ رافہ کے ساتھ ادویہ ملانند
 مفتیہ ملاوین تاکہ مادہ سحر نہ ہو جائے ۴۔ آویہ غلغله کے ساتھ ادویہ قابضہ عطریہ کا استعمال
 کرین تاکہ قوت معضو تحلیل ہو ۵۔ کثرت ترید کمزورین استسقا ہونا ہے ۶۔ کثرت
 تسخین جائز نہیں فلول ہونا ہے ۷۔ جلد قواعد شریہ و امندہ میں بخور کر کہی جائے
 ۸۔ ایلیجات و سقمونیا استعمال میں نہ لادین ۹۔ قوہ مذکورہ راکٹید بہ نظر
 نہ کیہیگا ریغین پاک ہو جائیگا۔

۵۔ حصات جگر یعنی سنگ جگر میں پیدا ہو علامت ہے ہیئتہ کبری اور
 درد و جہن بغیر دم کی اور صلات جگر میں معلوم ہو اور فصد کمزورین تو خونیں کباب
 اوی علاج مثل حصات کردہ و مثانہ کی کرین۔

۱۔ سور القنہ مقدمہ استسقا کا ہے علاج اسکا علاج استسقا یعنی غلیظ
 ۲۔ استسقا۔ تجمی۔ زرقی۔ طبلی ہوا ہی علامت تجمی۔ تہو و لنا جیع غصا
 کا علامت ترقی۔ ثقل و بزرگی شکم اور خستید کی پوست شکم اور ناند مشک
 اب کے شکم معلوم ہو جب اتہہ شکم پر مارین یا ایک پیلوسوس و سوسر ہلو پر ہون آواز
 پانیکہ آوے علامت طبلی بزرگی کے شکم بلا ثقل و بآمدگی ناف اتہہ شکم پر مار
 سے آواز طبل کے اوی علاج غذا کم کھاوین اور آب بخنی پر اکٹھا کرین بضرورت
 نوی کچری مونک قدر قلیل دین سچای پانی کے رقی خبث العیاب یا پانی لوبی
 بچھا ہوا تہوڑا تہوڑا پیوین و دالور دسات ماشہ ہوا ماشہ مغنیب العیاب ساس
 شہرہ تخم کنوٹ تین ماشہ مرق مذکورین تیار کر کے مشرب بہ دیار و تولہ یا کلسند و
 مشرب بہ زوری ہر ایک یا تولہ لاکر دین ۱۰۔ شہرہ شہرہ تہوڑا ہوا مشرب بہ زوری یا شہرہ تہوڑا

فصل
 شہرہ

یا شربت دینا کے بلادین آخر وقت کے بلادین کے ساتھ شربت کے بلادین کے ساتھ شربت کے بلادین کے ساتھ
 ذیل احتمال شیر شربت کا بلادین جس سے سفوف نافٹ بعد ہضم طعام ہوا شیر
 شربت کی دیون جس سے ریاق ہاروق بقدر خود کے بلادین جس سے گوشت شربت
 سوازی خشک پیکریات شربت دیون نافع ہستغای بھی ہے آخر ضاد منیل الطیب
 حکامین۔ اگر ہستغای حرارت ہو علاج دوسرے رشک اور کلکلا نچ بارد ہوا اگر کافر
 سبز مروق آب غلبہ التعلب سبز مروق شربت بنوری یا کچنچین بنوری دینا
 مگر غلبہ التعلب سیاہ ہو۔ اگر ہستغای ہسہال ہو علاج آب بارتنگ سبز مروق
 ادب ہسہال بن بارتنگ یون اگر اراض مذکورہ میں حاجت تنقیہ کی ہو اسل
 گرم بعد از ان تبیر مذکورہ تل میں بلادین۔ اگر استغای طبعی مار ہو یا زرقی مار و حار ہے
 تنقیہ اور قلیل الحار ت سی کرین بعد از ان کلکلا نچ دوسرے رشک ہوا آب کا
 سبز مروق کے دین۔ طبعی میں تبرید جگہ نافع ہے۔ زرقی میں شکم زیر ناف سے
 چاک کر کے رطوبت نکالتی ہیں مگر یہ عمل خطرناک ہے۔ بعد از انقبض آب غلبہ التعلب
 میں بیکر لٹا کرین اسلے تہج و ہستغای کے مفید ہے۔ ریاضت محللہ اور سواری
 کشتی اور میٹھا ہو پ میں اور لٹینا اور دفن ہوا ریت میں اور سفر کو ہستان خید
 ہی۔ ہشت آفتاب میٹھا اور پانی چشمہ گرم اور آب ریای شور سی منیل کرنا مثل
 دفن ریت کے فایہ بخش ہے اگر رنگ چند روز ہاتھ میں کہیں بجای آب ریای شور
 کے ہوتا ہے۔ پشک بزرگ گرین کا و دبورق دوسرے ضاد کرین واسطہ ہر قسم
 ہستغای کے مفید۔ ضاد ہرم اگر نافع ہے۔ استغای میں پانی چاہیے کہ چند غذا
 تناول کرین۔ غذا ششم حصہ حال صحت سے دین۔ ان واسطی ستے کی دین
 دبا دیان ڈاکٹر تیار کرین اور ہوا شور بائی گوشت کی دیون کرنا خشک مفید ہے

سفید ہے۔ اگر شیر شتر بجای آب غذا کی میں نافع ہے۔ پتھر و سبب بانیع بخش
 کا سفیدہ عین ہے گا گاہ گاہ ہوا شیر و تیر رہیں۔ جگر و قسام تہہ تا میں بعد تنقیہ کے قوس
 زرشک اور لہسہ کے واسطہ تقویت کی اور قوس ہڈیوں و ہڈیوں و ہڈیوں کے واسطہ
 اور لہسہ کے استعمال کریں۔ اور طبعی میں بعد تنقیہ کے تحلیل مباح میں کوشش کریں
 وادین و سبب بانیع کے سے شیان معمول کریں۔ جو دوا اس میں استعمال کی جاوے
 نہایت باریک ہو۔ اگر تریق کے حاجت ہو پورہ ارغی و روغن بابونہ کی مالش
 کریں۔ بیٹھا حمام یا یوں متورنا تر میں بخوبی عرق لاتا ہے۔ ساگر سرکہ ایک حصہ
 اور پانی سو حصہ ملا کر چوبدین جو غیر حصہ باقی ہے بجای آب مرین کو ملاوین
 معجون و پیدا الور۔ رافع صناع بار و ووی طنین و ضعف معدہ و جگر و
 انواع استفادہ نافع و بخور و مفتوح سدہ جگر و محلل سیرادام و وہیات و صلابات۔
 مار و جہ اولیٰ میں صفیہ سبب الطیب مصطلکی زعفران طباشیر و ارغی و
 ہارون قند شیرین فافہ تخم کشوٹ فوہ لک مغول متقی تخم کاسنی تخم
 کورنیز و زنبوبیل حبس و عود غرق و نقل و انہ ہیل و ہر یکا لہجی تین ہشتہ و
 کل سبب برابر ہر کوٹ کر چھانکر شہد سفید سہ خندا و وین قوام بنادین شہریت
 و نیار طبیعت کو نرم کرے حمایت عفوٹ و و کر کے سدہ کہولی سودا و
 استفادہ ذات الحجب سرد شکم و جگر و رحم و شانہ کو مضیاد و رادار و بکری صفیہ
 تخم کاسنی فنجی کاسنی ہر یک بخوبی پست بخیکا سنی وہ تولہ کل نیکو و گاؤرنا
 ہر یک بنیس ماشہ تخم کشوٹ و کالیجہ سو آٹھ تولہ سبکو پانیں جو شردین
 جو کلمائے صاف کر کے قند سفید یک لہر میں قوام کریں اور آگ کسی ادما کر
 روئے چینی سودہ تین تولہ چار ماشہ ملا کر ملاوین جو خوب مخلوط ہو جائے

خطبہ استعمال شیر شتر جادوگر شیر شتر پناشہ مع کر کے فین رو کر
 پناشہ زن ہر کنگنا کرین عبد از ان برور ورا اکتولہ پڑا کر آدہ سیر نہایت اس
 رگ بوجہ یارین۔ ویا پالیس روز گشت کم و زیادہ پنج روز طیب ہے جس
 زور و دلاہادی نور اوس وقت بدین۔ ایام استعمال شیر شتر میں مذکور
 بلکہ اوس وقت نما ایک وقت سیرت بدین۔ اور جب مرض مستحکم ہو سبب
 شیر شتر جادو جین۔ تول شتر بھی پہلیج ملا جا تا بہت سفوف غافٹ
 زرد سفید میونس خرمسیدہ غاریقون نرم و سفید مارہ غافٹ ہر یک یکما شیر
 چینی سنائی طبلہ بجلی ہر یک دہ ماشہ گوشت کرچا اگر سفوف شادین۔ جملہ اینک
 شاد و سفیل الطیب غلب الثعلب اکتولہ سفوف مسنوناہ سفیل الطیب چہ
 آب الثعلب برین پیسکر ضاد کرین کلکلا شج بار و واسطہ ہستقائی حاد کے
 سفید صفتہ مازیروں جو سات روز سرکہ میں تر کر کے خشک ہو غاریقون
 پوست طبلہ زرد ہر یک پنجا ماشہ عصاہ آنتین فین ماشہ خج مسو خج مسو خج
 کاسنی مغز تخم خربوزہ و آب القوسن یکے ماشہ ترنجبین خاوسن خیار شیر زانید ہر
 پد ماشہ۔ ہر سہ خدای آخر کو آب نیلگرم میں ملکر کے صاف کر کے توام بنا کر آدہ ہر
 دیگر ایک کر کے اوسین مادیوں خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔
 کلکلا شج حار واسطہ ہستقائی مارو کی نافع صفتہ۔ مازیروں مدبر غاریقون
 پوست طبلہ زرد مسکن ہر یک پنجا ماشہ ایر ساقش ماشہ ریو مدینی عصاہ غافٹ ہر
 ایسوں سرکہ سات گوشت کرچا اگر سفوف میں فکر معجون بنادین خوراک
 سار جی۔ ہر ماشہ سی چودہ ماشہ تک شمر بہت بزور می واسطہ حیات اور
 اور سہ و طحال نیز اوند کے سفید صفتہ تخم کاسنی خج کاسنی تخم خیار

تخم بوزہ خار خشک ہر یک دو تولہ نیکو فتنہ رات کو بائین تر کر کے صبح ابا لکڑ چھانکتا
سفید ایک سیر میں توام کریں سکنجبین ہر روز صبحی واسطہ سده جگہ و سپر زوہ ہما
کریہ کے مفید اور بول روان کرے صفحہ تخم کاسنی باوان تخم کر فس میکہ دو تولہ
سنبل الطیب پنج تولہ و سنہ شہہ یکا و فتنہ کر کے یا فی ویدہ سردار سرد کر خنجدلہ سنہ
میں کیشہ ہار و زکر کر کے ابا لکڑ چھانکتا سفید میں قوام بناوین طریق استعمال
در ترکیب قدر شربت آب بار تنگ سپر مروق کاشل غلبہ الثعالب جنرکی ہے
طریق اندھان رقیقہ دراز لیشی اور رگب گرم سے اوسکا و فیکہ میں جب رگب
سہ ہوتہ بدیل کریں یعنی سرد و در کر کے رگب گرم ڈالین مہریم کہ واسطہ قوام
طبلہ اولیٰ و ثانیٰ و ثلاثہ صلبہ جگہ و خصیہ وغیرہ کے مفید ص غلبہ تخم کتان آرد
طبلہ خطمی ہر یک ساٹھ سوساٹ کوٹ کر چھانکتا آب شلغم یا آب کلم میں چوہدین
جب قریب بکینی کے ہو بخار شہر ساٹھ ہی سہہ و شہہ آب گرم میں حل کر کے اضافہ
کر کے بکاوین جو غلیظ ہو پس ان آن روغن گل یا روغن کنجد یا روغن بیت یا روغن
میدانچر ملاوین۔ علاج مسافر اندہ امراض جب گمر۔

۱۔ حب واقع ضعف جگر ص آٹہ مقشہ فلفل دراز یوستہ لیلیہ یوستہ طبلہ
زرد فلفل سیاہ زنجبیل ہر یک یک تولہ برآوہ ان دو تولہ جڑ اس کا و یک و نیم
سبب ایون کو کوٹ کر چھانکتا جرات میں ملا کر کڑا ہے آہنی میں چوہدین اور سہہ
آہنی سنہ حرکت دین جب غلیظ ہو چالیس گلیان بنا کر ایک گولی ہر روز صبح کو
ہرہ پانی یا سکہ گاؤ کے کو ملاوین۔ متواتر چالیس روز تک۔ غذا نان گندم نمک
باروغن بسیار آخر سہہ و ف برآوہ ان جابر تولہ فلفل سیاہ و انہ ابھی کلا
بقیت یک غلوں اولہ و دیون کوشی کے کوہ طرف میں اک ہر کھین

منہ سافر اندہ
ص ۵۵

جب رنگ متغیر ہو دیکر او دیر کوٹ کر چھاکر ملاوین اور اک پرسی اڈار کر پیسکر ہو
پوری بنا کر ایک ہراہ آبی اور رنگ کے دیوین ۷ دو واقع ہنسقا ص منڈیہ
خوفہ ہند میں ہوتا ہے پیسکر آب برگ کچنالی میں ملا کر نان بی نمک کھاوین اور
روغن بسیار کی کھاوین اور بجای پانی کے طبع کچنالی یا عرق کچنالی ملاوین اور غذا
اور سی پانی میں چاکر کھاوین اور غسل اور وضو اور آب دست اور سی پانی سے کرن
نشاہت واقع ہستعال دو ہفتہ میں صحت ہوگی آستر کچنالی قفل سیاہ کالی
کوٹ کر چھاکر آب رخت کسوئی تازہ میں خوب کھل کر کے بعد رچ سیاہ کولی
بنا کر ایک گولے ہر روز کھاوین بادی اور ترشی سی بہ ہیز کریں۔

فصل نہدہم میں علاج امراض مزہ و طحال مرقوم ہے۔

۱۔ پیرقان اصفر یعنی کھنڈ اور تمام بدن زرد ہو جائے علاج قوس زرشک ہراہ
آب گاسنی ہر روز ۷ آب منب الثعلب ہر روز ۷ ہر ایک چھتولہ شربت ہر روز
۷ سبغین ہر روز ۷ کی دیوین آخر تنقیہ سفر کریں آخر کوشت روشن معرائی کو
شک کر کے اور پیسکر کھلاوین آستر خراطین خشاک کھروین آستر
کھانا اور کھنا چھک کا سفید ۷ آستر برگ خانا چھتولہ کیتولہ کت کو پانی میں تر کر کے
صبح ۷ صاف اور سکا لیکر ملاوین ایک ہفتہ استعمال کریں آخر قسیدہ نصار چھتولہ
واقع ضروری چشم ۷ آخر سبوس نخود چار تولہ کت کو پانی میں تر کر کے صبح آب نال
اور سکا لیکر نبات سفید ۷ دو تولہ ملا کر دیوین۔

۲۔ ورم طحال یعنی تے۔ اگر ورم حار ہو اندک مدت میں صلب ہو جاتی ہے
علاج قصد باسیلوتیج اسلیم دست چپ سی اور تنقیہ ہو و اگر میں بعد از

فصل
علاج امراض مزہ و طحال
چونکہ

۲۳۸

آب کاسنی سبز روق و آب طبیب سبز روق هر دو یکجین شربت بزر در می
 درین آخر آب کجین و آب حشر قمر و صندل و آب کجین و آب کجین و آب کجین
 حشر قمر عدد پنج کاسه که درین پادریا که اگر یک نیم هر روز بوقت صبح کی که باین
 آخر پیاز بزر که که دیون حشر قمر که نامی از عنصل که اگر کالیس و ز بقول
 مانع درم طحال است اگر درم که سته حرارت بود شیر و تخم خرفه من باشد شیر
 پوست کدو سات باشد کجین و قوطله دیون حشر قمر که کدو کیکه خنثیات
 پارس خ پانین و پادریا تحلیل صلابت طحال زیادتی استحا که لیے مفید است
 و آبی تیار است اما کجین حشر قمر و نو شاد و چونی و دما شمه همراه آب ترب که پادریا
 کدو ترب مساوی کو که گرم کر که طحال پر صناد کجین حشر قمر و پانی چنایا و طعم
 کجینا طرب خوب کجین نافع حشر قمر و ناس هر دو یکجین که کساون حشر قمر و حجام
 من مفید است حشر قمر خوب انگور لنگا نین اگر درم طحال جتمع بود که شقیع بود
 در شد پیش طحال و در و دیون آوے او که کجی اصال فی من بھی در و بود
 علاج تخم کثوت و بادیان تخم کاسنی و تخم خیارین او با تدا که دیگر در است
 همراه شیر شتر و شیر خر که دیون یا کاسل دیون است و اسق و اسق و اسق که کجین
 پوش که کی فساد کجین حشر قمر حشر قمر صلابت طحال است و اسق که کجین
 و صیت و زرد چوب و نفل و زنجبیل و طله و بار کوش و شیر که کجین و اسق که کجین
 و شمل که کولیان بنا که اگر کجی لی هر روز که پادریا و قمر صندل و اسق و اسق و اسق
 و قیح سد طحال که مفید است پوست بجز کجین اسق هر کجی طله یا شتر و زرد چوب
 و اسق که کجین و اسق که کجین و اسق که کجین و اسق که کجین و اسق که کجین
 و اسق که کجین و اسق که کجین و اسق که کجین و اسق که کجین و اسق که کجین

کتاب میں آجرو عن مصحکے معده پر ملین۔ اگر تلبیہ ذکر و سعی ازا کہ مرض منوالہ
 غشیان و کثرت لعاب بہن لاحق ہو علاج فی کریں اور سہل حاصل خارجہ نفسی علی
 میں لایون۔ اگر بگبگہ سفر کے معده پر نہ علامت بعد حیات صفراوی
 اور ناول شایہ جاری ہو اور سہل صفراوی اور التہاب نفسی شکل پذیر وی
 بزر و سوزش معده علاج اولاً تنقیہ صفرا کا ساتھ سہل بار و بلبلجات و مشرب
 کر کے کریں بعد از آن قرص طباشیر قابض کر لایون جس طرح صندل زرد و زہر کب
 شمشادہ کلاب بن بیکر جگر و مرارہ پر ضما کرین۔ اگر بگبگہ کرنی سودا
 فرم معده بر ہو علامت اگر سنگی و مرقت فرم معده و ترشی بہن اور کھانی طعم
 بار و غصہ سے ساکن ہو علاج قصد باسلیق کریں جس طرح سہل سودا و دیون
 اوویہ عارہ قابضہ سے طحال پر ٹکڑ کرین جس طرح کڑہ گرم کر کے اوس سے دکن
 کریں جس طرح پہلی انصباب سودا حریرہ شکوہ بادام و دروغ و رو کھلاوین
 اگر بگبگہ تر و ثیرہ معافی کے ہو علامت متہمین ثبات پیدا ہون بعد
 کھانی کے درد معده و فی و بزر و صدیدی علاج قرص طباشیر قابض کر لایون
 جس طرح تخم بریان و غصہ بادام سی جگر کے دیون۔ اگر بگبگہ ضعف
 جگر کے ہو علاج استکثیر ہو قرص طباشیر قابض واسطہ حلقہ و صدیدی
 و جس سہل کے مفید صفتہ و درق کل سرخ پنجاشہ تخم خاص بیان
 طباشیر چاراشہ فاسطہ صمغ عربی ہر ایک شہہ کلاب بن اترامین لایون
 خوراک۔ سا و چینی باشد۔

اس سہل وری۔ یہ ایک قسم حلقہ کا ہے یعنی فضول
 غصہ وین جمع ہو کر بد معین دفعہ ہو۔ اگر ایک روز درمیان وقفہ دیکر دفعہ

سہل وری

ہو سبب اسکا صفرا ہے۔ اگر ہر روز دفع ہو سبب اسکا بلغم ہے۔ اگر ہر روز چارم دفع
 ہو سبب اسکا سودا ہے۔ اگر ورہ معین نہ ہو اور ورہ ہمیشہ رہے اور وقت چنبا کر
 بن زیادہ ہو سبب اسکا خون ہے۔ اور رنگ بارز کا بھی لالت اور غلبہ خلط کے
 کرا ہے علاج تجملیہ خلط تنقیہ کرین اور جس عضو میں مادہ جمع ہوتا
 ہو نفوت اس عضو کی کرین اگر دوا می ہندی پلاوین آخر قریل ہوتا
 سنگدان مرغ ہر ایک کیتو کہ کوٹ کر چھانکر کھلاوین اس طرح اگر تین روز متواتر کھلا
 جاوی واسطہ دفع فوراً کے مفید ہے۔ اگر مرض متحمل نہ ہو خوراک یکروزہ تین روز
 میں دیوین اور ایسی نوروز تک کرین۔ اگر اسہال جگری ہوں علامت
 ہٹا فستہ دی کی کیلوس بخوبی ہضم اور نقصان فعل معدہ میں نہ ہو۔ اگر اسہال
 معدی دین اور جگری رات میں آتی ہوں۔ اگر اسہال موی ہوں اسکو
 دوسنطاریا می کبیدی کہتی ہیں علامت تقدم ہٹا اور چنبا اس
 خون کا جو سیلان اسکا معتاد ہو اور خون ملا ہوا نجاست میں نہ ہو یعنی مثل
 سچ کے نہ ہو علاج چند روز غذا کھلاوین اور تا وقتیکہ مرض ضعیف نہ ہو بند نہ کر
 اور قصد باسلیق ہار یک کھولیں اور خون اندک اندک لیوین اور ہاتھ د پانو
 پستان خصوصیتیں کو باغہ میں بعد از ان علاج نفث الدم کا کرین اور ضارہ جو د
 اسہال صفراوی کے لکھا گیا جگر پر کھین۔ اگر اسہال صفراوی اور سردی
 ہوں علامت اسہال متواتر نہ ہوں اور صفرا نجاست میں نہ ہو اور سچ
 نہ ہو جب معدہ خالی ہو اسہال زیادہ ہوں علاج بند نہ کرین اور تسکین جگر او
 سی جو بہت قابض نہ ہوں مثل شیرہ صندل و شیرہ عناب و شیرہ خنشا
 ہر ایک کھین و شربت انار کے کرین۔ اسہال غسالی یعنی مائتہ و بیوون شربت کے

ورسٹا راجی کبیدی

صفراوی اسہال کبیدی

جو کسب ضعف جگر کے ہوں اور قوی ہو جائے وہ جگر کے ہوں اور قوی ہو جائے
 اسباب اور درجہ جگر کے ہوں علاج ان کا لکھا گیا۔ اگر اسامی ہوں علامت
 خط منہ مختلف ہے اگر اسامی کی ہو علامت قشکی و پید کے
 و در اسامی ہے وہ ہی جو خط حارہ حریفہ معاین کر کے خراشیدہ کرے خط
 خراشیدہ صفر ہے جو اسامی کے کرے اور صفر جو در زمین قرعہ پیدا کرے
 علامت صفر مختلف ہے اگر اسامی کے خارج ہو اور سوزش متعدد ہوا ہو۔
 اس قرعہ وہ ہے جو اسامی غلاظین واقع ہو۔ در زیر ناف اور خراطہ ہوا غلاظین
 ہو مگر در شدید نہ ہو۔ اگر قرعہ معانی دقاق میں ہو علامت در شدید حوالی ناف
 میں اور خراطہ معانی ہوں علاج اگر اسامی کے غلاظین ہو تنقید صفر
 بارسی کرین اگر اسامی قاقین ہو سہل بار دیوین اگر قوت قوی ہو قصد
 کرین اور بحالت کرنے ماہ شدید الحدیث استعمال معذرات مفید ہے اور بعد
 تنقید قوت اسامی قاقین یا بغیر استربت انار سے کرین انار وسیع کیا
 جو قیہ ز قوی معذہ ہونی ہے وہ ہی مقوی اسامی بحسب حاجت عمل میں
 خراشیدہ انافیا لکائین خراشیدہ قوی آہن تاب پائین پس جس وقت مادہ کرنے
 سے باز ہے علاج سب کائنات ہای معانی شربت سے ہوا شربت نفیثہ اور ادویہ
 کے جو مندرج زجیر ہوئی کرین۔ اگر کرنے بلغم سے ہو۔ بلغم ایک ہی ہے میں
 پیدا کرنا ہے علامت اکثر راجہ قوی و در ملائم اور اساتہ خراطہ اسامی کے بلغم
 خارج ہو یہ قسم اکثر بعد از اسامی کے ہو اسامی علاج استقران بلغم و منع انصباب
 کرین لفظ ان علاج سب کائنات ہای معانی شربت سے ہوا شربت نفیثہ اور ادویہ
 سودا سے ہو علامت سودا اساتہ خراطہ اسامی کے خارج ہو یہ مملکت

علاج استغراق سودا اور منع انقباض اور تقویت طحال کریں بعد از ان سفوف طہیر
 ہوا اور دوبارہ عسل مثل لعاب پریدہ نہ ولعاب شہ خلیج شربت بنفشہ و ہارنم کے کھلاؤ
 اور زرخشی سے پرہیز کریں۔ اگر نقل خشک ہو علامت نقص طبیعت ہوا زرخشک
 مثل قلعہ سدھی۔ اگر سبب سچ کی ہوا و کوزلوق الامعا کہتی ہیں اگر سبب سکا
 بخوبت زرقہ ہو چوبیس باد کے نقل امعا میں تھرا رکھو علامت خروج رطوبت
 با نقل طہیل الہضم اور معدہ آفت سی غالی ہو علاج مسہل حار و حب ایام
 بعد از ان سفوف اقراص فابضہ سفوف متکلیا اوتھین۔ زرقوق الامعا اگر سبب
 قویہ پشورہ کی ہو جو معاین حادث ہو جب غذا و سبب پہونچی جلد مندفع
 ہو علامت ساتھ نقل غیر منہضم کے صدید رقیق ہوا و حبس وقت طعام
 پیندہ سی امعا میں جاوی و در محسوس ہو علاج قند کریں چار تخم روغن
 بادام سی چرب کریں اور دین شہر صغیر عربی ناشاستہ کثیر ابریان اور انہند
 اسکے خراہ لعاب پھیلانہ سٹہ شہر قمار شہ خلیج چار راشہ کلاب و دیگر برقیاستہ
 چار تخم سلیم بر یون بادام سے چرب کر کے کھلاؤ دین غذا سبق جو اور چاول اور کھلا
 اور زرخش بادام کریں۔ اگر سبب گرنے صفر کے ہو جو لذع او سکا جو کچھ امعا میں
 ہو دفع کرے علاج قوی کریں اور ہلہ زرد و شربت و روکر سے تنقیہ صغیر
 کریں اور پرسی آب سرد تناول کریں جو معین اسہال پر ہو بعد از ان قوی کباب
 فابضہ مثل سکی دیون۔ خون بسبب انضاح عروق امعا کے ہو علامت
 کوئی علامت اسہال کبدی و بواسیر اور سچ کی نہ ہو علاج قند با سلیق
 و نمضات ہوا اور پیٹری کے استعمال کریں۔ پیپ جو معاین بعد انفجار ورم ہو
 اگر اسل قذاب دیون اگر گرمی ہو شہر مناسبت بعد از ان رویدہ مندرج

سوزش مقعد کے ساتھ علاج کتاب بہیدانہ سے ماشہ کلاب بیکہ طبعی چار ماشہ عرق
 بن باکر شربت بنفشہ دو تولہ چار تخم سات ماشہ ملا کر دیون آستر سفوف طبعی
 نہ ماشہ روغن گل و یاروغن بادام سی چرب کر کے ہر اہ تبرید مذکورہ آستر تخم
 ریجان برشتہ تین ماشہ سے چہایتہ تک ہر اہ آب سرد صبح و شام دیون آستر
 سفیدی تخم مرغ روغن گل و یاروغن بادام بن ملا کر دینا ناف ملا کر بن۔ اگر تداہ
 مذکورہ سی ازالہ مرض ہو علاج سبب صفراوی و بلغمی کا کر بن آستر بن واد
 تخم فلوس روغن گل و سی چرب کر کے مریض بچلے اگر باز بن وہ تخم خارج نمودن
 کلاب بیکہ طبعی بکتولہ کا پانہین نکال کر مریض فلوس چہ تولہ اوسمین ملا کر چاکر و
 بادام دو ماشہ منادہ کر کے پلاوین ایک و زین ازالہ مرض ہو ماشہ حقہ کرنا ہے
 اس واسی نافع طبعی آستر چار تخم نہ ماشہ کلاب عرق غلبہ چرب کر
 شش تولہ بن ابالکر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلاوین واسطہ تفتیح سدہ کے
 سفیدی آستر آب گرم پانا مفتوح سدہ ہی۔ اگر بیکہ سم حار عا ہی مستقیم
 کی ہو علاج قولنج درسی کا کر بن اور دو تین روز غذا نہ کھاوین۔ اگر بیکہ
 کی ہو چہ مقعد کو پہونچی ہو علاج روغن گل و زردی تخم مرغ و روغن ایو
 نیلگرم کے الش کر بن اور شست گرم ہونہ ہیں۔
 نہ مخصص یعنی مروڑہ۔ یہ درد معاہے۔ اگر بیکہ سج غلیظ کی ہو
 علامت قراقرق و تمد و شکم می ثقل اور آستر راج راج سی نفع پانا علاج
 شیر و اریان ہفت ماشہ شیر و زبرہ سیاہ شیر و تخم کشوث ہر یک ماشہ
 عرقیات بن نکال کر کھنڈ و تولہ اوسمین ملا کر چاکر و دیون اور روغن بابونہ شکم
 میں اگر حاجت تنقیہ کی ہو بہ نفع سہل چار سے کر بن۔ اگر بیکہ با صفرا

صغریٰ یا بلغم الخ کے ہو علامت صدقہ - درو با سوزش و تشنگی و زردی راز
 و سوزش مقعد و قلت گرائی رود علامت بلغم خلط بلغم کا براز میں اور
 کثرت مقعد کا ہنگام خسروج اور تشنگی بہ نسبت صغریٰ کے کم اور گرائی زیادہ
 علاج زحیر صغریٰ و بلغمی کا کرین - اگر سبب بلغم خام غلیظ کے ہو علامت
 کثرت نقل لزوم و روکیا اور یکایک خارج ہونا بلغم لزج کا براز میں اور سرد ہونا
 موضع درد کا علاج بقدر سہل جامہ و اشخاصی گرم کہلاوین - اگر سبب
 کی ہو علاج قولنج سے کا کرین - اگر سبب گرم ہوا کے ہو علامت حصار
 حرکت گرم بجات گرسنگ اور سیلان لعاب ہن اور پیسا و اتون کا خواہ
 بن اور کبھی خارج ہونا گرم کا براز میں علاج چند روزہ شیر و نبات پلاوین
 بعد از ان دو اگر رنگ کہلاوین جو گرم مردہ ہو کر خارج ہوں - علاج و علامات
 دیگر اقسام اس مرض کے مطولات میں ملاحظہ فرماوین و دوا می بر رنگ برگ
 کا ملی سترخس و رندہ ترکے کیلہ ترس خلیل قسط بلغم ترید سفید نمک ہند
 جملہ برابر کوٹ کر چائین -

قولنج - یہ مرض معالکی ہے جو درد عظیم اور مانع خسروج براز ہوتا ہے
 اس میں درد و گروہ میں پہنچے کہ درد گروہ جایگا گروہ پر رائل بطرف قطن ہوتا
 اور قولنج بہت سخت اور رائل طرف ناف کے اور پیش شکم اور فرو تر ہوتا ہے
 اور انہی جگہ سی تجاؤ کرنا ہی - اگر سبب بلغم غلیظ کی ہو علاج روضہ جیدہ
 اکتولہ کلاب چار تولہ میں لاکر ملاوین حشر سنا کی پچا شہ ترید سفید جو ت
 خورشیدہ - ماشہ مسک و قند و تولہ میں لاکر ہر اہ کلاب و عرق مکوہر یک چار تولہ
 کے دوین حشر ستر خلیل سہل اور اتد اسکے کہلاوین خصوص جیبہ قولنج

کے ساتھ عثیان جو حشر معطلہ روحی ہوا آب گرم کے دیویں حشر
 ترقی اور بعد از ترقی کبیر کہلادہ اگر قوی قوی ہو اور حشر پہل گرم کل
 دین سے سطح ہی علاج قوی کی کا کر جو دین اور دین و دین کا سر
 حشر پر عشا واسطہ سکین ہو سند کے مفید ہے۔ نمک و آب و زعفران
 کرنا ہے کہ سبب ہو۔ بعد از الامراض کے دور و زعفرانین نقطہ یعنی برکت
 کریں۔ یا پی سر دین ہو۔ اس سطح ہی علاج قوی کا جو سبب اعتبار لیں
 کے ہو حشر ضرور سیاہ رنگ پر کو دین جو در اندہ ہو ورنہ کچھ کر کے
 چکا کر مصالح و الکر کہلادین حشر شور بائی و در گوشت و بکا اور خراش
 خشک و بر زعفران گرگ ہوا آب و غسل کے کہلادین حشر استخوان جو ہوا
 گرگین سی ملتی ہے کہلادین اور ان جانب و دین کہلادین حشر جرم
 گرگ کہلادین۔ اگر تہجد کی مباحثی و ہر تہجد زوال یا تہجد
 میں ہو علامت بعد حرکت شدید کے ہوا علاج پتیلیں
 ناکتہ خلک و خد و دم ہلکے کم کو اعلیٰ سے بجا اسفل لیں۔ اگر سبب
 علامت تپ و حران و نقل ہو یہ قوی آب و غسل لیں۔ ہوا ہی علاج
 کریں اور بعد نفع پہل کر دیویں اور حشر کریں اور روض گل و سکرین
 اگرچہ ترک کر کے موضع ورم پر کھین اور روض نقشہ و باونہ نیکر لیں
 سفر جلی محل و قوی قوی و مقوی معدہ و شتی حشر
 پختہ تازہ از یوسف و دانہ پاک شدہ نیم مار خل خربک آدین خوش بین بعد از ان
 کوٹ کر جو دین اور شہد یک آدین مار کر قوام کریں اور جو بیل و فلفل و ریشی
 یک ہفتا تازہ از یوسف و دانہ پاک شدہ نیم مار خل خربک آدین خوش بین بعد از ان

باشہ سفویا سی پنجا شہ تریہ پادکم نہ قولہ کوٹ کر چہا کر لادین خوراک است
 ۱۔ ایلا و سس - یہ ایک قسم قولنج کا اشین نفل منہ سے خارج ہوتا ہی علاج
 مثل قولنج سدی کے کرن چشمہ شرب صرف گرم کر کے تھوڑی تھوڑی تناول
 کرن جسے یعنی قبض شکم ہی درد و یا بادر و علاج مثل قولنج آخر گل تفسہ
 انچر و ریز منقی اصل التوس ہر یک یک جزو پانی بنی بالکر کر چہا اگر مغز نلوس و رذن
 بادام اضافہ کر کے دو ہفتہ تک پلا دین اگر کوئی مانع نہ ہو تریہ و بسا چ زیادہ کریں -
 علاج مسافرانہ امراض امعا - ۱۔ واقع رہی کہ عربستان میں جزیرہ
 اسہال نہایت کثرت ہوتی ہے اور چشمہ و معض بہت ستانا ہی ظاہر ہوتا
 ہوتا ہے جو جہاز میں پانی کے قلت رہتی ہے اور تعفن ملتا ہے اور عربستان میں
 پانی نہایت سرد و لذیذ نہ ہوتا ہے حجاج دل کو ہلک پڑتے ہیں اور کثرت یانی سے
 بد ہضمی ہو کر اسہال وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں پس حجاج کو لازم ہے جو پانے
 ہو باحتیاط استعمال کریں -

۲۔ حبیب اسہال غونی و بلغمی و پچش کے لمبی مفید صفتہ کبیل و بان و اسہال
 ہر یک پنجا شہ ابریک کر کے قد کہنہ پنجا شہ میں ملا کر بقدر کمار و شتی خوب بناوینا
 ایک صبح ایک دو پہر ایک پہر ہر آہ آب خالص کے کہلا دین ۳۔ حبیب واقع
 صفتہ اندر جو شیرین گل دوا و تھج جلد برابر قد کہنہ میں بقدر کمار و شتی خوب
 بناوینا ایک حب بوقت صبح دیوین ۴۔ حبیب واقع اسہال صفتہ ایتونا
 و چونہ بان ہر دو برابر پانے میں ملا کر بقدر مونگ گولیاں بناوینا ایک صبح ایک
 شام ہر آہ قدرے عدس کے کہلا دین ۵۔ حبیب واقع اسہال ہر قسم صفتہ
 کتہہ سفید و دما شہ کا نور قید و سب چار سبغ ایتون مصر کے کما شہ بخ کبیل

نہایت

نہایت

علاج مسافرانہ امراض

اشک و نیم اشک کوٹ کر چھانکر بعد روٹھ کر لیاں بناوین ایک جب ہر روز ہر آہ
 آتب پر پنج ساٹھی کے جو چار گھڑی پانچین ترکیا ہو دیون غذا کھجری سونگ ہر روز
 کھاو بسیار بصورت گرمی شیر و برنج کھلاوین ۷ صفوف وافع چھین کھال
 صفقتہ غلیظہ زنگی کو کھار سادی الموزن روغن کماوین بریان کر کے بنات سفید
 برابر اونکی ملا کر چھ اشک مسج چھ اشک شام پانی کے ساتھ کھلاوین ۷ دوا
 وافع اسہال صفقتہ موچر خستہ انب کہنہ ہر یک چار اشک انیون یکا اشک
 پنجبیل گل نادر ہر یک چار اشک کوٹ کر چھانکر ایک اشک سی تین اشک تک ہر آہ
 اوس پانی کے جو پنج ساٹھی سین ترکی ہون دیون ۷ حشر وافع اسہال وافع
 جو سردی سفقتہ ہون صفقتہ گرد ساق اجواہر سوٹھہ زیرہ سپاہ ہر یک
 زرشک بیدارہ ناردارہ بریان حب اللاس جلد برابر کوٹ کر چھانکر بنات برابر دوا
 ملا کر دس اشک ہر آتب کی دیون ۷ دوا قاتل کرم - صفقتہ جس قدر سفقتہ
 میں سی تخم براد ہون اوس سفقتہ و سین اندر بڑک کے لٹوف کر کے مسج غلیظہ کر
 سفقتہ کلان کے لٹی میں دس منقی تک اجازت ہی چند روز سوار لپا کرین آخر
 لپاس قند سپاہ میں ملا کر کھلاوین -

فصل پانزدہم میں علاج امراض مقعد تحریر ہے

۱۔ بواسیر یعنی زیادتی افواہ عروق مقعد علامت متعین و درد و نقل
 تاریش ہو - اگر خونی ہو خون بواسیر بنا اختلاط نیرازہ قطره قطره پہلی پانچیم
 برائے خارج ہو علاج تا وقتیکہ ازیشہ ضعف کثیر نہ ہو خون بند کرنا
 بعد از ان علاج نفث الدم کا کرین آخر رسوت سہ اشک دہی یکمین لٹوف کر کے

۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اگر کسی کو کھادین واسطہ سے مال خون ہو کسی کے ماضی ہے۔ آخر واع کرنا مفصل تر قوت
 کا واسطہ راج ہو کسی کی نایاب بخش ہے آخر حب سندروس یون آخر انجبار و یون
 قابض خون سی قابض طبیعت نہیں۔ اگر ماضی ہو سیر اذیت یون قصد باقرا
 قصد صافن یا قصد ابض یا حجامت باہن در کین کریں۔ آدویہ مفتوحہ مانند سر کین
 کیو تراد و قنہ و مرارہ کا آب ہا نہ میں مالش کریں۔ بہتر ہے کہ بعد قصد باسلیق کے
 چون لگائیں **حشر** رسوت کتاب میں ہیکر ضا د کریں **حشر** ہینگ
 بن ہیکر ہا نہ بن **آخر** ہینگ وودہ میں بالکر نبارا و سکا لیون **حشر** روجن
 رد و مارا و د پو سیر و در کر تابی **حشر** مریم سفید آب گوری لگائیں۔ اگر
 حاجت تنقیہ کی ہو تنقیہ سودا کا مسلول یا الجین سی کریں بعد از ان اطریفل
 منیر و قبیل دین او طبیعت کو لایم کھین صلاح الحال و جگر کے کریں۔
 رد یا بیزہ کو رد مفید نہون قطع کریں اگر بردشت قطع کی نہ ہو و اتیز شل و یکے
 و ایک لگائیں بعد از ان مریم کو ان شتر استھا لکریں۔ یا برگ کرنب یا نیہن
 یا لکرموم و زعفران و زعفران لکرائیں۔ تمام سہ کیا ارگہ ساقط نہ کریں۔ اگر
 بعد قطع یا بعد استعمال و دای تیز ہو کسی شفرج ہو جائی مدلات لگائیں۔
 شیش یا پوسیت مارا و مقل کے مسقط دانہ ٹی ہو کسی ایسی ہے کچلا اور شحم
 بکائیں۔ اگر مضمہ ہو کسی کی اندرون مقعد ہوں محاجم سی یا ہر نکالیں
 سو تریخ و نظرون مرارہ کا وین ملا کر ضا د کریں جب سہ باہر آویں و دوا
 سم الفار لگائیں **حب** سندروس پوسیت بیضہ مرغ سوختہ سندروس
 شیش ہر ایک بچا شہ نوشا ورنچ سبخ کوٹ کر جاکر ماتہ قدق کوٹ کر
 بنا کر پانچ چہر جب ہر روز کھلا وین مریم سفید آب کا فوری واسطہ

ہو مدات اور جب محل اور طریقہ معیہ کہلاوین -

۱۔ ناصور مقعد - یعنی قروح ضمیمہ طرف اعمای ستقیم کی اور اوست سید
شاج ہو - اگر گھرانہ ہو باوین تاکہ گھبراہدین ہے خارج ہو جائے علاج مثل
۲۔ صور چشم -

۱۔ اور ام مقعد - اگر مار ہو علاج قند باسلیق و فسد صاف و باغور
جات فلن کرین اور سہل بار و سی تنقید کرین ہر دم سفید اب کے مالش کرین
چتر سفیدی تخم مرغ و روغن محل ظرف از زیر مایہ سر بن خوب ہلکے سفید
رشداد کرین - اگر دیر نہ ہو مرم و خلیون گمانین - اگر علامت سی درینت
ہو کہ آہ جمع ہو باہی پہلے نصیج سی چاک کرین تاکہ ناصور نہ ہو جائے مرم سفید
آپکا نوری اور مرم کو دان شتر بھی مفید ہے - قلع کو نرم رکھین - آب سرد و
جو ضرات نور و شہابی تابندہ سے بریز کرین مرم و خلیون و واسطہ
درم کتکین درد مائے گرم و اور ام حارہ و تحلیل خنازبر و صلابات و سلعہ و قلعہ
عصب راج و تخم کے مفید حصفقہ روغن زیت کہنہ تیس یا چالیس ماشہ
از سنگ بلیں ماشہ تخم خطمی پغول مسام تخم مرو حلیہ تخم گمان ہر ایک پنج اپتا
شہ حلیہ تخم بات کو تر کر کے صبح لعاب خلیطہ او کھا کھا لکھو و اسنگ باریکہ کے
روغن نیت من ملا کر تیش نرم پر رکھین اور ہلاوین جو مرو اسنگ بے نہ ہو
ہیں جب روغن سیاہ ہو جائی اگت سے اوٹا کر لعاب مذکور او سین ڈال اگر چوتھ
خلیطہ کو کہ ادا کر خوب ہلا کر مرم باوین -

۲۔ نستر خای مقعد - علامت خروج براز و راج بی ارادہ علاج
سہل حارہ و مایہ حارہ و دیرین چتر روغن بابونہ و نرگس ملین

حشر صدق سوختہ و تشار کند و غبار استیاد سر بار یک کر کے شفاق بر
 اولین۔ آب نہایت سرد اور آید نہایت ترش اور قابض سے پر ہیز رکھی۔ صبح
 شربت بنفشہ و لعاب بیدیانہ پیوی اور غذائیں کبابی صرم امیض سفید
 مینا من کیونکہ موم ایک تولہ روغن گل یا روغن کچند و تولہ موم کو روغن مینا
 اور سفیدہ لون میں پیسکر تھوڑا تھوڑا موم و روغن گداختہ ملا کر کوٹن جو سرد ہو پر
 ایسا ہی کریں جو سبب ہم مخلوط ہو جائے۔

صفحہ شصت

۱۔ خمر و ج مقعد اگر بسبب م کے ہو علامت اور علاج درم کا خمر
 ہو لیا۔ طریق درم خسل کرنے مقعد کا یہ ہے کل بنفشہ و خطلی و بابونہ و برگ کرنب و
 سہلغم و تخم کتان یا نمین اناکاردیض کو او سمن شہادین اور روغن شبت و
 بابونہ و موم سے قیر و طی بنا کر مقعد پر ملین جو نرم ہو کر اذہ ہو جائے بعد ازاں شاہ بلوط
 برگ سودا و زوگلا و تخم گل سی استنجا کر کے فضل اسکا کوٹ کر مقعد پر باندھیں اگر
 مزاج سرد ہو و یا خشکی شاہ بلوط مرزنجوش یا زوریزہ اس بات کو شرب کہنے
 میں ترکیب اور صبح چہا نگر ریض کو او سمن شہادین اور روغن خستہ زرد آلو و سفید آلو
 ملین۔ اگر بسبب غلبہ رطوبت کے عضلہ ممسک مقعد کا مسخر ہو کر مقعد کو سنبھال
 اسکے علامت بتخلاف درم کے مقعد باسانی خارج ہو اور باسانی داخل علاج درم
 خام مقعد پر ملا کر اوپر سفیدہ اوزیر گلار یا ڈوگی سرد پوسٹ مارا صدف سوختہ
 و اقاقیا الحیة اتیس ماتد غبار کے پیسکر چمک کر پی سے حکم باندھیں طلبخ جو درمی میں خیر
 ہو او سمن شہادین اور روغن قسط و بابونہ میں فروغیون و بید بید ستر حل کر کے
 مقعد پر ملین اور زیر اسی سے حقن کریں۔ اگر مقعد خارج شدہ پر زخم پیدا ہو تخم گل
 مر و سنگ و سماق و مرار یک کر کے مقعد پر چمک کر اندر کر کے روغن مینا کو ہیشہ ملی

درجہ

درجہ

۱. قروح مفقود - علاج ادویہ قوی التخمیف استمال کرین یعنی سرسبز
 سوختہ شستہ در اطراف دخت ساق و اطراف آسپان یک کر کے چرحت
 پر ڈالین اگر در شدید ہو تخذیر کے لیے افیون کے مالش کرین اس پر مرہم استوائیہ
 علاج مسافرانہ امراض مفقود - حب واقع ہو اسیر باوی
 نوٹ صفحہ آندہ جو شیرین دودلو کوٹ کر چھانکر پانے میں ملا کر برابر کینا
 رشتی کے گولیاں بناوین - و وجہ ہر ایک سر و بوقت خواب کھلاوین اگر
 پرست رہ پھر روست سادی کوٹ کر پانچین بقدر کنا و شتی حبوب بنا کر یک
 حب یا ہر دو آب سرد و گلاب یا بن اور عا کچھری سونگ ہوا روغن لب یا کر ہاویں
 آخر کچھلے جا کر دھونی لیوین در دو اسیر و در ہوا ہی اور خون بند کرنا ہے
 آخر ساگ یا تخم تہود و روغن زردین بریان کر کے کھلاوین انفع قبض ہے اس پر
 آخر ایلہ بلیہ یا بن کلان تخم بنارین جلد برابر کوٹ کر چھانکر چھداو کے شکر تری ملا کر
 ایک دست بخار دیوین نو اسیر زخونی و باوی کو مفید ہے آخر پوست تخم ترشہ
 کوٹ کر بقدر زخود گولیاں بنا کر تین روز نہایت دس روز دیوین خون بوسیر
 بند کرنا ہے آخر استخوان انفع سے دھونی دیوین واقع ہو اسیر و عا بس خون
 ہی اس پر پنج ساگلی آب لیوین پیسکر بوسیر بر طین سٹی بوسیر کو
 دور کرنا ہی اس پر شورہ نرم گرم دانہ نامی بوسیر پر ضا و کر کے ایک ساعت
 سقعد کو تش لیم پر کھین چند روز کے دروست میں دانہ نامی بوسیر پر زرد
 ہو کر گرتے ہیں اس پر برگ لہلہ کو پانچین ایک حب جوش دیکر اس کے پانی سے
 آبست کرین اور بر بجائے مذکورہ کو سبیل ساگ بنا کر ہر ایشہ کے دیوین
 سہ روزہ خون کو بند کرنا ہے اس پر برگ و دخت آب سبز ملا کر نند بنا کر اس کے

کے حفرین ہوں واقع ہو اسیر خون وادی ہے آتش کانی پاسیکہ مقصد پر باندین
گرمی و درد کو دور کرتا ہے۔

۱۔ واقع سچ و خون ہو اسیر صفقتہ سنبل الطیب و نقل معطلی جو زہر ہر ایک کیتولہ
خشب الحدید پر نقل گلنار طراشیت جفت بلوط ہر ایک دو تولہ تخم گندنا میں تولہ
ہلیہ سیاہ آٹھ جب لاس ہر ایک چار تولہ۔ ہلیہ و تخم گندنا کو روشن زیت میں باکر
اور نقل کو آب برگ سرو میں ہل کر کے اوویہ و دیگر اوسین ملا کر خوب بنا دین۔
خود را کہ ماشہ بآب گرم۔

۲۔ واقع ناصدہ مقعد صفقتہ ریت ناچیل سوختہ روغن کنجد میں ملا کر گرم کر کے کھانڈ
آخر آب گندنا می سبز دو تولہ روغن گندہ کیتولہ ہم ملا کر خوشدین جو روغن ترقی ہوگی
۳۔ اور دم خار مقعد کی لمبی سفید صفقتہ برگ بنفشہ تازہ کوٹ کر تباہی پر گرم
کر کے مسکے یا روغن گل میں ملا کر ضا د کرین ۵۔ واقع شقاق مقعد صفقتہ
برگ خوا و سوم سفید و روغن گل سے مرسم بنا کر استعا ل کرین ۶۔ واسطہ خروج
دور و مقعد کی سفید صفقتہ عنب الثعلب عدش ہر ایک تین تولہ گل سرخ
دو تولہ کوٹ کر چھ انکھ آب کشنیز تازہ میں بچا کر زردہ تخم مرغ و روغن گل ملا کر مرسم
بنا دین ۷۔ آتش و واقع خروج مقعد ورمی صفقتہ عدس مقشر قشور رمان
جفت ہلاط جو نہ اسرو ہر ایک یک تولہ آب آہن میں خوب جوش و دیکر روغن گل
اضافہ کر کے ضا د کرین ۸۔ آتش و واقع خروج مقعد ورم صفقتہ سپستان
روغن میں جلا کر حل کر کے مقعد سختہ پر ملا کرین ۹۔ آتش و واقع بوقت رفع
ساجت کی بول اپنا طرف میں بوی اور اوسن بول سے آب سے ست کری بعد از
آب پاک سے استنجا کرین ۱۰۔ آتش و واقع غرناہ کہ نہ ہلا کر اندک اندک مقعد

مستخرج بر و الدین حشر ختم کل مہندی کوٹ کر چھانکر مقعد مستخرج ہر چہرہ
 لگاؤ شہ باندہین ۳ واقع قروح مقعد صفحہ آئینہ زعفران ہر ایک تین ہر
 مرد سنگ ساڑھی چار ماشہ سفید آب زرد پونی دو ماشہ روغن گل ساڑھی سترہ ماشہ
 ضماد کریں -

۱۶۱
 علاج بواسیر گروہ
 رشادہ

فصل شامروہم میں علاج امراض گروہ و شامروہم مندرج ہی

۱۔ خزال گروہ عینی لاغری گروہ - یہ سبب سود مزاج گرم کے ہونا ہے
 یا سبب کثرت جماع کے یا سبب کثرت استفراغ کی علامت سفیدی بوکھڑ
 بول و درد پشت و لاغری بدن و کمی شہوت باہ علاج ترک سبب کریں
 تاجیل و فندوق و مغز پلغوزہ و بادام شہدین معجون بنا کر دیویں حشر
 و کلہ دنان گندم ہر چہرہ بل و مرغ گرم گروہ کے کہلا دین - اگر حرارت ہو لیوہ
 بارہ مہی شل خنکاش و معرکہ و پیہ دانہ کے تقویت کریں -
 ۲۔ ضعف گروہ - علامت بول مانند عسلہ گوشت - یہاں
 میں ہونا ہی جو غذا بلکہ میں ہضم ہوئی ہو ورنہ بول مای ہوگا سا و درد پشت
 کوٹ لینی کے اور کمی شہوت باہ - اگر سبب خزال کے ہو علاج خور ہوا
 اگر سبب سود مزاج کی ہو تبدیل مزاج کریں - اگر مادی ہو تنقیہ کریں - اگر
 سبب تعب سفر کے ہو علاج تعب استرازا کریں بعد از ان تقویت گروہ
 مذکورہ سے کریں اور ادویہ قابضہ گروہ پر ضماد کریں حشر روغن گل مسرکہ
 ملین حشر دودہ بکریے کا پلا دین غذا و درد چاول اور کلہ پاجہ ہر چہرہ گروہ
 اس طرح ہے علاج ضعف گروہ کا جو سبب کثرت جماع یا سبب کثرت

۱۶۲
 علاج بواسیر گروہ
 رشادہ

اکثر استعمال دلت یا بسبب صدمه کی لاحق ہوا آخر قہری اور زہر دیکھا وین۔
 و جمع کلیہ۔ اگر بید بواج کے ہو عیالامت تعدد با نقل و انتقال در علاج
 شیرہ پادان ساتانہ شیرہ انیسون شیرہ کشوت ہر ایک تین اشہ اور شل اسکے
 دلت سی جو شدید الحار ت نہو ہوا کفقد و شربت بزوری ہر ایک بکتولہ یا شربت
 دینار و تبولہ **حشر** روغن کل و روغن بابونہ کلین **حشر** کل محسوس و کل کسب و دیگر
 دلت پانی میں ابالکر چاکر نطول کرین اور نقل اوسکا باندھین **حشر** رنگ و
 سبوس گندم در بہہ کا دین سے نکور کرین **حشر** نان آباد ماش موضع در بہہ
 باندھین **حشر** صناد و زردہ تخم مرغ استعمال کرین اگر بسبب ایک کے ہو عیالامت
 دلت اور گوانی پشت میں اور جو بن مثل سوزن کے ہو قارورہ تمام شکوہ غلظت
 مفیدین اگر جسم کیا جادی تو قارورہ میں ریگس مرغ یا زرد ظاہر ہو عیال ج
 بڑا لہو و معایندہ سنگسرا جی سائیدہ ہر ایک یکماشہ صمغ اکو سائیدہ یا صمغ
 یہ سائیدہ ہر ایک نیم اشہ ہر اشہ شیرہ تخم خربوزہ شیرہ خار خشک ہر ایک ہفت
 بیانیہ میں نکالکر شربت اکو باکو یا شربت بزوری دو تبولہ ملا کر دیوین **حشر**
 نفوف حجر الیہود یا معجون حجر الیہود کھلاوین **حشر** گہانا مولا کا بالیامیت
 دافع حصات ہی **حشر** تبریز بوری جو بولی مشہور ہے چہرہ اشہ رات کو پانی میں
 تر کر کے مصری ملا کر ملاوین **حشر** گرم شبنم ب پرو و کر کردہ خشک کیعید
 ہوا آب حلیت چارونیم تبولہ تین روز متواتر ملاوین واسطہ **حشر** حشر سنگسرا
 رول کے مفید **حشر** گہانا ماد لیمین کا واسطہ سنگ گردہ و مثانہ کے مفید **حشر**
 نطول کل شیوہ استعمال کرین اور نقل اوسکا باندھین اگر قہریہ کورہ سسی از لہ
 مرض نوقی اور قصد و سہل کرین اور بہہ منقہ حصات ہوا صمغ اکو اور نا

اسکے دیوین الیسی ہے اور یہ مقوی عضو متسلط علیہ و متسلط الطیب - اگر شہید ہو
 و دوا جو بالخاصیت مسکن و دہی اند تم کرم و تخم تبت کی یا دود و دوا جو بسبب تخم
 کے تسکین کرے استعمال کریں اور ہمیشہ آہن کرتے رہیں **حشر** دوا می یا اللہ معذ
 ہے - اگر بسبب گرم گرم کے ہو **علاج** قصد بلیق جانب دم کریں لکھنؤ
 لکھنؤ یا نہ شہر و عناب اور مثل اس کی شربت بنفہ ملا کر دیوین **حشر** خاص
 آرد جو لکھنؤ **حشر** روض گل و روض بنفہ و موم کی مالش کریں - اگر کھات
 تنقید کی ہو سہیل یا دود دیوین **حشر** آب کا سنی سہر مرق آب غلب الطیب
 سہر مرق پلاوین - اگر مادہ ارادہ نفع کرمی تخم کتان تخم خلمی ملکہ اویشل کے
 پائین یا لکھنؤ یا لکھنؤ پلاوین اور اس میں ادویات کو روض بنفہ میں بیکر ضما کر دیوین
 پائین یا لکھنؤ یا لکھنؤ پلاوین تاکہ نفع پاوے اور نفع کے سنگین کیو تر و خیار آشیہ
 وار و کر سہ ضما وین ہذا کر دیوین **حشر** انجیر آو اسل میں پلاوین جب
 لکھنؤ یا لکھنؤ کر دیوین - جب وقت منجر ہو اور بسبب براہ بول خارج ہو تخم خیارین
 و تخم خربوزہ خارجہ شربت بزور سے پلاوین **حشر** ششخاش ہوا شہر
 کے کہلاوین عضو کو پیچے پاک کر آہے بعد از ان سفوف ملکہ چار ماشہ ہر
 درات کے دیوین - اگر بسبب ضعف گردہ کی ہو **علاج** اسکا تخم ہر
 فروج گردہ کے ہو علامت در قطن و خروج خون و عہ و بد بوی بول
 قصد اور تے کریں **حشر** قمر کمر یا د قمر کلنا و قمر کالج اور مثل اسکے
 اور یہ مغیرہ ماتد فاشاستہ صمغ عربی کثیر کے ساتھ لکھنؤ یا لکھنؤ
 شہر و تخم خیارین و شربت بزوری و دیگر درات کے کہلاوین - اگر
 ہسیانی سے در گردہ شدہ ہو یا ہوتا ہے - حتی اگر اراض گردہ میں

مخ

ضماد زردہ تخم مرغ واسطہ درود کردہ اور بوج پاکہ مفید صدفہ زردہ تخم مرغ
 کو کرفس میں ڈال کر اک پر کر کر زرد چوبیس کر او میں ملا کر قدری پانی ڈال کر اک
 پر دستہ کے ساتھ خوب ملین تاکہ مثل مرہم کے غلیظ ہو خدا کرین اور برکت پان پان
 ہانہ کر بارہ سوئی سے تخم باندھین سفوف حجر الیہود سنگ گردہ و شانہ کو پا
 بارہ کر کے خارج کر صدفہ کلہتی پندرہ ماشہ تخم خربوزہ تخم خیارین تخم کدو
 ہر ایک اڑہی چار ماشہ سیالیوس و ماشہ صمغ عربی نشاستہ کبرابر یک میں
 حجر الیہود چہ ماشہ قند سفید اٹھاسی ماشہ کوٹ کر چہ انکر سفوف بنا دین خوراک
 سات ماشہ ہر آہ آب بخود سیاہ معجون حجر الیہود و منافع مذکور صدفہ مغز
 تخم کدو و تخم خیارین منتر تخم خربوزہ جب کلج ہر ایک پنج ماشہ حجر الیہود و صلا
 شدہ پنجاہ ماشہ غسل سد وزن میں معجون بنا دین خوراک سات ماشہ
 سادہ و دس ماشہ تک لٹھول گل ٹیسو واسطہ اخراج سنگ گردہ و
 شانہ اور سنگین درود کردہ کے مفید صدفہ گل ٹیسو کل کسب تخم خربوزہ
 تخم خیارین خار حاک ہر ایک تولہ پانے میں ابال کر جا کر لٹھول کرین اور لٹھول کا
 بیسکر نیم گرم باندھین و و امی عیا و قند مفتت حصات گردہ و شانہ صدفہ
 بدای پیالیش انگورین ترکوہی چار سالہ کو دج خون اول و چشمہ او کا
 رادین اور خون میا ز او کا لیوین جب بنجد ہو کار و سی پانہ باجوہ کر
 بلنی کے بچی و ہوب میں اسطرح خشک کرین جو غبار سی محفوظ رہے خوراک
 تہ تولہ ہر آہ آب ترب یا آب کرفس سفوف ملجمہ واسطہ اتحام قرحہ گردہ
 بعد پاک ہونے پر ہر کے مفید صدفہ تخم خشخاش تخم کتان کا کلج نشاستہ
 مٹی کوٹ کر چہ انکر سفوف بنا دین خوراک چار ماشہ ہر آہ

قرص کا کینج واسطے قروح کلیہ و منازل اول الدم کے نافع تصدیقہ منضمہ خیارین
حب کینج مغرورہ ام سیرین بخت رب السوس تاسیہ صمغ عربی و دم الاحویں کثیر
اندازم کر مس پر کیت مائتہ افیون یکمائتہ کوٹ کر چھاکر مائتہین ٹاکو قرص بناوین :-
خواراک بسیار ہی قرین است بسی سارہ چار مائتہ تک :-

یہ چیزیں ہر گز و قہقہہ تبویر نہ بخارہ جو کسی گروہ میں خاریتیں پیدا ہو
برائے ان کو یا کوئی دوسری ہوتا ہے جو خون کو گرم یا سرد و بلغم کو پیدا کرے یا
اگر تو یہ ظاہر گروہ برین تو درد شدہ ہمیشہ رہے گا۔ اگر نالین گروہ میں ہو تو بخار
بول میں بوقت بخلیج بول کے درد و سوزش زیادہ ہو کر یہ ہر ساکن ہو۔ اگر درد
و خارش و غدغہ و خش گروہ اول و طرف سرد ہوں اور پوست باریک و خشک
باریم اندک اور خون ہر اہ بول کے آوی نشان انجاریہ جو ہے قلت و کثرت
کی کمی و بیشی جو رو تساع قروح پیر خصر ہے علاج باسلیق جانب مرض
بجہ موضع گروہ پر لگا دین سہل یا درد و قی اور حقیقتہ کر دین ساگرتی ہوا
ہو تو ہر روز قی ہی کر دین۔ بعد از ان تبرید و ترطیب مزاج کر دین
بنادق البروز ہیکر کل ارمنی میں ملا کر ہر اہ و مدت کے دیوین آب آہستہ
بلادین بنادق البروز و حرقت بول و قورہ گروہ و منانہ و عسیر بول کے لینی
صفتہ متفرخ و بوزہ و سلسلہ متفرخ و خیار سنجائہ متفرخ کدو بزر الیخ
متفرخ و خلی متفرخ یا دام صفتہ کر تیر افشا ستہ رب اسوس ششخاش سفید کل دار فو
تخم کر فوس ہر کید و ماتہ گولیان بنادق خوراک ساڑہی سس ماشہ۔
نویا باسلیق سے مریض ہمیشہ نشہ رہے اور جب پانی پیوی بعد تہو
یہ کے لافہ ہارا خارج ہو۔ اگر سود و اجزاء گروہ ۱۰ جہ علاج کرے

12/10/88

جایگزین

از جو کلاب واجب کشیز سبزین بنامه کردن معجون با سبک البول قرمز
سعد شاه بلو که گذر جمله بیا بر کوشت که چنانکه شهیدین ملازمین خود را که نه باشد -

از قروح

۱- قروح مثانه - علامت - درد مثانه و سوزش و بوی بول خروج
و قشور مانند سیبوس علاج مانند قروح کرده خسته تر و خوب و آبله که شکر تر
بنامه کردن خسته شیا فای این معجون همراه شیر شکر که بپکاوین آخر بچکار می بند
هستما که بپکاوین اگر چرک بهست بود آبله بپکاوین و از زیر بپکاوین کردن غنیم
حیض و آبله و جماع سه پر هر یک شیا فای این معجون و آبله جمیع امراض حار
چشم و تحلیل روح اولام که مفید صفت نشاسته کیتوله سفید کاشنه
صنعت عریض کیتوله هر یک سه توله که بپکاوین و آبله بپکاوین با سفید و تخم مرغین
با که شیا فای بناوین -

از جرب

۲- جرب مثانه - علامت - درد شدید مع خارش و سوزش و بوی بول و قروح
رسوب بنامه و در علاج آبله جرب کرده خسته تر و آبله بپکاوین و آبله بپکاوین
و شیر خرو و زرد و سفید و روغن بادام ملازمین و از زیر بپکاوین کردن غنیم
جرب و هر سه روغن و برینده نیم برت و شکر و شیر برنج کشک کشک دم و روغن بادام -

از مثانه

۳- درد مثانه - علاج مثل ۱ و ۲ کرده - اگر بپکاوین حصات کی بود علامت
و نقل مثانه و نمائش چ قصبه عدل جو خاج رنگ و سکا سباده و خاکستر
و سفید بودا به او در غرض همیشه با آبله زرد و هر یک او در بول بد شواری آوی او
جس وقت بول سنی نارغ بپکاوین و از زیر بپکاوین کردن غنیم
خسته تر و زرد و بپکاوین خسته تر و از زیر بپکاوین کردن غنیم
و سکا سباده و نمائش چ قصبه عدل جو خاج رنگ و سکا سباده و خاکستر

چاپی بعد ازین مخلوط است که اکثری است از این دانه ها و پودر نمونه کا جو
اوین پنجاه است آبی لکی چون بقول جالینوس مفت حصات بی در پودر
نهین بود اگر سو مزاج گرم کثرت تناول مدت و چوبه های گرم بی تانه بین پودر
علامت تسک و حرقت و در تمانه و بول زرد و سوزان علاج شیر و تخم خرن
شیر و تخم خیار شیر و تخم کدو شیرین شیر و تخم کاهو شیر و تخم کاسنی شیر
و شیر بخت خاثر و پادین شیر بادق الزور همراه تبرید مذکور که دیون این
آب کدو و پنجه کین پادین شیر قندل و چالید و اردو آب کاسنی و عنب
الشعاب بن ضا و کرین شیر روغن بنفشه و روغن کدو و روغن نیلوفرین
او پنجه کاری کرین شیر کافش و نیلوفر و کل خرد و عنب الشعاب پانین ابالکر
بزن کرین غذایه پاک قلیه خیار و گوشت مرغ آب نار و زرد تخم مرغ - اگر سو
راج بارد و تب اول کافور یا حوامی بار و کی واقع هو علامت تقدم سبب
دل مفید علاج تخم بادیان تخم کرفس و دینا نیسون تخم کدو و سداب یا بزر
شدیک و کرچا کر شیریت وینار ملا کر پادین شیر سداب و شیریت و بزرچا
دینه من قدری چند میدسته و حقیقت ملا کر ضا و کرین شیر یا بزر و قیوم و
دوم و بنفشه اکلیل و مرزنجوش پانین ابالکر ازین کرین غذا تخم و آب و کدو و
غن عرق سداب کدو پاره پاره کر که خارج کرے آخر ریو به چینه
سند کوفی جنطیانا و می پوست کبریا یک فامی تو کر چه سرخ گوشت کر چه ملا کر
من ابالکر روغن بادام فتح آرد سیر ملا کر که هفته دهم بین کرین بعد از ان
و رس عدد و عرق زنده او شش بین فاکر و شش شیشه کاند کر که یک هفته و
بین کرین - دو قطره ای حلیله بین شیکا وین -

در سحر

۹. ورم مثانه - اگر کار بود علامت درد شدیدی و اتفاح مانده و جگر
بول و براز و تب گرم و پنهان علاج مثل ورم کرده اگر اراض مثانه بین اویات
نوی استعنا گیران او سه یا سی بار در وقت بخت کاغذ کربن چشمه آب زن را در جو و غیر
کاسنی عمل بین او در بعد خند و زک خداد و سمسم لکارتین چشمه شیر
باین سحر کرده بغم رطب بود علامت نقل مثانه و بول بدشواری آرد
او را قه این نصف نلایه بود علاج فی کربن او خنقه حاد و عمل بین او در
چکر آب و در مزه خوش نام و رگ یا پاپین یا لکرم فی کواستین بنیادین
سربت بزوری گرم و دیگر درات او اسل و خیار شنبه پلاوین اگر بول
آوی تخم کرفس و مغز تخم جربنده و رب السوس و قند سی صفوف بنا کر در
پارمانه سحر آب کنجبین آب نیگرم کے دیوین چشمه سرد و در غنهای محله مجری
تضیب بین سحر کواستین غذامخ بریان و کباب بزغال و نخود - اگر ورم حلیت
بین پیا بود علامت بول و براز بدشواری آوی او رتقدم اسباب نوجیه او
ورم محسوس بود علاج تخم خیارین و بلبلون و انیسون پرسیاوشان و مغز تخم
دروغن با دام پلاوین چشمه آب کربن آب نخود پلاوین چشمه آب و در
تخم کتان طبعه تخم خطمی مغز شکله پرسیاوشان پاپین یا لکرم آب زن کربن او در
دوا ایونسی نشول کربن چشمه روغن خار و روغن زنبق و پیله عانه پریز
چشمه آب و در تخم کتان شق مثل کو مغز ساق گا و روغن قسطه و روغن نبات
در خداد و کربن بصورت نرم هونی ورم او در پیله کسی انز کے استعمال او در
و طینه او در کرافد سلیم یا صافن کافان هی آب زن آرو جو ورم گرم مثانه کے
ابی مفید صفت آرو جو غفٹ خطمی پاپین یا لکرم آب و در

اوسکے جلجلائے صاف کر کے اور سین پٹھین اور نقل اوسکا بیسکر خانہ پر کھین
 قیوڑ کی کاسنی بنافع نہ کوڑ صفقتہ آب کاسنی سبز آب غیب استعانت
 سوم و روغن کل روزغن بنفسه میں بنا کر استعانت کریں ضماد و روغن بنافع
 نہ کوڑ صفقتہ نان میدہ و کچھدقت رساوی کوٹ کر شیر تازہ و روغن بنافع
 و روغن بابونہ میں ملا کر ضماد کریں شہر بہت بنزوری حار متدہ اور بگر کے
 بی مفید صفقتہ پوست بچ کاسنی پونی نو تولہ تخم کاسنی پوست بوسج باو یا
 پرکٹ نی چہ تولہ تخم کرفس و بچکرفس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کشوٹ و
 باجہ بستہ ساٹھ سترہ ماشہ پانی میں ابال کر چائے آدہ قشیر میں توام کریں۔
 ۳ جمود و موشانہ یقینی بگر اگر دہسی خون کر کے شانہ میں جم جاو
 یا بسبب نرہ یا سٹھ کے رگ بزرگ شانہ کی بہت بائی اور خون منجمد ہو
 علامت کرب غشی و برد اطراف عرق سرد علاج شاگر حب و بجز
 ہر ایک بنجین غصلی کے دیون **حشر** زہرہ سلخفات کہلاوین **حشر**
 بابونہ کلیل الملک اور شل کے پانی میں ابال کر ضماد کریں اور اوسین پٹھین اور
 پیر یا گوستل حلیہ میں بچکاوین **حشر** دیگر ادو بہ مندہ حصات کردہ استعمال
 کریں۔ اگر فائدہ نہ ہوش کر کے خون منجمد خارج کریں **سکینہ** غصیل
 و ہلکے سختی بگر و سپر اور سرد و او قطع اخلاط غلیظہ و دفع سعال و صیت و
 کے مفید صفقتہ پایہ غصیل یا و سیر کار و جوی سے چوٹی چوٹی ٹکرہ کر کے
 سرکہ کہنہ ڈائی سیر میں آتش ملائم پر جوشدین جو بیاز کل جائی صاف کر کے
 فی آدہ سیر کہ تین پاؤند ملا کر قوام بناوین۔

حشر و موشانہ

سج مشانہ

علاج روغنہای گرم و خوشبو کی

خواب بول

فصل ثانی

کرن چتر بوس کند و مکتبہ لکھ کر کرن آخر ادویہ عارضہ سی منظور کرن
 ۱۲ خت باوس عسیر بول۔ اگر بسبب حسات بادرم یا ریح کی ہو علاج
 مثل مرد شانه۔ اگر بسبب انجا و خون کے ہو علاج مثل جو دوم در شانه۔ اگر بسبب
 خلط لزوج کی ہو جو مجری بولین جات ہو علامت تقدم حرت اور کہانا طبع
 علیہ ظہر کا اور قتل غائے علاج عذرات قوی مثل آیمون تخم کرفس و دو قود تخم سلفر
 صحرایی ہر یک سات ماشہ پانی میں بالکھر چاکر شربت ضروری دو تولہ ملا کر پانی
 اور پین و دایون کو پانی میں بالکھر چاکر مرض کو اوسین نہا فین خت سر و غلہ
 گرم ماند روغن شبث کے لیں اور حلیا میں پیچا دین۔ اگر بسبب خلط کی ہو جو
 شانه یرگری علامت سوزش و زردی بول علاج مثل حرق بول کے
 جو بسبب حدت و برقیہ بول کے ہو۔ اگر بسبب وکئی بول کے ہو جو قند یا
 خواب بول یا باعث اشتغال ضروری کی ہو یا جو علاج ادویہ مدبرہ و مخد
 سی نطو لکھ کرن خت شانه کو اتہہ سی بائیں آخر روغن لبان و روغن
 اور ماند اسکی طین خت چوہ متذکیما شہ برگ پانی میں دغ حبس بول کے لیں
 آخر شورہ قلبی و خردل ہر ایک سیارہ شہ کوٹ کر چاکر کہلا دین مہس بول کے لیے
 مفید خت روق نیل پانی میں پیچکر غائے پر لیب کرن خت تخم قرطاس
 دہی میں پیچکر غائے پر لیں خت شاخ تومحزان سوراخ قضیب میں کہیں
 خت پش زندہ سوراخ و کرین کھین خت شورہ و کافور احلیل میں پڑ
 اور زیناف لکھ کرن خت چرک کھا و بیش ناف پر لیں ادویہ مذکورہ اصد
 وافع بول ہیں خت ریحہ کبوتر و ریحہ کر کے خون اور سکا زار پر پیچا دین اور سکا
 گرم گرم زار پر باندھن محرک قوت شانه ہے۔

تھلہ لفظ پیر بول۔ یہ درمیان ہتھاس استرمال کے حالت ہے۔ اگر کبیب
 ہتھاس بول کے ہو علاج مثل ہتھاس بول۔ اگر کبیب اخلاط عارہ کے ہو۔
 علامت زردی و سورش بول علامات غلبہ صفرا علاج بآند حرقت بول
 جو سیسہ دی مزاج شانہ و استرخای عقلہ کے ہو علاج مثل سلسل البولاد
 خستہ نجا جین گرم کھلاوین۔

۱۵ حرقت بول یعنی سورش بول۔ اگر کبیب ت و بوقت بول کے
 ہو علامت حرارت مزاج و رنگینی بول و عدم خروج روہ و قسور علاج بتادق البروہ
 براہ لیا ببول مسام کیونکہ عریات میں نکالکر شہرہ بنفشہ و تولہ ملا کر پلاوین
 خستہ ششایی الحماضہ حریفہ سے احتراز کریں خستہ بچکاری شیاف ہنر
 اور کافور شیر نر و یا شیر خرا شیر و قمر سے کریں خستہ کتہ نیز خشک مائل نلوہ
 مندل سفید آگہ قشر ہر یک پنجاشہ رات کو پانے میں تر کر کے صبح کھجور کھانکرت
 یلوہ و تولہ ملا کر پلاوین خستہ تہ درخت کیلہ قدرے وسط میں شش کر کے رات
 و صبح او سیسہ میں ظرف کہیں جو پانے او سس کا او سس ظرف میں جمع ہو جائے
 پس پانیکو پلاوین اگر کبیب کی ہو علاج نقد باسایق مہل کریں اور شیر
 نیم خیاردین شیر و خار خشک شیرہ تخم خربوزہ ہر یک ہفتاشہ عریات میں بنا کر
 بہت بزوری و تولہ ملا کر دیوین اور جب قمرہ سپہی پاک ہو ہر روز تیرہ بار
 قمرہ گلاب پنجاشہ یا قمرہ کھیا یا قمرہ شہب اور ماتند اسکے دیوین جو قمرہ ہر جا
 زہرست بیج فالسہ یکدام ریزہ ریزہ کر کے رات کو پانے میں تر کر کے صبح قدرے
 ملا کر ملاوین حرقت بول و سوزاک کی لیے مفید ہے خمر گرویکدام دال نخود
 زہرست یکدام رات کو ڈیوہ پانے میں تر کر کے صبح گھوٹا کر پلاوین اور وقت

کشتی کسی شیرکاه چشتر سفوف کشته نعلی همراه تیرید مذکور است و یونین
 سفوف کشته نعلی همراه تیرید مذکور است و یونین چشتر سفوف زرد چوب بون
 چشتر صغ عربی کتیرا کرید ماشه رات کو بانی من تر کر کے صبح نکریا اگر ملان
 واقع حرقه مثانه و سوزاک چشتر برگ نوری سته نکریا دست کلو دست ساجیت
 و اسط قود سوزاک کے مفید چشتر بچکاری پیشکری سے اور بچکاری اطریفل
 کریں نامہ یونین اگر بعب جربکلیا اور ماشه کی ہو علاج تحریر ہوا
 قرص شب بول الدم و قرح کلیہ بوسیر کیلانی مفید صفقتہ شاخ گوزن
 پیشکری کتیرا اکل یعنی کلنا رخ خرقه مساوی کوٹ کر چاکر آب غرض بن قریس
 بنادین سفوف قلعی کشته واسطہ اندال قرح سوزاک کے نافع صفقتہ
 قلعی کتیرا طباسیہ کباب پی دانہ الی بچی خرد و ہرکیت اش کوٹ کر چاکر سفوف
 بنادین حوراک روزندال یکماشہ روز دوم یکینم شہ روز سوم دو ماشہ سفوف
 زرد چوب واقع قرح کہنہ مجاری بول صفقتہ زرد چوب آله مشہ تہاوی
 کوٹ کر چاکر سکر سفید برابر ادویہ ملا کر سفوف بنادین حوراک سات ماشہ
 اکتولہ تک ہر اہانیک بچکاری پیشکری واقع قرح جدید و قدیم و سوزاک
 صفقتہ پیشکری اکتولہ نیلہ تہ تہ چہات و دونوں کو خوب بریان کر کے سوا شیر
 بانی من حل کر کے شیشہ میں ڈالکر جاری کرے خوب ملاوین جو مل ہو جای
 ہر روز پنج چہر بچکاری کریں اگر دو نو ووائیو کو اباکر بچکاری کریں تو اسب
 بچکاری اطریفل واقع قرح و حرقه بول صفقتہ ہیکلہ بیلید آله یونین
 کوٹ کر رات کو پانچہ من تر کر کے صبح باکر یا بدین جو تن کے بچکاری کریں
 سلسلہ الی بول یعنی بول بے ارادہ خارج ہو اگر بکستہ ہو یا

علاج - سفیدی قارورہ بلا حقت علاج کنندہ مصطلکی ہر یک یکماشہ بار بار کرے
 مقلند ایک لہ یا المریض صغیرین ملا کر کھلا دین چتر کرنا ادا و بیہارہ تابعدا
 قطع بخش چتر متجون فلا سفہ دیوین چتر تنک جندیدہ ستر و زن
 بابونہ و روضہ نرگس مانند اسکے مین ملا کر مثانہ پر ضا د کرین چتر متجون کلکلاخ
 کھلا دین۔ اگر سبب جبر سے ہو علاج امت گرمی مزاج و رنگینی قارورہ علاج
 مثل بابیطس مجنون فلا سفہ مقوی ماضیہ و مشتبہی و مانع بلغم و سیال
 و سلس البول و درد پشت و درد گردہ و اوجاع مفاصل اور مینی و باہ کو زیادہ
 کری اور انتونکو سخت کرے اور دل کو قوت بخشی و رنسا لاوے اور کثرت
 ہوا کرے اور پوی دہن خوش کرے ضعیفون کو موافق ہو صدقہ زنجیر
 نقل دار فضل و آریسی اکلمہ معشر لیلہ سیاه سیلج بندی زراوند مرعج
 خصیۃ الشعلب مغز بلغوزہ پنج بابونہ ناچیل ہر یک ماشہ تخم بابونہ پنج ماشہ موخچا
 قیس ماشہ کوٹ کر ہر ہا کر شہد و رو چند یا سہ جندین مجون بناوین خوراک کشتہ
 سے ڈیڑھ تولہ تک۔

سیلج

سیلج

سیلج

علاج البول الدم یعنی خون راہ بول سے خارج ہو و علاج مثل نفث الدم
 چتر کعب ہر جمات کرین چتر چاکو بیت ایک ماشہ بار یک کرے
 ہر ہا بردہ مندل سفید کی تولہ رات کو پانین تر کر کے صبح ہلکے چاکو دیوین چتر
 چار دانہ نرملی کے پانین بیکرد ہی مین ملا کر سیالہ جینی مین ڈال کر کثیرا منہ پر باند کر
 رات کو کھانکے صبح کھلا دین اور ایک ہفتہ متواتر ایسا ہی کرین۔

علاج البول النضر اش یعنی خوابہ مین بچھونی ہر بول کرے۔ یہ مرض اکثر اطفال
 ہوتی ہے۔ علاج۔ مثل سلس البول کے جو سبب سے روی مثانہ و ہر ستر نیای

بند

مضام کے ہوا کہ اگر خواب میں پیدا کر کے بول کرادین چشم رات کو
 لھکا و آب نہریں چشم آشیانی سند و ترے اجتناب کریں چشم شک
 و زنیون روغن سوسن روغن پانیں لاکر کمانہ پر لہن چشم کلقتہ غسل نہریں
 چشم قلیہ و خشک کہلاوین چشم تریر و کند جب لاس ہر یکا شہین نہیں
 باریک کر کے تہہ سوایرہ تولد میں لاکر سات شہ ہر روز کہلاوین۔ اگر تہہ مرض
 جب لاکر کا بالغ ہوتا ہے از خود زائل ہو جاتی ہے **فائدہ** اگر بول میں
 ہو علامت تولد حیات کی ہے۔ پتیا آب چشمہ آہن یا آب آہن تاب کے مقوسے
 شانہ ہے۔ استعمال حوضات کا شانہ کی طبی نہایت مضربہ۔ اتنا ہی قد
 میں پانی پتیا مانع حدوث سنگ شانہ ہی۔ بند کہنی بول سے سنگ شانہ
 پیدا ہوتا ہے۔ جماع طویل بے انزال مورث آنت مجازی بول ہے۔ بیکر
 بعد جماع کے سلسلہ بول و بول الفرش پیدا کرتا ہے۔
 علاج مسافر اندامراض گردہ و شانہ۔ ہزال گردہ کی
 ذوالترنجبین سندرجہ نقصان باہ کہلاوین چشم کرکیش و گندم و تخم و لوبیا
 و باقلا پانیں ابالکر ملکر چم کر روغن جلیوب سندرجہ علاج ہزا و روغن جب القرم
 و حبہ الخضر و کنبہ و منزباق ستر او سین لاکر نیگرم حصہ کریں چشم تخم مرغ و شہ
 کہلاوین ضعف گردہ کی لیے۔ لیوب کبیر سندرجہ نقصان باہ ادوین۔
 آخر۔ لیوب کبیر۔ مقوی گردہ و شانہ اور منی زیادہ کرے۔ حصہ حبہ شہ
 سبز گردگان مغز بادام مغز پلغوزہ شہ حب الزم فندق ہستہ باجیل مغز الطل
 خشک شہ سفید تھری سرخ و زرد و کنبہ شہ تخم حیر تخم پایہ تخم شہرہ
 ہر سرخ و سفید ترخ و زنجبیل و ارغفل حاق و قرقما کہلاوین شہ قاقول و

نسخہ مسافر اندامراض
 گردہ و شانہ
 گردگان - ہندی افروز
 شہرہ - تخم قاقول
 زرد و سفید
 شہرہ - تخم شہرہ

خونجوان تخم لیمون مساوی کوٹ کر چاکر شہد او پیرین میخون بناوین حوالہ
سات ماشہ ۳ درو گروہ کیو لے۔ باقوہ شہد تخم خلمی برگ کرنب پانین بالکر
چاکر نیکر د آب ن کرن ۳ جرب گروہ۔ شتیاف ابیض روغن بادام پن
مل کر کی طلیلیں پکاوین ۳ شرب آب چشمہ شود گوگرد مین پیشین ۳ و پاش
چمالیہ سوخته یک عدد تخمہ کاغذ سوخته یک عدد خر مهره زرد سوخته هفت عدد صند
سوخته کتہہ با پتر یا سنگ جرحت زرد و ہر یک شمشادہ الایچی کلان دو عدد
لوٹ کر چاکر و ماشہ ہر روز کہلاوین غذا مان خمیری ہواہ دال بونگ و روغن زرد
در سیای بانی کے آب خار خشک یا عرق خار خشک یا شیر خار خشک یا خار خشک
پانین تر کر کے ادسکا پائے لیکر ملاوین ۳ قروح گروہ۔ متز بادام شیرین
غشہ سفید و متز جب صنوبر و وزدہ عدد و متز تخم خیار و باد زنگ سی و پنج عدد
بغدان قدری کوٹ کر چاکر بوقت سبج کی دیوین اگر گرمی زیادہ ہو متز جب
صنوبر کے جگہ متز تخم خیار زیادہ کرن۔ اگر درد شدید ہو یہ دو دیوین بفضل
نالی فوراد و جاناہیگا ص ۳ تخم خرفہ متز تخم کاہو فیون بزر الیچ مکد سار
تین ماشہ متز تخم خیار سات ماشہ گولیان بناوین ۳ حصات گروہ متز تخم
خربوزہ حب القلت زجاج ابیض سوخته دو قوساوی کوٹ کر چاکر سار
تین ماشہ ہواہ آب خشک یا آب ترب کے دیوین ۳ شرب متز تخم خربوزہ ناخو
تخم کرفس ۳ سفید تخم ترب متز بادام تلخ مساوی کوٹ کر ہر روز سار
ماشہ ہواہ مطبوخ پر سیاہ شان کے دیوین غذا ناخو اب ۳ درو ماشہ بارو
لغند سلمی الطیقل صغیر یا تراق کبر و بوزدہ بخیر کہلاوین ۳ شرب روغن بوم
و کرن زفیون شانہ بر ملین ۳ شرب آب نیگرم شانہ پڑلین ۳ پلہا سار

تخت
ایک شربت
۳ کوٹ کر

اگر شفا نہ ہو اور لاغر ہو علاج بذریعہ پین۔ اگر استرخا بسبب ضعف بدن و ترک کمال
 کی ہو علاج قلت منی تحریر ہوا چشم چوب و اوپر و طلبہ و معاجین وغیرہ
 نافہ استعمال کریں چشم چوبہ ہندی نیم ماشہ برگ پائین کھلاوین واسطہ تقویٰ
 کردہ و دیگر امراض بارودہ کے مفید ہے چشم سواد و تولد و روغن ہندی مواتر
 الکالیس روزنامہ کھلاوین اور ایام استعمال میں جامع کریں۔ اگر نقصان باد
 قلت منی کے ہو علامت قلت خروج منی۔ اگر قلت منی بسبب ضعف بدن
 یا کمی غذا کی ہو علاج غذا جید مانند گوشت ہای فربہ مرغ و ناچیل ہر راہ
 شکر کے اور حلوائی مناسبہ و بادام و پستہ و مثل کے اور زردی بھینہ نیم سنت
 ہلاوین چشم شراب ہلاوین چشم ترک جامع کریں چشم عیش
 بن۔ یا بسبب دوت آلات منی کے ہو علامت استرخا و جسم خروج منی
 رفع پانا شمای چارہ سی علاج معاجین گرم مقوی باہ و لیوب سیر
 بیبل پروردہ و دوا البصل کھلاوین۔ یا بسبب روتا آلات منی کے ہو
 علامت غلظت منی بسبب استرخا و رفع پانا سیر و ہندی علاج استرخا
 بارودہ استعمال کریں یا بسبب بیہوشی آلات منی کے ہو علامت غلظت
 منی اور رفع پانا شمای مرطوب سی علاج مرطبات اور دوا الریحین کا استعمال کریں
 یا بسبب طوبت آلات منی کے ہو علامت منی رقیق علاج استخیامی یا بسبب
 مثل فرود و چینی کے دیوین چشم اطریفل سفید و صغیر و بزر و مانند کے
 ہلاوین یا بسبب دوت و رطوبت کے جو ہر قسم اکثر واقع ہوتا ہے بسبب
 دوت و بیہوشی و حرارت و بیہوشی کے علاج اسکا مرکتب علاج مفردات
 کے کریں۔ اور حرارت و رطوبت سبب اس مرض کا نہیں ہوتا۔ اگر نقصان

از نیا دهر یک سائهی و سائش چوب زبانی سبزه و دانه و از فلفل هر یک سات
 خسته و اغلب آنچه تازه مغز گنجشک خشک شامش هر یک و شلیش شامش فنیبک و
 سوده سورنجان پوزیدان بودینه خشک هر یک چوده ماشه یا شسته اعرابی و
 صلیک هر یک سائهی تیره ماشه عود خام نه ماشه و ورق طلا تیس عود و ورق نقره
 پنجاه عدد و عنبر شمشیر سه چار ماشه مشک خالص سواد و ماشه کوث که چاک
 اصل سفید سه وزن او و یهین بطریق مقرر همچون بادی ن سه و عنبر مشک
 صغری باه صفتی مندی مع برگ و پنچ و گل لیکر قدر سه پانی او سپر هر یک که
 لک کر میسیر شیر و نکالکر و من کنج پنچ سه و یسین ملاکر چو شدین جو شیر
 و من باقی رسد خوراک سواد و توله چوه مندی تقویت باه و دیگر امراض
 ابرده که لعی مفید صفت آن مندی کو باغین اسطوخودوس ترکرین جو نم هو جائی
 جلدان سائیه و من یا سین و دیگر روغنهای خوشبو کی مندی کو باغین
 و بهت چرب خوبس بطور چوه که کشید کرین و و آوای اصل نوکد منی او
 شطه صفت آب پیاز یکپا و عسل سفید نیم انار مزوج کر که ابالکر تو ام
 باوین خوراک ناسته و و آوای ترنجبین و اسطوخودوس که جو سبب
 و سکا حار است و فوائدی زیاد که صفت ترنجبین صاف آتیه توله
 ماشه شیر گا و تازه کسیرین چو شدین جو غلیظ هو جائی خوراک و توله
 همچون نه و در بهی صفتی تخم گندم تخم شلغم تخم پیاز تخم گندم تخم حنظل
 و غیره مغز حب القلقل مغز حب الزلم پوزیدان و ج شیرین تو دیرین
 سان و صاف شمع تل مصری بهین و از لقلقل حلیت و قوه مساوی الوزن
 و شکر چاکر شمشیر سفید و نبات سفید هر دوسه وزن او و یهین همچون نبات

عسل سفید
 و سائش چوب زبانی سبزه
 و دانه و از فلفل
 هر یک سات
 خسته و اغلب
 آنچه تازه مغز
 گنجشک خشک
 شامش هر یک
 و شلیش شامش
 فنیبک و سوده
 سورنجان پوزیدان
 بودینه خشک
 هر یک چوده
 ماشه یا شسته
 اعرابی و صلیک
 هر یک سائهی
 تیره ماشه
 عود خام نه
 ماشه و ورق
 طلا تیس عود
 و ورق نقره
 پنجاه عدد
 و عنبر شمشیر
 سه چار ماشه
 مشک خالص
 سواد و ماشه
 کوث که چاک
 اصل سفید سه
 وزن او و یهین
 بطریق مقرر
 همچون بادی ن
 سه و عنبر مشک
 صغری باه صفتی
 مندی مع برگ
 و پنچ و گل لیکر
 قدر سه پانی
 او سپر هر یک
 که لک کر میسیر
 شیر و نکالکر
 و من کنج پنچ
 سه و یسین ملاکر
 چو شدین جو شیر
 و من باقی رسد
 خوراک سواد و
 توله چوه مندی
 تقویت باه و دیگر
 امراض ابرده که
 لعی مفید صفت آن
 مندی کو باغین
 اسطوخودوس
 ترکرین جو نم
 هو جائی جلدان
 سائیه و من یا
 سین و دیگر روغنهای
 خوشبو کی مندی
 کو باغین و بهت
 چرب خوبس بطور
 چوه که کشید کرین
 و و آوای اصل نوکد
 منی او شطه صفت
 آب پیاز یکپا و عسل
 سفید نیم انار مزوج
 کر که ابالکر تو ام
 باوین خوراک ناسته
 و و آوای ترنجبین
 و اسطوخودوس که
 جو سبب و سکا حار
 است و فوائدی
 زیاد که صفت
 ترنجبین صاف
 آتیه توله ماشه
 شیر گا و تازه
 کسیرین چو شدین
 جو غلیظ هو جائی
 خوراک و توله
 همچون نه و در
 بهی صفتی تخم
 گندم تخم شلغم
 تخم پیاز تخم
 گندم تخم حنظل
 و غیره مغز حب
 القلقل مغز حب
 الزلم پوزیدان و
 ج شیرین تو دیرین
 سان و صاف شمع
 تل مصری بهین و
 از لقلقل حلیت و
 قوه مساوی الوزن
 و شکر چاکر
 شمشیر سفید و
 نبات سفید هر
 دوسه وزن او و
 یهین همچون
 نبات

بل از بول او کے راستہ میں جاری ہوتی ہے مجری اسکا اور مجری مذی کے بت۔ اگر
سیلان منی بسبب کثرت منی کی ہو علامت اکثریت خروج منی سے وقوع ضعف
بہالت جامع علاج جماع زیادہ اور تغلیل غذا کریں اور دو مقل منی کہلاوین۔ جو
دو مقل شہر ہے وہ تغلیل منی کرتی ہے۔ اگر بسبب جدت منی کے ہو علامت
جدت و زردی منی و برقت بول علاج اشیای بارہ و رطبہ مانند نیلوفر و فستق
و عناب کے دیون خمر و دای بارہ و مقلہ منی مثل گلزار تخم کا پتھر و اس بنول
تخم و چیکا سنی کشتہ خشک و سفوف تخم فکشت کہلاوین۔ اگر بسبب استرجاع
دوسری مزاج او عیہ منی ضعف قوت ماسکہ کے ہو علامت وقت مٹی اور خور
بغیر نفوذ علاج دوا سی خار مقل منی مانند یونینہ و سعد و گلزار و تخم سداب شہر
اور زرد و کلونجی و میون کوفی کے کہلاوین۔ اگر بسبب ضعف گردہ کے ہو علاج تقو
گردہ کریں۔ و در و منی اگر برقت تصور جامع کے نہو یا بسبب حکایات کی علاج
تیک بسبب کریں اور تقویت قوت ماسکہ معاجین اطلیہ سے کریں۔ و اسطرح
ہی علاج و روز مذی و نو ذی کا سفوف تخم فنجنگشت و آسٹہ و رو منی و
مذی کے مفید صفتہ اصل السوس ہفت شہر کا پتھر و نیم شہر گلزار چارہ
ماثل ستر تخم سداب تخم فنجنگشت ہر ایک ہفتہ و نیم شہر کوٹ کر چاکر
سفوف بناوین خوراک ساز ہے و پستانہ۔
۲۰ کثرت اچلام۔ اسباب علاج اسکا مثل و روز مذی کے ہی استرجاع
شہر پتھر پراغزین مگر پتھر پر خواب کریں شہر برگ بید و نیلوفر و اورانہ اسکے
بستر پر چھو کر خواب کریں۔
۲۱ غلظت و طبع منی جازمین براز کری۔ سیب کا استرخای عصاب تجلیل

نصف

نصف

روح ہی۔ یہ مرض اگر اس کو لاحق ہوتی ہے جو جماعت بکثرت اور لذت لیں
 گراہی عسلج حالت غلامین طاع کرین چشم آؤتیکہ براؤ کر لیں شغل
 سماع ہو بین آخر کل ارضی و معنی و کندر و کسار او دانتیکہ رب یہ پیش
 اور شیرین بن لاکر کھلاؤں اور بخین و ویرسی شیاف باکر استنا لکرن آخر
 دل و داغ کرین روغن ناموین روغن بھیل روغن بھی و مریم فابندہ مقعد
 کرین آخر آن غیر ملہ و عسی طاع کرین۔ قذابریج بران و قنایا باز برو کبان
 و تہو با قدر روغن۔ اگر عورت کو یہ مرض ہو یہی علاج ہی۔

۱۔ منی الدم۔ یعنی کبھی بجای منی کے خون آوی۔ سبب اس کا ضعف
 کا ہے جو خون کو بالما سفید کر کے اور عیہ منی میں نہیں پہنچا علاج تقویت
 دھیکہ کرین چشم روغن بھیل من خیر و نو کرین اگر سبب اس کی ضعف
 ہے فرس پیوس یعنی ذکر متواتر نام ہے خواہ بارزوی جماعت یا با آوند
 طول و عظم میں ذکر روز بروز یا چاوی یہ حالت ازیشناک ہے۔ اگر سبب
 طارت و غلبہ خون کے ہو علاج قس و تعلیل فنا کرین آخر پشت و مانہ
 پارہ بہرہ باذن میں چشم آؤدیسر و بھیل منی کھلاؤں اگر سبب اس کا
 ہو علامت زنگ منی سفید و زام رفیق علاج قزبات ملہ منی کرین
 آخر حسیہ پایا پوشک انند و من سلب انتفہ کے پشت مانہ برین۔

۲۔ اور ارم حسیہ میں اگر طارت سی ہو علامت ستر منی مانہ و
 اتہاب علاج قس و سلیق از جانب رم بعد از ان سیاق و ایحاجات
 ایجوک۔ قنابا ہیڈہ قینا شہ شیر و قناب پنڈانہ شیر و نم کا ہوش
 مانہ شیرت نیا و فرد و قنابا وین چشم نہ شہ مسہل مارکے نتیجہ کرین

یاد

کرین

اگر آرد جو غلبہ العلب سوت کلال رسی مندل سفید ہر ایک شمشاد است
 سبزین مناد کریں **چتر** سرکہ و گلاب لعاب اپولین بارہ تر کر کے کمین
 بنائے اکی آرد و خود آرد با قاضا دین دین بعد از آن با پونہ کلیل الماکت نمبر و زیر
 آتہ اسکے روغن گل و زرد تخم مرغ من مناد کریں **چتر** کل شیسو پانین با کمر
 حصیہ بر باندین اور اسکے پانیسے لٹو کریں و ہلے ورم و سکین و درد و استرخانی
 کے مفید ہے **چتر** صبر شربین پکا کر ضا و کریں **چتر** بیشہ سنگ شست
 ضا و کرنا و دفع ورم بار و حصیہ ہے **چتر** متفرید انجیر شیر گا دین پکا کر ضا و کریں
چتر رست مخالف و رسی پشت ابہام پرگ کہو لین **چتر** جانتہ مخالف
 دزد کانین سورخ فروخ کریں اگر و دونوں طرف ورم ہو و دونوں طرف سورخ
 کریں **چتر** جانب موافق ورم قریب بند تہہ کے سمت ابہام سے داغ دین
 اگر ورم سوداوی ہوا مفاخ و شحوم و صمغ شربین حل کر کے ضا و کریں
 اگر حاجت تنقیہ کی ہو حسب خلط غالب بعد نفع کی تنقیہ کریں۔
 ۱۔ و در خصیتین اگر بار ہو علامت التهاب گرمی خصیہ علاج تبر
 یون اور آب کدوی سبز و آب کش نیز سبز و آب کاسے سبز و آب منب العلب
 سبز اور انداز کے مبرات سی ضا و کریں بحالت شدت دکی فون اور بحالت صحت
 کی کافضاد کریں اگر بار ہو علامت ملت درد علاج حمل السوس قشر نیمکیو فست
 پنجاہ پرسیا و شان سات شہ اور اتند اسکے پانین جو شدیکر گلقد و و تول
 اوسین ملکر چکر گا کر دین **چتر** چربی بط و مرغ و رومن خروع و روغن با پونہ
 و رشل اسکے الش کریں اگر راج سے ہو علامت انتقال درد و تند و باطل
 علاج با پونہ و کللیل الماکت پودینہ و مانند اسکے پانین با کمر لٹول کریں

در خصیتین

۱۔ چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 راج سردا دین آد الجین اور تھقیہ ہو اگر نکلے اگر بسبب صریح یا مستطہ کے ہو علاج
 نمک کریں اور روایات غیر قابضہ مانند نیلور و بنفشہ و کدو کے استعمال کریں۔
 ۲۔ تعاطی خصیتین بیج بینی بڑھنا خصیہ کا باور دم و نفع کے بلکہ فریب ہو جائے نہ
 پستان بزرگ ہوں علاج ابتدائی اور دیر پسند و معتد و معتد بخسبہ ہوت
 خستہ خاست و حکاکہ سنگ آسیاد حکاکہ حیران و حکاکہ اسرب آب کشیر میں
 حکاکہ کریں اگر جو دوا مانع بزرگے پستان و اسین بھی منید۔ یہ ہر فریب ہوت

نکاح
 ۱۔ چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 راج سردا دین آد الجین اور تھقیہ ہو اگر نکلے اگر بسبب صریح یا مستطہ کے ہو علاج
 نمک کریں اور روایات غیر قابضہ مانند نیلور و بنفشہ و کدو کے استعمال کریں۔
 ۲۔ تعاطی خصیتین بیج بینی بڑھنا خصیہ کا باور دم و نفع کے بلکہ فریب ہو جائے نہ
 پستان بزرگ ہوں علاج ابتدائی اور دیر پسند و معتد و معتد بخسبہ ہوت
 خستہ خاست و حکاکہ سنگ آسیاد حکاکہ حیران و حکاکہ اسرب آب کشیر میں
 حکاکہ کریں اگر جو دوا مانع بزرگے پستان و اسین بھی منید۔ یہ ہر فریب ہوت

استحکام علاج می۔
 ۱۔ ارتفاع خصیتین اگر خصیہ خود ہو کر کس جانب لا طرف یا کے پاس
 علاج نکلے منہ جہ ہر و گروہ ریجی استعمال کریں چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 ۲۔ سن میں چشم آدو گر م مثل حلیت و علیہ فریبون ضما کریں چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 فریبون و نہ ہر دوا و گوزہ و مرزنجوش و ملیہ اطلیل الملائک یا پونہ تا و لعل میں
 حکاکہ کریں بعد تمام کے مجر بزرگ کر کہ خصیہ کو بیجی لادین قد امین اور دیر یا ہیمہ لادین۔
 ۳۔ سطح چغنج ۱۔ ارتفاع قضیب کا اور قضیب یا رقع ہوا ہو
 جو ظاہر میں بالکل ظاہر نہیں ہوتا ۲۔ صغر خصیہ کی لئی ارخا و خن
 ۳۔ دوائی و صلابت صفصن۔ یہ اگر جانب چپ ہوا ہی و دوائی
 راہی کی خصیتین بطور ہوں صلابت صفصن سختی و درستی ملیہ خصیہ
 علاج مثل دوائی یا اور نرم خصیہ کے کریں۔

دوائی و صلابت صفصن
 ۱۔ ارتفاع خصیتین اگر خصیہ خود ہو کر کس جانب لا طرف یا کے پاس
 علاج نکلے منہ جہ ہر و گروہ ریجی استعمال کریں چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 ۲۔ سن میں چشم آدو گر م مثل حلیت و علیہ فریبون ضما کریں چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 فریبون و نہ ہر دوا و گوزہ و مرزنجوش و ملیہ اطلیل الملائک یا پونہ تا و لعل میں
 حکاکہ کریں بعد تمام کے مجر بزرگ کر کہ خصیہ کو بیجی لادین قد امین اور دیر یا ہیمہ لادین۔
 ۳۔ سطح چغنج ۱۔ ارتفاع قضیب کا اور قضیب یا رقع ہوا ہو
 جو ظاہر میں بالکل ظاہر نہیں ہوتا ۲۔ صغر خصیہ کی لئی ارخا و خن
 ۳۔ دوائی و صلابت صفصن۔ یہ اگر جانب چپ ہوا ہی و دوائی
 راہی کی خصیتین بطور ہوں صلابت صفصن سختی و درستی ملیہ خصیہ
 علاج مثل دوائی یا اور نرم خصیہ کے کریں۔

۱۔ ارتفاع خصیتین اگر خصیہ خود ہو کر کس جانب لا طرف یا کے پاس
 علاج نکلے منہ جہ ہر و گروہ ریجی استعمال کریں چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 ۲۔ سن میں چشم آدو گر م مثل حلیت و علیہ فریبون ضما کریں چشم بیدار تر و منہ حبیبیہ میں نماز کریں اگر نکلے نہ چھوڑ دے اگر وہ بھی نکلے تو
 فریبون و نہ ہر دوا و گوزہ و مرزنجوش و ملیہ اطلیل الملائک یا پونہ تا و لعل میں
 حکاکہ کریں بعد تمام کے مجر بزرگ کر کہ خصیہ کو بیجی لادین قد امین اور دیر یا ہیمہ لادین۔
 ۳۔ سطح چغنج ۱۔ ارتفاع قضیب کا اور قضیب یا رقع ہوا ہو
 جو ظاہر میں بالکل ظاہر نہیں ہوتا ۲۔ صغر خصیہ کی لئی ارخا و خن
 ۳۔ دوائی و صلابت صفصن۔ یہ اگر جانب چپ ہوا ہی و دوائی
 راہی کی خصیتین بطور ہوں صلابت صفصن سختی و درستی ملیہ خصیہ
 علاج مثل دوائی یا اور نرم خصیہ کے کریں۔

و حجت بلود و کمرانج کے پانی میں باا لکڑی چا کر لکڑی اور نقل اور سکا باذ میں اور
پہنیں اور وہ کو آب پوست انار میں پیسکر ضا کریں۔

۱۱ قروح ذکر و خصیہ حوالی آن۔ علاج مریم سفیدہ و مریم زنجار
اور تھنہ کے مریم مد لکائیں۔ حشر صبر و مروہ سنگ اقلیمیای منسول تھرا
میں پیسکر ضا کریں۔ اگر قرحہ کہنہ ہو محففات قویہ مانند وفاق کندر و کاغذ خوتہ
و مر ضا دیا پیسکر فرو کریں۔ اگر از قسم اکلمہ ہو فلفلیون ملکہ اور وہ مد لکائیں
اگر قرحہ داخل قضیب ہو علاج اسکا حرق البول میں تحریر ہوا۔

۱۲ احکامہ قضیب و خصیہ۔ علاج قصد کریں۔ حشر آریہ پر چھپنے لکائیں۔ حشر
تقیہ ہو کریں۔ حشر تانیثار و عن محل سکر و آب کشنیز سبب میں ضا کریں
حشر ذر آب گرم سے ہو میں حشر سفیدہ تخم مرغ ملا کریں۔ اگر ماوہ غلیظہ ہو میں
رائیں تریک بیج قضیب چھپنے اور نشین بر جوک لکائیں۔ حشر اظلیہ حشر مستحال
کریں۔ ۱۳ اور ارم قضیب۔ علاج۔ مثل اویام خصیتین مگر لکائیں

جوک نفس قضیب پر پناہی ضرورت قوی حوالی قضیب پر لکائیں۔ اگر ارم
ہو علاج قدس گلہا و رقی کسرخ پوست انار پانی باا لکڑی کوٹ کر و غسکل
میں لکڑی ضا کریں۔ اگر ارم بارہ ہو علاج آرد و جو غسکی شہنہ ضرار و عن باا لکڑی
سہ کریں ضا کریں۔ ۱۴ مالیل قضیب۔ علاج مثل سائیل
حشر بورہ محرق و خاک تچوب انکور ملا کریں۔

۱۵ شقاق قضیب۔ علاج مثل شقاق مقعد۔ حشر مروہ سنگ
زردہ بیضہ مرغ و روغن گل میں طلا کریں۔ ۱۶ سده مجری قضیب
اگر سبب بثرہ کی ہو علا امت سوزش و سبب خروج بول علاج نقبہ

قروح ذکر و خصیہ حوالی آن

حشر آریہ پر چھپنے لکائیں

حشر اظلیہ حشر مستحال

حشر بورہ محرق و خاک تچوب

حشر مروہ سنگ

حشر نقبہ

کریں اور دبا پھسل ہفت شیشہ و خرفہ سہ شربت نیلوفر و قندارین
 آخر شبان میں ہر ایشہ و خرفہ و فغن گل کے اعلیٰ میں پکاویں۔ اگر سبب غلط
 علیحدگی کے ہو علامت عسر بول بلا حرق و درد اور خارج ہوا بول میں اخلاط غلیظ
 کا علاج دوات مادہ شل بادیاں تخم خربوزہ ہر ایک نصف مثقال فیون تخم کشوش
 ہر ایک سہ ماشہ شربت بزدری و قندار کے دیویں خمر اور ویلطفہ مانند بادیاں و صبر
 و کلیل المکک مزہ خوش کے یا نہیں بالکرنندو کریں خمر و فغن بادیاں و فغن ہوسر
 جندبہ میں پکاویں سہ ہندکشا و مینی سواخ قضیب وہ ہو علاج
 سفوف جہاں ڈاک ہوا پانی کے دیویں خمر قلیلہ کو کچی سواخ میں ایک
 لیکریسین اجڑامی سفوف مذکور جہاں ڈاک جہاں موی جہاں
 گوگرد سیبل موی سیبل معیہ گوگرد سیبل گوگرد ڈاک گوگرد خور و بریان
 ساوی الذدن خوراک ساڑھی ستر ماتہ۔

۱۲ اعوجاج قضیب کی لکھی ذکر علاج مثل شنج خمر و فغن ہر گز
 سے سن چربی بڑد مرغ و مرغ ساق کا و طین اور ماتہ سے سیداکر کے باہرین
 بڑکچ نہو۔ ۱۳ تولول و بجرری قضیب۔ علامت عسر

بول بلا حرق و بلا بلغم علاج صبر و فغن گل میں ملا کر پکاویں خمر سفید
 از خیر سل کر کے پکاویں اگر درد شدید ہو قند صاف کریں شربت نہونی مانع
 جانت کریں۔ ۱۵ عاقو ما قضیب یا فم رحم میں خمر علاج پیدا ہوا واد
 سنی کشیدہ ہو یہ مرض اندیشناک ہے علاج قند با سلیق اور ترنجبین شربت
 و مغز کلوئس سے سہل کریں۔ حندل اسفیداج و گل رستی و فیون آب
 کا پوئین من ملا کریں تا کہ شعیب آب خرفہ ملاویں قضیب پر جوک گھائیں

میب

نوی قضیب

در کتب
مختلفه
نقصان دارد

علاج مسافران امراض اعضای تناسل

دست ختم بکار کجبه سیاه پرو و بران بر بر قند سیاه بچند و ویرا کر ایک تول
 هر روز بهر و سیاه گادی دوین چشمه است سلا جیت تین است که هر چه که بکشد
 یک تا دین جوشن بکریات سفید سی شیرین کر که صبح بپا دین آخر ختم تا غم
 کوک کر سفید ختم مرغین بکار نبرشت کر که قدری نمک اضافان کر که کلا دین ایسار
 تین مذکرین چشمه ششاش مصلی جوز بر و اسگند فلفله و به شونیز و نقل عا و زرا
 کوک کر چه بکار مقدار کنایه بکلی جویبار کر ایک گولی هر روز صبح کلا دین چشمه
 سحبه سبستان شیر گاو دین جوشن بکریات سفید بکار بپا دین چشمه است
 پایا و شهد هر یک یک تا دوام بچون کا بنا کر تودری سرخ و سفید و خصیه
 اثلث بپهینین و بربیل و تخم پایا و تخم تربت تخم سلفم و تخم گند و تخم کپانه
 در مصلی سفید و سیاه از هر یک بست تا شش بار یک کر که اور قدری شکس و
 لایه و لایه و اور قدری هر روز کلا دین چشمه و خصیه بزر و غن بپا دین بریان کر
 هر روز کلا دین چشمه و خصیه اثلث بپهینین و آب بیضه اکیان تین بکار
 کلا دین چشمه و کلوخی شیر گاو دین جوشن کی اور صاف کر که نبات سفید
 بکار بپا دین چشمه و خصیه بکشد و غن بپا دین بریان کر که شهد بکار کلا دین چشمه
 بپهینین باریک بپا کر که تین بکار کلا دین چشمه و ورق طلا بچند و زرد
 مرغ سفید و و غن بپا دین بکار بکشد و نهار تا دین چشمه و شکس و شهد
 و غن بکشد و بکشد و تولد سنگ بپا سفید بکشد و باره بکشد کر که سوا خفصه
 و سیون کر که رات کو بکار کرین و صبح و غن زرد و جو سو باره بپا دین بکار
 آخر جند بید ستر مویاخی عنبر و شهاب مطر کلاب هر یک به شش بکار کرین

چشم فاقه و خاظر الطین شکوف هر یک ششماشه بیکر شیراک بین ملاکر بمر
 بر ملا کر کے ذکر چستند و سیون چو روز کر باندن این اسپر حین روز تجدید عمل کریں
 سوزش تبولات عین ایوه بود و در بعض متحمل نهو کے روز غن کا ششماشه ملاک این عمل
 و معلوم کی لای فاقه و خاظر ششماشه بیکر شیراک بمر ملاکر بمر
 ذکر بر طین چشمه و خاظر ششماشه بیکر شیراک بمر ملاکر بمر
 شکوف سینه شکوف هر یک ششماشه بیکر شیراک بمر ملاکر بمر
 بقدر کینا روشنی گویان بنا کر ایک گولی لغایت بین بین بیکر شیراک بمر
 بیکر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 هر یک از دوه عدد پانز تر کس چوک هر یک دوه عدد پنج کنشیر سفید و دوه عدد
 دوا شش بر ششماشه و شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 روغن کنجد بپزند و توله مشیر گاو پنجسیر توله زهر و گچشک چهل عدد و خایه و سوسن
 تخم ترب و دوا ششماشه و شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 دین تاکه دوه عدد عذنب هو و در روغن باقی شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 واکر کنجیر بار کرکدات کر کے ویکر او ویز باره نیز کر کے او سین ملاکر بمر کنجیر مارین
 چکا و شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 چربی نهنگ و قدری شکاک طالع و سین ملاکر ششماشه بین کهین - بقدر و سوسن
 ذکر بر لیب کو که پان باغین متواتر ایک هفته کریں - غسل و رباوی و تر شش
 سی و نیز سوسن - شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 عسل شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر
 ملاکر سفوف بناوین خوراک بین ششماشه بیکر شیراک بمر شیراک بمر شیراک بمر

شکوفه انزال

والی خود خام افیون بر یک کیتورک پنهان چیتو لکل کبر سفید بستاند و هشت عدد سفوف
 بنا کر بقدر دوسرخ پاکم و زیادہ ہوا شیر گرم کے کہلاوین چشمہ رخ نمسی سیاہ
 برگ پانین کہلاوین چشمہ شکر گری و می عاقر و حاجو ربو افیون از ہر ایک ساڑھے
 فنق ناستہ کوٹ کر چھا کر شہدین میر گم لیان بناوین ایک گولی بوقت عشا
 کہلا کر اوپری بیرو بان کہلاوین چشمہ مائہ تر مندی چار روز پانین تر کر کے
 منفرہ کریں اور دو جنداد سس قند ملا کر کوٹ کر بقدر خود گولیان بنا کر دو
 کہلاوین کہلاوین چشمہ آرد مدس خون گنجشک میں جو بوقت پہچان کڑی
 ہو گولیان بنا کر بوقت حاجت ایک گولی بروغن کجد میں حل کر کے ذکر و شہاد
 پر طین بعد میں گھرے کی حاجت کریں چشمہ شکر نیم کچلا کیٹورک و ہتورہ نہ قول
 سببہ محل شکست میں روغن بناوین سرور تا ذکر و ناف پر طین اور مجامعت کریں
 آخر شہرہ پنج و برگ و ہتورہ ذکر پر طلا کریں بعد خشک ہوئی کے جماع کریں
 چشمہ جودتری ہاراشہ چاک لعلاب سکاد کر بر طین چشمہ آنگورہ قدس
 جلیبین یک کبر جماع کریں مقوی و مسک و لذت دہ چشمہ تر کس و طین
 بریان کر کے جلیبین یک کبر جماع کریں مسک و لذت دہ ہے ۔

بعد جریان منی و مذی و ودی ۔ سببوں پہنول چہ ماشہ ہوا آب
 سہ ہر روز کہلاوین چشمہ کوکنا ریک نیم باو پنچہ پانی میں چار گمہری تر کر کے
 لکڑیاں لکڑی وال شش سیاہ یک انار پنچہ اسین تر کر کے اور پستور مفراد سکو
 کر کے سایہ میں خشک کر کے بار یک کریں او عیون اس کے شکر تری ملا کر بقدر
 جاتوہ صبح ہوا شیر کلاویاز کے دیوین تر ششی و ششیای گرم سے پر ہیز کریں
 چشمہ کل لکمانی سفید چار قولہ آبیون کاقدی وہ عدد میں کر ل کر کے

جوان خوار و صفا

کوزه گلین یا اگر بچکریستی جایز انار پخته من سخته کرین اولیک شاده همراه نفع کر
 یسوکے دیوبن **خس** تر چربی گوده بزرگرم دو من توایه از یادہ ہر اوان کے کہ بچکری
 واسطہ اسکے جو بد بول کے بسبب گرو کی بن بار قطرہ منی کے آدین سفید
 آخر کلاوا قہ نقش خشک ہر سہ وی الوزن کوٹ کر بائین جوش کر کے شاد
 کرین اور قدری استمحد حیتہ زرد چوب لاکر نہار ملاوین ہر نوع بر سو کی لیے نافع آخر
 لکوسات بار جوش بر دو چوبین کہ کر کر کے خشک کرین اور قدرے اسہل کر د
 شہد ملا کر چہ روز نہار مرین کو کھلاوین منافع ہضیا **خس** تر خم دہتورہ بر
 ایک قلعہ باریک تر کرین اور نہ تولہ شکر تری ملاوین قدری ہر روز نہار کھلاوین
 خوش تر پہلہ من قدری جو کھار و شہد ملا کر نہار ملاوین **خس** تر شہد ہج بر بان
 شہدین کھلاوین **خس** تر خاص واسطہ رفع خرمی و دوی کے بسبب خور
 عافہ تر یا و چینی تر فضل ایند کچھ سیاد افیون ہر کیف ماشہ کوٹ کر
 چاکر شہدین گولیان بناوین یہ تین بروز نک ایک گولی روز ہر اہ مشہد
 روز چارم ایک گولی صبح ایک شام نامختام نام گولیوں کے کھلاوین **خس** تر
 کلا خشک سیند میں گزری ملا کر نہار و کف ہر روز کھاوین **خس** تر چہ شہد
 تخم بلبل ہر یک ماشہ مالکھانہ گو کہ رواند جوشیرین ہر یک شش ماشہ سورہیت
 و چہ بار ماشہ شکر تری ہوزن سفوفت کر اکتیوہ ہر اہ آب سرد کی کھاوین
 ورم اثنین و قضیب چکل نقفہ کل خطنی از ہر یک پنجا شہ خار خشک
 قیوم از ہر یک ماشہ با بونہ کلیل الماکت ہر یک چہ بار شہ بگزنیو کر کینیم
 ایک سنی تازہ من صفا کرین و ہلہ تحلیل اولکام حارہ اثنین و قضیب کے جو درد
 و سورش کے ساتھ ہو غید **خس** تر برگ کلم آوہ سیرا نجیر زرد و خدرہ طلیہ انو

شہد ملا کر چہ روز نہار مرین کو کھلاوین منافع ہضیا
 ایک قلعہ باریک تر کرین اور نہ تولہ شکر تری ملاوین قدری ہر روز نہار کھلاوین
 خوش تر پہلہ من قدری جو کھار و شہد ملا کر نہار ملاوین
 شہدین کھلاوین
 کلا خشک سیند میں گزری ملا کر نہار و کف ہر روز کھاوین
 تخم بلبل ہر یک ماشہ مالکھانہ گو کہ رواند جوشیرین ہر یک شش ماشہ سورہیت
 و چہ بار ماشہ شکر تری ہوزن سفوفت کر اکتیوہ ہر اہ آب سرد کی کھاوین
 ورم اثنین و قضیب چکل نقفہ کل خطنی از ہر یک پنجا شہ خار خشک
 قیوم از ہر یک ماشہ با بونہ کلیل الماکت ہر یک چہ بار شہ بگزنیو کر کینیم
 ایک سنی تازہ من صفا کرین و ہلہ تحلیل اولکام حارہ اثنین و قضیب کے جو درد
 و سورش کے ساتھ ہو غید

ابوہ موزنی منقحی از ہر یک بتلیس باشد پانچین ہیکر روغن لاکر ضا و کرین و اسطوخودرام
بارہ و اشبیکہ کافور حصہ قیوم اکلیل الملک بارہ و از ہر یک ہفت باشد کل بنفشہ
کل خطمی از ہر یک چار باشد کل سرخ و ونیم باشد کوکب چار کوکب السی یا لعاب مر
بن ضا و کرین ورم و سختی خسیہ کے لئی ہے ۔

۱۰۰ تعظیم خصیعتین - آرزو سبزی پر شکری از هر یک پخته و دوا شده سفیداب
 کلمی کین نمیدلایا از هر یک سات ^{۲۵} دانه شهد و روغن گل بنین ضا و کرن ^{۲۵} خن
 جربین مرغ جربه کرده بزر از هر یک بنشین ^{۲۵} شانه زرد و تخم مرغ کیده و مصطکه پونی دوا
 سبکو که با کریموز منقی بنشین ^{۲۵} باشد ملا کر و بنین با هر یک کر که ضا و کرن -

۱۔ خارش خصیہ۔ بزرگ ہنگامہ کہاؤ پانی تین سیر میں جوش دین چوب
دو سیر کا خصیہ کو اس کے ساتھ ہو کر نفل اور باندھیں ورم خصیہ کے ایسی نہیں
ہے حشر شیان مائتا آقا یا ازہر کیس چودہ ماشہ نوشادر چوبیس رخ شینا
سات ماشہ زعفران دو چور و غمکل و سرکہ میں ملا کریں۔

ک ارتفاع خصیتین خصیہ بزرگ و رقيقين بسبب بزودت شديد مزاج و
ضعف خصیہ کی گیا ہو برگ زیتون برگ سر و اشق مقل ازرق مؤید شفقتی
رم کوٹ کر آلت لمین ملا کر روغن جاو و روغن شبت روغن قسط فہاد کر کے ضاؤ
ک اعوجاج قضیب - مرکب سات اشہ زعفران ساڑھی تین اشہ
سط تلخ زراوند فرنیون ازہر یک ساڑھی دس اشہ حکاک آلاباط زرق سبز
بہ سالک ازہر یک ساڑھی سترہ اشہ زرق کور و عن جل یا روغن کچھار و روغن
بش میں پگلا دین - مرو زعفران کو شربت میں حل کر کے باقی ادویہ کوٹ کر
انکھ ملا کر باغین دستکے ساتھ منحل مرہم بنا کر ضاؤ کریں - یہ بہ بعد تنقیہ کے

باجیل تازہ حسین باقی ہوا اگر نو بیا ہی ہو کے شیر ڈال کر جو کہ دسین ڈال کر
 خشک کر کے پیکر کر پرٹیدہ کریں چنبرہ کو گرہ لکڑی سے سج کر کے شیر میں
 گندہ وینڈو دارا و سپرٹین خمر اول میں پھر روغن مورچہ لکڑی بکریں ہر
 ہفت گرم سی فلو لکڑی ہر زفت ملا کریں صفت و عن مورچہ
 نو چھ ہفت ہفت ہفت روغن زیتون شیشہ میں ڈال کر ایک دن رات سرگرم
 گوشت میں دفن کریں تیار ہے اور مقوی باد بھی ملا ہے چنبرہ ایک کفر
 سی کر رہو وین چنبرہ روغن گوشت سے کر چسپ کریں اور خوطین
 ایک خشک روغن ہوسن میں پیکر لیں چنبرہ جو کہ چربی باہی میں
 ملا کریں چند روز ذکر کو آب گرم کے ساتھ ملا کر سحیقہ اندر جو شیر گاؤں
 ملا کریں چنبرہ خرمین جو کہ ہر دو سیاہ خشک کردہ سائیدہ شیر میں
 میں ملا کر ملا کریں

۱۔ مطلقا ت بچرس جوانی اور غوی کی مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ شفت
 سفید کما می کلان ہند قسط تلخ و گند ساوی کو لکڑی چاکر باہیں قنیب
 برٹین اورا و سپر پانچہ بانہ میں اور طبر بھی کرنا ہے خمر و زغ و مرج جنگلو
 ہر یک پنجولہ ساٹھ و چربی شیر و زغل جنگلی ہر یک ہفت تولہ تخم ترب
 و تخم گندہ ہر ایک ساٹھ و تولہ بطریق کشید کریں اور زراک سرخ و سفوف و
 استخوان باہی سوختہ و ماز و سرمد و شہ طبرج یک کینولہ خراطین ہفت
 اینون و برہنولی و زہر و تولہ ہر ایک کر کے چھ میں ملا کر قدری طبلہ
 بنائے سندھ جان چنبرہ حقیقہ خرمین چربی باہی میں ملا کریں چنبرہ
 ستر روغن تلخ میں ملا کر گرم کر کے ملا کریں و ملذذات کا فائدہ

قافرتہ قافرتہ فعل سہا کہ دانا الہی خود ہر کوئی اللہ شہد میں جو بجا کر دیتا
 میں ہیکہ ذکر بلا کرین تیز منزل زن حشر و ج ترکی قافرتہ برابر بار بار ایک
 کر کے شہد میں لاکر قضیب پر تین اور بعد ایک گھنٹہ کے بار ایک بار چمکی سنا
 ہو چکا جماع کرین مقوی اومسک بھی ہے حشر ختم انجورہ چربی شہر ہیکہ ذکر
 بر لکھ جماعت کرین مبالغہ صدر حشر خصیہ گریہ سیاہ چربی بڑ سنخ دوشیز
 بر این کرین جو سوختہ ہو جائے اور روفن سے اس کو قضیب ہر طلا کر کے جماع کر کے
 سے منعظاٹ کرے خولجان خصیہ اٹھایا شہد ہر یک دے اللہ قافرتہ
 سعلگی شک یکٹا شہد غیر لایہ شہد از ای زن شہد کوٹ کر چہا کہ تقدیر شہد کوٹا
 بنا دین ایک گولی ہر روز ہر شہد یا شہد گار وازہ یا آب قوتیرک یا آب خود
 خام کھاوین حشر قرفہ فلفل سفید کیا چینی قرفل عود شہد از ہر ایک
 زعفران نیم شہد بالنگو دوا شہد از فلفل مردار و ناسفہ کل باونہ یک کیمیا شہد کوٹ کر چہا
 خدین توام کر کے بعد رنجو گولیان بنا کر ایک شہد ہر روز کھاوین حشر کوٹ کر
 سیاہ مقشر ہفت شہد دار چینی قرفل جو زیوالب با شہد ہند سوختنی ہر یک
 ہنجا شہد کوٹ کر چہا کہ شہد میں معجون بنا کر ساڑھے دس شہد ہر روز کھاوین
 شہد شہدات زن سہا کہ کافور یک کیمیا شہد شہد شہد شہد شہد شہد شہد شہد
 خود گولیان بنا کر سوای حشفہ کے طلا کر کے جماعت کرین حشر سیاہ پوس
 دوا شہد کافور سہا کہ ہر یک ساڑھی تین شہد باقی یا شہد میں صلا کر کے
 قضیب ہر طلا کرین بعد خشک ہونیکے جماعت کرین حشر شہد ہیکہ ذکر
 سیاہ ہیکہ قضیب ہر طلا کر کے بعد دو قن ساعت کے جماع کرین
 کافور شہد قند ہیکہ کر آب برگ قمر ہندی میں حل کر کے ذکر کر کے طلا کر

حشر و ج ترکی قافرتہ برابر بار بار ایک
 کر کے شہد میں لاکر قضیب پر تین اور بعد ایک گھنٹہ کے بار ایک بار چمکی سنا
 ہو چکا جماع کرین مقوی اومسک بھی ہے حشر ختم انجورہ چربی شہر ہیکہ ذکر
 بر لکھ جماعت کرین مبالغہ صدر حشر خصیہ گریہ سیاہ چربی بڑ سنخ دوشیز
 بر این کرین جو سوختہ ہو جائے اور روفن سے اس کو قضیب ہر طلا کر کے جماع کر کے
 سے منعظاٹ کرے خولجان خصیہ اٹھایا شہد ہر یک دے اللہ قافرتہ
 سعلگی شک یکٹا شہد غیر لایہ شہد از ای زن شہد کوٹ کر چہا کہ تقدیر شہد کوٹا
 بنا دین ایک گولی ہر روز ہر شہد یا شہد گار وازہ یا آب قوتیرک یا آب خود
 خام کھاوین حشر قرفہ فلفل سفید کیا چینی قرفل عود شہد از ہر ایک
 زعفران نیم شہد بالنگو دوا شہد از فلفل مردار و ناسفہ کل باونہ یک کیمیا شہد کوٹ کر چہا
 خدین توام کر کے بعد رنجو گولیان بنا کر ایک شہد ہر روز کھاوین حشر کوٹ کر
 سیاہ مقشر ہفت شہد دار چینی قرفل جو زیوالب با شہد ہند سوختنی ہر یک
 ہنجا شہد کوٹ کر چہا کہ شہد میں معجون بنا کر ساڑھے دس شہد ہر روز کھاوین
 شہد شہدات زن سہا کہ کافور یک کیمیا شہد شہد شہد شہد شہد شہد شہد شہد
 خود گولیان بنا کر سوای حشفہ کے طلا کر کے جماعت کرین حشر سیاہ پوس
 دوا شہد کافور سہا کہ ہر یک ساڑھی تین شہد باقی یا شہد میں صلا کر کے
 قضیب ہر طلا کرین بعد خشک ہونیکے جماعت کرین حشر شہد ہیکہ ذکر
 سیاہ ہیکہ قضیب ہر طلا کر کے بعد دو قن ساعت کے جماع کرین
 کافور شہد قند ہیکہ کر آب برگ قمر ہندی میں حل کر کے ذکر کر کے طلا کر

بعد دو گھنٹہ کی جماعت کریں۔

فصل ہجدهم میں علاج امراض نان مرقوم ہے۔

۱۔ ورم رحم بہ شقاق رحم ۲۔ نفخ رحم۔ ورم رحم اگر مار ہو علامت
تپ تیز و سیاهی بان ضربان اگر دوسر خاصہ تارک اور غائین میں ہے ورم مقدم
میں ہوگی اگر دو قطن پشت میں ہے ورم موخر رحم ہے درد خاص میں بصورت
ورم ہر دو جانب جسم اکثر درد شدید جانب ان میل کرتا ہے اگر عسر البول ہے ورم
مقدم رحم مائل یا عالی ہے اگر عسر الرز ہے ورم موخر رحم مائل یا اسفل ہے اور تواتر
نفس نفیس و فیساو معدہ و دماغ علاج قصد باسلیق مضاف و تبرید و منقح و
سنبھل مندرجہ سب عمل میں لاوین حشر ابتدا میں آرد جو باقلا بخود و
بنفشہ آب شیز و کاسنی سپر میں ملا کر قدی کا فوراضا نہ کر کے عانہ و ناف پر ضا
کرین حشر لعاب ردغن و عصاہ سرد رحم پر لیگا وین حشر حمل جدا
استمال کرین حشر شیر و خرف و شربت بنفشہ آب بواب انار منجور و روغن
بادام و قند و لعاب میں دواتید اسکے کہلاوین آب سرد نہ پیوین۔ بصورت قبض کتب
و غائب ہستان و آکو بخار اجوش کر کے ملا کر چاکر مغر فلووس شیر خشت و سپر
ملا کر چاکر ردغن بادام ملا کر لاوین۔ یا آب کاسنی و غلبہ الشعاب و سنوت
بنفشہ و مغر فلووس دیوین۔ اگر ورم تحلیل نہوا و راوہ جیم کرے علامت
شدت عوارض علاج لعاب حلیہ و تخم کتان و خیر و نیم گرم سی حقہ کریں اگر
باہونہ و حلیہ و تخم کتان و خلیہ و بنفشہ و آرد و باقلا جو شاذہ و خیر میں مانہ پر
ضاد کریں حشر آب گرم میں پیشین جو نفخہ پاکر منفر ہو بعد از ان

فصل ہجدهم میں علاج امراض نان مرقوم ہے۔

ہی ہفتہ کریں آتش گرم تر ہو و گرم خیارین و گرم کاسنی و دیگر مرآت خفیفہ ہوا
 اگر جسم بیسے پاک ہوا و سوخت گرم ملکہ لگاویں۔ اگر گرم جسم سرد یعنی
 ہو علاست نقل نواحی مانہ علاج مثل درم سرد شائد آخری کریں اگر
 گرم سوادی ہو علاست یا بعد درم گرم کے پیدا ہو یا خون جفن سوختہ
 نقل جسم اور کلسندی مریضہ بگوکت اور علالت اور درم گرم گروں جسم میں علالت
 سادہ اور عطنی میں باق یا اگر ایک جانب جسم کے درم ہے ایک طرف مضطرب اگر دونوں
 طرف ہے ہر دو مضطرب اور ایک جانب میلان جسم کا اور دیگر علاج قصد
 باسلیق و سہل سو داؤا الجین و طنج افیمون و مقلقہ علی من لا دین
 مریم و غلیون و باسلیقون و مثل و بیہ و مقزور و عن زکریا و حسن و شبت
 بابونہ و بید و بنجریط و بنجاری و حمل و فرجہ کی استمال کریں آتش شبت
 کریں طویل الملتک و خطمی و بنفشہ بابونہ و مرزنجوش یا بنین جو بشکر کے او سین
 آخر بابونہ و برک کرب و ملکہ و اشق و میعہ و مقل لعاب ہفول و گمان
 روغن و سوم من درم پڑھا کریں۔ شقاق جسم علاست آتروم و جع
 اندر زبونی و دکی ہنگام جباع اور زبانی سے اور بوقت و طول خشفہ خون
 علاج مثل شقاق مقعد آتش مریم شحم و مریم سفید پاک فوری لگاویں
 آتش مریم کلسیقون میں جبرلی بلہ و مرغ و روغن بنفشہ لگاویں آتش
 زرقہ روغن بنفشہ مغزیاق لگاویں لگاویں نفخ زحم علاست
 نقل بلن میں درم ریجی اور نفخ مع درد ناکشیاں نیم سیدہ اور زرقہ اور مریم
 اور استقبال در وجہ آتہ درم برابریں یا در جلیل کے وی علاج آب و جات
 متقیہ بدن کریں آتش سردارست کھن دو دیگر جوارشات متخین و جسم و کلسیق

مفوت ہوں ۴ علاج مثل دردمندی خون خسر خرم تریدی کو یکا کات و نانی عین تر کر کے مفشر کریں اور پھر اسے پانی میں تر کر کے خشک کریں دو تولہ اور سرخ نم بکوان چھ ماشہ مثل سفید بینا شہ تبات سفید ہل بین تولہ سفوف بنا کر کھلا دیں بقدر خناسبہ نیز سیلان رطوبت کی الٹی نافع ہی خسر وال اس مفشر خرم تریدی ہر ایک چودہ ماشہ کل آدھ کل بول صمغ بول و سفید نگہارہ کرکس سو چرس سر وال کل شادی شفاقل مصری سادہ الکھانہ پنج بند گجراتی ہر ایک چھ ماشہ شکر سفید ہون و آدھ سفوف بنا کر یک کف دست ہر آدھ شیر کا یا آب سرد کے کھادیں ۵ چھ ماشہ نفل اس ۶ علاج پر سیاہ شان مشکط شمع پوست و نفل اس ۷ سیاہ کھنڈ پانی میں ابال کر چھانکر دیویں خسر دیگر بکرات کھادیں ۸ اگر ملت ہو فصد اور چھند ہر دو سباق ہر لکھائیں ۹

۱۰ چھ ماشہ طمش ۱۱ اگر ریشیت قلت خون کے ہو علامت لاغری و ضعف و نرمی بدن و کثرت استیظاعات خصوصاً سفوف خون علاج غذا اجید الکیموس اور رموی و تولد خون کھلا دیں خسر زردہ بھضمیغ نیم شربت اور گوشت و شویابی مرغ زرد گوشت کوسفند جوان اور شیر و شیرینی کھلا دیں خسر حجاز مرطب کریں خسر مشغول بعد شرج مشرت ہین ۱۲ اگر ریشیت ورت باطنی غلط غلیظہ کے خون غلیظہ ہو جائے علامت اسپیکر و جستی بدن و کبودی گردہ و خواب گران و زیادتی بول و بطنیت براز ریشیت قصور مضمعدہ اگر کوئی دے نو خون قیناوی علاج تنقیہ اخلاط غلیظہ کی لیے ایارج و غیرہ استعمال کریں ترقیق مسدود جریان خون کے ہر طریقہ و دینا ایسے خرم کر فوس مشکط شمع بادیان پوشش کر کے یا نہ ہذا قندین معجون بنا کر کھلا دیں خسر شبت و مرزنجوش و

۱۱ - اگر کسی اسقاط - یعنی عورت عالمہ سو کر رکھ دے - اگر سبب عوارضی یا
 مثل حرکات عینہ و غیب کے ہو تو رک سبب کریں - اگر بیانی سبب اللہ بخت رحم کے
 ہو علاج عادت تہ کی کریں اور بعد نفع سہل گرم و حب ارج سی تنقیہ
 آخر و اول اسکا حار و دیگر معاینہ گرم کہلاوین چشمہ و شہدای گرم سے حدیث
 اگر سبب عوارضی طبع کی ہو تو واسطہ کہ باعث احتباس کے غذا کچھ کو نہیں پہنچے
 اور ساقط ہوتا ہی علاج مثل احتباس طبع - اگر سبب عوارضی طبع کے ہو کہ اگر اس
 غذا کچھ باقی نہیں رہتا جو غذا کچھ کے ہو علاج حار و غذا کے کریں
 ہر تیرہ روز غرض کہ روشور بائی جو چہ مرغ فرما پلاوین - اگر سبب عوارضی طبع کی ہو
 علامت تورا و نفع و نفاخ مانہ علاج جوارش کوئی دیوین چشمہ و شہدای
 سو سن زنبق سی مانہ و قطن و نسج کو چہ پاد و عقدہ کریں چشمہ و شہدای
 کہلاوین چشمہ بعد نفع سہل گرم و دیوین - ۱۲ - اگر سبب عوارضی طبع کی ہو
 ۱۲ - اسقاط - یعنی حمل ساقط ہو علاج کرنا ان چیز جو عوارضی طبع سے بہت
 ہرست اخروٹ و دود و دود کہ اس کی کد تولا ہرست اناس یک تولا بانی دوا و انار
 جبہ و دم حیدر علی ای صاف کر کے بجای آب غذا کی پلاوین اور چوتھی دن گنتی
 اب انکرانی او سکاو دیوین اور مال گنتی جو او سین سے باقی رہے بوقت شام کہلاوین روز
 پنجم نان موٹہ بعد دود تولا کے دیوین اور بجای پانی کے فرق منبہ شہدای و شہدای
 و عرق کلاوین پلاوین اور بعد چند روز کے نان گندم و مال موٹہ کہلاوین اور گنتی
 روز تہوڑا تہوڑا و غرض تہوڑا شروع کریں اور چالیس روز پر ہر نام شہدای گنتی
 و شہدای بارہ و حرکات سخت سی اجتناب رکھیں -
 ۱۳ - خستاق رحم تہوڑا و غرض شہدای کی ہے مگر اس میں جہاں تہوڑا

ہستان و گنجران ملین اور سپر ذکر سے دہن فرج کو ملین اور سپر ذکر سی ہر ہر جگہ
 کہیں ان کے من جب عورت مست ہو و خول کرین تاکہ نہ ل ہو علامت مست
 عورت کی یہ ہے تغیر ہیئت چہان دوم و راز و چہ پندگی برو - عورت کو پہنچا
 کہ بعد جماع کے تھوڑا عرصہ اسی ہیئت پر رہے اور زانو پہنچی علامت مست
 نوالہ کی یہ ہے کہ سفید و رنج و براق ہو اور گیس او سپریشی اور بواؤ کی ہند
 طلع و یا سپر کے ہو علامت مست حل کے یہ ہے کہ جماع کی بعد منی خارج نہ ہو و رہا
 آفت نر جکی مرد ہو عورت جماع سی نفرت کرے جس نہ ہو و مفصل باب پنجم
 کتاب ہر امین ملاحظہ فرمائیں - اگر منی دونوں یعنی مرد و عورت کی باعث عقر ہو
 اور کما ذاک کرین طریق شناخت منی مرد و عورت کے - منی جدا جدا
 پانی بن والین جس کے منی بڑی و سین نقصان ہے - حشر بول ہر دو کا علیحدہ
 علیحدہ بیج کا ہو یا کدو یا مثل اسکے بڑا لین جس کا بول او کو خوشک کری وہ
 نقصان دہ ہے - حشر بات و اندگندم یا جو یا باطل کی طرف گلیں جدا گانہ رکھ کر
 اوپر بول کرین اور سات روز چھوڑین جس کے بول سے وہ او کی صاحب او کا
 بی نقصان ہے - خیر امی فرزندہ رعفران از عفران سنبل الطیب پشکر
 عود ساج ہندی انرودت جملہ برادر سپر بی مرغ و زردی ہنہ مرغ میں ملا کر
 فرزندہ کرین شیا ف جو زبوا جو زبوا اگر نازج پشکری بریان پوست اما
 ہر یک چار و نیم ماشہ کوٹ کر چھانکر یا نین ملا کر شیا ف کرین طلاعی عسل
 جوک و خراطین مساوی بیکر مدوغ کنجہ میں ملا کر دو کو پہلی تہہ سے بہت ملا کر ان
 کا زحیا - یہ ہر میں مشا بہ بچل ہے - ذوق سین اور حسل میں یہ ہے جو زحیا
 میں شکم سخت تر خالہ سے ہوتا ہے اور دستہ پاشل صاحب سورا لقیہ کے

منہ

منہ

منہ

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲

جست و سیرانی باقی رسیده ملک حرام و قتل و زناست مضید طاکر و این خبر ماز و این
 ماشه آرد جو نه ماشه باریک کر کے بشم آلوده کر کے که حسین خبر سداب و
 مرصاف و اجل و بادیان تخم و مساوی زهره کا وین فرزند گیرین -
 ۱۵ ملاقات و منکرات زن تلخه ای رود و فلفل و لوز و عن کا وین
 ملاک فرج بین طاکرین آخر گوشت ملو خشک شدید و غرض کا وین صورت
 فرج بین آخر زان میعه ساله مساوی میسکه بقدر یک نیم برنج فرج بین طاکر
 تخم زیت گل لری چنبه زعفران و عدس وین هر سه برابر میسکه فرج بین طاکر که
 نزدیکی هر دو کی کرے بر شیفته عودت ہوگا آخر پوست خج انار و پوست شانه
 و برگ و گل آن روغن شستنی پاک کر قدری نجسین ملک نزدیکی کرے -
 ۱۶ محققات و مضیقات فرج - ماز و چهار ماشه عود مضید و دو ماشه
 حب الاس و قلع از خرد مسک هر یک ماشه مشک نیم برنج زعفران یک نیم برنج
 زعفران و دو گوشت کرچا که پودلی اند که فرج بین طاکر خبر شکری با نهین جگر که
 با چرا و سیرین کر کے سمیحه سعدی و ماز و سنی و سکا آلوده کر کے فرج بین
 طاکر خبر زهره و خرد مسک که بین آخر سمیع و پاک میسکه پودلی اند که فرج بین -
 ۱۷ مسکرات و مطیبات با فرج - پوست زیت بجای خشک میسکه
 بطور شیا فز جبین که بین خبر مشک و عنبر و عود و سکه هر یک یک ماشه میسکه
 بین جوشد یک صاف کر کے بشم آلوده کر کے که بین - مطیبات -
 ۱۸ محملات و مقویات درسم - پنیر و خرد گوشت زهره و خرد گوشت با
 خرد گوشت شهیدین ملاک بعد جفر کے بین شبت که بین او بر هر شوهر سی ام
 آخر اندر جوشه برین با تخم شبت تخم جو خبر تخم بیا زهره کرک سی ام

زناات و ملاقات

بشقات و شیبانی

سبکرات و طیبات

سبکرات و مقویات

[illegible]

اور خواصہ یعنی موہنگا۔ علاج و ہناب کی مثل در ہست ہیں۔

فصل بیست و یکم علاج الفیل و دریا منفاصل و فقر و عرق النساء

لا و الی ایسی رگ ساق و قدم کے فلاح ہو جائے علامت کریں بزرگ گرد اور ساق کے ظاہر ہونے علاج قصد باسلیق بعد از ان قصد عروق مثلاً کے کریں اور ہاتھ پسی ہلکے تمام خون خارج کر کے تنقیہ شود ان تہہ پہل و آہل کریں باور ترک ریاضت کریں اور غذایہ سولہ سو اسیر محترزمین۔

یہ و الفیل یعنی ساق و قدم شان فیل کے بزرگ ہونا میں علاج مثلاً آخر بعد تنقیہ قصد البضام رجاست ساق اور جو کہ عمل میں لاوین اور ساق را تو تک مسامہ کسی حکم باندین۔ اگر سبب غلط بطنی کے ہو علامت عروق اما حرات کموت کے علاج بعد نفع سہل گرم دھبہ بخان سی تنقیہ کریں با تنقیہ میں ایک تہہ فی کریں اور تقلیل غذا کریں غذایہ قلہ اور بقول دفا کہ بار ویر۔

ہذا کریں چشم زنجبیل سفید بی ریشہ نیم ماشہ کندر یکا شبہ یکا اور فیل میں لاکر دین چشم طلائی مسکرا دین اجڑا می طلحا می صبر جبر مقوی

رضان اما قیابوست انار جلد برابر کوٹ کر چاکر تہہ کریں طلا کریں۔

مذوج منفاصل ہے جو درد نکارد و فقر میں ہے و در مخصوص کتب و ان خصوصاً الکست بنزین۔ اگر مادہ خون شے ہو علامت سرخی و

ضربان علاج قصد باسلیق جائز ہے و بوسہ کریں اگر درد و جانب ہو مردہ قصد کریں بعد از ان تبرید و بعد نفع سہل وین جو اسنین طلیحات اور

علاج و اسیر لک
فیل
چشم زنجبیل
چشم طلائی
مسکرا دین
اجڑا می
طلحا می
صبر جبر
مقوی
رضان
اما قیابوست
انار جلد
برابر کوٹ
کر چاکر
تہہ کریں
طلا کریں۔
مذوج
منفاصل
ہے جو
درد نکارد
و فقر
میں ہے
و در
مخصوص
کتب و
ان
خصوصاً
الکست
بنزین۔
اگر
مادہ
خون
شے
ہو
علامت
سرخی
و
ضربان
علاج
قصد
باسلیق
جائز
ہے
و
بوسہ
کریں
اگر
درد
و
جانب
ہو
مردہ
قصد
کریں
بعد
از
ان
تبرید
و
بعد
نفع
سہل
وین
جو
اسنین
طلیحات
اور

دو بقیہ کل سیخ ہر سپاہی چہ مالیر و ایشا و اناشیا اور دیگر اور ہر راوندہ تابضہ ستر
 ایک نیز من خداد کریں۔ اگر و شدہ ہوا قیون در عفران و میر و ج دو دیگر اور ہر
 اسانہ کر کے خداد کریں اور ایشا من قندری قلیل حلی منقشہ و دیگر اور ہر محملہ عبدالان
 ایل الملک با یونہ خداد کریں۔ اگر خداد و بد تقیر کے کرا چاہیے اگر اور قلیل ہو
 نتیجہ بھی خداد کرنا یا نہ نہ۔ ورم صفروای عدا است اور شدہ و سوزش
 علاج آتھو یہ دم دوی کے کرا سین تبرید و تسکین زیادہ ہمارے کدو کا ہو
 وکانو سیر کرنا کشت نیز من خداد کریں خداد و بارہ جو تابضہ نہون
 خداد کریں اور محملہ کے یا جتین خداد و سوزش و کھول کھولیں۔ اگر
 اور کرب بقم و صبر اسپی ہو عدا است سفیدی رنگت قلبت در واد و ہلا
 بر اندم کا یہ اگر کرب سواد و صفرا جتین ہو عدا است قلبت در واد و کرب
 خداد و سوزش و صلابت ورم عدا است علاج جو بخان شیرین و صلابت ورم
 ہر یک یکما شہ ہیکر کفشد و قولہ بن ہا کر ہوا شیر و بادبان شیرہ تخم خیار
 شیرہ خا خیار شیرہ تخم خربوزہ ہر یک جتین عدا است بن نکال کر شربت
 ہوا وری و قولہ ہا کر ہوا و بن خداد و سوزش و صلابت ورم عدا است ہوا وری و قولہ ہا کر
 خداد و سوزش و صلابت ورم عدا است ہوا وری و قولہ ہا کر ہوا و بن خداد و سوزش و صلابت ورم
 و لصاب علیہ و خشم کتان اور دیگر اور محملہ طینہ خداد کریں خداد و سوزش و صلابت ورم
 صفروای خا خاصہ سو بخان تلخ و خنہ و جد و ایشا تلخ کرا کریں خداد و سوزش و صلابت ورم
 صلابت کھولیں۔ اگر اور شیر ہو و صفحہ کے پہل پہل کرکے یوں کر کھانہ
 خداد و سوزش و صلابت ورم عدا است ہوا وری و قولہ ہا کر ہوا و بن خداد و سوزش و صلابت ورم
 ہوا وری و قولہ ہا کر ہوا و بن خداد و سوزش و صلابت ورم عدا است ہوا وری و قولہ ہا کر

نعل است
 بسم اللہ
 اگر اور شیر ہو و صفحہ کے پہل پہل کرکے یوں کر کھانہ
 خداد و سوزش و صلابت ورم عدا است ہوا وری و قولہ ہا کر ہوا و بن خداد و سوزش و صلابت ورم

اپنی رہ جائے چنانکہ روغن کچھ نیم ہمارا لاکر االین لاکر اپنے جگر روغن اپنی ہی صفاد
 صابون اندھا بون و برک خامساوی پیکر نگر م خدا کریں -

دور دورک لیسوی و برین عرق النساء یعنی و مفصل ہر
 اندھ کر س اور ہر وقت جتنی غصہ ہی بول کر کے کبھی کبھی باک پوچھی علاج
 اندھ جمع مفاصل آخر غسل ملا و ملا کریں

انچ کے دورہ میں خدا کریں تاکہ ایک پید ہو کر بڑا علاج ہو اور لہذا پوچھی غصہ
 اگر اس سخت نہ ہو داغ دیوین - علاج مفاصلہ اور فین کویہ لہذا
 ملا و جمع مفاصل

نہایت شرمج سیامہ نیم اشہ قد سفید نیم نولہ مشقوت شادین خوراک
 دو نیم اشہ شہر سوکھان شیرین دو نولہ پتیل ہوشہ و پوسہ و پوسہ و پوسہ

دالچ و کسج ہر ایک دو نیم اشہ پوست قبلہ گرد و پوست قبلہ کا پانی و قبلہ و کسج
 نہ کہ تخم کسج و کسج ہر ایک دو نیم اشہ نولہ کویان ہادی خوراک مفاصل
 رو اب گرم خوراک و شہرک لسا و بی پانیں ہادی ہوشہ گویان ہادی

خوراک دوین جب ہر اشہ شکر دیوین خدا ان گندم فاقہ شکر آخر ہر
 رہا گرم کر کے قین آخر گوشت رو باد ہکا کر با برین

وجع و رک و وجع ترکیبہ پوچھی اجوائن و کالون و کالون و کالون
 و سیاوی لاکر پیکر زچہ ناشہ ایک و زیادہ ہر وہ اپنی گنگہ کویان
 عرق النساء اصل کوئے ساتا لہذا ایک کر کے لہذا کوئے اور بارہ
 خوراکین آسیر لکڑی کوئل کوئل کر مفاصلہ و زکام ہادی ہر پوست
 پنج کالین پانیں لاکر خوراک کر قدر روغن ہادی خوراک ہادی

دور دورک و پوسہ

سج و کسج و کسج

نہایت شرمج

وجع و رک و وجع

سج و کسج و کسج

و سبب اول او اینست بآلایا که اگر قدرت کامل کار را بدین جهت تسلیم بکند
 یکبار پس بکند چنانکه بگوید من ایستادین این شهر فلان را پس بکرم من
 ایستادن -

فصل ہست و ششم علاج المرض عن مختصه اعضا کا تحیر را و شغل او پر نہیں

ضمیمہ اول میں علاج حمایت کا ہے

۱۔ حمی یوم - یعنی بہت تب ایک روز میں زایل ہوا ہے اور کسی تین روز میں
 اور بقول جالینوس جو روز تک رہتا ہے اور حرارت متعلق بروح ہو جاتی ہے
 علامت تب ملیم و بعض قارہ و درمین تغیر قلیل ہو
 ۲۔ حمی غمی یعنی تب ملیم و بعض قارہ و درمین تغیر قلیل ہو
 و شکلی با سبب چہرہ و ضعف و صغیر نفس ناریت و حدت بول
 ۳۔ حمی غمی یعنی تب ملیم و بعض قارہ و درمین تغیر قلیل ہو
 قوی ہوتی ہے ہمہ اکیسال ہو جو حصول کار ممکن الحصول کے کو پیش نظر
 میں درجہ غایت رجوع کیا جاوے۔

۴۔ حمی شری یعنی کثرت بونی تب ہو علامت تقدم گرمی کا ہے
 غمی کے گرا سبب خلاف نفس زیادہ ہوا ہے بہت غمی
 ۵۔ حمی فکری یعنی تب کثرت فکر ہے ہو علامت شغل غمی
 ۶۔ حمی غصبی یعنی تب کثرت غصہ ہے ہو علامت جد و جہد کا ہے
 سرخ و ہوا ہوا ہوا اور انکھن سرخ اور بعض عظیم اور بول سرخ ہوا و کہیں لالہ
 نامہ و ن کا دیا ہے اور بعض نامہ و جملہ و متواتر ہوتی ہے۔ اگر غصہ تہہ ہو تو

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

نار و شغل

بعد از تقیه کے تمام دواؤں سے معوی مدد استعمال کریں اور صاف منہ پر سخت گرم کرین
 اگر مزاج گرم ہو اور شحمہ غذائی گرم ہو اور آب ناریں و شیر خشک و پلیدہ مرے سے
 طبیعت نرم کریں۔ اگر مزاج سرد ہو اور شحمہ غذائی سرد ہو سی ہو و موجب الافادہ و
 معجون خست نشی تلمین کریں **حمی و شراب سی** یہو لمبر ۱۵۔ شراب ترک
 اگر کتاب ناریں و شراب غورہ سرد کر کے ملاوین چشمہ اذویات و افغ
 استعمال کریں چشمہ راتہ و پاؤنگو ملین اس پر جای معتدلیں خواب کریں۔ اگر
 قادیہ پتہ و درہ سرد ہو آب میدو جات سی طبیعت نرم کریں چشمہ سرد
 با جات ملین ملاوین۔ جب کم ہو حمام کریں اور آب نیگرم سرد پڑالین منہ
 گوشت تیز و تیز و چورہ و بنو غاگی آب غورہ یا آب نادر و انہ یازر شکستہ تیز کر کے
 دن۔ **حمی کاغذی لمبر ۱۶**۔ **حمی تملی لمبر ۱۷**۔ **حمی دندہ کریں** اور بقرہ
 کر و پر حمام کریں بعد از ان سلجوخ خفیف تلمین کریں جلد تداویر مندرجہ
 و ترک عمل ملاوین چشمہ گوشت و شراب سی پر میز موجب آرام ہو حمام کریں
 این تہایت حیات ملاوین چہ کہیں کہ اس سے برنام ہو با تہا **حمی بائی**
لمبر ۱۸ علاج مثل تپ شوی **چشمہ آشیان** و **چشمہ سوک** ملاوین **چشمہ**
علاء لیسک باز و مفرح باز و کلاوین **حمی استفراغی لمبر ۱۹**۔ اگر بے تہا
 کے ہو عیالات کا استعمال کریں جیسا علاج فی وہا المین کر تہا اگر کثرت فی وہا
 سے منف ہو نام اللحم و شراب قین و پوین اگر بے کم نخلی خون کے پ ہو برو
 نام فصدین خون و **چشمہ لیون** **حمی سندی لمبر ۲۰** اگر تہا بے تہا کے
 و فصد کریں اور بعد فصد کے درجہ جانب چپ بیاد ہو تو پھر فصد کریں۔ اگر متلا
 و بعد فصد کے تلمین کریں اور پھر تقیم سہ کی ایسی سلجوخین پروری معتدل و

[illegible]

زکام حاکم کرین چتر آب نیگرم سر پر ڈالین چتر مکمل ٹپشہ مکمل نیلو فرو
 ذرے با بونہ پائین آبا لکر چکر یا صرف آب نیگرم من میںین بعد از آن بشرطیکہ
 زکام حضور قمن ٹپشہ و روغن نیلو فرو سے کر کو چرب کرین حتی تناول او وید
 غذایہ گرم سی لبر ۲۳ اولاً شیر و تخم خیارین و شیر و تخم خرپوزہ و شیر
 و تخم فیو و سکچیدین و دسلی اور ار کرین پھر شیر خشک و نمک و آب انارین و
 شیر خشک سی میںین کرین چتر مندل مٹاب من تسکین مگر کے لئی ضما
 کرین چتر جملہ تداویر صالح مگر حل من لادین بعد تسکین کے آتش غور
 و ساق و لیو و نارنج کھلاوین حتی بسبب حیر یا خلفہ لبر ۲۴ تسکین حیر
 اساک طلعہ من کوشش کرین او بعد او ترے تپ کے جام کرین حتی
 لبر ۲۵ علاج غشی سہرہ امراض قلب کرین۔ بلا کما و حرارت ہیں احتمال
 مقویات کرنا چاہیے۔ غذا آلا لکم و بیضہ نیمبرشت۔

۲۶ هو طبعہ یعنی تپ ہر روز ساتھ لرزہ اور سر راکے آوی۔ آودا کا بلغم
 ہے جو خارج عروق متعفن ہوا نذر ماغ و معدہ و مگر و صدر و معاد و سار ریتا
 و امتدادین۔ یہ اکثر اطفال و عورت و مخنشان و مرطوب نر ابان اور اذکو جو اسکا
 بلغم انرا کجا کر استفراغ کرین حادث ہوتی ہے۔ اور وقت نوبت اسکا اکثر شام
 ۲۷ لکھہ یعنی تپ بی لرزہ و سر راشت ہر روز کرے اور شدید ہو۔ مادہ
 اسکا بلغم ہے جو داخل عروق متعفن ہو اسکو تپ لازمہ بلغمی ہے کہتی ہیں
 اسقدر تپ ہے اسکو شام بہت ہی فرق پہنچا یہ ہے وق میں خشکے اور
 شدید ہونا حرارت کا بعد کہانی کے اور نبض صلب و متحد ہوتا ہے اور لکھہ میں یہ
 ہوتا اور نبض صغیر ولین ہوتی ہے۔

محرقة

۱۷ محرقة بلعنی یعنی بلغم شور و لیس حرارت در گہای نواحی معده و بزر و دل بن
 شمعن ہو علامت تبہای بلعنی ۱۷ ابتدا میں تابورہ سفید و زرد بن
 پانی کے اور انھیں نسخ و تیرہ ہو ۱۷ ابتدا میں بنف ضعیف و غیر مختلف
 زہیر میں متواتر و شدید اختلاف ہو ۱۷ تشنگی نہ ہو مگر بلغم سرد کے لیے تشنگی
 بہ نسبت بہ نسبت صراحتی کم ہوتی ہے ۱۷ اکثر ابتدا میں مٹی ہوتی ہے
 ۱۷ اشتہا نہ ہو ۱۷ مقہور ہو تلخ ہو ۱۷ براز نرم و رفیق ہو ۱۷ قی و اسہال
 میں بلغم برآمد ہو ۱۷ ابتدا میں بسینہ کم اور خیر میں بہت آوی ۱۷ بہت جگر
 صفراوی کے حرارت کم ہو ۱۷ مدت نوبت اکثر اٹھارہ گھنٹہ اور مدت اکثر
 چھ گھنٹہ ہے بحالت آسائش اثر حرارت قدرے باقی رہے یہ حال تبہ مضبوط
 ہوتا ہے ۱۷ بلغم زجاجی میں ناقص شدید یا مض میں بروز شدید یا مائع میں شدید
 قنبرہ ناقص و ضعیف بروز شدید ۱۷ جب اٹھارہ دن پر کھین حرارت بڑھے
 معلوم ہو یعنی اندر سے کوئی چیز گرم باہر کو آتی ہے۔
 ۱۹ حمی زہری یعنی دھنیں تپاوی اور رات کو نہ ہو۔ ۱۷ تبہ طبعی ہے۔
 ۲۰ حمی کیلی یعنی بخلاف استہاری کی ہو۔ ۱۷ تبہ طبعی ہے۔
 ۲۱ غلبہ لازمہ یعنی تپا یک و زہریاں و دیگر بے لزوم و سردا کی شدت
 کرے۔ ۱۷ آدہ اسکا صفرا ہے جو داخل عروق متعفن ہو جلا منت و علوان میں
 غلبہ خالص ہے زیادہ اور محرقة سے کم ہوتی ہیں۔
 ۲۲ محرقة صفراوی ۱۷ آدہ اسکا صفرا یا ترکیب بلغم سے ہے جو داخل عروق
 نواحی بزر و دل میں متعفن ہو یا کثر و چون اور جراثیم کو ہوتا ہے علامت
 تبہ لازم ۱۷ باطن سوزان زیادہ ظاہر سے ۱۷ تشنگی کثیر ۱۷ ابتدا میں

نسخہ ہاروی
نسخہ کیلی
نسخہ لازمہ

محرقة صفراوی

بسیار نزدیک و گرم و آتشین پسینہ آویں ۵ سیرفہ قلیل و قشریہ ۵ اگر
زیادہ غلبہ نبیسی ۵ غلبہ آتش و آتش است ۵ اگر صفا
سیسی ہو تو اعراض و پائیدار ۵ اگر اقل و قلیل و عاف و عویون و
گرم و معقول ۵ اشتباہ و افراط حرارت سینہ ۵ بہت شایہ مطبقہ کی ہوتی ہے فن نہا
۵ یہ ہے کہ عرقہ برزخویت غلبہ قوی تر ہوتی ہے بخلاف مطبقہ کی اور محرقہ میں
دو چشم سرخ و درگین پر نبیسی نہیں ہوتی جیسے مطبقہ میں ہوتی ہیں اور عرقہ
بدن شبیہ قی النفس و ربو محرقہ میں نہیں ہوتا اور مطبقہ میں ہوتا ہے۔
۵ غلبہ وایرہ یعنی ایک روز در میان ۵ یکر ساتھ لڑو و سرکہ نسبت شکر
جب دو غلبہ جمع ہوں تو ہر روز تب ۵ کا کا ایک روز کم ایک روز زیادہ ۵ اگر
تین غلبہ جمع ہوگی تو ایک روز ایک غلبہ اور دو سر روز دو غلبہ اور چار
زیادہ فی اعراض کی ہوگی فرق اس میں اور محرقہ میں یہ ہے ۵ آتین حرارت و
نیم ہست محرقہ کی ہوتی ہے ۵ سیاہی زبان و کرب و دیگر علامات محرقہ اس میں
نہیں ہوتے۔ ۵ آدہ اسکا صفا سی جو خارج عروق تنفس ہو۔

۵ غلبہ خالصہ ایک قسم غلبہ وایرہ ہے۔ ۵ اور صرف ۵ صفا سی ہوتا ہے
علامت شروع سوایش سے ہو کر لڑو قوی ہو اور سوزن کی طرح جو بن
محسوس ہو ۵ لڑو جلد ساکن ہو ۵ بدن جلد گرم ہو ۵ گرمی انہیں جلد
تمام تب سی سوا محرقہ کی سوزان تر ہو ۵ جب آتہ بن بر کہیں آتہ کو
جدا سے اور کچھ حصہ آتہ رکھنی سے گرمی و سوزن کی کم ہو جائی ۵ یہ تو کی ناری
و رفیق بد بد بآتری قوام ۵ اگر برزخ و اول یا سوم ہو لین نفع پیدا ہو ۵
و تباہین نبض سفید و ضعیف و متعادت اور ہر تہوڑے عرصہ میں غلیم و پریم

۱۔ مختلف ہو جائی ۲۔ مدت نوبت چار گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک ۳۔ اگر ایسا ہو تو غیب
خالص نہیں ۴۔ بعد اوترتہ تک پسیدہ بہت آوی ۵۔ بحالت تب اگر باہنی سیا
ساوی نوری پوست پر لپی ظاہر ہو کہ گویا پسیدہ آگیا ۶۔ بخوابی بیقراری وکی
کثیر غمت بیان دنی اس حال صفراوی مگر غلبہ زرد سے کم ۷۔ زبان دوسرے خشک
و تلخ ۸۔ درد و گرانی سر میں ہوا کتر ہو ۹۔ شکر روزگ سرانوی ہوا کتر ہو
۱۰۔ غلبہ سرخالص از قسم غلبہ زرد ہے ۱۱۔ اور تعفن صفراوی بلغم سے بجا آواز
ہوتا ہے علامت مدت سر اور زردہ زیادہ غلبہ خالص سے ۱۲۔ اگر زردہ نہ ہو
حرارت کتر خالص سے ۱۳۔ وقت نوبت بی نظام و بی اعتبار ہو ۱۴۔ مدت نوبت
بارہ گھنٹہ سے تیس گھنٹہ تک ۱۵۔ مدت آسایش ارٹائیس گھنٹہ تک ۱۶۔ تسخیر ویریں ہو
۱۷۔ پسیدہ خالص سے کم آوی ۱۸۔ کاپلی و کتر بخوابی و متعفن معده و پیرگی ہو ان ۱۹
بول خلیط و رنگین کہ کھم رنگ سفید ۲۰۔ ابتدائی نوبت میں بعض تعیف و صیر و صفات
اور اخضر میں مختلف -

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

غلبہ سرخالص

۲۱۔ شکر الغلبہ - از قسم غلبہ زرد ہے - اور صفراوی بلغم بالاعتبار سے ہوتا ہے پسیدہ
صفراوی بلغم بلغم و طبع و متعفن ہو علامت خلط غالب بر نظر کیاوی -
۲۲۔ مطبقہ تب موی جو خون خارج عروق متعفن ہو -
۲۳۔ مطبقہ حقیقی تب موی جو خون داخل عروق متعفن ہو -
۲۴۔ متناقضہ از قسم مطبقہ حقیقی - ابتدائی نہایت سخت ہوتا ہے
پھر تدریج نرم ہوتا جاتا ہے -
۲۵۔ متزاید قسم مطبقہ حقیقی - آئین ہر ساعت قوت تب کے زیادہ ہوتی جاتی ہے
اور نہایت سخت و درد ہے -

۱۰ مساویہ قسم طبعہ حقیقہ آئینہ حالت تپ کی اول و آخر میں مساوی رہتی ہے
علامت المیزان کسی لمبر الہم لکھ ۱۱ جہم گرم زیادہ ۱۲ قلق و کرب ۱۳
تپ سخت مختلف ۱۴ بول کدرو پو ۱۵ کبھی لرزہ ہو۔

۱۶ سونو خس تپ سوی ہے جو خون گرم ہو بلا عفونت۔ پہا کثرت اس با
سنگینان کو ہوا ہے حوترک یا ضت کریں۔ تسلیم و محرقہ و حصیہ و مدری سے
منزل ہو جاتا ہے علامت اسرخشی چشم و رواشخا و تمدد اور وہ اور غار شین بخنہ
و ابرو موضع نصد و عظم بعض سردی و غلط کارورہ اور پہلی تپ کے فعل و کسل و تمدد
اور تپ لازم بلانا قرض و شعریہ اور گرمی کم محرقہ و غبٹ اور پیسہ ناوے اور تپ بد پر
رکھنی سہا اندھام کردہ گرمی بدن ہر محسوس ہو۔ جلد عوارض ایسے مطبقہ
سے خفیف ہوتی ہیں۔

۱۷ رابع و ایرہ یعنی چوتھا یا۔ تپ سودا کو۔ مادہ خارج عروق متغفن۔ تپ
دور و در میان نہ ہو بروز چارم لرزہ کسی آوے۔

۱۸ رابع لازمہ تپ سوداوی۔ مادہ داخل عروق متغفن۔ تپ ہر وقت
رہے اور بروز چارم ہی لرزہ کے شدت کرے۔

۱۹ خمس۔ تپ سوداوی۔ بروز پنجم آوے ۲۰ سدس ۲۱ سبع
۲۲ ثمن ۲۳ قشع ۲۴ عشر تپہای سوداوی یعنی بروز ششم و ہفتم
و ہشتم و نهم و دہم تپ آوے۔

۲۵ لیفور یا یعنی اندون بدن کے گرمی سخت محسوس ہو اور اہر سرد۔ اگر
بلغم ہو علامت بول خام و نبض بلی و تفاوت۔ اگر صفراوی ہو علامت
تپ لازم اور بطور غبٹ کے شدت کرے اور جلد نا صفا کی ظاہر ہوں۔

نکات

نکات

نکات

نکات

نکات

نکات

نہایت

نہایت

نہایت

نہایت

در انقباض و توسیع یعنی خلاف حالت لیقوری کے۔

حمی غشیہ قہیہ نپاہن ہر دشی ضعیف ہو۔ و دو قسم ہوتا ہے۔ ۱۔ پیرین
۲۔ خاتم اور دن ہو کر متعفن ہو۔ ۳۔ صفرائی رقیق متعفن ہو۔

حمی قہیہ تیسبہ جو حارث غریبہ اعضاء اہل خصوصاً لکھو ہونگی اور
رطوبت تانہ کو فکارے اس تک کہ تین درجہ ہوتی ہیں اور درجہ دوم تک علاج
بذیرت۔ درجہ سوم لا علاج۔ اول علاج تپہا از کمبر ۲۶۔ مال کمبر ۲۷۔

بروز چارم تیرہ خفیف دیوین اگر ماہ غلیظ ہے بروز پنجم و او فیلیل الحارث
گرم سی لکرات کو گرم پانہن کر کے صبح ملکہ چاکر شربت بفسہ و تولہ خاکسے
سات تا شہ ملا کر پلاوین اور بعد بفسج کے بروز مقررہ سہل جو تبدیل مند جب نوادین

تیرہ سہل گرم بلا اور یشدید الحارث کی دیوین سہل دوم پس سوم میں
سناخی و غاربتون و تریب کا جائزہ و دوم علاج تپہا از کمبر ۲۸۔ مال کمبر ۲۹۔
تیرہ تخم کا ہو مقت سیرہ و مقرر تخم کدو شیرین ہر یک ہفت تا شہ عرقیات پاپاز

نکا لکرت سرت نیلو و تولہ خاکسے سات تا شہ ملا کر پلاوین اگر قوت ضعیف و مختل
ہو عرق کیورہ و عرق بید مشک و کلاب و عرق گاؤ زبان ہر ایک سہ تولہ تریب مذکور
میں انا ذکرین اگر سقاری و خطر اب خفقان ہو و صندل سفید کلاب میں ہلکہ

اور سین تر کر کے جکو و لبر کہین اگر درد سر اور سہل سبب تصاعدا بخور کی ہو و تیرہ
صداع و سہل میں لاوین اگر کہانی ہو و کلاب بیدار نہ باشد تریب مذکور میں
خاندہ کرین اگر درد کلو ہو شیرہ و نبات پنجانہ و اہل کرین آدنیز سست و مرزہ کر

بروز پنجم سیرہ تخم خیارین ہفتا شہ اضافہ کرین اگر بروز پنجم فوسٹ پڑے تو ہلکہ
کرین اگر حاجت زیادہ تریب کی ہو شیرہ تخم غرغریہ یا شہ ملاوین بروز

انہم شیرہ تخم خیارین موقوف کر کے شیرہ تخم کاسنی مہفت ماشہ ڈالیں اگر حاجت ہو
 موقوف تمام اعصاب پیدا نہ شدہ عرقیات یا پانی میں ملا کر شربت بنالو فرماست شربت
 بودہ تولد ناکہ کسی ہفت ماشہ ملا کر پلوین بقول قرشی تخم خیارین ستام گو دین اگر شربت
 زبان و لبہ بنو اعصاب بنو دل سسی سفیدہ کریں اور اس بنول کے پوٹلی بانڈ کر پانچ
 سن کر کے لیون پر طین اگر مانع نہ ہو شیرہ آلو بخارا بخارہ شیرہ زرد سنکست
 کے بچین و تولد پلوین روزہ نوبت کے بچین سے فی کرا میں آستر پستینہ کر لے
 پوچھیں تاکہ مادہ براہ عرق مفع چکے پشدین میں حب سیاح منقح کی نہیں ہوتے
 پس ہل ماروسی تنقیہ کریں بعد پوچھنے کے قرص طباشیر طین ہر آب کاسنی
 سبز روق کے دیون بعدہ معالجات شہد کرب عمل میں لاوین مسیحو قم
 علاج المبر ۳۵-۳۴ مثل تیا بغمی و صفراوی کر رعایت خلط غالب کے
 کریں چارم علاج از المبر ۳۳-۳۲ بعد صفہ ہشت یا باسیلین کے
 علاج ہ صفراوی کا کریں اور صفدین اس قدر خون نکالیں جو مریض کو غش ہو جا
 میں عرق کا باہر پست ہے پوچھم علاج شہا از المبر ۳۳-۳۲ المبر ۳۵ حسب
 مثل البیض لیا عمل کریں پر مریض زیادہ نہ کریں آستر مثل تندرستوں کے کہا
 وین آستر غذا مثل ترطیب کہا وین آستر روزہ نوبت کہہ کہا وین
 ہر دم کا زردی کی لیٹی پر خالین ضد باسیلق یا صافن و جب ہے اور بعد صفد
 تنقیہ کریں ششم علاج شہا از المبر ۳۵-۳۴ المبر ۳۵ قسم بغمی میں سات
 روز تک غیب سے تخم ترب و کچھین سے فی کریں اور مریض و تولد کفہ نکلا
 بعد از ان کچھین و بخیولہ پوین اگر سرد و زیادہ ہو خلط صفد سے کچھین
 اسکا کریں پھر بعد سات روز کے سہل مثل لشفہ کے کریں۔ لشفہ راہی

صفراوی کا علاج ماسد شطر النیب ہے ہفتہم علاج لمبر ۵۳ شہر طبری کا
 علاج ہی گرتین روزنگ البصل ساودہ بلادین اور بحالت ضعف قوت اسجو
 و نمود اب بلادین۔ قسم صفراوی مہلک ہے۔ جو کبب بخوابی غم و بیم و استغراق
 کثیر ہو قال علاج ہے۔ قین چٹوٹا استجو ہوا آب نارین کے دیوین اگر کب
 حرفہ و تخم خیارین و شربت بھی وسیع مندل و نوا کہ خاصہ برف میں سپرد
 کر کے بلادین آخر مندل گلاب میں میکہ سینہ پر خدا کرین آخر مرگ بدہر
 اطلب ڈاکٹر بستر کھین اگر مکان کو خوشو سی بلادین اگر قبض ہے
 آب جو آب کہ وسد و کردہ سی قہہ کرین۔ جب نوبت تکے قریب ہو تو
 مان آب نامینجوستن آب لیموین تر کر کے کھلا دین تاکہ تر نشی معدہ کو قوت
 ہو کر مانع انقباب صفرا ہو۔ جب غش ہوا وسیطح مان جنیای مذکورہ میں تر
 کر کے حلق میں ٹپکا دین۔ اگر تب شدید الحار ت ہو تو قرض کافور دیوین آخر مندل
 بخورہ کی علاج کرین ہشتم علاج لمبر ۵۴ قرض طہاشیر طین قرض کافور ہوا
 تیرہ یا آدھار یا آدھار القحج کے دیوین۔ اگر حمی غصہ سے مرگب ہوا و بعدہ مریض کا
 ضعیف ہو تو قرض مذکورہ ہوا شیر بڑو شیر خرو و شیر کے دین اور اسہال تدریج
 کرین۔ اگر کجانی ہو خیر خوشحات و غیرہ مندرجہ تر لہ اقواس مذکورہ میں بلادین۔
 ہر طرح سے تدریج و ترطیب کرین۔ آدھار رطبہ یا نین جو شش و کمر مریض کو آدھار
 ہوا دین جب ہر آدھار روفن کہ دین نام بدن او کا غرق کرین اور روفن کو
 مکان یا کین ٹپکا دین خدا شور بای گوشت بڑو پارچہ و زردہ پیضہ نیم برشت کرین
 نمک کم ہو۔ ساکن بارود و ہشمال و کنارہ آب ہر مریض سکونت رکھی۔
 اسکا یا بید و الحور و حریفہ و مارہ و گر سنگے و شنگے و غم سے اجتناب کرین۔ خوا

فوائد متعلقہ حیات - اول علامت انتقال حقیقی بوم کجی و کرم
 بوقت اترنے کے عرق نراؤمی اگر آؤمی تو آخرت کا بدن در گوشت باقی ہے اور
 مدت انحطاط تپ نہ ہو اور بدبلاؤی اترے اور درو سسزائل ہو پس اگر شراب
 گرم ہوں اور قدری حرارت بدن میں تلبم ہے اور بعد تناول غذا کی تیز ہو جائے
 اور نفس ستوی بانظام مائل بصغرو صلابت ہو۔ علامت انتقال برق ہے۔
 علیٰ نظام القیاس جس کے علامتین باؤی جاوین انتقال اسکا ساتھ دوس تپ کے
 سمیٹنا چاہیے و دوم علامت نقصان ماوہ اگر مریض تکوہ درو کار کے
 نقصان مانع میں ہے۔ اگر ہوا تپ کے فی و درو معدہ ہو نقصان معدہ میں ہے۔ اگر
 ساتھ سہال کے ہی شام و صبح و اسار قیامین نقصان ہے۔ اگر ساتھ اوار کے
 ہی نقصان جگر میں ہے۔ اگر ساتھ کہانسی کے ہی نقصان صدر میں ہے۔ علیٰ نظام
 سیوم کہی دو غیب مرکب ہو تو ہین اور شل تپ بلغمی کے ہر روز آتی ہے
 اسلئے اعتماد کلی نوبت حیات پر کرنا نہ چاہیے بلکہ شدت عوارض و لیل ہے مدت
 ماوہ کی آؤ ضعف عوارض و لیل ہے برودت ماوہ کی۔ آؤ کہی ملک و فصل و سن
 و مزاج و عادت و پہلے و بعد و لیل ہوتی ہے چہاں رم اگر علاج غیب خالصہ میں غلطی
 واقع ہوئی تو دوسرے روز میں برکھن چارو و دوسرے روز میں ایک و دوسرے میں نالین ہوتی ہے
 ہی پنجم محرکہ میں جو بخار و داغ پڑتا ہے۔ اگر صفراوی ہو علامت بخوبی و خشکی
 بینی سار کرطوبت ہے ہو علامت تر ہو نامتفذاک کا و گرائی سہ غفلت۔ سہین
 بخلاف صفراوی کے استعمال شیر و در و غل و نیلو و سر پر نگرین جو موجب
 شلرم ہے ششم تپ صفراوی لازماً مخصوص محرکہ محتاج تریہ کی زیادہ آؤ
 بعد از آن تپ موی بعد از آن لمبھی بعد از آن سو جاؤ ہفتیم سبب چیزین

ترتیب کی سطحیں ہوتے ہیں اگر شربت نیلو و برہین ہو تا ہشتام شب ہوتا ہے
 میں اکثر مردِ طحال میں اور تغیر حال ہو تا ہے چھ انواع ربع میں پہلی قبول شدہ
 و رقیق و خام و نائل و سبزی ہو تا ہے ہر سیام و غلیظ ہو جا تا ہے۔ اکثر ہوا لرزہ و سر
 دا و غلط و سیما قبول کے نشان نفع اور سودا کا ہی محسوس ہوتا ہے اور یہ مبرورہ مثل
 ناخورد کے ترقی میں خوش کن پیدا کرتی ہے اسکو ہوا اور یہ مریض کے کہلا دین۔ اور
 بعض اوقات یہ مریض مثل شرب کے گرمی پیدا کرتی ہے اسکو پانچمین طاہر و وقت ہفتہ
 مذا کے دیوین۔ وق میں رخاوت میں متناوب کھینچ ہم تک آتی تک بعد
 خالی کہہ لیا جائے۔ تغلیظ غذا جمیع میں مفید ہے۔ ابتدائی نوبت میں خواب گزرا
 حتی الامکان احتمال طبیعات سی بنوین محترزمین۔ کہا نامہ حق کا سو ہے
 روغن بادام کے باعث ازو یاد عفونت ہی۔ کہا نامہ سر کا بعد زوال حیات کے
 الخ کس ہے۔ ہر ایک شب میں جو بدیز زایل ہو خدا سو فخرین یا زو دم
 ذکر بحران۔ بحر ان لفظ یونانی ہے بمعنی غلبہ خصم بر خصم و با صطلح
 طباجا و طبیعت ہر مرض ہر روز بحران سہل و جمیع اعتبارات منوع ہیں۔
 روزی بحران کو ایام الباحوریہ اور روزی خبر و ہندہ بحران کو ایام الانذار
 اور جو دن بین ایام باجور کے و انداز کے ہوتی ہیں انکو ایام واقع الوسط
 کہتے ہیں اما من مزمین میں بجاسے دنوں بحران کے ماہ و سال شمار ہوتی ہیں
 مثلاً ربع سو و آٹو بلغمی میں ہفت ماہ۔ بحر ان شب ہوی و شب لایمہ کا ہر روز
 ہفتم ہوتا ہے۔ اگر اول شب پہلی دو پہری آوی او کو پہلا دن شب کا سمجھنا
 چاہیے اگر بعد دو پہر کے آوی وہ دن شمار میں آتا مثلاً اگر تپ وقت صبح مثل
 دو پہر روزِ شنبہ کے آوی وہ دن شمار کیا جاتا ہے اگر بعد دو پہر شام کو ہو تو روز

روز یکشنبه روز اول تہ کیا شمار ہوتا ہے لیکن تہ نوبت میں ایسا نہیں ہے۔
 رعایت روز بھران کے جمیع امراض میں جو مادہ تیز و گرم سے ہوں واجب ہو اگر
 جب مادہ غالب ہو کر موجب حدوث آفت عظیم ہو جائی یا اسات روز منقضی
 تہ نوبت ساقط ہو جائی یا مرض اسات روز تک مہلت نہ دیوی مانتہ قولہ الخ کے اس
 وقت لحاظ بھران کا کرنا چاہیے۔ اگر ایام سہل میں نوبت تہ کے واقع ہو تو ایام
 سہل میں جو قوی نہیں مثل سوزنہم وغیرہ کے سہل دیوین اور غیر روز نوبت
 میں قبل از نوبت سہل دیوین مثلاً اگر دو پہر کو سہل پہر رات باقی رہے
 دینا چاہیے تاکہ عمل سہل پہل نوبت سے منقطع ہو جائی۔ اگر طبعی سبب
 جانے بعد نوبت کی سہل دیوین۔ اگر بروز اول دروسد لاحق ہو تب بروز
 ہارم نوی ہو جائی ہے صورت میں بھران بروز منہم ہوگا اگر تیسرے روز روز
 سرد ہو یا بھران روز تہ شدید ہو جائیے اس میں نوین یا گیاہ بھران روز بھران
 ہوگا۔ تفصیل ایام الا نذار جو تہار روز خبر دہندہ روز منہم کا۔ گیاہ
 بروز دہندہ جو بھران کا۔ ستر بھران روز بیوین کا۔ اکسیون و بیوین
 بروز دہندہ مستمائیں کا ہے۔ تفصیل ایام بھران سہل کے جدول واضح ہے

جدول ایام بھران سہل و واقع فی الوسط

۱۔	بھران	۴	بھران
۲۔	خلائے	۵	واقع فی الوسط
۳۔	بھران	۶	بھران دی

۱	مستقیم	۲۶	بجران محمود	۷
	بجران	۲۷	مستقیم با اختلاف	۸
	خلاصه	۲۸	بجران	۹
	مستقیم با اختلاف	۲۹	مستقیم با اختلاف	۱۰
	خلاصه	۳۰	بجران جید	۱۱
۲	بجران	۳۱	مستقیم با اختلاف	۱۲
	مستقیم با اختلاف	۳۲	بجران محمود	۱۳
	مستقیم با اختلاف	۳۳	بجران جید	۱۴
	بجران	۳۴	خلاصه	۱۵
	مستقیم	۳۵	مستقیم با اختلاف	۱۶
	مستقیم با اختلاف	۳۶	بجران	۱۷
	بجران	۳۷	بجران	۱۸
	مستقیم با اختلاف	۳۸	مستقیم با اختلاف	۱۹
	مستقیم با اختلاف	۳۹	بجران	۲۰
	بجران	۴۰	بجران محمود	۲۱
			مستقیم با اختلاف	۲۲
			مستقیم با اختلاف	۲۳
			بجران	۲۴
			مستقیم با اختلاف	۲۵

سبب چنانچه چلی واسطه تقویت معده دیگر مایه در مع غشپان و قیاسی
 صفای او قطع عرق کے مفید صفت آید بہ شیرین و ترش ہر یک نیم آمار سر
 و فز ہر یک یکہا و قوام بناوین۔ اگر آب بہ شیرین ترس میں بناوین تا بعض کم ہو
 سفوف جب اگر مان آمار و ترش بریان بست ماشہ گرو یا کشتہ از ہر
 یک چہا ماشہ گزاف مغروب نیلی ہر یک ماشہ سماق گندہ ہر یک ماشہ سر و یا کشتہ
 کو سر کہین تر کر کے خشک کر کے بریان کر کے مع دیگر او پو کوٹ کر چہا کر سفوف
 یا دین خوراک سار ہے دس ماشہ شربت غورہ واسطہ حرارت و ضعف
 معده اور گرنے صفرا کے معده میں اور ردای گرم و رفع موم و تسکین تشنگی و تقویت
 جتانان مایہ صفت آید غورہ یک آمار جو شدین جب نصف ہے ایک شب رکھین
 اور برزد دوم نہ ماشہ قنطاریل ملا کر جو شدین جب بر او سکے او میں آوی تادہ سیر شکر
 ملا کر قوام بناوین شربت لیمو مقوی معده و واضع و شہی و دافع خمار و
 و صفرا صفت آید لیمو پٹہ ہارہ تولد نہ ماشہ قند سفید یک آمار بطریق مقرر شربت
 بنائین شربت آمار شیرین مقوی جگر و دل و دافع تشنگی صفت
 آید آمار شیرین دوا آمار جو شدین جب نصف باقی ہے قند سفید یک آمار
 ملا کر شربت بنا کرین جب آلافا و یہ کثیر القصر واسطہ مہ سودا و بطن تولد
 کے معده میں مفید اور غشی جو او سہی پیدا ہو دور کری صفت قند سلج
 قنطاریل و خربابان قصب الزریہ دار چینی ہر یک بست پنج تولد نیلوب کر کے
 آب باران باز دہ آمارین جو شدین جو نصف باقی ہے بعد ازین مسبر نیم
 لیکر آب مذکور کے ساتھ قن مرتبہ اسطرح دیو میں جو او سمیں شغل ناقص ہوتے
 نہ ہوں دیو میں خشک کر کے زعفران معطر کر صاف ہر یک تولد

با کریمین بقدر کوه گویان بادی خوراک تیز و ماشه همراه آب گرم معجون است
 در نواحی ایک ساعت بن دور کرے صدفه خوراکان قرصه سداس نیزه کرانی و خنبل
 دار فاضل لعل مر یک سی و پنجاه ستونیا و قوله اصل نیم نادر خوراک جاردیم
 سکنجین بنوری معتدل متعده و جگر و سهر و معده و در بول و دافع
 پهای مرکز صدفه تخم کاسنی بادیان تخم کرفس هر یک توله جلده نیکونه پانی و دونه
 سیر و سرکه چقدر در ایک ساعت دن تر کر کے چوشد یک قند سفید یک سیرین توام کر
 شراب افندیق توره سفید موصوف ساتانه افندیق و می هاشمیه ستره
 سفلی شاهی ترن شمل سنج چار قوله پنجاه سبکو تین آثار پانچین جوشد بن
 ایک سیر رسه لکچر هاین خوراک بوقت صبح گیاره توله همراه شکر تین توله کے
 سکنجین بنوری گرم متعده و جگر و در بول و دافع معده از فضول
 و دافع استسقا صدفه تخم کاسنی نیکونه تخم کشت کرفس بادیان انیسون
 از هر یک شاهی ستره توله پوست پنج بادیان پوست بیک کرفس هر یک پانچین
 پانی سرکه میں تر کر کے قند سفید ایک سیرین توام بادیان شربت سیب
 مقوی قلب معده و مفرج و دافع قوی ایهال صدفه آب سیب و آثار جوشد بن
 اور پرنیات سفید کاکر لاکر جوشد یک سیر بادیان شربت ترنج و آب طه خفقا
 گرم دما راض مار و دل کے سفید صدفه ترشی ترنج کو ایک دین پانچین و هوین
 جواز ترشی کاکر ترنج بن رسه پس بمقابلہ ایک عدد ترنج کی قند سفید بست و است
 توله لاکر توام بادیان و واد لکسهاک بار و مقوی اعصابی ریشہ و دافع حرارت
 صدفه مروارید ناسفته کبراشمی هر یک چار و نیم ماشه ابریتیم مفرض طباشیر
 سفید مشدل سفید غنچه کاسنی صدفه کاشنی خشک مفرض تخم کدو شیرین کاکر

کمال دوزان و شکست ہے غیر اشہب ہر یکدہا شدہ پاؤں الایب سبب شیرین نر تو کہ چار
 و نیم باشد قد سیاه بست تولودہا شدہ معجون بنادین چوراک چہار نیم باشد
 کماؤ الحیار و سکہ تپق موی و صفراوی مغلط محرقہ و مارہ و سرف مارہ اور
 نہ لبب مزاج و زرع شنگی کے مفید ہے اور بہ نسبت آب الفروع کے زیادہ دیر ہے اور
 ستمیل بعضی نہیں ہوتا اور آدہ تپکا اور ارستہ خارج ہوتا ہے صدقہ خیار تازہ
 کو کار سیسی چند بکہ زخمی کریں لکڑی نو پلاڑ ہو بقدر یک انگشت اوسیر طلا کر کے
 تھوڑی دایہ وقت کھینچ چکر می تنور کی کسیتد کم ہو گئی ہو تاکہ بریان ہو جا
 و سبج تنور سی نکال کر سی ڈا خیر و ذکر کے سیر و سکا کاٹ کر پود کر پانی نکال کر
 ہوائ کر کے پھر شربت نیلو فرود و دیگر ادویہ بنا سبب دیوین اور آدہ سیر تک
 ہو جائیں پس سبب کہ خیار کو اول حیرت و ادہ بار جہن لبب کر کے بعد از ان
 اردو جوائی سے طلا کر کے تنور میں کھینچ یا الہند یا بالیس سے چکیدہ کا سنبہ
 راستہ دھج حیات کر کہ جو بلغمیت او سین زیادہ ہو بہر ہے آب برگ کا سنبہ
 صدقہ تنور کا سنبہ چار تولہ نیل کو ب کر کے رات کو پانین تر کر کے دو گہری رات
 اتنی ہے صافی موی سے چور چار گوشہ و سبب چار چوب سے بانہی ہوں مثل
 بنی دیگر تیزان سات بار کادین کہی بجاری یا سبب عرق بادیاں و عرق صلب
 ڈالتی ہن شربت و زرد کر و اسطہ حیات صفراوی و سبب کین تشنگی
 او تین طبیعت کی نافع صدقہ و رقی کل سنج کماڑہ چار سیر طربین واکر
 دہا آرات گرم او سین کر کر ایک رات ووق کہیں بعد از ان کلو دیگ بین ڈاکر
 جوشدین تاکہ رواور ذہ بہوارن کا پانین آوی پس صاف کر کے چار سیر اور
 کل سنج اوسیر پانین طاکر حوت دیکر کھنڈہ مار پانین دوسیر قند کر توام بناو

قرص کل واسطہ تیشی کہہ دیکر کے مفید صفتہ کل سرج اصل الکوسس مشہور
 جو وہ ماشہ طاشیر سفید سفلی الطیب استین رومی ہر یک شات ماشہ ترجمین خراسا
 ساہی س ماشہ کوکچہ کلاکلاب میں لاکر اور امن بنا دیں جو راکل بجاشہ ہوا یکید
 ہاسنی سترت بزوری طریق لینہ لانیکی کافی تازہ و تر کو کوٹ کر منجور کر
 اور کف پانی میں بن ملا کر بن اور دن کو پارہ دای گرم بن رکھیں برق نیت
 ہی آستر آب گرم زیر پشت رکھیں آستر آستویہ کرین مگر جو قوت عرف لانا
 ہو مرین کو کپڑوسی ڈکیں - علاج مسافر اندہ حیات -

علاج مسافر اندہ حیات
 منج

۱۔ جمیع اقسام تپ - کی لئے نافع - اہل عرب کا تجربہ - نیز اقم نے مفید پایا۔
 صفتہ خاکسی ایک تولہ پانین لاکر زبور یا آکر قوس خیش دیکر اپنی مذکورہ لاکر
 ایسا ہی سات مار کر کے دو تولہ مصری لاکر پاون مصر کے ایک تہم قند کا
 بطور ہبہ کے ہو کہ ہے اور مصری آتی ہے اور کہ حنفیہ اور نیز ہندوستان میں
 فروخت ہوتی ہے آستر نیز تپ لڑو کی لئے صفتہ متغیر کر بخور و افغان
 یک کیتولہ زیرہ سفید برگ مشکین ہر یک شمشہ کوکچہ پانین بعد بخور و افغان
 بنا دیں جو راکل ایک گولی جمع ایک توہر ایک شام متواتر تین روز و تین آستر
 کو تین روز و ماشہ ہو گزیری جو بند و شمشہ کے ایک تی ہوا آب گرم بعد ایک گنہہ ہر ایک
 ہوا ایک م بعد ایک گنہہ کی ہر ایک تی ہوا ایک گرم کے یعنی میں تی ایک تین کو پاون دوسرے
 روز شربت بزوری پانین پاون جمیع حیات جو دوزہ اور لڑو کے سات
 آتی ہیں او کو دوزہ کرانی آستر کو تین لہا شیر و نبات سفید ہر یک کیات
 پیسکر آٹھ پورے بنا کر ایک پورچی مسج ہوا آب و شربت مشک کے ہر روز و تین
 تپ یعنی ہر یک سا - تاکہ ایک تولہ غریبات سنا سبب یا پانی میں

سبب و شربت

۱۔ روز اول ایک چوتھں روز دوم دو چوتھں سہ طرح سات رقت تک ایک چوتھں
 بڑا کر بیسنی ہر روز ہفتم سات چوتھں چون ہون صاف کر نیچے شربت بزوری دو
 تولہ یا شربت شفقہ ملا کر روز ہاویں سہ طرح ہفتہ دوم من ایک ایک چوتھں ہر
 کر کرتے ہاویں آٹھ حیات مرکبہ و مزینہ کے یعنی مفید صدقہ - گلو سبز جہا
 سے ایک تولہ تک کا دوسری بارہ بارہ کر کے غریب گلی میں ہر راہ پانی کے تر کر کے زیر آسمان
 کر کے صبح آب لالہ کا ایک کر ہر راہ اشہبہ مناسب کیوہوں - کہتی ہر راہ اسکے
 قرص طباشیر و قرص رشک بھی استعمال کیا جاتا ہے - کہتی ہا کا لاکر قرص
 بنا کر دیتے ہیں ۔

۲۔ شب لرزہ - ست گلو طباشیر مفید ہر ایک بکٹولہ پیکر سفوف ناویں -
 خوراک یکماش - اگر کسی کو ہر راہ قرص طباشیر کے پیکر ارباب کو تر کر کے یا جو
 دیگر دیون نہایت مفید ہے -

۳۔ شب صفراوی - قرص طباشیر ملین یا قرص رشک ہر راہ آب کاسنی
 یا کبیرہ کاسنی شربت بزوری و خاکسی کیوہوں آخر گلقد و کنبجین کر
 ایک نیم تولہ یا شربت و رداور کنبجین ملا کر دیون قرص طباشیر ملین و اسط
 شہ محرقہ و سرف و خشونت سینہ کے مفید اور دافع قسے و ملین طبع صدقہ طباشیر
 مفید جو دہ ہاشہ و تخمین خاسانی ساڑھے دس ٹنٹنہ کدو شین منفر تخم جابریت شامع
 رب کبیرہ آٹھ خاش ہر ایک ساڑھی من ہاشہ کو کر چاکر لکاب پیوہیں قرص ناویں
 ۴۔ تب ہیومی - ہنگری برشتہ یک سرخ ہاشہ من کہ کر چاکر ہنگری پہلی تب
 بڑھنی ہر راہ آب گرم کے دیون غذا کہہ کر یک آون ۔

۵۔ شب چہارمی - شہلا بس پا پڑھنی ہوش سرخ دور کر دہ و مزین

بکٹولہ
 سفوف ناویں

بکٹولہ
 سفوف ناویں

بکٹولہ

نیم گرم جوهر مرکب کثیره چکر قدری قدری پاشند تا گرم کرک که بعد غل مل جویب بنام
روز ایک حب کهلا دین آستر تاج حکیموت قدس یاد کهندین تا کرک بنی بنا کر کهلا
قل چرخه تپ کے دیوین

ضمیمہ دوم نین علاج اور ام ہے

۱۔ فلفلمونی یعنی ورم ماہ و خون سنی ہو علامت کجاوت و میں قیہ
سرخ رنگ علاج نقد کریں اور جو ک کتاوین تعایدیہ میں اسے شیره صاب
نچانداز عقیات بن نکالکر ترب نیلو وود و تولہ خاک سی سائے شیره کرک وین اور
تلیل غذا کریں اور بعد پنج سہل ارد سے تقید کریں غذا شیر و دیگر مٹایا
سہ روز اول بن مندلیں و چہالہ و کل ایسنی و کل سرخ و غلبہ و دیگر
اک شیر سبز و آب کلسنی سبز و آب غلبہ بن بن میکہ ضا و کریں
مستم رسوت لکامین اگر اوہ اعنای رفیعی سی وقع ہو و پس گوش و زیر لک
ون زمین سبع ہو و دوات مناسب بن رخیات علامت مثل توئم و ورم کل کے
ہمراہ مشیت کی استہا لکریں اور نقد کریں اور جو ک کتاوین اگر ورو شدہ ہو تولہ
کا استعمال لکریں آرد جو جرات و زبرد چینی باہم لاکر چاکر ضا و کریں جو ورم مخفی ہو
وہر ہو باقی ہے آرد سہ روزہ دوم بن اور یہ علامت مزجہ مثل شیر کتان یا بونہ
آرد جو خطی ہر شاہ و ادوات کی ملاوین اور اتہا میں محلات مساوی ہر شاہ
کے لکامین آرد زمانہ انحطاط میں محلات صرف پراکتا کریں جب ماہ محمل
نہر واد جریع ہو علامت ورو شدہ یا ورتب محلات متضجات استہا لکریں
انجیر و شیر کے ضا و کریں علامت فصیح سکون ورو تپ اور و باقی ہے و بے
علاج دوا یا آہن سے پاک کریں جب منجر ہو اور کل ماہ ورو تپ ہو ورم

سرخ و صاب
نکالکر
ترب نیلو وود
تولہ خاک سی
سائے شیره
کرک وین اور
تلیل غذا کریں
اور بعد پنج
سہل ارد سے
تقید کریں
غذا شیر و
دیگر مٹایا
سہ روز اول
بن مندلیں
و چہالہ و کل
ایسنی و کل
سرخ و غلبہ
و دیگر
اک شیر سبز
و آب کلسنی
سبز و آب
غلبہ بن بن
میکہ ضا و
کریں
مستم رسوت
لکامین
اگر اوہ
اعنای
رفیعی سی
وقع ہو
و پس گوش
و زیر لک
ون زمین
سبع ہو
و دوات
مناسب بن
رخیات
علامت
مثل توئم
و ورم کل
کے
ہمراہ
مشیت کی
استہا
لکریں
اور نقد
کریں
اور جو ک
کتاوین
اگر ورو
شدہ ہو
تولہ
کا
استعمال
لکریں
آرد جو
جرات و
زبرد
چینی
باہم
لاکر
چاکر
ضا و
کریں
جو ورم
مخفی ہو
وہر ہو
باقی ہے
آرد سہ
روزہ
دوم بن
اور یہ
علامت
مزجہ
مثل
شیر
کتان
یا بونہ
آرد جو
خطی
ہر شاہ
و ادوات
کی
ملاوین
اور اتہا
میں
محلات
مساوی
ہر شاہ
کے
لکامین
آرد
زمانہ
انحطاط
میں
محلات
صرف
پراکتا
کریں
جب
ماہ
محمل
نہر واد
جریع
ہو
علامت
ورو
شدہ
یا
ورتب
محلات
متضجات
استہا
لکریں
انجیر
و شیر
کے
ضا و
کریں
علامت
فصیح
سکون
ورو
تپ
اور
و باقی
ہے
و بے
علاج
دوا
یا
آہن
سے
پاک
کریں
جب
منجر
ہو
اور
کل
ماہ
ورو
تپ
ہو
ورم

مریم زرد پیریم جل لکائن مریم رسوت اور دم مارہ کیلنی مفید صفتہ رسوت
 کیونکہ موم سفید و تولہ روغن کل روغن بنفشہ ہر یک چار تولہ اول ہوم دروغ
 لکائن ہر رسوت پسیگر لکائن مریم زرد واسطہ پاک کرنے چکر گوشت مردار
 اور ہر کرنے زخم عین کے مفید صفتہ آجود سنگ بصری کہتہ سفید کیلنی نیلہ ہوتی
 بریان مردار سنگ ہر یک پنچا شہ موم زرد ہفت ماشہ روغن کنجد چار تولہ برستور
 مریم شاگر چہ بار پانی سے ہو ویرن مریم **حل** واسطہ پاک کرنے چکر گوشت
 مردار کے اور زوال جراحات اور واسطہ قروح غصہ اور سوختگی آتش کے مفید
 روغن سنگ ماشہ پسیگر موم سفیدہ ماشہ روغن کل نیست ماشہ بن ملا کر قدرے
 سکڑا لکڑی مریم شاوین

۱۰ **حمزہ بھجائی مہلہ** یعنی درم مادہ صفرا علامت سحرخی یا چاک اور
 و تشنگی و بقراری علاج سوکھی صفرا و تشنگی لیکن اسپین شہرہ پڑاؤ پڑن
 روغن بنونی بن بنفیف مادہ صفرا و قروح واسطہ حرقہ کے نفع صفتہ قروح و
 ہر دہا ہوم ساوچی گوشت کرچا لکڑی عاب بن بنونین ضا و کرین۔

۱۱ **فلغمونی حمزہ** یعنی درم مرکب خون و صفرا سے ہو مگر خون اسپین غالب
 ہوتا ہے اس واسطہ فلغمونی ہے ۱۲ **حمزہ فلغمونی** یعنی درم
 مرکب صفرا و خون سے ہو لیکن صفرا غالب علاج ہر دو کا مرکب علاج درم و سوکھی
 اور صفراوی سے کرین۔

۱۳ **رخوہ** یعنی درم مادہ بلغم سے ملی ہوئی عضو کی ساتھ علامت درم
 بغیر در و حرارت کی جب اور خشکی اور کھین و سجاوئی اور دیر تک دہی رہا
 علاج بعد تنفج مسہل غار و جب ایسج سے تنفیہ کرین

ش

محمد علی شاہ

۱۰

سکر دباہین ہیکر خدادارین خضاد و شربت واقع روضہ صفیہ ثنائی شکر
گیرین و شربت مہر سادی اوزن سکر مین ہیکر خضاد کرین۔

۱۔ سلعہ تنبی ورم یعنی جلا لٹکے ہوی عقدوسی۔ ہندی رسولی نام علاج
مثل خوشتر گین ورم و خلیون و دیگر ادویہ مجملہ لگاویں۔ اگر فرسین ہوا
ماہہ مانند قلیون کے کہ مین یا چاک کر کے بالماہ خارج کرین اور مہر مہر و
مریم۔ خلیون استعمال کرین۔

۲۔ سرطان یعنی ورم سودا و دخل عضو اور دناک۔ اگر شپٹ پر نہ ہو ہیکر علاج
فصد و رجحان لگاویں بعد نفیج سہل و آہستہ سی تقیہ سودا کرین طلاء حکاکہ سیا
بدہ ملای سفیدہ لگائیں۔ اگر متفرج ہو سفیدہ از زیر قویا می مغسول روغن گل
مین ملا کرین جو مندل ہو با آخر سرطان نہری۔ کافہ یا سوختہ کر کے روغن ملای
کہ مین طلاء حکاکہ سنک سیاہ واقع و مانع زیادتی سرطان صفیہ حکاکہ
سنک سیاہ حکاکہ سنک آہن تیز کن حکاکہ مہر جملہ برابر قدرے روغن گل و آب
غضب الثعلب بزرگ شیر زہر مین ملا کرین طلاء سفیدہ واسطہ دفع سرطان
و محالکت تفرج کی سفیدہ صفیہ سفیدہ از زیر گل ارمنی عصارہ کا ہو جملہ برابر
روغن زیت مین ملا کرین۔

۳۔ خما زہر یعنی ورم سودا و دخل عضو ہوا ورم۔ اگر گردن مین انہیں ہوا
علاج اول تقیہ نفیج و سودا کرین بعد از ان پنج سو سن ہیکر مریم و خلیون ملای
ملا کر خضاد کرین۔ اگر تحلیل نہ ہو از رجو ترس مل کو دکان مین خضاد کرین تاکہ بخمہ
ہو کہ بفرج ہو بعد اسکے زخم کار کہ مین۔ اگر صحت نہ ہو چاک کر کے خالی نہ ہو ادویہ مدد لگا کر
۴۔ صلابت یعنی ورم سودا و خارج عضو اور ظاہر ہو۔ اگر بعد ورم خار کے

نسلہ

رسان

نصاب

صلاحت

کے ہونا ہے علاج تنقبہ بلغم و سودا کرین آخر سریم و خلیوں لگا دین **آخر**
 چربی بلغم و سودا و متزاسق کا و دشمن چھل لڑن و سب چھل و غن باؤ لیون
 لا غدا یعنی درم سودا و ظاہر و علاج مثل صلابت **آخر** چرب سرب بانہین -
 استسقای فی یعنی درم عام بایست سی ہو ۳ قیلہ مائی یعنی درم
 عام بایست سی ہو علاج ہر دو کا تحریر ہوا -

۴ **آخر** یعنی ریح ملا ہو اعتدوسی اور ملا ہم ہو ۳ نفخہ یعنی ریح و جمع اور
 ہو علامت آتند شکہ پر لہو اور آب و ب کر تھوڑی دیر میں اپنے
 حالت پر چوبائی علاج بعد نفع سہل گرم **آخر** ہر دو کیان درم ہر لگا دین
آخر درم بایونہ و درم نرس ملین **آخر** چادر س گرم کر کے لگا کرین -

۵ **دبیلہ** یعنی درم بزرگ بی مرد اور رنگ مثل جلد - اسین مواد غصہ جمع
 ہونا ہے علاج تنقبہ کرین بعد درم و خلیوں و دیگر اور محملہ عینہ لگا دین **آخر**
 مادہ خلی سی سنجہ کر کے چاک کرین جو مواد رویدہ خارج ہو ہر دو رویدہ استعمال
 لڑن **آخر** ایضا و خلی لکاب خلی وادی پتہی و چربی گوزن و چربی نرکا
 دروغن چھل مثل مریم ناکر ضا کرین -

۶ **دمل** - ابتدائی حلاج ہی - مادہ اسکا خون رطوبت فاسدہ سی ملا ہوا
 ہونا ہے **علاج** مثل غلو فی **آخر** برگ نیم پائین بچا کر اس پر بانہین و اسطہ
 تحلیل و نفع مادہ کی نافع **آخر** برگ نیم بارگ سبھا لولا بہا را دین **آخر** برگ سیاہی
 ذرگ پوٹن نیگرم بانہین **آخر** درم جو ہی من چکا وین اور قدری ریونہ
 او شین ملا کر بانہین چکانے درم کے یعنی مفید **آخر** نیم و نیم ریحاں دودہ
 اور سہدین ضا کرین - اگر شغیر نہ ہو برگ نیم و نک پکارا لگا دین یا اس چاک کرین

نکدہ
 ریح خای و غن
 و دیگر

نکدہ

نکدہ

د

علامت است که جوهری لال یا سرخی ساتھ خارجی میفراردی که دفعه عادت بود
 اگر دومی به علامت نهایت سسج و گرم اندرون شدت بود علاج فوری
 اور لعاب پدید آید من استه شیره عذاب بخدا شیره مندل پنجاشه عرقیات مر
 نکا لکشریت بیلو فرد و تولد لاکر دیون بدینج مسهل بار و سی که حسین بلیجات
 چون تنقیه صفر کریں چشم قرص کافور همراه تریز مذکور کے دین آخر بیکری کرد
 هر که یه تولد پسکر دن برین چشمه عدس همراه سرکه که کمال دین آخر آب بیکرم
 بزوالین چشمه مدغن کل و سرکه کلاب الش کریں اگر بلغی بود که خلیه الیه
 بنات الکلیل کتبه بن علامت سفیدی رنگ و درات که شدت علاج
 طعنه سکه و کجین هر که یه تولد لاکر همراه کلاب عرفی شعلاب هر که یه تولد
 کے دیون آخر تمام بن باوین آرد جو تخم کرفس که بن ملین آخر نمک و سید
 بزیر غلین چشمه شکر و اجاویں کے دھو کیون آخر تنقیه بلغم کریں
 علامه قیود صفراوی ساتھ حدت التهاب کے علاج تنقیه صفر کریں
 طعنه لکامین اگر اده شدید الحار است هو طلا کر کریں آخر مقل اشعی بر سو
 سفید تخم مرغ بن طلا کریں آخر امی طلا علامه ماینا حنظل افاقه
 ایک سنی بنز واینب الثعلب بزین طلا کریں
 ۱۹. و اخس یعنی دم گرم جو بیج ناخن بن ہو علامت درو شد باور و شش
 اگر ناخن ساقه موناچی سبب اسکا اور فلیطیه علاج فوری باسابق اور
 طلاوین مسهل بار و دیون ابتدا میں بار و سبز سبز کریں اگر بن آخر آب سفید
 و سبز برف بن سرور کے طلا کریں اگر در نهایت شدید ہو بزر الیخ افیون
 سرکه بن طلا کریں اگر مرض بخاوی بر و عن که بہت گرم کر کے او طلاوین

اور سینہ کہیں اگر اس سی ہی ٹھیل نہ ہو تخم مروخ کمان و دیگر ادویہ منضجہ شمار کریں بعد
انہاں چاک کر کے جو کچھ اوہین ہو خارج کریں اور ادویہ مدلل لکھائیں۔

۲۔ مار فارسی اپنی آشک علاج شاترہ چراترہ صندل سرخ بلبلہ سیار یک
ہفت شہ غلاب خجراترہ کوبانی بن ترکر کے صبح آب لالہ او سکالیکر شہد و
تولہ لاکر دیون اور بعد چند روز کے فصد ہفت اندام با اسلیق کریں اور بعد فصد کی تقبہ
سفرائی سوادی کا کریں آخر با الہین و شیر زبلاوین آخر آب شاترہ سبز
روغن جوانند آب غلاب الثعلب بنرکی و یا جاناہی دیون آخر چوب چینی اور
شہد پلین مقرر استعمال کریں آخر سفوف شبہ و طبوخ برگ نیم کھلاوین
ملین استعمال چوب چینی۔ اول لوازمات استعمال چوب چینی تحریر
دلی بن وہ یہ ہے۔ اول فصد و تقبہ کریں ۱۔ ایک ہفتہ پہلی شروع چوب
نی عرقیات بنا سبیرا و غلا استعمال کریں ۲۔ استعمال پانچا بہہ جت کہ
بات کہ کہانے نمک کے عادت کریں ۳۔ گرم مزاج کی لیے خریف بن سرد مزاج کو
سیرج بن استعمال چوب چینی مناسب ۱۔ انہاں استعمال چوب چینی بن آب سرد
و شہابی ترش اور بقول چینی ساگ ترکاری اور لہیات یعنی دودھ و دہی اور
ہو جات تراور مک اد طعاہا بے خلیظہ اور زیادہ کھانے اور جماع و حمام و حرکات
صحت اور پائندہ کہے جو منافہ صحت ہو پر ہیز کریں ۳۔ شیرینی زیادہ اور ادویات
گرم بہت سی چاہنا کریں ۳۔ اگر عوارضات مثل ہیچن و غیرہ کی لاحق ہو ان ادویات
نافع اس مرض کے ہر آہ آب چوب چینی یا دیگر عرقیات مناسبہ دیون ۳۔ نعت
خوشی بن سفوف بن ۳۔ بعد کھانے چوب چینی کے چالیس روز تک ہر روز
۳۔ اور آہستہ آہستہ رجوع اپنی عادت پر کریں ۳۔ حمام مسے انسی روز تک

نور فارسی

روین ۳۰ ایام کو مانے چوبیس بی لی کہولت اور ابتدائی شہر جو تھے
استمال چوبیس بی میں کپڑو بندیز کھین ۳۰ ایسی مکانیں قیام کھین کر جب
حاسب طرف سے بد کیا گیا ہو۔ طریق استعمال یہ ہے چوبیس
کم گرو غرقے ساڑھے چار ماشہ کا دسی ریزو ریزو کر کے طرف کی طرف سر
میں ڈاکر عقیات مناسب بکلاب و غرق کیوز و جو سب دو انار پختہ ہوں
پہر ت گذری تک کھین بعد از ان آتش ملا ہم پر پکا دین جو چارم حصہ تو
آہستہ آہستہ منہ طرف کا کہولین اور پنجتولہ صبح اور پنجتولہ شام کو ہر
سفید طریق قہوہ کے پیوین باقی بجای پانی کے صرف کریں۔ مقدار
ہزارہ قلیہ شور ماہ کیا ہے نمک اور پلاؤ بے نمک اور زردہ اور ملوایات مثلاً
بادام دہستہ و گوشت مرغ و بھو و دراج و دیگر غذائی لطیف سبکتا اور
اصلاح گوشت چوبیس بی استعمال ضروریات کی لیے اس طرح تیار کریں
کیسے تم کو ریزو ریزو کر کے ویک میں ڈاکر وہ کاٹا پانچین پستور سابق جو
نصف باقی رہے گا موقوف کر کے منہ طرف کا کہولین اور سو کو خرم
میں مثل دھونی اور کہا ناما پکانے اور استجا کر نیکی لادین اور اسین ٹوپی و
کپڑے کو رنگ کریں۔ اور بعد میں روز کی چوبیس بی دو نو جگہ یعنی خوراک
میں اس طرح یادہ کیجاوی کہ خوراک میں ہر روز چارم سو کو وزن اول کے ایک ماشہ
یعنی ساڑھی پنچا ماشہ اور ہر روز پنجم سو کو وزن اول و یکا ماشہ ۱۰ کو
بہو یعنی ساڑھی سات ماشہ اور ہر روز ششم سو کو وزن اول و اضافہ کے
ہذا فی معنی ساڑھے دس ماشہ اور ہر روز ہفتم سو کو وزن اول ۱۰ کو
چودہ ماشہ ملی ہذا القیاس وزن اضافہ یوم ماضیہ سی ایک ماشہ ہر روز مالہ

ہر قسم کے جوش پنی کے جوڑوں و سیاہ ہو گئی ہو اور کوسو ستائیس
 استعمال کریں۔ سرپوش دیک کو از گون کہلکہ خیر سی ایسا سنگم کریں جو بنجار
 اور کابا بنجادی اور پھر سرپوش پر کھین اور آتش نرم پر جو شدہ بن۔ طریق معلوم
 کرنے مقدار ایسا کہ جقدر بعد طبع نہ کہنا منظور ہو یہ ہے کہ پانی اول اور سرد دیک
 بن ڈالیں جو جقدر بعد طبع نہ کہنا منظور ہو اور سرپوش میں سو داغ کر کے
 چوب باریک کو پارچہ سی لپیٹ کر براہ سو داغ دیک میں ڈالیں جبکہ نم معلوم ہو
 نشان کریں اور پھر وزن ایسا حسب مرقومہ صدر ہو کر کریں اور انسانی طبع میں تھان
 دے رہیں جب نشان نکلی پانی پہونچی لگ سی و ناریں اور حیات با رہے کہ صبح تک
 طبع ختم ہو جائی لکہ وقت کہانی کے وہ پانی سرد نہ ہو جائی۔ سر دیک کو ہر روز
 طبع کہیں جو بنجار اور کابا خیف سر اور دیگر اعضا کو لگی۔ اگر مرض ایک عضو خاص
 میں ہو اور اس عضو کو جوش پنی کے بنجار پر کھین۔ بعد تین روز یا پانچ روز ہفتہ
 کی تعویذ کرتے رہیں اور ہر روز بخون تعویذ متصل ہے۔ طریق تعویذ یہ ہے۔ عرض
 ہو کہ سی ہید بان یا سور خدار چوبی پر بٹھا دیں اور اس طرح لحاف اور ڈالیں جو انج
 قش نہ اور دیک کو زیر کر سی کہلکہ تدریج بنجار مرض کو پہونچائیں بعد ازاں دیک
 و نکال کر ایک دو یا الہ آب جوش پنی کی پیوین اور پینہ خشک کر کے لباس پہن
 بعد انفعالی استعمال جوش پنی کے عرق جوش پنی کا وغیرہ جوش پنی شروع کریں
 اور جوش پنی نو میسر نہ آدمی جوش پنی استعمال میں سے سیاہ و کہنہ دور کر کے کل
 بن ڈالیں۔ بقول مجربین جوش پنی استعمال میں آوا مار جوش پنی تازہ لاکر وہ آٹا
 بن کھین اور نیم پاویہ عرق ہوا گلاب عرق کیورہ و عرق گلابان و میمون جوش
 لہ بن۔ جرم جوش پنی سدرہ اور دم شکم من نہایت مضر ہے۔ سفوف و متاثر

ساتھ اور یہ مناسب ہر مرض مزاج کے ترکیب یک ہوتا کریں۔ قدر خوراک پنج حبیبی
سفوف بن چدر و زاول زیادہ دیکھ ماشہ یا سودا و ماشہ سی نہوا و ریتد بریح افساد
کر کے ساڑھے چار ماشہ سے تجاوز کریں اور مزاج معتدل بن میں ماشہ سے بونی رہا
ات تک اور مزاج قوی میں ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہوتا کریں۔ سمجھیں
جو حبیبی و مرج ارد و دوا ہلک بار و جبین جو حبیبی ملی ہو ہی ہو ہوا و مزاج کو
کے دیں۔ طریق استعمال غشہ مانند جو حبیبی کے ہے کرشبہ بن تک
کھانا جائز ہے۔ متعق غشہ کی مثل جو حبیبی کے ہی گراما و من و منہ گرم بن منہ
اور بعض امراض بارہ بلغمہ و سودا ویر میں غشہ نسبت جو حبیبی کی زیادہ
مفیدہ مانند و در و مفاصل و قعرش و در و اعضا۔ بخلاف جو حبیبی کے غشہ واسطہ
خارج و ستر خا و لغو و عرش کی نافع ہے۔ بوسیر کیلی نہایت مفید ہی۔ آخرتہ مارہ
سودا ویر میں زیادہ کرے۔ عتبہ چارہ ہے جو باریک و نیرنگ ہوا و حبیبی و زین
غبار و سس سی ظاہر ہوا و رتراد و سکا سفید ہو۔ اگر آب غشہ واسطی پیے کی کثرت
نہوا و غشہ قبل ہو و سفل او سکا جو شدیکر ہوتا کریں۔ آب غشہ ہرگز نہ روز نہوا
سفوف غشہ آشک و روج مفاصل کے لی مفید جد غشہ غشہ بنی ہوا
توڑ پوست ہلک و زو سما کی مندل سرخ ہر یک بکتو لو کوٹ کر چاکر سات
ہر روز کھاوین مطبوخ برگ نیم بدوں جو شش وین کے آزاد آشک کر تہ
ہر مہینہ میں کچھ نہیں خواہ قلیہ اذ رشک کھاوین صفیہ پوست درخت نیم پوست درخت
کھمال پنج حنظل پہلے بول برگ و پنج و پوست کٹائی خور و قد سیاہ و کرہ ہر یک
سیہ یا دانی تین تا زین ہر شب بن جو حبیب نام حصہ باقی ہے صاف کر کے شبہ میں
ہواوین۔ یہ خوراک سات روز کی ہے۔

عرق طبعی یعنی نار و آب اکثر ساق و ساعد میں ہوتا ہے۔ جو ہر پیدائش کے ساتھ
 ہوا اور دوسرے ایک رنگ ظاہر ہو۔ **علاج** قصد باسلیق و صاف جانب مخالف سے
 اور ترقیبہ سودا اور باد میں کریں۔ ابتدائی ظہور کے بعد میں ایلوہ روز و رات ہوتے دو ماہ
 اور ستر روز صاف ہے۔ میں ہاتھ تیسری روز سو بجائے کھلا دیں اور موضع ناف پر
 کاٹھا کریں۔ جن وقت کہ ظاہر ہوا چہ سبب و ذی کی تولا اور سپریشیں اور قطع کر
 سکی جملہ زخمیں اور آب گرم سی فطول کریں روغن زکریا روغن بنفشہ ملین
 آخر خاکستر سارچی شکر و سنگ لڑھی سترہ ماسوم درونین لکڑی آخر پوست انجیر پختہ
 کچنی تندی میں گولیان بنار دیون کرگ ٹوٹجائی اوسجک کو طویلین چاک کر گریا تیار
 خارج کر کے نمک ہند روغن گاوین کر کے اوسکھین کر بانیانہ کو کھادیں ہر ماسوم مدد گاوین
 ۲۲ جرب یعنی جوہر و باخارش و سوزش ۲۳ حکمہ یعنی خار شیش و روغن
 بہرہ کثر دستان ہاتھ و انگلیوں کے ہوتی ہے۔ سبب جرب یا قیاد خون بالذات ہے
 یا قیاد خون بسبب طبعی صفرائی متحرکہ و سودای متحرکہ یا بغیر مال یا خون غذا ہندہ کے
 سبب بخارات تیز و لذاع و غلاط تیز قلیل المقدار جو ہر جلد متبیس ہو۔ **علاج**
 ہر دوشل آنتک برفایت جلد آخر ضما و کبریت و طلای جرب گھادیں وافع جرب سے
 آخر تخم بنوار کی تولا بنکوب کر کے آدہ سیر وہی میں ملا کر طرف علی آب نار سیدہ میں
 ڈالکر دین روز کریں جو شغفن ہو دین ہر ملین جرب کے لئی مفید ہے اگر نیکہ ہو تو
 ہناتہ کریں اولی رہے آخر جرب بطریق مقرر کھادیں وافع جرب ہے آخر حمام وافع
 جرب ہے۔ حکمہ بڑھونکو جو بغیر مال سی ہو سکر کہ روغن گل ملین آخر روغن
 کھنڈ و آب لیو ملین۔ روغن کھنڈا تھیں تولا کھنڈ بنفشہ اسکے ہر روز میں روز
 ایک کھادیں جرب و حکمہ لئی مفید ہے آخر سفوف کر دیون ضما و کبریت

گندہ کہ اس کا سار نیا تہ نہ کیلیدہ روا سنگ ہر یک کہ تولا بار یک چیکر بن حصہ کر بن ایک
 حصہ اکا چار تولا روغن زردین ملا کر بن پڑھین اور چار گہرے وہوب میں بیٹھ کر حنا
 دآدہ خود بدینہ بیکر غسل کریں ملائی چرب شحم حنظل برگ خامہ روا سنگ
 پتلیسای نفرا آدہ مس سیاب اول سیاب کوسہ کریں مارین اور مع و گیرا دو یہ
 روغن گل میں ملا کر بن طریق خود روغن سحر تبنی الیوہ۔ شہ نیم با چار روغن
 صبر کو آب خالص آب کاسنی میں ایک شات دن تر کر کے صاف کر کے ستوا تر بن
 روزہ پلاوین اور تین روزہ نافذ اور پھر تین روزہ پلاوین اور پھر تین روزہ نافذ پھر تین روزہ
 اس طرح پلاوین جو اس عرصہ میں سی و یک نیم باشد یا سد تولا چار روغن نیم صبر
 ملائی جادی سفوف چوب گزہ جرب سفوف و سوزاک آفتک اور ابکہ ہر قسم
 کی لیے نافع خصوص بعد تنقیہ کے صفیہ لیلہ زرد چارہ شہ لیلہ کالی سی باشد
 لیلہ چوب گزہ ہر یک پانچہ اش لیلہ سیاہ آلمہ ہر یک شہ شہتر و شہتر
 شہتر ریوند چینی پنجا شہ برگ سنالی سی شہ شکر سفید برابر او یہ سفوف
 خود را کہ شہ شہ تولا۔

۱۴ تا لیلہ تبنی شہ۔ علاج شوزیر کہ میں یا نکہ کہ میں ملین ثالیل ہے
 آخر روغن گل و چلبی و بطو جربے مرغ کی مالش کریں آخر بعد بقیع کی استغفار
 یعنی سودا کا کر بن بعد از ان جب اقبیون میں۔ اگر ازالہ نہ ہو قطع کریں۔ باطلہ
 ملین اگر گوشت زیادہ دور ہو کر سوزش پیدا ہو مرہم سفید اب لکھن آخر
 نرشارد را سوزوت زخمی اب صابون ملین ملا کر بن۔

۱۵ قوبا یعنی داد۔ علاج مانند جربے ہی آخر روغن گندم و جرب
 از زمان روزہ دار تا بعد از ان ملین آخر سمعہ بارام کمر داشت و مسخرہ بطم کے

بیکر

با

الشر کرین آخر چربی بیل و چربی بکریان کین آخر زرد رنگل و زرد عن بادام طین آخر طحالی مندر
 سعفا و طحالی تنکار لکائین آخر تخم بنو زو آله و لاکہم جملہ برابر پانی بن ملا کرین -
 لازم کہ پہلی طحالی سے داد پر جو ک لکائین یا کسی چیز چیلیدین جو خون فاسد و س
 خارج ہو روغن گندم واقع تو باد و حمل طین اور سوزش و حرارت ساکن کہ پانی اور آ
 صلبہ و عارضہ کی نفی مزید - اس کے ترکہ چند طرح پر ہے مگر سہل ترین یہ ہے صفیہ
 گندم پاک کردہ کو سندان نہایت گرم پر رکھ کر او کو تپہ را آہن گرم سے بندہ تا
 روغن نکلیگا - اس طرح روغن جو تیار ہو تابی اور پانی کا فائدہ ہے -

طحالی تنکار واقع داد صفیہ - سہاگہ تیلیہ گندک شکر سفید جملہ برابر پانی بن ملا کر
 طحالی تنکار و دیگر منافع صدر صفیہ سہاگہ بریان بازو گندک چہا چہ کہ تہ
 پاپر یا ہر یک بکتولہ چ سیاہ ششما شہ نیلہ تہ تہہ بریان شہ عرق لبو مین کریان
 بناوین - ایک گولی یا نیچین کہہ کر ملا کرین -

۱۷ نفاحات یعنی وہ آبلہ کہ او سین خون یا پانی رقیق ہو اسب کا غلیان
 خون ہے علاج قصد بلیق کرین تا آب بیدانہ شہ شہر و عناب پنجانہ عرق
 شہر و عرق شہب ہر یک پنچتولہ شہرت نیلو فرد و تولہ بلاوین - بعد نضج
 سہل یا روسی تنقیہ کرین چست را آرد و عدد س کر کہ مین کہلاوین آخر سوزشی
 آبلہ کو پاک کر کے صاف کر کے مرہم سفیداب لکاوین -

۱۸ نفاحات یعنی آبلہ پر ریح - اسمین و نفاحات مین یہ فرق ہے کہ وہ آبلہ
 مائی اور یہ ریحی ہے - علاج مرہم و غلیون لکائین آخر سبوس گندم و نک
 سے گور کرین -

۱۹ چہا چہن سیرخ یا سیاہ عضو مین پیدا ہوا در جلد تو بر تو مانند راد کے

نفاحات

نفاحات

چہا چہن

متفق ہو علاج عیاض بن غرق ملک ابن ملک ابن

علاج مسافر اند اور ام

۱۔ سلعہ۔ چونہ بان سبھی لوہے ہر دو ساوی الوزن پانین کھل کر کے
بقدر نصف نخود و میان رسولی کے رکھیں بعد میں چار روز کے متفرق ہو کر پانی
کھلیگا اس وقت مریم لکھادین اور راضی اس سر و تاول نکرین۔

۲۔ خنازیر چارہ۔ رسوت دو تولہ مرصاف کی تولہ اکت نیز منبر میں خنک کرین
۳۔ خنازیر و اور ام صلیبہ۔ خنک کمان خنک علیہ خنک کربن مناد کرین۔

۴۔ خنازیر و غیرہ۔ سرکین کا خشک باونہ اشق خطی خدا کرین اس
سرطان نہری تار کوٹ کر تین روز متواتر مناد کرین اور صبح و شام تجدید مناد

کرتے ہیں اور بعد میں روز کے تانورہ سیاہ نمک تخ ہر دو برابر کوٹ کر مناد متواتر
تین روز کرین اور صبح و شام تجدید مناد کرتے رہیں جب بچہ ہو جائے تو پانی شیشی پر کرین

۵۔ عرق مدنی۔ پیاز و سابون کو ریزہ ریزہ کر کے روغن کنبہ میں جوتہ میں
جو مانند مریم کی ہو جائی انیون ملا کر اول بخار اسکا تار و اکو دیون اور پھر کاضماد

حوالی رشتہ پر کرین۔

۶۔ خار شش خشک تر۔ شہاگہ لعل سیاہ نیلہ ہو تہ کہنہ گندک الی سار
سیاہ یک یکما شہ کوٹ کر چھانکر روغن کل میں جو تین پانی سے دھوا ہو کر

ملا کر کہیں اور صبح و شام میں ملکہ بعد ایک ہر کی آب گرم سے غسل کرین اس
پیشگری پانین پکرا تہو نہر ملین آخر نیلہ ہو تہ ہر دو سبک شہاگہ نیلہ گندک

اکہ سار صبح سیاہ کہتہ ہر کوٹ شہاگہ بار یک کی چھہ تولہ سک میں ملا کر تین روز متواتر
ملین اور ہر روز ایک ہر دو ہو پ میں پیشگر اگر خار شش تر ہو اور خود ملا کر آب سرد

مسافر اند اور ام

خنازیر و غیرہ

عرق مدنی

خار شش خشک تر

اگر شک ہو تو دیکھو کہ آداب کرم سے مثل کریں ۔

ۛ آفتاب - مرآتک سچو شغرف ہرک ہاراشہ بارک کرکے

لازمین جو ایک سو کیلبر پانی میں دھوا ہوا کر تواتر میں روز طلاق کرین خیر ہر ہنگامے

دو تہہ سنگ پہ بیٹھو، دو نو کو ریزہ ریزہ کر کے کوزہ عقیقین فالگیر ملکیت کر کے گڑھے

میں دو مار چٹکتی تھی بھڑکے دیوین جو سناخ ہو چائی بیدار ہوئی کے دو اکو

ربا کرین جو کہ وہ بوجھ سہا ایسے سچ پر پان جیصالح میں سواترپ

فقیه بیوت سبج اهلادین غذا والاش نخود و لادن و کدو و گندم و برنج بسیار و گوشت و

بہیل بہر ہیر۔ وال ولد و دیرج سرے وادی جرات و سیرسی ہا احمر قطر

سپاهانک و در هر باب اویم اند لوکست از چا طر هر روز باب ره ویلین - خدا
کنند که با روغن حشمت خنک است که کوبیده کنیز شکر را از شک

لید بقدر یک سیرخ رسیده که سطر خطا چون آنکه از آنجا بداند سر گذرد

[illegible]

لکھنؤ میں ۱۸۵۷ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۸۷۵ء میں لاہور میں مقیم ہوئے۔ ۱۸۷۸ء میں لاہور میں مقیم ہوئے۔ ۱۸۷۸ء میں لاہور میں مقیم ہوئے۔

شہزادہ کے لئے دعا ہے۔

میرزا حسن خان

خدا صبر - بندہ سر بکر ہو - ہر نہایت سے - مخدوم سے بچنا چاہئے

سی و دس کے کوٹاک جا رہا ہے۔ سب سے افسانہ نگار غریب علی محمد تھامس مددگار۔ غدر سدا

ازاج و شکل اعضا کی متغیر ہو جائی اگر مستقر ہو۔ جب تک کہ ہر عضو گرنی میں

ج ہے علامتِ سرخی رنگِ بن اور یارِ کیم ج ناو گزنا بالونکا اور مٹھنا

اور ہونا ہندو کا اعضا میں علاج اسلیقہ میں صافن و اسہم سی خون کثیر

لہوین آئینہ سیاه و چراندہ و مبرو مند و جہانک پلاوین بدین آئین نفع اودہ کر کے
 سہل سودا و آلوہین سی تغیر کریں آئینہ بر جہان سیخ کا رو و پلاوین آئینہ
 روغن کدو و خیر صراک میں آئینہ بعد تنقیہ کی عالم کریں اور بعد جام کے روغن
 منقہ امام دام اکو و مین آئینہ روغن زرد گرم میں پشایند آئینہ پختہ میں پکار
 فی کر این اگر کسی رخص کے بدن جلا و ملاست صحت ہے اگر کوئی شہ
 ہوشور یا اسی و گوشت اسی کہ پلاوین کر ایک البتہ بانیہ ہر آئینہ پختہ جانیہ
 انہی کو قطع کر کے ناک اور شبت میں پکاروین آئینہ سیاه فی رخصی یا جب زین
 کہلاوین بر سب و خرقہ میں سہل خودی زمین چھوٹی سی جراثیم
 تحلیل ہو اور سب ہر ہر کریں چھوٹی دانی وافع جام صدفہ سیاب
 سکھہ ہر ایک و نیم اندک زیت و یکما شہ رازند پنی وہ و نیم شہ صمغ عربی
 ہفتا شہ سیاب ایک آب لیون قبل کر کے اوپر دیگر کوٹہ و نیچہ میں پکار کر
 میں جو بہ بعد مزاج بناوین خوراک ایک صبح ایک شام
 پر ص - یعنی داغ سفید ہون پر ہندی میں ہل پیری - اگر سوزن
 میں داغیہ بجای خوش کے رطوبت سفید نکلے اور مٹی سے سرخ نہو لا علاج ہے علاج
 فی کر این اور بعد نفع سہل عاروین اور چہ بن عارہ سلطو جب یا چہ کر کہلاوین
 اور بعد تنقیہ کی معاجین عارہ و مشرو و یطوس و تریاق نازوق و یون آئینہ موریج
 و خول مسخ و کندش و بور و زرنج مسخ و بورق و شبیطج و عاقر قضا و شونیز
 و خربق و دیگر ادویہ نہایت گرم و جاذب خون میں آئینہ غسل پلاوین و پچال کہوڑ
 و زنیون و دیگر سیاهی مقررہ میں آئینہ راجہ بھان کو ہانی میں خوشکین لہوین
 ریت میں جلا کر داغ پر مین - ہر جس جو چاہت سی ہوشیطج ہندی و جھیدہ

خشب الحدیاب بتم بن ملا کرین۔ چوباب بن حارس۔ تب یعنی وودو بلغمی کو
 وودو کری بہق سفید و سیاہ کو تن خوراک میں شامل کری صدقہ ہلکے ذرہ ہلکے سیا
 جہیز زوت سیکینہ نقل شحم خنظل ہر ایک پنجاب خزل معتر فارسی شود ویز ذرہ
 کوانی نمک طبرزد علیک ہومی ہر ایک یکماشہ۔ مقل سکیج کو آب گندنا میں حل کر کے
 طاش روین میں لکڑی ہو پ میں کہیں اور باقی ادویہ کو گڑھا لکڑی ہو پ میں لکڑی ہو پ
 غلیل کے ٹکڑے میں خوراک ہر سچ چلید و نیم ماٹہ۔ غذایر باج۔

یہ بہق اس بصر یعنی چوباب علاج سبکتر بر سر ہے ہی آخر گلکار و باجی ساو
 اپنے بن ملا کرین۔

یہ بہق اسود یعنی سیاہ نشان جلد پر ہون اور ملنی سے مانند سبکی اوش
 جلد ہو چٹ پایہ تر ہو بر سر اسود ہو جائی علامت فلوٹنٹس مہلک کے جلد سے
 جلد ہون۔ یہ مقدمہ جذام کا ہے۔ علاج مثل جذام ہے آخر خریق سر کرین یا
 خرچ و نراج و کبریت آب ترب بن ملین۔

کلف بینی چھائیں۔ یہ داغ ہے جو منہ پر پائی سیاہ ہو جائی یا نمش
 بینی قطعہ ہای ستر جو ہند میں لہسن کہتی ہیں۔ برش پینے کنجد کے
 خال یعنی تل۔ علاج انھا مانند جذام کے ہے آخر بورق و قلعصل و تخم خرقد
 زرس و تخم ترب و آجربینی و سبط و بادام تخم و خاک سیماٹ و گیار و دیانٹ محل و جا
 اٹلا کرین۔ ابتدا میں ادویہ تابعدہ مانند آب سس و گلاب آرد و عدس کے ادویہ مذکور
 ن لاکر ملا کرین۔ خال کو اول سوزن مار کر خون نکال کر سر کر دی و ہوتو زین بعد
 ان ادویہ مذکورہ جلد کرین۔

سہنری اور سیاہ جرب سب سے غن کے لمبی جلد کے ہو عسل ج

سکینہ

سود

سکینہ

سکینہ

۱۵ تشنه جلد سر ۱۵ نقش طبله - علاج هر دو کاهند شقوق اطراف -
 ۱۶ نقش پنهان - لقاات شبهای سخت سی بود علاج حبابه و گلزار پوست انا
 جودت سر دو و دیگر فواید کوش که هر یک که کمرین ابا که خدا کریں -
 ۱۷ و وزیر نرم ضومض باشد - علاج اگر بچنه بود که متغیر بود و در پپ نجای
 نودین غم کوا که سی خواه و دانی تیر سے فراخ کریں و در جب عضو پپ پاک بود حنا
 اور از دسر که مین پیکر بانه مین اگر خاکستر بود چر مین لکاوین - اگر د متغیر بود حکو
 و نیز دیگر طبیات او سر بانه مین -

۱۸ سحیح چیل مینی خرنسیدگی بله - اگر بسبب طاعت یا سبب میان
 سکی موزه او را نند اسکپ پوست بدن کا خراشیده بود علاج منصفه کریں
 ۱۹ آیه گلاب مین تر کر که او سپر کین بعد از ان طلای مرد سنگ گمانین اگر روغ
 مین اگر که کاسخ او اس پیکر چر کین اگر تر مین سفیداب کافوری لکاوین
 چرم کینه زیر موزه جلار روغن گل مین ملا که خراشیده کی موزه پر لکاوین اگر که کوی
 - و خنطین - لقاات کو برت مین سرد کر که روغن نبش و قدری کافور ملا کر
 خراشیدگی کشیدگی رسیان ملا کریں - اگر بسبب پیدنه کی پوست حالین و اگر
 اثین و مانه خراشیده بود ضا و کیلا و طلای حکاک اسرب گمانین طلای مرد
 کل آمدنی مرد سنگ ساوی پیکر گلاب مین گل مین ملا کریں -

ضا و کیلا - کیلا خاک تر برگ خنابا یک کمر روغن خنابین ملا کر خدا کریں -
 طلا حکاک اسرب - حکاک اسرب سفیده از زیر مرد سنگ ساوی روغن خنابین
 علاج مسافرانه امراض جلد -

۲۰ جذام ساقه پوست بلیله پوست بلیله زرد هر یک و تو که کشینز خشک

مصلحت است دوم
 در دوزخ
 در دوزخ
 در دوزخ

شماره

دو

این

نقد

نویسنده

ایامی خورد و کون اصل اوس شش روز بود چینی است گلو گلو سنج هر یک یک روز کند
 حصه شش شامه با همی شش روز است پنج انچه خورشی پنج سائنی گیرد پوست میواج
 خفای برگ بار و کل نیب پوست پنج و تنه نیب تخم پنوار هر یک یک روز کند که چنانکه
 سنفوف بنارین خوراک کنی گوارا باشد هر روز آب سرد بوقت صبح ستواتر مایین بنارین
 تدا سنج سائنی مایه رنگ و تخم کمر و روغن کمر یک -
 بر صحن - ساجودا یک سیر کون و فکلی آب تار سید و شطرح بر این کرین چو
 سوخته نهو بجای پیر یک کر که خاک تر یکدشتی یک سیر ملا کر سنفوف بنارین
 خوراک بونی بود و شسته هر روز آب از بوقت صبح تین روز بعد از این سائنی
 است ستواتر چهل روز و دیون لیکن موسم گرما این بونی و دوا شسته سی زیاد و دیون
 روغن بگوشت و ترشی کم که بادیون آخر شیطیح هندی کون و تخم کمر هر یک چهار
 ماشه کون که چاکر سنفوف بنارین خوراک چن ماشه سی چهار ماشه یک - تخم مایه
 و لبنیات سی پر بنیز -

سه بهق سفید ریح کپاد و بادیون رب نیم آمار - دلو کون نهایت بار یک کر که چو
 بنارین خوراک سار چن ماشه سی شش و کر که هر روز یکا ماشه زیاد و کر که
 بادیون جب کیس ماشه کون و چو چینی اسی منن پر کنگا کر که پنوار روز یک ستواتر دیون
 حاد اسکلی کولیان بنا کر که بادیون - بفضله تالی و افهای سفید پرا بیهو کر شفا بیهو
 قنار - نان خود و هر دال خود بسیار بار و روغن بسیار - گنده بطلی - تخم چرب و
 شترین مین آخر پنکری یکا ماشه و سنگ چار ماشه آب شفا کون مین مین
 نو تار و سنگ مین آخر ترس کرین که مین آخر کون و پنکری مین -
 ضمیر چرب مین علاج بالون کی بسیار دیون کا -

۱۰ اختر از قنبر سبب - اکثر میں لاحق ہوتا ہے تاکہ توڑا ہو مصلحت آب چھند
سودا کرین درد عنین بخشد و در عنین کدو کی پالت کرین - اگر مرض شیر بخاول
بلغم سودا کرین پیرا پیرا سبب میں لین - غشول آب چھند - آب چھند
اور دودھ طبی سببوں گندم سرکہ میں ملا کر شراب ہوین -

۱۱ داء الثعلب یعنی بال گرہا میں - داء الثعلب یعنی بال و پوست دودگر جابن
اکثر و بزرگ اور داری میں ہوتا ہے - اگر بربیت خرقا بلغم کے ہو علامت سفید

موضع و فرجی بدن علاج بعد تصحیح ہست قاع بلغم ساتھ قی اور سہل مار و جبایاج
کے کرین پیرا پیرا کو ساتھ پیرا چھت یا پیرا غصص کے لین جس سر کہیں خرقا
پیرا کرین اگر مرض قوی ہو بجایا لیس کے پیرا گامین - اگر بربیت سفید و پیرا
ہو علامت زردی رنگ خشکی موضع علاج اسہال سفید کرین اور کپڑا سرکہ

گرم بین نہ کر کے لکڑ کرین اور روغن کل لکڑ پیرا گندم سرکہ تیز بین لین - اگر سودا
موتق سی ہو علاج اسہال سودا کرین اور آدھ لین دیون اور پس پیرا موضع
پیرا چربی خرقا چرب سرکہ میں لین غلامی گندم گامین - اگر خون غلیظ
ہو علامت سرخی رنگ جلد ملات خون علاج قند و سہل مار و کرین اور

موضع کو پیرا چھت سے لکڑ پیرا غصص ملہرس و خردل و فریون ملا کرین غلامی
گندم - گندم فریون خردل بیج سے خاک ترشہ پیرا پیرا لین ملا کرین -
۱۲ آتشا ششعر - اگر بربیت غذا کے ہو پیچہ کم کا متونین ہوتا ہے علاج

غذا جید کپادین اور خواب کرین اور حمام عل میں لادین - روغن بنفشہ و نیلو فریون
اگر بربیت زراخی مسام کے ہو علاج بلبلہ کالی باز و اقا قیاد و گیار و پیرا باندہ جوشند
نلو کرین آدھ روغن شانی قانضہ و روغن آدھ لین - اگر بربیت پیوستہ ہو علاج

دواء و سبب

دواء و سبب

نہ من با یونہی ویروسی زمین کریں اور ترکیب علاج و پیشہ عام کرتے رہیں۔ اگر سبب
و طبیعت ظہور کے ہو جو ان شر کو آئے نہ یوی علاج کثرت عام کریں اور طبعی شج
اکلاوین روغن آبلہ۔ آبلہ آبلہ و صنوبر جلہ برابر باہین جو شدہ بکر چاکر چھدا اسکے
مدفن کھنڈ لاکر جو پتہ پین جو باقی بلکر روغن باقی رہے۔

طلاحی شج بر خجاسٹ شج با دام تلخ جلہ برابر با دام کو ملاوین اور ساتھ نودہ و
زیرہ مادہ کے ملا کریں۔

۱۔ صلح معنی بال کے زائل ہوں۔ اگر ہری مین ہوا علاج ہی والا علاج کیا
انتہا شمار شر کے کریں۔

۲۔ شیبہ بال سفید ہوں۔ تب تبیف حرارت فریزی اور کثرت بلغم کے ہوتا
بشہر لیکر پہلچ چالیس سال سے سفید ہوں علاج تنقیہ غنیمتی و سہل کریں اور لکڑی
واکہ بری کھلاوین۔ اگر سفیدی بہت ہو خضاب کریں خضاب و دگرہری بن
بال سیاہ کری صدقہ فادر ہار تولہ سنکس سنخ و تولہ نوشاد و کینولہ پشکری چو
اشہ۔ آندو کو پٹی مین ہریان کریں جو سوختہ ہو کر سیاہ ہو چکا ہر مع و بکر اور پتہ
آہنی مین آبلہ لاکر دستہ آہنی مین خضاب لایہ کریں۔ اول بالو کو آب آبلہ سے دھو
خضاب اندر مین پیریدہ دو گھنٹہ کے آب آبلہ سے دھو دیں۔

خضاب و لکڑی درقی نقرہ کو تیزاب فاروقین مسل کر کے شانہ سب کے ساتھ
بد صفائی بالون کے کلاوین۔

خضاب و لکڑی۔ و کینولہ خاد و اشہ و نو کو او سپین مین خیر کریں جس میں آبلہ کر کے
ہوں اور دگرہری و دس مین کر کے مین فائدہ آویر مقوی و باغ مانند بر قتل و
سکلاوین خرو خضاب مین ملائی جائے تاکہ باغ لایہ خضاب کے ضعیف نہ ہو

سجل
سجل

کے

علاج مدفن بنفشه و روغن بادام شیرین و گلاب

عظمی و گلاب سیلین - اگر زیادہ ہو فصد و اسہال سودا کرین -

علاج مسافرانہ امراض شجر -

روغن - واسطہ دینہ و سیاہی و منع تشق و سقوط بالون کے مفید صدفہ

نم سرد و پوست تیلہ باز و ہر یک سی و پنج ماشہ لک نہ توکر پاوکم - سبکو بکونہ کر کے

شرب چار نامہ میں تر کر کے خوشدین جو ڈیڑہ آٹا باقی ہے چاکر کسند مصطک

ہر یک ایک نیم تولہ برگ خاویہ یا وستان تخم کتان بودادہ ہر یک سی و پنج ماشہ او سین

امٹاف کر کے تین ہفتہ تر کر پھر ہر خوشدین جو نیم نامہ سوختہ ہو جائی چاکر کسند ہر دو کے

روغن کچھ لاکر خوشدین جو روغن باقی رہے -

۱۰ والی شعلت - خاک تیر شویر - با خاک ترغوک - بشیریش میں طلا کرین اگر

خاک و دندان نفل و ریوٹ ہائین بعد خراشیدن جامی آؤن کے طلا کرین -

ضمیمہ پنجم علاج قینل یعنی سیش -

قل - ہندی چون - جیتیان یعنی انڈی چون کے - اگر زیادہ ہو بھینج

مار دین آب نمک سی طلا کرین آخر طلائی برگ دفلی نکادین چشمہ کھی اور

سیاہ بہا ترپ میں لاکر سرین ڈالین چشمہ آوایت مند جہ قل کریم سنگا کر

آخر خیر بر بالانصیت مفید ہے - اگر ابان شیب سوہت غذا کی بدبو پیدا کرین

علاج بقیہ معدہ و مانع مسہل گرم و حبلیں سی کرین آخر اظرفیل صغیر کھارو

آخر غسل نوشادہ سی و دو روغن اور بعد چند روز کے اشق و بلوط و جوز

کو روغن زیت و سرکہ میں لاکر سرین ڈالین طلا می برگین و دفلی توینج

منصفی علاج

والی شعلت

عشول نوشاور پچس گندم نوش اور مخم غرورہ بادام تلخ افی من ابالکر ہا

سہ کوادس سے دہودین -
ضمین شرمین علاج بیمارھیای ناخن -

۱۔ ناخن آتدایر کے سفید و براق ہوں - علاج تبدلیج تنقیہ سوزاک
خیر آدھن دیوین حشر و من بادام شیرین یا چرے بزمین - بہر نوع

رطوبات صید ہے -
برص اظفار تبسی داغ سفید مانند برص کے ناخن پر پوجا میں علاج

تنقیہ رطوبت علیحدہ کا بعد یعنی سہل ماریسی کریں بعد از آن صمغ پسند و باستر
سم بزور پیچنے و زرنیج و دہون ساندہ سیکر کے لگا دیں حشر غری لکھ کے باغ

۲۔ جذام اظفار تبسی نازد و اجتماع ناخن علاج بادبان و مخ ساق گا و دیگر
و ہر دم دخیول و شحم دجاج و بلد و بزور شال کے لین حشر و زور بوزہ شیدہ

جب لایم ہوں گا رسی چلیکین طبعی شکل پر پوجا میں - اگر تباہی زکوره تنقیہ
سودا و آدھن کے مل میں لادین نو سفید تر ہے - ایسی ہے علاج ہے

۳۔ قلع اظفار - اگر سبب یا دنی رطوبت سترخیکی ہو علاج
اگر سبب صفت خون کے ہو - علامت - درد شدید - علاج مانند آہن -

خون زبیر ناخن مجتق و منہم ہو علاج اکاے زبیر چند بار ناخن کو چوبین
خام طسکین نہری لگا دیں - ضماد طسکین ہر آرد باطل طسکین

زرنیج بانے میں مناد کریں -
۴۔ زردی ناخن - تخم جبر سر کریں ناخن پر مناد کریں -

۵۔ ناخن کو فقتہ - جگر آسن و برگ نار و آرد گندم و نمون میں مناد کریں

منہم شرمین بیمارھیای

برص اظفار

منہم اظفار تبسی

منہم صفت خون

منہم زردی ناخن

منہم ناخن کو فقتہ

چند نیکوین که در نزدک نافع بر لبست که چند روز است بول کریں -

در استخار اصل یعنی بزرگ هودا و غار شمس ناوا و غلیون کا علاج آب یا سی و هودی آخر رسول بسوس گندم سے و هودین آخره بخیر کو شایب میں پاکر نماز کریں غسول بسوس گندم - بسوس گندم سابق بخیر کر غلغم مدس مشربانین چوبد بکر پاکر او غلیون کو او سس و هودین -

ضمیمہ میں علاج تغییر رائحہ بغل و اربتین و سوختگی اعضا ۱ تغییر رائحہ بغل و اربتین و ہودی عرق - علاج بعد فسخ تنقیہ خلط متعقدہ او تسکین غلاط ساتھ سکنجبین تریبیکہ کریں - ربکا منت و تعب سے پر ہیز کریں ذیل کو آب گرم سے و هودین آخره و آبی شب بانی و ملائی کا فود عمل بین ماوین آخره و آبی تمام کریں آخره جامع او کجانی ہنگ و ہرس و خول سے ہما و کچین یا اگر زخم ہو جائے سرکہ و کتاب سی و هودین اور دواشی کو طلا و آبی شب بانی - شب بانی برگ سوسن منبل الطیب مندل مردانگ جلد برابر بیکر نیکوین بالمش کریں -

طلابی کا فورہ - کافور و اسناک برگ گل سرخ مساو انوزک بیکر طلا کرے ۲ آگ یا آب گرم بار و غن گرم سی عضول جاوی - علاج سفید و تخم مرغ و سیاہ و آتین آخره طلای محل ارنی لکاوین - اگر آبلہ ہو جائیں فصق کریں اور آبلہ کو سوزنی چاک کر کے مریم سفیداب کافوری لکاوین آخره آبلہ نادیدہ کو سات بار پانین خشک کر کے بقند و قند موم کینولہ روغن گل بندہ تکرار مریم پاکر لکاوین آخره مریم مال لکاوین آخره رال کو روغن کیندیرین و بین جوشد کینولہ سرد سی کر و ہو کر لکاوین آخره خاک سرود زردہ تخم مرغ مریم

نسخہ استخار

نسخہ غنیمت حال غنیمت

بہرہ و کچین یا اگر زخم ہو جائے سرکہ و کتاب سی و هودین اور دواشی کو طلا و آبی شب بانی

نسخہ غنیمت

شماره کرین جواب گرم سسی با جو سفید و طبعی کل رسی کل رسی بنیاد
 کاغذی مرد و سنگ خا جلد ساوی پیکر پانی اور سر کرین طلاء کرین
 سر سیم رال و دھند و کانے لحم صالح و ذوق گوشت فاسد و جراحات و زخم
 اور سرج و شکات ناصبور و سوختگی آتش کے حصہ غلظت و موم سفید کا فور رال کہہ
 سفید ہر یک بار دہ نیم اشید و من کا و بازو ہچند اور بر آوے بایں جہاں کوٹ کر ہا ہا
 موم اور روغن کو طرف آہنی بن لگا کر رال ملا کر و تین جو چسبن کر ہر کہہ ہر کہہ
 پیر کا فور ملا کر جو تھکیرا و تارین

۱۔ اثر صاعقہ اگر می آفتاب منہ و سوختہ ہو غلیظ سراج شل و خلی لک کی ہے
 ۲۔ خیمہ سیم غل خمر گنادین

۳۔ جلد مسل باویسی بیلمای جلاج ججارت باشر کر کہہ ہر موم غل کا وین
 ۴۔ علاج مسافر از امراض صدر

۱۔ سوختگی آتش و پوست و زخم علی ملا کر و روغن کچدین ملا کر طلاء کرین
 ۲۔ کاه چہر کہنہ باریک کر کہہ روغن سر شفت ملا کر طلاء کرین
 ۳۔ خیمہ آرد گندم با نہیں سکر کے لین

۴۔ سوختگی آتش آب گرم و روغن گرم و بادوبہ سفیدی بیضی روغن بن مل
 کر کہہ لین اگر رال باریک کر کہہ روغن کچد گرم میں ملا کر گرم جو کچاوی پس لک کر

۵۔ سوختگی لبروت آب پیاز ملین اگر زخم شل جہاں کوٹ کر کہہ لین
 ۶۔ خیمہ ششم علاج جراحات میں

۱۔ جرحت میں نفوق انفال جو گوشت میں حادث ہو علاج جرحت کے
 ایسی حفاظت کریں جو کوئی چیز او نہیں نہ پڑی اور ایسا با نہیں کہ باہم متصل

۱۔ صاعقہ یا دھند
 ۲۔ خیمہ سیم غل
 ۳۔ جلد مسل
 ۴۔ علاج مسافر
 ۵۔ سوختگی آتش
 ۶۔ کاه چہر کہنہ
 ۷۔ خیمہ آرد گندم
 ۸۔ سوختگی لبروت
 ۹۔ خیمہ ششم

۱۰۔ جرحت میں
 ۱۱۔ حفاظت کریں

ہو جائی اگر تھو سوزن زبان کسی یون۔ اگر جرحت ہو تو تین روز گذری ہون سخت
 چیز ہی چھیل کر خون جاری کر کے باندھیں۔ اگر جرحت گہرا ہو تو زور کوں نہ تھما لکیریں۔ اگر
 اوہین چرک ہو تو رو کر نہر شہیدین لاکر لگا دیں آخر تھپتھپا کہنے اوہین کھین آخر درجہ
 لسان ہلک لگائیں۔ اگر ساتھ جرحت کی اور دم اور قطع عصب اور قطع عرق اور کسر
 عظم اور درد و فساد گوشت اور زرف لدم ہو اول علاج ان امراض کا اور پھر جرحت
 کا کریں علاج و بہم کا آگے آئیگا۔ اور رو کر نہر واسطہ پر کرتے جراحات کے صفحہ گذر
 و ملہ و انزروت و زراوند و دم الاخوین جملہ برابر یک پر چڑھیں۔

مریم لسان سبک واسطہ زمانہ مال فروج کی بے نظیر صفحہ زبان کئے کی ست
 میں خشک کر کے جلاویں اور قدری روغن کچھ دین لاکر کرچہ آہنی میں ڈال کر داغ
 کریں اور پھر برگ نیم باریک کر کے افراص بنا کر روغن کچھ دین
 لاکر طرف آہنی میں ڈال کر جلاویں اور افراص نیم دو کر کے پھر خاک نر زبان سبک
 روغن مذکور میں لاکر چوب نیم بادستہ آہنی سے خوب مخلوط کر کے طرف شیشہ میں رکھیں
 قطع عصب یعنی کٹنا پھر کا علاج۔ ہوا آب سرد و آب گرم سے پرہیز کریں
 اور دو تین روز اس مضمون کو روغن بیت نیکو تم عرق کریں جو حدوث و دم سے
 محفوظ ہے پھر روغن گل و روغن حسن میں قدری فروزون لاکر ملین اگر روغن
 زیت ہو بہتر ہے۔ اگر شہج ہو جائی پھر کواٹ کر روغنیں داغ دیں۔

قطع عرق یعنی رگ کٹی علاج۔ چارہ سرکہ و گلاب میں تر کر کے زخم پر کھین
 خون بند ہو جائی اور گرد زخم کے مہر دایت فویہ طلا کریں دم الاخوین و پشم خروگر
 نہیں اور سات روز بھی نہ کھولیں۔
 کسر عظم یعنی ہڈی شکستہ ہو۔ علاج۔ ہما و عیدس لگاویں صفحہ گذر۔

فصل عصب

فصل عرق

۱۔ در سہ صفت کل ایمنی اذنیاجہ برابر کاتس میں میکر متا کریں۔

۲۔ اگر ایمنی درد۔ علاج آئینوں بزر الینج سے تسکین کریں۔

۳۔ قنار گوشت علاج متا و برگ۔ کاسنی سبز گنادین۔ یا لک کے ساتھ دین

۴۔ متا و برگ کاسنی سبز قنار و سیا گوشت کی لئی سفید صفتتہ بزر گنادین

۵۔ بزر گنادین غلبہ بزر خطمی و غن گلاب و بار و غن بنفشہ میں متا کریں۔

۶۔ ریف لامہ اجات۔ علاج فرور و مہر متا کریں صفتتہ صبر کند و دم آ

اذا قیاجہ برابر میکر خرم بر میکرین۔

۷۔ قروح۔ جتمع قرحہ یعنی و زخم جواد سین پیپ ہو۔ جو خیر قرحہ سہی خط

اگر قروح بے صفتتہ یز نام ہے اگر غلبہ ہے و مسخ۔ اگر وہ پیپ نہ کہ ہے علاج ترک

و شربت آبلیم سے قرحہ کو دہو وین اور پیپ نہ کہ روغن گل میں تر کر کی و سین کریں

اگر وہ زیادہ ہے علاج مکریم جاکہ و مراہم مند و گنادین۔ اگر قرحہ قرحہ کا

ہو سناہ قرحہ کے مہر اوسین مہر بخانین۔

۸۔ نشوک شوک و پکان و استدان۔ اگر غار یا پکان یا کچ و غیرہ ہے علاج

زبور سی نکا لک کند و مہر میکر اوسین ڈالین۔ اگر قرحہ غلابی زراوند گنادین۔ اگر

برقت کمالی کے شربت آئینوں دیگر اویہ غنی و مند وین روای طلمای زراوند

زراوند و شوق پایز تر گرس پیچ فی زفت رومی خاک الیٹم و قنچ عجلہ برابر کوٹ کر

چاکر شہد سفید میں ملا کریں۔

۹۔ ناصور یعنی قرحہ کہ نہ جو مند مل نہ ہو اور مہر شہد اوسس رطوبت جابجی ہر

علاج پیپ کہ نہ شراب میں تر کر کے شیان غرب میں ملا کر ناصور میں ہر کریں

پیچ سو سن یا نہیں گنادین۔ ضرر و نا و میو و ناصور کو جاک کر کی گوشت ناصور

نشا و گوشت

نصف کلم را

نصف

نشا و گوشت

ناصور

علاج اکابرین بادوای اکالہ سے داغ کرین یا لہریم مدہ لکاوین۔

علاج مسافرانہ امراض

۱۔ روغن افق قوج۔ کوہ پیکر کے ہر ایک دو قطرہ نیک تو تھہ شیر نشانیہ برگ
 نیم ایک ادوسہ کدو کوٹ کر ترس بنا کر روغن کچھ ایک آمار بن خوب بریان و خوش
 کرین پھر چھانکر کھین اور نیک سپین کیک کے زخم پر کھین۔
 ۲۔ روغن واسطہ پر کرشہ زخم دابلہ و دانہ و جرحت پر قسم کے۔ ششہ بکدام بار یک
 کر کے۔ روغن ششہ بن خوب کر لکر کے بارہ پیر کر کے پھر اس طرح چند بار کر کے
 شیشہ بن کھین اور نیک سپین کر کے زخم پر کھین اور چند قطرہ سورج زخم بن دالیز۔

ضمیمہ علاج سقطہ و خسرہ بین

سقطہ۔ وہ ہے جو کوئی شخص کسی چیز پر گری۔ خسرہ جو دو سہ چیز ہو
 کرے علاج اگر تفرق اتصال و نزف الدم و اشدہ کے نہو ندر جانب مخالف
 سے اور کچھ لکاوین آخر مقامات کمال یعنی آفانیا برگ سرد و سیراٹس خسرہ کوٹ کر
 چھانکر آب میں ضاؤ کرین۔ اگر سبب رگ کے درم گرم و نہب ہو اوردند کے
 پدنی روماشہ سویا ہوا آب گرم کے دیوین آخر ریونڈ چینی بھٹیہ طین مشوم لک
 سنتی ہوا آب بخود کی کھلاوین آخر آواز زبان ہوا و شربت سبب قنداب عرق
 کا دزبان کے دیوین آخر آواز نفل لکاوین آخر آواز خود آتش عرس سردی بنید
 بنیشیت غذا کرین آخر گوشت و شراب لکاوین اگر کمالت ضعیف کرے تو
 جو چہ مرغ ہوا و آتش کے دیوین۔ اگر ضرر ہو و سقطہ سہر پر چوخی بعد تصدیق
 صف کرین سہر کہ کلاب روغن گل سر پر طین آخر کلائی آس لکاوین اگر سبب خیر
 کے نفث الدم ہو علاج نفث الدم لکاوین ضاؤ و فوصل۔ توکل برگ

خسرہ
ساقی سقطہ

اس نسخہ پر خوشحال رہنی ایسا مسئلہ سفید جلد پر برکوت کر کے چھکھوڑ دیکھ کر اس میں
 طلسمی آگے۔ ورق آگے لپٹا رہے استخوانی سرکہ میں جو شہین
 اور زردی مشک و مودہ کر کے کریں۔
 ۲۔ حذر چاکب۔ علاج اعضا چاکب و کو طین اور ہارہ کمان چاکب آب سرد
 میں تر کر کے کھینچ کر مریم سفید اب طین آخر پست کو منہ جوتہ لپٹا
 جادوی گرم گرم موضع خیمہ پر کریں۔

۳۔ کہ تیرہ ورق لایہ چاکب استخوانین ہو جائی۔ اگر استخوان ہارہ ہارہ ہو کر
 سے جادہ ہو علاج اول اور سفید کو بلا منت کہنچا استخوان کو برابر کریں اور موضع
 سرکہ کو بھی سے اور پیرکے پانہ میں اور دوسرے پانی اور پرسی بھی تک اول پانی
 اور کے اور جیہ پانہ میں پیر سفید و اسہال کریں شورہ پانی مرغ پانہ میں آخر
 کل آگے سی سارہ ہی چار شہ سو پانی پونے دو ماشہ ہارہ مشرب کے دیون۔ شہین
 پانی کھولیں اگر درد شدید و غار شہ ہو جائی پانی کو کھلا کر گرم اور پیر اگر کھلا کر
 کہنچے کے کلاب سرکہ و زعفران میں پانی تر کر کے پانہ میں آخر شہ و عدس چاکب
 ہر تیرہ تخم مرغ و دیگر اغذیہ زحیم کھلا دیں۔ اگر کہنچے کے ساتھ دم ہو مسئلہ آب کشہ نیز ہر
 د آب کاسنی سپہ طلسمی تر و طلا کریں۔ اگر خون ہیں سے جاری ہو دم لایہ پانہ
 ایک یا دو در صبر چھ کریں۔ اگر درد ہارہ ہو تسکین درد و تیرہ شہ چھت سی کریں۔
 ۴۔ نقد و ملائت جو بعد از بخار استخوان کے ہو۔ اگر تازہ ہو قطعہ سرب اور
 کہنچے گدی اور پانی محکم پانہ میں۔ اگر کہنچے ہو چھریون روغنون مغزین و قویون کر کے
 ۵۔ خلع یعنی جو پانی جاکر پرسی پیر آوی۔ علاج جو کہ بلا منت و اس کے پیر کر
 تسکین درد و دفع دم کے پیر کریں۔

فصل ہفتم

۳۷۸

تقدیر و ملائت

اولی یعنی جوڑا پنی جگہ سی طبعہ ہو مگر بخلاف طبع باہر آوی - درین معنی
 جو سخاوت و گوشت پزیر و جو جمیع مفصل ہے بی آنکہ مفصل یعنی مگر سی طبعہ ہو
 ہو وی علاج هر دو - عضو کو آب سگی ملین طلای منقش نگاویں - اگر مردم جو
 قصد نماز مند بعد ضرر کریں طلای منقش - مورد منقش خطمی و اگر بزرگ
 زده تخم مرغین نگاویں - علاج مسافرانہ - روغن دیودار
 واسطه ضرر و بقطع فائز مال جراحات کے نافع صدقہ درو چوب و چوب دیودار
 و مل السوس در پلید هر یک و قوله نه ماشه شش سرخ هر دو و در او س قف کے
 جو بخود و سین بریان کرتند مین ملاکر تا مین خوب کهرل کریں بعد از آن و یک مین
 واکر باقی یکصد و شانزده و قوله ماشه ملاکر جو شین جب ثالث باقی باقی چوب
 فصل اول و یک کو آب سطرچ اک پر مین اور فصل کو پارچ مین واکر او س یک
 مین بخورین هر دوغن کجند و منقاد و پنجتوله و اصل کر کے آتش ملایم پر جو شین جو
 باقی جگر روغن باقی فرم - اگر اس مین ہو جو پنجتوله هفت نیم ماشه نه بست و در
 ماشه و پار سطرچ اضافہ کریں در و منفاصل و در و نامی نرسد کی لمی مفید ہے -

بیشتم علاج مع مشیم و طر و اعم و مشتمل و او پیر فصل کے

فصل اول مین علاج مع مشیم و طر و اعم و مشتمل و او پیر فصل کے
 تم مشیم و طر و اعم و مشتمل و او پیر فصل کے
 بت بکرم و روغن کجند مین کر دمی کریں بعد از آن شیر گاو و روغن گاو و کھاویں -
 شیر و روغن سنی قی کرنے چاشنی - ایک و زرسونی مذیوبین - اگر زمر گرم ہے
 آمت - حرارت مده و مسا و ششک و ششک دین ہے علاج لعاب سپند

سج

سج

در شیر تازه و روغن گاو و روغن بوم و صندل و کتاب ببلخ ہندی اور پتل اسکے برت
 بن سرور کر کے کھلا دیں۔ چشم قرص کا غنڈہ صفر بار و شہو پلا دیں آخر حوالی دل و
 پریندہ بار و نکاوین چشم کتاب صندل سے بارہ تر کر کے سینہ پر کھیں۔ اگر زیر
 سر و مو علامت جی حسی اعضا و شہرہ بدن و عرق سرد و نقل اعضا علاج
 کر کے کریں اور شراب کہنہ اور شرود و پیلوسن تریاق فاروق و تریاق اربابہ و او
 مار و صفر حار و پاز و لہسن و زبیدی و جنطیانا و حلیت ادریش کے دیویں چشم
 خالصہ لطیفی معروہ دیویں۔ غذا اگر دودہ بن چکا کر دیویں۔ جن جس عضو میں اثر
 معلوم ہو اس علاج اس کے زیادہ ملاحظہ رہے مثلاً اگر اثر مگر بن چکا او وہ عذرہ دیویں اگر عذرہ
 میں چاہے سہل نرم دیویں ملی نہ تھیں۔ شورامی مرغ پلا دیں۔ روغن بایسن
 روغن زکریا روغن گل اور پتل اسکے دل و جگر پر ملا کریں۔ طریق سے
 منجاصہ۔ چار و نیم ماشہ نیکوب کر کے نیم پالہ پانی میں جو شہرہ میں شب نصف
 پہ صاف کریں اور روغن بیت بار و روغن کافور ہفت ماشہ اضافہ کر کے پلا دیں۔

فصل دوم میں علاج مع مشروب و غیرہ اور شامل ہے پھر قاعدے کے

قاعدہ اول میں علاج کہانے سموم معدنیات کا
 سیاب۔ اگر زندہ کہا دیں اگر فوراً خارج ہوتا ہے اور نقصان نہیں کرتا
 اگر سیاب معدہ و مقولہ در و باطن درم تر و بعض شدہ و گرائی زبان و نقل عذرہ
 و سبب نقل پیدا کرتا ہے علاج جوہر آب سل میں لاکر قی کر دیں اور قی سے
 ختم کریں۔ مردہ و نیم ماشہ آب غسل میں چند مرتبہ دیویں بعد از ان دودہ اور
 لعاب تنخا اور شراب اور مر پلا دیں چشم آوہ و افذیہ ناسہ سببی تقویت دل

فصل اول میں علاج مع مشروب و غیرہ اور شامل ہے پھر قاعدے کے

دگرین آخر حبلہ را بر شند و بر مو اسنگ است سقیدین آخر بقول اہل ہند بر او مت
 کہا ہے پیڑہ سی ضرر سیاب معد کا وفد ہوا ہے۔ اگر کرب یا نہ غرہ کا نین ہر جاوی
 علامت۔ تشنج معدہ شدید و خنک و عقل و عقل قوی اوس جانب میں اور ہر
 کتا و صرع و بوبائی علاج۔ میل صام کا نین پیرا وین جو نیسا او شہر خرم
 و مردہ سنگ۔ علامت۔ درہم وفدہ ستم کم بن ہر اور و خنک و خشکی و دان و نقل
 زبان معدہ و در وہ ظاہر ہوا و کبھی اطلاق اس اثر طبع سے ہو چو تشنج و جرحیت
 ہا پیکری علاج۔ انجیر و شہت پورہ جو شہیدہ سی کمرقی کرادین آخر جو کرا
 سہلہ و حقینامی قویہ سی نشین کرین آخر و کرا وین آخر و نیم ماشہ سنبل اہفت
 شہد یا شرب میں ملا کر دیوین پیر و زین چارہ جو کرا ہے آخر و نجیل میں کرا و
 آخر حاکم میں یا او و پیڑہ سی پینہ لاوین آخر و آردار بول کرین۔ غذا شہد
 ہر او گوشت مرغ۔ فرقیون تین ماشہ چار سہ رخ فصل ہر و ماشہ شرب میں
 عرق آرنہ ہی۔ تخم کر قس فستین ہر حبلہ برا بر قس نہ مارا۔ یاب کر قس شرب میں
 آردار بول کرا ہے۔

۱۔ پیرا وہ صیاص۔ علامت۔ مثل مردہ سنگ۔ علاج۔ آسند مردہ سنگ کے ہو۔
 ۲۔ آسقیدین۔ علامت۔ سفیدی زبان و سرفہ و نواق و خشونت و
 خلق و زبان و در معدہ خنک و عقل علاج۔ انجیر یا شہد میں یا شہت و پورہ
 شرب و شہد یا لکڑا کر کر قس کرادین۔ و آسند آسند حال کے سقمو یا ہفت مرغ
 آسند تین ملاوین حقہ دے حادہ کرین۔ آردار کے لیٹی شرب فستین یا و
 سونے مذبوین آخر شرب و سکہ کہادین۔
 ۳۔ الفار مینی سنگ پیہ۔ علامت۔ تو لخم و خستاق و خشکی دہن علاج

مردہ سنگ

پیرا وہ صیاص

آسقیدین

الفار مینی

شل اسفندج گرین آخر شراب کهنه و با اسفند و شیبای لعابیه اوران جلمی و سر
 سیون پلاوین - اگر سبج لاحق ہو علاج سبج کا گرین آخر متغوز طبر
 ہر دوغن کل سیرا و داغ کر و دیکے دیوین
 شکر فاسک - موافق شل سیاب مقبول مگر اس میں اسہال نہ یاد
 ہوئی بن علاج شل سیاب آخر شوربای حرب پلاوین -
 پیرا و و جیت آہن - باعث درد شکم و سر و شکم و ان علاج سبج
 بکثرت دیوین جو اسہال آوین بعد از آن موافق و اگر کھن کھان وین آخر روغن
 و روغن شمش و روغن بنید و دیگر روغنهای مرطبت کرین لاکر پیسہ سر رکھین
 آخر سبج متغایس کھان وین جو آہن پر کنند مندرجہ سبج ہو پھر محل گرین
 آخر متغایس از ہی ترین باشد ہر روز کھان کر شوربا ہر دوغن و اوکی دیوین
 جو اسہال ہوین آخر سبج آہن معده میں ہی قوی مفید تر ہے -
 شہر نال چونہ - علامت سبج و جرح امتداد و روغن شکم و شکمی وین
 و اسہال موی و سر بول و سرفہ و ہر طرف و دیگر مواضع اتد سیاب مقبول
 و آب صابون زنگار کی - آا اعتبار چونہ کالحق میں نایم مقام کھانیکہ ہے علاج
 آب گرم و شربت ہر دوغن با و ام و سکہ و روغن کادکے لاکر دیکر چند مرتبہ
 قی کر وین بعدہ اشجود شش گندم و زنج سمراہ قدری مخم لکان و شہد کی پلاوین
 آخر آب جازی و شہد لاکر پیر شیرازہ اور سکہ اور لعابات اور شوربای حرب وین -
 زنگار - علامت سوزش خلق و تب و جراحی معده و شکم
 علاج مثل ہرنال ہے -
 زاج و شیبائی - علامت سرفہ شدید کہ جس سے نسل ہو جائے

شکر فاسک

پیرا و و جیت آہن

شہر نال چونہ

زنگار

زاج و شیبائی

علاج دودہ اور کھن بہرہ قند کے کہلاوین اس شراب کشک جو دودہ شربت بخشہ
بہرہ روغن بادام کے دیوین اس سر قرودہ تخم مرغ فرید اور قلعہ پانچ غبار کین۔ یہ
سہ واسکا کہنا انھن نوض سہار اور بعد عام و جماع کے ہفتہ فساد مزاج جگر پر اگر آئے
علاج دوا الکرم و دوا الککات شراب کہندہ و شراب دینار دیوین۔

قاعدہ دوم شیخ سلج کہانی مجموعہ نیا بیات کا ۔

۱۰ پیش - تیز اور قائل ہے - علامت ورم لب زبان و قوت انقباض غشی و
دوار و صرع و سقوط قوت اگر زندہ رہی ادق و سل بن بستار ہے علاج تخم شلغم
سنہ قی کرادین پیر شرب و غن بہت ملا کر چند بار قی کرادین اور طبینج شاہ بودین
دو لک ساڑھے تین باشد یا شک ہو فی و و باشد مل کر کے کھلادین اس سے قریب
کتیر و شرف و طبع و من فادر ہر حیوانی و دیون چشم و پوست جیگر و دغین و گاف
کھلادین خیر جانور جبکہ پیش موش کھتے ہیں کثیر النفع ہے ۔

۱۰۰
 قرون نبیل ملاحت یاجی این بول الدخ و هلاک سیم علاج آید
 یار و غن کاویار و غن شمشیری کمرین بعد تنقیه کا نور سیرا و کتاب سیرا در قرص کا نور
 هر دو و غ کاویار آیت حیات و لعاب بهمانه و سیرا و آب نار و شیر و خرفه و روغن
 بادام در و غ و گل و آب تر بو و آب انخاب بکود سیرا و کرک و یون صندل کتاب
 در نیکر سینه و دیگر سر کاویار

فرقیون - علامت گریشدید و لرغ شکم و سوزش حشا و فواق و سهال
نزد علاج قی کرین اوردوده دکهن و زغنه کا و غیره و بون جوی طبع اسهال
چو اسهال حریز و سهال پس فیما بین سیر و کرکے و دیوین آخر شبانی بین سهال وین

فائدہ دوم: مسالک و رسوم
بنانی۔

قسم ہنس ہنس
سنگیہ

آخر کتاب و جب انار کھونٹ کھونٹ پلاوین آخر سبب کھلاوین آخر جلد تداویر
سند جہ قرون سنبل علی بن یون -

یہ شہر ہم ولا تندیہ زیادہ مقبلہ کھانا۔ سو جب سر ہل اندوہ و لغو و اسہال شہر
علاج شہر تازہ اور کھنچ روغن و روغن کا و دسبب اور رطابہ و از اسہال و روغن
اسہال پورن آخر کام آب شیرین سے جو حرارت میرودت بن معتدل ہو کر اوین -
یہ سقمونیہ زیادہ از مقدار۔ باعث اسہال شیر و شکر و ضعف بکر علاج
روغن و رب بہر در علاج و سربہ فو کہ و نادر ہر و سبب دیوین -

۱۔ پلا و سببی پہلا وہ۔ علامت آب و دان و حلق و اندوہ و امراض حادہ و وسوسا
و ضاد و خما۔ نہ ماشہ۔ مہر کہ ہے۔ بعد نجات کی و سوسا ہے۔ علاج بروغن و سبب
و آب بکر مہی سے کریں بعد چیز ای سے و اندیشہ و روغن و آب بکر کی و یون
روغن با دام و بخت کدو و شور با ی و سبب کھلاوین۔ حشر مغز چار مغز با سبب
اس کے نفی نادر ہے۔ فصل اور و و بلا و اگر دیکھو پونجی ورم و حار و شہید اگر سے
ادب کبھی پرست بن شگافہ ہو اور پاک کرے علاج قدم کو و فسی و نہوین
روغن زیادہ ترش ہو گے بہتر ہے مغز چار مغز و مغز با جیل و جب السمنہ و کبجہ یا
نرم کوٹ کر ضاد کریں اور مد چند کہ نیشہ کے ضاد و و کر کے و فسی و ہو وین اور
تہو و از حدہ نقد کو کے پیر ضاد و تازہ کریں آخر ترسندی کو با نہیں تر کریں جب قوت
اور سبب با نہیں آوی صاف کریں اور مغز با جیل اور با نہیں یا تہو و مندل کے پیکر
ملا کریں آخر مندل نرغ و سفید ملا کریں آخر سر گرین کا ویش نازا سیدہ جو
بوقت خارج ہونے شکم کے لیا جاوے و پیر طین جب خشک ہو و و فسی و
اگر دن مٹیلے اور ستمد و فونت ہو و اندام قوی ہو و تہو و از حدہ کو و زائل ہو

بندی بن سبب

۱۱

سقمونیہ

لاور

نفسه در سہل کرین جو بدن پہنسی سے محفوظ رہے۔ قصہ ہر حالت میں مفید ہے اور
 دم کو جلد تر و دور کرنا ہے۔
 حب النسلطین حب النبی جالگوٹہ۔ دودھ اور گھی پا کر کئے کر اوین بعد از ان دودھ
 دیگر اشیای بارہ و نابند کھلاوین۔

حب النسلطین

حب النسلطین

حب النسلطین

حب النسلطین

۳۔ زیوند چینی۔ علامت۔ آسہال مغط و مضطرب علاج قی کرین اور
 ناز و مکھن کھلاوین آخر شرب بہر و سیب یون آخر آب سرد غشی کرین
 اور سر پر ڈالین آخر تریاق کبیر و ناز و ہر یون۔ اگر غشیان غشی و
 حرارت ہو جاوی علاج شیر ناز و کئے کر اوین شیر و غر و شربت لیو ملاوین۔
 و شراب تیار کرنا۔ در دس و ماند و خاق و اختلاط عقل اور کبھی شنج پیدا
 کرتا ہے علاج قصہ و قی نمین طبیعت کرین آخر قریص کا فور اور دودھ ترش
 و آب فواکسے تریہ کرین۔

۴۔ آفیون۔ علامت۔ سبات و گرنکی زبان و غند و فوج شیم و ناز و
 جلد و عرق سرد و فواق و فسیق النفس و تاریکی چشم اور منہ سی و آوی۔ سات
 قاتل ہے۔ آفیون روغن کنبدین ملا کر کھانا علاج ہے علاج آب شبت و شرب
 سل و ناک قی کرین آخر قنوس سنا بنین ابالکر گیس اور سیرن جالگوٹہ یون
 فی آب سانی ہوتی ہے آخر حند مادہ کر کے دودھ و روغن کھلاوین آخر کوبہ
 پیدا پنچہ کیمو لہ پائین پسکیر ملاوین واقع ضرر سمیت ہی وری ہی لانا ہے آخر
 تریاق شرب و بطوس اگر نلی حلیت شرب کیمو آب سنا جو چندیدہ ستر و اپرینی کو کر دھان
 ہر یون آخر تریاق ربیعہ و عاقر قرحا و چندیدہ ستر کھلاوین آخر چندیدہ ستر و لعل و حلیت
 اہل نرم کو کر بقدر بند قی اوین آخر چندیدہ ستر کھلاوین آخر روغن ستر و بدن پر ملین۔

نہایت

نہایت

نہایت

نہایت

۱۱ جو نر مائل یعنی دھتورہ۔ اولاد وار و سترھی جسم و سیات و ناری جسم جیت
 غالب ہو اختلاط عقل پیدا کرے ساڑھے چار ماہ تک ہے۔ علاج۔ شل افیون
 ۱۲۔ شرب۔ شربابی چرب کھلاوین۔
 ۱۳۔ کشمیریز کا جرم پاؤں کھانا۔ موجب واد و مدد و بخت و صوت و سیات اور
 نام بدن سی لوی کشمیریز آوی۔ آب کشمیریز کھانا بقدر ساڑھی گیارہ تولہ کے لیسب
 تیرہ کی قافل ہے۔ کشمیریز ہمراہ ساگ کے سفیر نہیں۔ اگر ہمراہ زہر کے کھلاوین حکم
 کا کہنا ہی علاج بقیع شبہ بورہ میں روغن زیت یا روغن بنفشہ لگا کر دیکر
 کر اوین بدہ زردہ پیشہ نیم برشت ہمراہ غفل و نمک کی اور گوشت مرغ فرہ ہمراہ واری
 و غفل کے دیوین ۱۴۔ شرب آب منٹ ہلاوین۔
 ۱۵۔ سہیغول نا کو فہ۔ غم و بیقراری و تنگی نفس و سقوط قوت و نبض و غم
 و تندرستی و شرب نام بدن پیدا ہو علاج آب بیکرم اور شہد سے یا طبعی شہد
 بورہ سی قی کر کے زردہ نیم مرغ اور جد و کر کھلاوین ۱۶۔ شرب زردہ پیشہ نیم برشت
 ہمراہ غفل و نمک کے دیوین ۱۷۔ شرب صرف ہمراہ تر لاق کے دیوین ۱۸۔
 حلیت اور شرب افستین ہلاوین ۱۹۔ شرب و خورہ ہمراہ چار شہد کے دیوین۔
 غذا شربا چرب۔

۲۰۔ کمات سیاہ۔ باعث خاق و تولنج و ضیق النفس و عرق سرد و نفع معدہ
 و شکم و نفس و فواق و عشی۔ اور چند قسم کے ہوتی ہے بجز سفید کے جو فائدہ نہیں
 قسم ناقص میں ۱۔ سیاہ ۲۔ کبود ۳۔ طاوسی ۴۔ سرخ۔ بہتر ہے
 جو نر مائل سوراخ ہوا کہ نہو ۵۔ قریب بہتہای قوی کیفیت کے ہو علاج
 آب ترس یا طبعی نیم ترب و بورہ یا نمک ہندی لگا کر دیگر یا نمک و سبکچین یا آب

آب ترب و روغن و سکنجبین پاک کر فی کراوین اور بعد از آن شراب صرغ یا آب کا بجی
 ناک تر چوب نگور یا انجم پر آب گرم و نمک قندی سرکه کی اور تر بایق و بعد و شکر یا
 دانه نالی مکونی همراه شراب یا آب یا آب گندمی و دیون - صندیل سفید کاکت من سدر
 بنادکرین - جده فار و رختہ ناسے ماده مفید ہیں -

قاعدہ سیومین علاج کہانی سموم حیوانیات کا۔

گوشت حرام - قی و درد شدید سر بعد پیدا کر می - علاج کچھ و خرب
 نیمہ برابر روغن و نمک وین پاک کر دیون - شکر شیرازہ و دیون - آخر و نمک وین - خام
 پیچہ حرام - قاتل - علاج قی کرین روغن و بنیزلین نمک گرم سر و کھین
 سک و خلیا ناکر وین -

نہ زہر و زہر - علامت قی زہر و کبود و تلخی مہن و زہر و چشم علاج روغن
 آب گرم سی قی کرین بعد از آن یہ تر بایق دیون - صفحہ حب النار کل محتوم
 بناداب جملہ برابر و نصف جز نرم گوشت کرشہدین دیون - اور سارہ ہمارا کہ کھلا
 ہر علاج ہیضہ میں رجوع کرین -

نہ زہر و افی - علامت غشی متواتر بلکہ نجات و شہار - علاج خنہ مشکہ گرم کر
 اور روغن کچھ کھلا وین عقب اس کے آب گرم پاک کر فی کراوین - نادر و تر بایق کبیر
 دوا المسک و روغن و دیون - غذا کا و اللحم -

عرق دواب - کرشہدین و زہر و دیون و خنہ و سیلان عرق و زہر و
 ہو - علاج قی کرین اور تر بایق محتوم دیون - شکر زرا و نمک انیزا نے
 ہو یک ہونی دوا شدہ ہر آب گرم کے دیون صفحہ تر بایق محتوم کل محتوم

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "علاج کچھ و خرب", "نیمہ برابر", "علاج قی کرین", "روغن و بنیزلین", "نمک گرم", "سر و کھین", "سک و خلیا", "نہ زہر و زہر", "علامت قی", "زہر و کبود", "تلخی مہن", "زہر و چشم", "علاج روغن", "آب گرم", "سی قی", "کرین", "بعد از آن", "یہ تر بایق", "دیون", "صفحہ حب النار", "کل محتوم", "بناداب", "جملہ برابر", "و نصف", "جز نرم", "گوشت کرشہدین", "دیون", "اور سارہ", "ہمارا کہ", "کھلا", "ہر علاج", "ہیضہ میں", "رجوع کرین", "نہ زہر و افی", "علامت غشی", "متواتر بلکہ", "نجات و شہار", "علاج خنہ", "مشکہ گرم کر", "اور روغن", "کچھ کھلا", "وین عقب", "اس کے آب", "گرم پاک", "کر فی کراوین", "نادر و تر بایق", "کبیر", "دوا المسک", "و روغن", "و دیون", "غذا کا", "و اللحم", "عرق دواب", "کرشہدین", "و زہر", "و دیون", "و خنہ", "و سیلان", "عرق", "و زہر", "و", "ہو", "علاج قی", "کرین", "اور تر بایق", "محتوم", "دیون", "شکر زرا", "و نمک", "انیزا", "نے", "ہو یک", "ہونی", "دوا شدہ", "ہر آب", "گرم کے", "دیون", "صفحہ", "تر بایق", "محتوم", "کل محتوم", "محتوم".

حیوانیہ برابری کم گوشت اگر شہید چنانچه در بین ملاک و روغن کاغذ سے عرب کران
 شیر پائید۔ شہید و روغن کنجد و نمک آب نیلگرم سی قی کرانی جو اور من
 و جویش خود ہر او مشرب مرفک دیون۔
 شیر جو معدہ میں ناپید و ترش ہو۔ غشی و دو وار و پچیس سرمد پیداکری اور
 کہی پیفہ کر کے ہلاک کرنا ہے۔ علاج آب سیل سے فی کر کے شرب
 بلاوین آخر فلائی با کتاب القند دیون۔ سر و روغن ناروین بادام و مصلی معدہ پر
 شیر سیریدہ میں بستہ ہو۔ علامت غشی و عرق سرد و ناقص۔ علاج سوا
 و ماشہ شیر پائید کہ کہیون دیون آخر بقدر با قلا حلیت ہر او آب پور و روغن
 کے دیون آخر طبع ختم کوفس آب سیل میں بلاوین آخر آب شہید سی قی کرانی
 فائدہ و دودہ ہنی سی پہلی پچیس پیر یا اگر کہا یا چاویے شیر کو مٹانہ میں بستہ
 کرنا ہے اگر شیر بستہ ہو اور پیر یا رو یا جامی شیر کلاختہ ہو یا می اور دودہ پیر سونا
 نہ پائیدے کلسی کو رات کو دودہ پیر یا ممنوع منہ۔
 و گاو کو ہی کا جانب م سبی کھانا۔ و دودہ پیداکری علاج روغن و آب
 سے قی کران اور پند و فندق انجیر و دیون آخر پوئی و ماشہ فلیزہ و شراب
 بن پکا کر بعد فی کے بلاوین آخر شریاق و روق و شر و دیوس کہ بلاوین خندا
 شیر گوشت برو بلا و پیرا۔
 کتاب گوشت بریان اگر گرم گرم ہو و سرد کر نیکی و کہیں جو بخار او کا نایج
 نہ و حکم نرم کار کہتا ہے۔ غشی و روغن با عقل کا اور شہید پیداکری علاج آب
 نیلگرم و نمک سی قی کرانے کے پنجیدین جلی و میہ و شرب ہر او آب پیر و سبب
 دیون آخر واد اسک کہ بلاوین آخر گل مخیم دیون آخر خواب حمام

شیر پائید

شیر پائید

شیر پائید

کتاب گوشت

ایجاب برک تربا و سپرد الین ایجاب برکت یا بدو بخ یا اب ان روز و در
 خصوص جو گرم مزاج ہو کر دہم بڑا الین موجب ہلاکت گردیم ہے۔
 ۱۔ بر غیبت یعنی یکک۔ حنظل یا نمین ترک کر کے گہرین چہرین بہا گناہی اور مرنا ہے
 ۲۔ بوی گو گو رو دیگر غریزہ ہوس کی کیا نہیں تھا۔ آخر چہ غار شستہ
 ۳۔ پلا کرین تمام کی ایک سپر جمع ہو جاتے ہیں آخر گناہ کیلوشہ یعنی حشیشہ الہ
 ۴۔ بتر بڑا الین کی ایک سن ہو کر ظلمت ہوتا ہے آخر تربا و سپرد الین غریزہ کی گناہ
 ۵۔ بق یعنی پشہ۔ دو دوسو سن چوب سنو برو تراشہ صنوبر سی بھاگنا ہی آخر دوشہ
 ۶۔ وقلعہ یعنی ہلاکت ہے آخر دودو برگ مور و خنک و برگ سر دودو مزاج ہے آخر
 ۷۔ دودو مثل و گو گو و شاخ گوزن و سر گنیں اسہند ہے بہا کی آخر ترک سر دوشہ
 ۸۔ پر کہنی سے دور ہو آخر سر دوشہ با دام بد پر پلنے سے نشین شدہ اثر نہیں کرنا۔
 ۹۔ ارضیہ یعنی چوب بخورہ۔ دودو برگ چار سے بہا کی آخر بہا کہنی سے نرہ
 ۱۰۔ آخر خاک ترمہ پرخاۃ ارضیہ بین الین جملہ ہلاک ہو۔
 ۱۱۔ ذباب یعنی کس۔ دودو زرنج و کندش سے مری آخر زرنج دودو یا با
 ۱۲۔ ملا کر برتن میں کہ نہیں نام کس کے اوسمین ہر جاوے ایسے خرقہ سیا کا مال
 ۱۳۔ راسو۔ بوی سداب سی بہا گناہ ہے۔
 ۱۴۔ موش۔ بوی زاگ سی بھاگے آخر ایک موش کا پوست جدا
 ۱۵۔ کر کے یا خصی کر کے چھوڑ دیوین جملہ موش فرامہون آخر مرو اسنگ و خرمین
 ۱۶۔ و سکت خب الحدید و ہز البیج و زعفران خمیر میں ملا کر گولیاں بنا کر سوار خا اور
 ۱۷۔ گوشای گہرین و الین کے کھانی سے تمام چوہی مر جاوینگے آخر سنہا ہلاک
 ۱۸۔ دینا بشر علیک بانے چوہی کو غلے پر عمل کرتا ہے۔

بوی

بوی

بوی

بوی

بوی

بوی

۱۔ مورچہ - معنای طیس سراج پر کہین بالو کرو و قطران کے دھونی دیوین یا
 زہر و گاد یا زفت و طشت نماز نموز میں ڈالیں گریزان ہوتی ہیں -
 ۲۔ زنبور - دودو گرو دوا ہر سچ پہاگی آخر عصارہ طحلی یا آب خبازی اور زرد
 پتھر طین زربور نزدیک آوے -
 ۳۔ ستون یعنی کرم حبابہ کتب - فہستہ شونیز و پود وینہ جو بخاری و پوست تیر
 مسند ورق پارچہ بین ڈالیں یہ کرم پیدا نہوگا -

باب ہم میں تدریج احوال اور وضع حمل اور مولود اور صنائع اور مریض کے تحریر

اور مثل ہے اور چہرہ فصل اول میں علامت حاصل اور زہر و سراج و حمل
 اور یہ بہ مثل ہے اور ہر تین قسم کے قسم اول علامات حمل و علامات زہر وادہ
 علامات حمل ۱۔ بندہ ہوا حیض کا ۲۔ بخوابی قریب وضع کے ۳۔ مگر
 ۴۔ غشیان اور ۵۔ بد ہضمی ۶۔ بیقراری ۷۔ بزرگی پستان اور ٹھکانا
 رطوبت کا ۸۔ سیاہ اور بڑا ہونا حلقہ کاسے پستان کا ۹۔ حرکت بچہ ۱۰۔ بڑا
 ہونا شکم و دانہ کا ۱۱۔ خشک اور تنگ ہونا فوج کا ۱۲۔ لہنا نم رحم کا ۱۳۔ دردنا
 و فوج میں اندک پیدا ہو ۱۴۔ نفرت جامع سے ۱۵۔ مسکینا جنم کا ۱۶۔ قریب
 کہانے کو لہ اور مٹی کے ۱۷۔ مدگی کپڑا ہونا بعد جامع کے ۱۸۔ نفرت لحم و برک
 قبول سی ۱۹۔ گرانی و سستی مگر نہ خواہی تبای حمل میں ۲۰۔ شہوق و
 غلظ و سرعت نبض ۲۱۔ غلظ و عدم استوای قاعدہ ۲۲۔ استوای ساقین
 ۲۳۔ گو کہہ میں درد ہونا ۲۴۔ تہج اطراف ۲۵۔ غنبت شعیای ترش تر - اگر
 حمل میں شکست ہو بخان اوکا یہ ہے ۱۔ شہاب سردین بوقت خواب

نیم
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

عورت کو یاد دین اگر معصوم و عیسی ناست بن ہو جائے ہے۔ یہ عالم میں روز بروز کھینچ
 دیکل نظر عود یاد کی خوشبو ایسی طرف محفوظ میں بیا قویں جو ہوا اسکے باہر بجاویں
 اور اگر یہ طرف نکلی کا اذہنیں کہنے دو ستر طرف و سکا فرجین کہہ میں اگر ہونا کین
 محسوس ہو جائے ہے۔ یہ قدرے مشک الہوسن بعد روزہ کی عورت بھی اور یوں
 معلوم ہو جائے ہے۔ یہ زیادہ کوٹ کر شہدین لاکر عہد صوف کیوں کی کہہ
 عیسیٰ اگر کہہ روزہ منہ میں ہو چل نہیں ہے۔
 علامات شرم و ماہ۔ یہ زیادہ کوٹ کر شہدین لاکر صوف کیوں کے
 ساتھ فرجین کہہ کر روزہ کہہ میں اگر نہ کہہ روزہ شہدین ہو تو فرزند پیدا ہوگا اگر نہ
 ہر دو خیر۔ بول اگر رنگین ہو اور سیدہ بہت کا تر اور پستان سرخ اور حرکت
 جنین جاننا است اور عورت خفیف حرکت اور غیب لطیف جنین کی طبع
 ہوا اور روزہ کہہ کسی مضمی شکم میں آوی علامت نرگی ہے۔ یہ اگر روزہ نہ نرگی
 زحمت اور نرگی اور نرگی نرگی اور عورت بطی حرکت اور حرکت جنین اگر باہر میں
 طرف اور سیدہ جانب چپ کلاں اور پستان سیاہ اور فارورہ سفید اور نہ نرگی
 کا فربہ ہو علامت ماہ کے ہے۔

فصل دوم میں تدابیر و علاج عوارض حوامل میں۔

۱۔ قبل از چار مہینہ سیاہ اور بعد سات مہینہ کے قند و چھند و اسپہال دینے
 مالہ نکرے بضرورت تند و سہل بار دیویں۔
 ۲۔ بضع قلب معده استعمال نکرین جو بزرگ جنین ہے۔
 ۳۔ جمیع ادویہ تلبیہ و ترایق فاروق و شرو و طوبس و یون جو حافظ جنین
 ۴۔ تاکہ کو قنص طبیعت نرگین اور ادویہ مخدرہ و مسخندہ و نرگیہ سے بچا دین۔

فصل دوم
 تدابیر و علاج عوارض
 حوامل

سفید و طیاره و شیرین و سبز و زرد و سیاه و کرم و دیوین -

۱۰ شش ماه از آنکه بوی روغن گل سرکه و نمک لین آخر سرکه تها لین
برگ عنب الثعلب نیز میسر طیاره کرم -

۱۱ خارش و جوشش اندر یا با هر روز یکی هر - کتاب شش خطی می سر شود یا لای
طیاره کرم آخر و دود و آب و روغن آب تر روزی سی و ده و آخر برگ جان و تها
و برگ نیم با بنین با لکه تمام بنیر لکه اسکیک با بنی غسل کریں -

۱۲ عسل و آب و شکر و بوم بن تنج وید و روغن گل لین آخر شکر و آب و روغن
چوکی روغن چوکی و کرم کرم یا لای عسل و روغن شکم کاپه -

۱۳ خون چمن یا بید لینی یا لای کس آوس - پوست نار و لای و سر و سیم
و پشگری و باز و سبز و کرم و گل ارمنی مانند اسکیک استخوان کریں - سر جان سرخ را
با نمک بن مانع سقوط محل است -

۱۴ در وند و غیره چمن یا بید و عسل کرم کرم یا لای وین - اگر شکم زیاد بود و تها
اورا باز و پشگری یا بید و شکم کرم کرم یا لای وین -

۱۵ اشکرات یا میلان موم یا بجمه - عسل و شکم کرم کرم یا لای وین -

۱۶ اشکهای ناسد - لکند عسل کرم کرم یا لای وین آخر سر و لای وید و سیم یا چمن
دیوین - بعد چار و پشگری که خود بخود زائل شود -

۱۷ شش ماه بند بود - زرد و زرد و قدری قدری یا لای و پشگری قدری یا لای و پشگری
سجانه ترش که دیوین -

۱۸ راجع معده و اسهال - معجون کوفی و شکر شکم کرم کرم یا لای وین -
۱۹ جب ما و نیم شش ماه هر روز چهار روغن بادام کرم کرم یا لای وین - اسیم ترش و فایز

و غلیظ سی بجا و کرین - حمام من غسل کرین - شکم و پشت پر روغن بنفشه و
 روغن بابونه و روغن کنجد ملین - آغذیه چرب و شیرین که بلا دین جو آبانی وضع حل ہو -
 ۱۱ - معطایطین دست چپ من یعنی سے بستر و وضع حل ہو تا ہے - آخر تہہ و آغذیہ
 ان پر باندھن آخر چربا و شان نخود سیاہ مٹ کھڑا شیخ ہر یک چہہ اشہ
 پوست الحناس چند سیاہ کہنہ ہر یک بکٹولہ پانچین جو شد یک چہہ انکر بلا دین آخر
 شکم و پشت اطراف منہ ج کور و غنہ نیلی و روغن بنفشہ ملین اگر ہیر مرغ و پیہ بیل
 و مغز ساق گا و اضافہ کرین اولی ہے آخر قرب گرم سی فطو لکرین اور اوہین
 بیہین آخر راجہ چینی کہ بلا دین آخر حلتیت چند بیدستر دیوین آخر
 شیرین و کند شمع چند بیدستر کے فو لکرین اور بوقت چہینک کے سہلہ اور ناک بند کرین
 آخر قسم استرا و دم خمر سے و و کرین - سوجب ایل ولادت ہے -

قسم بیومین علاج عسر ولادت -

- اگر قوت و دفعہ رحم کے ضعیف ہو علامت درو شدہ و بقا صلہ چند چند
 ہلکے لاق ہو ہندے میں اکوٹھنڈ پیر کہتی ہیں علاج تقویت قلب لکھن
 از زبان گیلانی و خیرہ کا و زبان زعفران و غیرہ سے کرین گرسو گھنا خوشبو کا جائز
 انہیں آخر رتبات کا استعمال کرین یعنی پوست الحناس کی باہر و ریونڈ و
 زعفران شہد یا شربت بزوری معتد ملین دیوین - اگر ضعف قوت و دفعہ رحم
 بسبب لاق و کثرت خون کے ہو علاج قصہ و مافین کرین مگر خون نہایت تھوڑا
 لیوین - اگر گواہ قوت و دفعہ کے باعث کثرت جمع ہو تو طو بات اور پانی کے
 شیمین جو اوہین بول چہ کا ہو تا ہے ہو اس میں تسکی ماہ مانع خرمج بچہ
 ہوتی ہے علاج شیمہ کو بال کبوتر یا ملائی نازک سی بہت تھوڑا

تہہ و آغذیہ
 علاج عسر ولادت

شکاف کریں گریہ شکاف ہر صحت کے ساتھ کرنا چاہیے جو ہانی قطرہ قطرہ خارج
 ہو اگر کیا رگی پہلی وضع حل سے اپنی خارج ہو گا تو رحم صدر وضع حل سے ماک ہو جائیگا
 کیونکہ تیرہ روزہ اور طوبت بعد اٹھایا بجھتی رحم کو بجاتا ہے۔
 ۱۔ سبب سختی منہہ اگر خون جسم کے اگر عسر و لولت لاحق ہو۔ پھر مراد تھ سے دریا
 ہو جائے علاج طبعی حملات میں بیہوشی اور بطلو لکیریں آتے ہیں بحال اگر تیرہ
 دعا و قرعہ پیکر شہد میں ظاہر کریں اور رحم تک بھونچائیں۔
 ۲۔ سبب مابست شیمہ کہ ہو۔ یہ بھی مابست می ریافت ہوا ہے علاج شیمہ
 ناخن باستانی سے پاک کریں تاکہ جب فضلات فشانیں گریں گے سختی اور رحم کم ہو
 سے رحم منفر ہو۔ یہہ اگر اوکو ہوتا ہے جو عانہ اوکے کا فراخ ہو علاج
 سید اور لیا لیا کر جابوین۔
 ۳۔ سبب ہوشانہ کے بول سے ہو علاج مذکرت کا استعمال کریں۔
 ۴۔ سبب سختی و بزرگی اعضا بچہ کے ہو۔ نہ علاج ہے مگر اعضا بچہ کو بارہا
 ترس کر نکالیں۔
 ۵۔ رحم بارہ استخوان محیط رحم میں جڑی ہوئی بنوین یا کھٹکے کا پیلے حل سے ترا ہو۔
 ۶۔ خلاف شکل طبعی کے بچہ خارج ہونے بجای کے دروازہ اعضا نکالے۔ علاج
 مثل لبر ششم۔
 ۷۔ بچہ رحم میں رجاوی علامت آرزو اندام و کرب تلخی میں اور تشن و بد بو
 حاملہ کو معلوم ہوا درود و سر کو اوکے شہہ سنی بد بو آوی اور پسمان و شہہ
 ہون اور شکم شہہ و گران ہو رحم خون متعین خارج ہو عیش می مدد عفو و
 نبض غیر منتظم ہو مگر تر نبض و رنگ متغیر ہو حرکت بچہ عسوس ہو مابست

بچہ رحم میں رجاوی

سید مہدین چار روز تک دو لادت بہت علاج آہل مشطہ المشیع برسان
 ہر ایک ذوق و نیم ہفتہ ترس و بود و نہ ہر یک ہفتہ نہایت مفید نہ تولد نہ ماشہ بائیں
 کو کچھ لگا کر پلاوین **خسار** قول آندہ ضیاء میں دیوین **خسار** کتول چہ یکرشیان کرین
 خسار چہ شیر و قوم میں تر کر کے اندر کھین **خسار** عطسہ بطور دند جب لبر ۱۲
 قدم لاوین **خسار** مر و خرق سفید جاو شیر جلہ برابر کوٹ کر جا لکڑی ہر گادوین
 ملا کر اندر کھین **خسار** سدا خبش کب شمع حنظل قسط ہر ایک و نیم ماشہ مرستہ نیم ماشہ
 باریک کر کے ناف دکانہ پر ملا کرین **خسار** مر و بست اردو سیرین کبوتر کے دوہنے
 دیوین اگر یہ تدا میر معید نہوں مثل لبر قسم ذاعل کرین۔

فصل دوم تدبیر وضع حمل میں

اگر مقتد کین بچہ جنی۔ اگر موسم مزاج سرد ہو سبوس کندم و خول سپند
 و گوگرد و فلفل و ہونی کرین اور مکان کو ساتھ بند کرنے ہوا اور جلانہ راجت کرے
 تین روز تک غذا اندیو سے پختہ چہ روز تک نہیں دیتی صرف ناشتہ و شیل
 روغن گاوین بریان کر کے نبات مفید ملا کر دیوین اور شیر و بادام دہستہ ملاوین۔
 تدابیر شحین و تقویت مل میں لاوین پارچہ نمبہ دار پھرین بستہ پر نمبہ دار کھین۔ چا
 خطائی ہلہ نبات کی پلاوین اور سیوہ مانند بادام دہستہ و کشمش و فوڑو و بجز و مڑما
 و ناچیل استہوار کھلاوین۔ اجوین پانے تین ابا لکڑی ہا لکڑی شکر سفید مثل جزیرہ
 کے پکا کر دوش نر و دو سو ٹہد ملا کر دیوین۔ اگر مزاج یا موسم گرم ہو بجای اجوین
 کے تخم ریحان و ایلین بجای انیس کے عرق گا و زبان یا عرق کو ملاوین لیکن یہ
 دونو عرق مزاج کو گرم و سرد دین مفید ہے اور موسم و مزاج سرد دین بجای انیس کے
 عرق بادرنجبویہ یا عرق قبا و یا ان ملاوین۔ اگر عورت مکرانہ روغن میں بریان کرے

تدبیر وضع حمل میں

کہا ہے میں ترکیب اسکے پیچھے کراول میوہ جات کو روغن زرد میں بریان کر کے
نخلین میوہ از ان کہ ہزاروں سے روغن میں بریان کریں اور قند کا علیحدہ پائین توام کر کے
اور سین ملاویں حبیب مخلوط ہوگا اسے اوتا کر کے بوقت اوتا کر کے قدرتی خوشبو
پیسکر ملا کر استعمال کریں۔ اگر عورت سرد مزاج و ضعیف المعدہ ہو پچاسی حلویات و
حریرہ کے صرف آپ کو شست مرغ یا کبوتر جو دیون۔ اگر مزاج دوسم گرم ہو حلویات
معدہ دیون کریت و خردل سے بخور کریں مٹی گدا ملاویں۔

۲۔ غذا کم دیون یعنی اشتہا باقی نہیں کسلی کہ بسبب نہ ہونے قوی کے حالت
اصل پرانہ پیشہ قدر مفہم کلمہ ہے۔

۳۔ جی بھی من شور باہی مرغ یا بڑیا کبوتر یا تیر یا شیر او دم روغن و کچری لگ کر
چھٹی من نان گندم دیون اور چالیس روز تک اسی غذا پر لگا کریں۔
۴۔ اشتہا باہی سرد اور حرکت سخت سے ہر چیز کریں۔ ہر روز روغن کنجد
کے مالش کریں۔

۵۔ الخلاف فرج کو روغن چنبیل سے مالش کریں۔

۶۔ روزہم جو بعض عوارث کو بعد جنی کے ہوتا ہے علاج پوست الناس کے کھڑا
پر سیاہ دھان مذک کہ نہ سیاہ مرق کا دھان مرق کو میں بالاکر چانکر ملاویں
ختم کمان بالاکر دم تک پہونچاویں خمر شیر خرنیکرم سے آدست کریں خمر
سم استر و فر کے دیونی دین خمر صغیر ملاویں خمر طبع خاوری کہلاویں
اور رسم تک پہونچاویں۔

۷۔ واقعہ یہ کہ ان چالیس روز میں چار بار غسل کرتے ہیں یعنی روز اول۔
روز ششم۔ روز ہشتم۔ روز سی ام۔ روز چہلم۔ اگر موسم گرم ہو بعد دو

دو تین روز کے غسل کرنا جائز ہے۔

فصل سیوم میں تدبیر مولود عیسیٰ بچہ کی ہے۔

۱۔ جس وقت بچہ پیدا ہو بدن کو ہلوی سرو سے محفوظ رکھیں۔

۲۔ پہلی دودھ پلانسی بچہ کو شہد ہوا دین احسن خرا کو پائے پیکر گشت

شہادت سے حلق بن ملین بقول حکما جو چیز کام پر ملجا دے مدت العمر

اوس سے نقصان نہیں پاتا اگر نادر ہر بعد فی پھلے دودھ پلانیکے ملا جاوے

ایام زندگی میں سموم مشروب و ملذوہ نقصان نہیں کرتی احسن برگ نیم پائے

ایکینہ فرچور ہر کلان مغرور و دندن چکاوا نکل سرخ سوز منقہ بادیاں شامترہ

منقرنلوں بادام تباہ پائے میں ابا لکچر چا کر پھلے دودھ پلانسی سے پلاوین

اسکو گھٹی کہتے ہیں۔

۳۔ بچہ کو نمک و سفنج و صابون گرم پائے نہلاوین احسن صابون و آب

فلسکین احسن ساق کٹ تھی صغیر بزرگ پائیں جو شہدیکر اوس سی

فلسکین بعد از ان آب نیم گرم شیرین سی نہلاوین احسن سیاط کھین جو پا

سنہ اور نگرہ اور ناک میں بنجاوی۔ بہترین وقت غسل بچہ کا صبح و دوپہر

ہی کہوئے اگر بوقت شام جو شب تہیست نہلا یا جاوی تواند فیشہ مرویکا ہے

نہایت محفوظ جگہ میں بچہ کو نہلانا چاہیے۔

۴۔ بوقت غسل مقعد بچہ کو گشت خضر و غن آلودہ کسی شادہ کرین کسٹیک

جب تک بچہ شکم اور میں رہتا ہے براز نہیں کرتا جمیع فضلات براہ بول خارج

ہو کر شیمہ میں بر آتا ہے۔

۵۔ بعد غسل کے فلوکس پانی تازہ و مرقہ بادیاں نبات جو شہد پلاوین۔

فصل

بیم

اگر کسی ناک میں ہمیشہ سلامتی نقرہ کو لٹکے یا مہر سنج پر لٹکا کر پھر دین جو
 از عوارض تزلزل و دماغی خارج ہون اور تھوہ نفاخ دہین ۔
 عصارہ زیت بنام انگہ میں پکا دین تاکہ چرک دور ہو اور خوشبو نکالے
 یا زیت نرم سی چرک پاک کریں ۔
 بعد گذشتہ آئینہ پر کے وقت پیدائش سے وودہ پاؤں ۔
 روده ناف کہ جسکو نال کہتی ہیں اور ساتھ نول و شیعہ کہ متصل ہوتا ہے
 اور کواگشت نروانگشت شہادت سے پر کے طرف تیر سی ادبکو جو کچھ دین
 از قلم خلط و باد کے ہو خارج کریں بعد از آن ریمان نرم ناف سے ساتھ روضہ گاو
 کے چرک کر کے بغا صلا بالشت ہالانگشت ملا ہونا ہے باند کر تھام کر کے قطع کریں
 ناف سے قطع کرنے روضہ کی کپڑا روضہ کبند و روضہ بیت میں ملا کر ناف پر کہیں اور
 لٹکے لٹکھ روضہ التی رہیں تاکہ ناف گرم و سخت ہو اور روضہ ناف تین چار
 دن میں خشک ہو کر گرے اگر تھری دم الاخرین انزروت زیرہ چھ چھ پر
 جملہ برابر ایک کے ناف مقلوع ہر چہ کریں جلد خشک کرنا ہے اگر خشک
 صدف ناف میں ذور کریں جو خشک ہو کر روضہ مطلق اسوقت نکال دین ۔
 ناف قدری مسک اگر ناف مقلوع میں کہیں بچہ مدت العمر مر فتن ہو دیکھ کر مقلوع
 ناف بد وقت قطع ناف کے ورم ہو جائے علاج مردہ سنگ سفیدہ کاشتری و شوش
 کیا آب سبب السبب بنو آکب سفیر سبز میں ضماد کریں ۔ اگر ورم میں ہیپ ہو جائے
 مردہ سنگ سند ہو غبار آسیا سیاہ چرت چھ کریں اگر خائندہ نہ ہو اور بچہ زیادہ دن
 ہینے سے بے ادل جو کہ دودھ و لگا دین پھل و سیر نہ کو چھ کریں ۔
 ناف اگر زیادہ ہو بجائی بانہ میں یا قطع سے یا صومین سے یا سید یا سب

سوان کو وہ پر کر کے ناف پر کر کے مچھ سے بائیں۔
 ۱۴۔ جینک سم دودھ ملنے سے اور شرمی دودھ نریون۔ ششکیادی سے ہنہ کرین
 ۱۵۔ بچہ کو تین چار فیصلے کے واسطہ حفاظت مشکل غنق کے ساتھ بائیں۔
 ۱۶۔ اگر شرمی زوعن کا دلی مالش کریں۔ اگر اداہ ہو زوعن غنقہ رومن کا ولین۔
 ۱۷۔ مچھ شرمی گردن رائیں اگر خراش پیدا ہو گل سر شو برگ مورہ چرکین
 موسم ہر مین صرف مٹی چھڑکنے چاہیے۔

فصل چہارم میں تدبیر رضاع و مرضعہ ہے۔

۱۔ شیر مادر کے کسی تمام دودھ ہوشی چھڑے بلکہ بچہ اگر پستان مادر کو بدون دودھ
 کے چوسے اگر امراض سی محفوظ رہے۔

۲۔ اگر دودھ مادر کا ہو بچہ کو تین دن تک بقول بعض سات روز تک مذہبون
 بلا اور پلینڈ و شہد پر کثافت کریں اس صدمین دودھ دوسرے شخص سے چٹا
 اگر عورت کی دودھ زیادہ ہو دوسرے بچہ کو ملا دیں یا بھدیا بگنیہ لگا دیں۔
 ۳۔ شیر زندہ اگر غیر مادر کے ہوا اسکے لینی ضرور ہے تین اول عمر کو بچہ پکیر
 ہے کہ اگر پلینڈ سے زیادہ ہو دوم معتدل جثہ و قوی گردن و فراخ چہالی دریم
 پلینڈ سخت گوشت و نیک اخلاق معتدل مزاج ہو ستیوم عقیدہ غم و دیگر
 امور نایہ سی جلد منتقل ہو بیوالی نہو چہارم خوب صورت ہو
 پستان اسکے ڈھیلے اور سختی و نرمی میں معتدل ہو شش ششم وضع حل نرم
 ہنہ مین اور سکا بے گرد نہ ہو او اور زرد رائے کا ٹوٹی صبح المزاج کہو ہفتہ
 بقول بعض مودہ قرز نہ کا دھیلہ و خمر کے اور دودھ و خمر کا دھیلہ تر زرد کی نمنا
 ہے ششم دھت وضع حل و ایسا نہو نا چاہیے کہ نہ زیادہ غصہ گذرے اور نہ ہو

بچہ کو تین چار فیصلے کے واسطہ حفاظت مشکل غنق کے ساتھ بائیں۔

درست یعنی بعد بالیس روز کے سات ہفتے تک مہمسم قودہ وایہ کا مشعل القوام
و مشعل المقدار و سفید رنگ شیرین مزہ و پاکیزہ ہوا کروایہ میں اور نصف نہون تیرہم
و نصف چوہا و بین علامت آتشعل قوام وودہ کی چہ ہے کہ ایک قطرہ وودہ کا آخر
پورالین اگر روان ہو قوی ہے اگر روان نہ ہو غلیظ ہے اگر روان ہو کر پراچی مشعل ہے
ستہ تین ہفتہ پہلے وودہ وپیشہ سسی مگر قضا اے مناسب پیریں سارو چنگ
و وودہ چاتے وچہ مان گندم و گوشت پرہ و بزغالہ اور بقولات سسی کا پودہ اور
سیو بات سسی با دام و نقدی کھلاوین۔

۳۔ وایہ ہر صبح پستان سسی قدی وودہ اول نکالی پھر کچ کے نیہ میں دیر سے
جائع و نم و غصہ و مرہ و مشعلات شیریں شیر و ہندو اختر لڑکے۔
۴۔ وودہ ماکر غلیظ ہو لطافات سسی اصلاح کریں باورید میں پانچ روز کے آب بگرم
و سکینہ میں قی کر لے رہیں نکر تار یا شست کا اور دینا و ویرا فتنہ بہ مولد خون کا
وودہ کو غلیظ کرنا ہے۔

۵۔ واسطہ زیادہ کرنا وودہ۔ قودہ سسی ہر روز شیر کو کے کھلاوین خستاق
و چہ قشہ پانہیں پکا کر چہ اگر قودہ شکر سفید ماکر پلاوین خستاق قوام قدی شدہ
خند بار و نین کھلاوین خستاق پستان کا وودہ کو زیادہ کرنا ہے خستاق
چہ زمینی مگر زیادہ کرتے ہو و وودہ کو بھی زیادہ کرتے ہے مثل قودہ سسی سفید و
خشاثر پستان نزد پستان میں۔ اگر سبب گرمی کی وودہ کم ہو تیرہ روز کا
بار و وادہ سسرانند آتش جو اسفناخ کی استمال کریں۔ اگر سبب برودت یا
قوت جاوہ پستان کے ہو قضا وودہ لطیف ناک بجزارت برین خستاق مگر پلاوین
آخر تیرہ روز آستین زیر پستان نکلاوین ساگر سبب غلبہ صفرائی ہو علامت

علامت زردی و رکت شیر اگر بکلیہ لپٹم سے ہو علامت سفیدی وایت و
 زردی شیر اگر غلبہ سودا سی ہو علامت کبودت و غلظت و ترشی شیر علاج
 تنقیہ غلط غالب کا اور تبدیل مزاج کریں۔

۱۰ واسطہ کم کرنے دودہ سکے۔ مردہ سنگ و روغن گل ملا کریں آخر دین کر
 بن لکادین آخر زریہ مس کر میں ملا کریں آخر اوپر مدرہ کہ لکادین آخر آیت
 لکادین آخر روزه کھسین آخر قصد کریں۔

۱۱ واسطہ دفع فساد بوی شیر کے۔ آغذ پر خوشبو و دشراب کیانی و افندہ مظفر
 ریاضت مستکہ کریں۔

۱۲ اگر مشاہدہ لاجز او دودہ نہ ہو۔ قحاح غذا اور استمال حاجین باضم کریں۔ اگر
 کبر الرغوه ہو او ویات کا سر ریح دیویں۔

۱۳ شیر دہندہ کو اگر فہما ہمال چون او سوزنا و کادودہ بچہ کو دیویں۔
 ۱۴ آشیای ترش بچہ کو ندیویں بحالت ضرورت قوی کے او سوزنا و قوی دیویں
 جو مدہ و دودہ سی خالی نہو ایسی ہے بچہ کو آشیای قویہ شدیدہ حرارت و شدہ
 البرد و ندیویں۔

۱۵ علاج لچچ شیر خوارہ میں اکثر رجوع بعلاج شیر دہندہ کے کریں اگر طعام خور
 بھی ہو تب یہ علاج دایہ کا ہونا چاہیے۔

۱۶ مدت طبعی دودہ پانچ کے دو سال لازم کہ جب سال سیم شروع ہو
 دودہ چھڑا دیں۔ بہترین موسم دودہ چھڑانیکے موسم بہار ہے۔ قریب دودہ چھڑا
 بچہ کو دودہ اور برنج پاروشی دودہ اور شہد میں یا گچھ، مونگ یا کیم کہلا دیں۔
 ۱۷ تہذیب اخلاق طفل میں کو شش کریں۔

جلد و ند خلعتی کے آثار ہوں۔ دماغ خروکوش و چربے کا بیان مسطورہ پر ملاحظہ فرمائیے۔
جلد و ند خلعتی میں آتش شہید و کہن طین آتش چربی نامی نرم و چرب یا تند چربے
بلد و سوم و روغن بادام کے طین آتش شیر شتر طین۔
جلد حیب و ند خلعتی شروع ہوں۔ سخت چیزیں نہ چاویں اور کبھی کبھار شکہ
وانتوں پر طین جو قلع ہستی محفوظ رہے۔
جلد حیب بچہ گویا ہو۔ بیخ زبان کو اوخلی سے طین معین فصاحت ہے۔

باب سوم علاج صلیبیا میں ہے

اول۔ ریح الجبلان۔ اسکا نام الجبلان بھی کہتی ہیں۔ یعنی
راج غلبہ یا رطوبت غلبہ و نمل سر اطفال ہو۔ شاید صرع کے ہوتا ہے۔ جلد
دفعہ بچہ ہوش سو کر گر جائے اور ہاتھ پاؤں کشیدہ ہوں انہیں پہچانیں
منہ میں کف نکالیں۔ اگر جلد جلد دورہ کرے اور دوسرا دورہ پچھلے دورہ سے
شدید اور دماغ و سر متشنج ہو مہلک ہے۔ علاج وقت حدوث ریح میں
ہاتھ پاؤں مریض کے پکڑیں اور کف دست ساتھ چیز نامی سخت کے طین اصل
کرنے دیویں بازو سخت بازو میں اور ازالہ تشنج کے لئی روغن گل یا کہن ہر دو آب
نیگرم کے بدن پر طین۔ اگر صلیب صغیر کے ہو علامت حیمی مجرہ و گرمی بدن
و دم کشی و خشکے و تشنگے علاج تبرید و ترطیب میں کوشش کریں مثل خیل و فرو
بنفشہ و سیسبان و الکونجا کے۔ شربت آلو و شربت ترنہندی اب سرد میں
آتش جو کھاویں آتش روغن بنفشہ بادام اور شیر و خزان و روغن گامو و روغن
ناک اور کان میں و الین آتش بنفشہ و گامو و کشنیر و خرثہ تاکہ کسر ہر ضا کو

درجہ
علاج
صلیبیا میں

مرحہ التیبات

خمر منحل سفید آب شیرین سر بر طلا کرین آخر تلخین منادات دستا فانت
سی کرین آخر تلخ سرخ خیار شیر آب غلب الثعلب بزمین شکم پر منادات کرین
آخر تلخ می و جازی و اصل السوس معتبر نموده و هر سیادشان و شاه و بیجکافی
و تخم کاسنی و کاسرخ و عناب پستان و عناب الثعلب برگ گاو زبان و برگ سنبل
و مغز کوس شیر خشست بطریق مقرر را لکچر لکچر لکچر لکچر لکچر لکچر لکچر لکچر
بیز شد ضرورت که سنا و مغز کوس استعمال نکرین صرف تر سندی پراکتیا کرین
آخر روغن بادام اورده و مشرد هند کمالو پرو زناک بین چند قطره بپکاوین
اچو و دونه بین تر کر کے یا تراشکد و سر بر کسین آخر روغن کل یا کهن باونی سے
و هر که برین طین - اگر غلبه بلغمت بود علاج معتبر و مزین بچوش و چند بیدستر و غود
صلیب بیره جله برابر یک یک که لادین اور شکم بر طین جیست سر لوق صغ آلو بخارا
ور و المسک که لادین آخر قصله موثر بانی بین پیکر روئی او سین ملا کر شیا
بنا کر کسین - علی هذا القیاس اگر غلبه سودا بود و غلات سودا علی بین لادین اگر هلاک
خون بود و حجامت ساق تعلیل غذا کرین - باقی علاج مانند صرع بزرگان که ہی -
اگر حاجت مسهل بود بادیان پنج بادیان اصل السوس معتبر باد و رنجبویه اسطوخودوس
مرو و پهلوی تخم بر بل مر صبر سها که بریان برگ سنباکی مغز کوس و غن بید انجیر عطر باد
بوزن مناسب بودین - آواز سخت اور و کهن اشیای سفید ترا و ر سوا او ملیند
او زخف سخت او عیضه او غسل آب سرد او را غده غلیظه و بقولات او را شیا
شیرین و چرب تر سے پر نیز کر کسین او بر چکه کد و شس بلند او پهاوین - شیر
دهنده کو کرفس گوشت بز و گاو و جلاع سبی بکاوین - طبع الحفالی کو طین کر کسین
اور آرا سگاه و پد شاک کو مشک و غود صلیب خوشبو او تر کر کسین - اگر چو

جاسیب کر کے دیکھ لیں اس مرض کے ہے۔ بقول مالک ابوبکر کو یہ مرض ولادت سے
 پنج سال تک ہتی ہے بعد اس کے شاذ کبھی بہت ہونے جو ششتر و زنج
 و اور دم کے بہر مرض نائل ہوتا ہے۔ بقول بعضی صبح اطفال بعد بلوغ از خود
 نائل ہوتا ہے بشرطیکہ کوئی سوتہ میر نہ ہو۔ اگر مادہ قلیل ہو کہ وہ دیر
 صرف مائتہ پاؤں کے مضر ہے ہونے دیوین اور صلاح شیر ہند کا کرین
 صلاح بسیار نہ رج نصیبان۔

واسطہ ذرہ باز کے۔ چند بید تر شک عاقل خون خر گوش خشک و مہمان
 است لبان مرزا با بروج کہ دین آسمان نصف مکن قوم چراغ پر گرم کر کے باقی کا
 تھالین اور لوٹک یا مچ سپاہ یا پہاڑی دین بیکر بلایں آسمان گرم جو در جہ
 ایک ہی شیراز مین ال کر کے دیوین۔ چہ گرم اگر بلایں کہ کہلائی مین آسمان گرم
 چہ شاذ جو در مچ کے ہوتا ہے شیراز مین حل کر کے بلایں آسمان گرم جو دیوین
 ہر فانی صورت ختم غریبہ مین ہوتا ہے شیراز مین دیوین آسمان قدری جو
 سپاہ بخار مچ یا بیکر بلایں آسمان کہ سفید و ستودان سپاہ انسان بیکر بلایں
 کے کہلائی آسمان چند قطرات خون شیرازہ کر کے کام کابن و ناک مین و الین اور
 سر پر ملا کرین آسمان خون ال کے جو باغ و خور و ہندی مشہور اور عربی مین
 ایک خلیل کتی مین چند قطرات کان و ناک مین و اگر سرے یک کرین آسمان
 شہر خالص عرق او یک چاویں آسمان جو در ملکب گرون مین لکھادین اور عرق
 باویان مین بیکر چاویں آسمان چند بید تر ستودان مین برابر بیکر بلایں کہ کہلائی
 اک باویان مین بقدر دانہ ختم شش گویان یا اگر ایک لی سے تین گویان تک شہر
 اور مین ملکر کے دیوین آسمان بقدر و در شیراز مین دیوین آسمان

رجا نصیبان

مرجانے آگ میں گرم کر کے درمیان دو نوابر و کے چشانے میں داغ دیوین بعضی
 ہنسک گو سفند سے داغ دیئے ہیں آستر خردل یا ریک کی کپا پر لین۔
 دوم عطر مٹوا کر۔ اگر ورم عارضہ داغ سے ہو علامت تب و سحر
 علاج تیرہ داغ کرین آستر و زعفران نقشہ و کدو ایک کثیر سبز و برگ
 سبز و کاہر پر کھین آستر مانند علاج ستر عمل کریں۔ اگر سبب ہو چنی سرد
 داغ کو ہو علاج باد روج یعنی بارے نرم کوٹ کر نکلی سے ناکین یہ ہو کین۔
 آخر گردہ گو سفند یا زعفران پر کباب کریں جو رطوبت اس سے گرسے ناکین
 و ناکین آستر زعفران قدر سے قند میں نرم کوٹ کر آگ پر دو دیوین آستر
 زبان بچہ کو پارچہ سخت سی پکڑ کے تھوڑا عرصہ کھینچی کھین جو لعا کب شیر منہ سے
 خارج ہو آستر ستر بچہ کا پارچہ سخت سی ملین آستر ستر سو گہا دیوین آستر
 ایاج فیقرا شیر و ہندہ کو دیوین آستر ستر ہاگہ بریان بچہ کو گہا دیوین آستر
 کہی بچہ کو دیوین آستر و داغ پر نکور کریں آخر و داغ کو گرم کر کین آستر
 و ارشد شمان یعنی کا پھل یا ریک کر کے تھیلین باندہ کر گلے میں شکا دیں۔ اگر
 بچہ قوی کو گرسے سی ہو علاج قشور حب الملب پانے میں جو شدیکر سر و الین
 مترخم خیارین و خرفہ ہر ایک ماشہ مغز بادام شیرین چار ماشہ ہر ایک نبات کی شیک
 لعا بھنولین یا ہندوہ عدس حبوب بنا کر ایک گولی زیر زبان کھین آستر
 رب السوس یک نیم ماشہ سمک الزمل بیفت ماشہ تخم سلحفاہ ہر ایک شیر و ایک
 جو شدیکر چا دیوین آستر زعفران و انار و ایچ طبا شیر یا زعفران سیکر بلا دیوین۔
 سیوم عطا شیر یعنی مرغ مارغشای سر صبیان۔ چونکہ عطر و عطر
 لاندہ کا ہے اسلی عطا شیر کہتی ہیں۔ اور سبب جانے آلو کے نرول الیا فوج

عطر و عطر

ادھم

بھی نام ہے۔ علامت۔ تالو بچا اور تنہا مفرط زردی و درہم و طلق اگر کر
رہو ہو۔ اور کبھی پہلی حدوت مرض کے ثبوت صدادی سرین پیدا ہونے سے علاج
شیرازہ نامکین اور تالو پر بچا دینا چتر آج پر تیرہ ذکر کر کے تالو پر کھین
چتر آب برگ عناب الثعلب بنزد آب برگ خرقہ بنزد آب برگ کستور بنزد
نشاستہ و زرد کل سرکہ ملا کر چارہ اوسین تر کر کے تالو پر کھین چتر آب
تالو پر کھین چتر پوست کدو و خیار و روغن گل و خرقہ قدس سرکہ و زردی بنفہ
و آب عناب الثعلب بنزد آب کشیر مسبنون ملا کر ملا کرین۔ ظاہر و غیر حوالو پر لگا
جاوین جب گرم اور خشک ہو تبدیل کرین۔ تیرہ و تخم خرقہ و طباشیر و زہر مہرہ و زہر
ازلاک تنہا کے لئے خانہ لکھیری (دیرہ جانور ہے جو بوار و عین می کا گہر بنا ہے) لیکر
اک مین گرم کر کے پانی میں بچا دینا اور وہ پانچا دینا چتر ریشہ پوست ازہر
جلا کر پانی میں سرکہ کر کے ملا دینا۔ اگر موسم سرد یا گرمی کم یا تیرہ و زہر بن ہو کر
عناب الثعلب بنزد آملہ خشک کوٹ کر روغن گل سی چرب کر کے پنبہ اوسین ملا کر
تالو پر کھین چتر زردی بنفہ یا سفید بنفہ روغن گل مین ملا کر خد اوسین کر کے
تالو پر کھین۔ اگر اسہال لاسن ہو کر انگور و عین قلعہ چتر جاوین علامت برہنہ
علاج بلیک سلم پانی میں چوبستین چشہم ہو گا پیکر تالو پر مہرہ و زہر کر کے کپڑا اوس
بانہ مین اور کر رہیہ مسکرین چتر آملہ پانی میں پیکر آب کدو و روغن گل و زہر
تخم مرغ مین پیکر تالو پر کھین چتر مہرہ و زہر و طباشیر و زہر مہرہ و زہر و زہر
سائیدہ ازہر کر کے مسخ ذول کہلا کر شیر و تخم خرقہ سیاہ بودادہ شیر و تخم کاجو
مرق بارنگ و مرق کیوڑہ و طباب مین تیار کر کے شربت نامہ شیرین و رب
شیرین و بارنگ بودادہ ملا کر ملا دینا چتر نشاستہ سرکہ مین تالو پر

یرن چتر خاکست است و یا هر یا نمین اجزای تہ پاون آب سردین رنجین
 چتر شیر دہندہ کوست خود دیگر شمای قابضہ دیون چتر تقلیل غذا کریں۔
 بصورت بقض آب کدو اور شیر دیون چتر آب غائب شیرخت ہلاوین۔
 چہارم۔ اجتماع المآثر فی الارہس۔ یہ دو قسم ہوتا ہے۔ اول یہ کہ
 رطوبت مائیدہ اطفال میں بسبب طوبت یاغ و جل تحف بالای غشای صلبہ
 جو متصل قوٹہ کے جی جمع ہو۔ علامت۔ اکھن کشادہ و ہمیشہ تر و اشک جاری
 رہیں اور سر میں بقل گرانی ہو۔ لا علاج ہے۔ دو قسم رطوبت خارج تحف
 جلدہ بسبب غلطی و ایہ کے جو بعد تولید سر بچہ کا شدت و یا یا اس سبب سے منہ
 رگون کا تادہ ہو کر خون خارج ہو اور وہ نیچے جلد کے جمع ہو۔ علامت۔ جلد
 سے کبند معلوم ہو مگر رنگ جلد کا بحالت صحت کے ہوا و غلطی سے نیچے ہو جائے
 و سرچہ بہت روی آمدہ پزار ہے علاج خیال کریں جو رطوبت کثیر ہے بیکر
 اور بہر دو صورت یا مجموعہ ممکن ہے یا غیر مجموعہ یعنی بانہی اندرون تحف کے
 ہو یا بی پس اگر کیفی قدر و غیر مجموعہ علاج اسکا خطرناک ہے۔ اگر تالیفی قدر
 و مجموعہ جملہ اول سے کربال مؤذکر یا بوز اکلیل الماکشبت سبوس گندم
 ہانی من ابالکر جائد لظول کریں بعد از ان او یہ گرم و خشک سیانہ زعفران و بونیک
 ضا د کریں اور قطعہ پشتر او سرہ پانہ میں چتر کیمو دو پارہ کر کے گرم کریں اور تھوڑا
 نمک او سرہ ڈال کر گور کریں تحلیل رطوبت کرنا ہے کہی یہ مرض چون علاج کی از
 خود دور ہو جاتا ہے۔ اگر تدا بہر مذکور فائدہ نہ ہو ایک کر کے رطوبت نکال کر پی او سرہ
 پانہ کرتین روز تک شراب روضن گنجد و سرہ پیکادین اور پھر پی مذکورہ کہ ولین اگر
 رخم بہر گیا ہو بہر والا راہم مند ملکہ دین اگر رنگ جلد کا شیر اور سخت ہو اور

اجتماع المآثر الارب

اور کھلی ہے نوبی اور سوزش و درد ہو علامت اور کم ہے اجتماع رطوبت بہن اس
سورت میں علاج سکرم لاکرین اور جرات باشر مفید ہے۔

پنجم - تشنج - یہ چھ قسم ہے اول تشنجیدین پیدا ہو علاج تشنج

کلی نیکو اگر کو مٹا دیا جائے کاسنی تخم خیاضین و شیر خشک بلاوین اور ادویہ

مکروہ میں ترہندی منزہ لوس کاغذ ترنجبین و روغن گل آب کاسنی آبی بنیاب

ہناذ کر کے حقن کریں اور روغن بنفشہ و روغن گل اطراف و نفقات یشت و غشوش

برطین دوم بوقت قبض طبیعت اسباب فضلات و اجتماع راج جو با

و عضلات کو مزاجت کر کے تشنج مٹا دیا جائے تشنج و یس طبیعت فوق

علاج متغیر خیاضین و روغن گل و غلظت و روغن گل و غلظت و روغن گل

آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن

سببین مدہ پر فائدہ کریں - سیوم و سببیشکی و باغ و کثرت بیداری و اگر

ہو علامت وجود یا تقدم عیب علاج منع سبب و تطبیق آخر سہل و حقن

دکان میں پکاوین آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن مناسب

برطین خواب آور ہے آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن مناسب

وکل بنفشہ و گل نیلو فر بلاوین آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن

سلاوئی جہارم کثرت رطوبت سے ہو علامت نر کر و زکام و ہست و بطوین

اور نہ ہوا و دیگر علامات کا علاج حقنہ شہید و دیگر سہل و حقن مناسب

رہنہا سے گرم طین آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن مناسب

کہاواں آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن مناسب کریں آخر سہل و حقن

ہودی بیاض قریب فراغ علاج آساند تھیل ثابت ہستان و درم لہ کی ہے
ششم تبضع و فساد ہضم کے ہو چہ اکثر فرہ بچون کو ہویا ہی علاج
اصلاح غذای شیر دہندہ اور بچہ کے کرین آخر جہاں شہرہای مقوی ہضم کہلاوین
آخر ردغن سوسن و درغن حمالین۔

ششم - کراڑ - یہ دروغ قسم ہے - اولاً سوتدیر غداق و قاطب الینی خوش
و غیر سی خلع عضو ہو - ہند میں پہلے جانا اسکا نام ہے علامت ایک طور
پر اور ایک کے گود میں آرام کرت اور گرہ کر رہے علاج ردغن کنجد نیگرم سے
ہلاکت الشرح کے عضو کو اوسکی جگہ پر لادین اور سیوقت بچہ آرام کرتا ہی آخر
سخت حرکت بچہ کو بچا دین تاکہ پر وہ عضو اپنی جگہ سی جاتا رہے۔

ماشبہ تبضع و فساد ہضم کے ہو آخر و دروغ جانین اسکو کراڑ
ساغٹہ کہتی ہیں ہند میں جم و جوگنا نام ہے علامت بچہ گرہ کرے پستان
نہد میں کم لیوی قوت چوسنے کے نہ رہے اور حرکت کلمہ کے باطل ہو و دروغ ہند
یہ اکثر بسبب برووت و سوتدیر شیر دہندہ کے ہوتا ہے مثلاً بسبب تعال آہ

کراڑ طوبت و کشید برووت یا بسبب احتیاطی امور بچہ کے سیو طہ اہل ہند
پالیس روز تک احتیاط کلی رکھتی ہیں لا علاج ہے مگر ابتدای بدن کو روغن نبض سے
درب کرین آخر ردغن نیگرم طاش ہین ڈالکو بچہ کو او سین بڑا وین اور محافظت ہو
سوسنی کرین آخر مثل فالج و لقوہ کے علاج کرین آخر مر قبول ایک طبیب کے

نور ایدہ سہل دیوین آبادیان اسطو خود سوسن اور نجوید مرور پہلے تخم بڑیل سہاگ
ربان حلیت بریان و افضل زنجبیل انجیر و دالوہ پودینہ زیرہ سیاہ مندر غلو
روغن بید نجیر و روغن بادام یا عطر ایدیان بعدہ موسیائی مشک بند خون خرگوش

ست لبان مطر البکاء و سہم و یون چتر و سبیل و شیمان سنی بک
 قند باریک کے تہیلیم یا نہ کر کلون و الین اس سرگ پان بچل یا جوڑو اسب
 ترقل یا کر لیا اب کا جاع ہر گرم کر کے جلا دین اس سر سوا کر کے گرم کرین اس سر
 کبریتا سہنہ نقل سیامد سوس گندم کی دھونی و یون چتر و سبیل یا شبن
 یا استیانہ یا بالین سیدہ پر شکا دین اس سر و تین قند و خون خیل عینی الی سر پر
 اور ناکین بکاوین چتر کبوتر سحر فوج کر کے گوشت گرم اوسکے لگو کرین
 اس سر خون سبیراک میں بکاوین و سر پر لین اس سر موم و کبریت و قسط و
 ترقل و خون سبیر خشک خون نوز خشک خون خیل خشک خون خیل
 خشک سنی گبورس سنی قند یا کر قابل تھون کی جلا دین ۔

کثرت البکاء و سہم

ہفتم۔ کثرت البکاء و سہم۔ یعنی زیادہ رونما اور جاگنا۔ یہ چار سبب
 ہوتا ہے اولاً بے دوش یا درد معا یا درد چشم یا درد سرا و دیگر اعضا کے
 ہو علاج مقصود نہ نکالاج کرین ثانیاً بے دیشیر کے معدہ میں ہو عکالت
 شہ ناسد فی من خارج ہو علاج آدیر نہا سبب اصلاح متبر کرین ثالثاً
 بے نایبیت تمیہ کے ہو علاج تدہیں و طباہین کا یا ہستکی ہے رابعاً
 مقدمہ صرع کا ہو علاج اسکا صدر میں تحریر ہو سبب جمع اقسام میں کچھ کو ساتھ
 کہوڑا اور لوری کے سولادین یا گیلایین مشغول کرین کہ مقدمہ صرع میں کہوڑا بہتر
 ہشتم۔ فتنع و رنوم یعنی بچہ خوابا سبب بکتنی خوبہای ہولناک کے
 ذکر کردی۔ یہ بچہ سبب ہونای اول بیکاری میں چہیزہای ہولناک
 سنی خوف کیا ہو ہی خوابا میں دکھائی دی اور موجب خوف ہو علاج
 زایر و صلیہ سنی خوف و رکھی اور جس سے خوف کھایا ہو اس پر دیکرین اور

کثرت البکاء و سہم

اور کہیں جن ہلاوین خسرا ابتدا میں تناول پایزہ پانی میں دھو کر فسا لار سکھا چا دینا
خسرا شکستہ رشتہ میں سلطان چراہ نبات کے گہا دین خسرا خرقہ در این یکتہ نیر خشک
بر این چراہ نبات کے دیوین فرہم عیبب استلای معاد و فساد غذا کے سارات
معدو کریں اور خواب میں خیالات ہوں لگا کسا شاہد ہوں اور بچہ ڈری مہل
نفع معده و براہ مختلف المقام و بد برا و متلی و قے مسیموم معده متازی ہو اور
دماغ بیاعت مشارکت محاذات کی اذیت ہادی علاج ہر دو تعلیل غذا کریں
خسرا گہوارہ میں ہلا کر سولاوین خسرا شہد خالص چاویں خسرا مصطلک و نبات
دوانہ ہیل قندی شہد میں چاویں خسرا تیرا بیر جوت ہضم و تقویت معده
کریں چہارم مقدمہ حیدر کے کا ہو علاج تحریر ہو کا شہد چہارم مقدمہ کا ہو
حالت مثل اس کے خواب میں حادث ہو علاج مثل ریح استہبان ہو
خسرا پیرا مشک سوگہا دین۔

نختم - فرج و تقیطه - یعنی بیداری مین درازا - سبب کضعف قوت
او را که به علاج مثل شمع در نوم کرین -

دہم۔ زکام و نزلہ۔ اگر سبب طوبت وضع و نفع کے ہو تا چ علاج
اب سرد اور سیلابات ترانند آکو بخار او خیارین و ترموز و ارد و غیر و اور جو عت
مثل مارگی و لیو و انار ترش و لہنیات سی شیر و ہندہ نہ کہاوی آستہر باہر چہ
اور شینی تاند شال و فانیل کے بچہ کے سر کو دیکھیں آستہر چاہ سادہ یعنی جو
بانیہن و بدون ملاشہ و دودہ کے بنائی ہو پکا و شیر و ہندہ کو ملاوین۔

یازدہم۔ - وجع الاذن - یعنی درد گوش علامت روئایی سبب
گزبجہ ہوشمند ہوگا انتہہ کان کے طرف لادوی اور کان پڑتھر کہنی سے خاموش ہو

تاریخ

11-12-1964

اگر ناکوش یا کان کو ہلاوین اذیت سی گرہ کرے اور سر و گردن ہلاوے **علاج** رسو
 و صعد و نمک طبرزد و قدس و مکی حب خنظل و ابل تنہا یا مجموع روغن کنجد یا ز
 بادام بارہن کل میں جو شکر و یک چند قطرہ کانین ٹپکا دین **آستر** صعد و مرز و خوش
 واسطو خود و س و استنقین یا سین ٹاگر کانین ڈالین بے ترکیہ درم حار نہو **آستر** روغن
 بادام نمک یا روغن سہ شعلہ و حوت یکہ کانین ڈالین **آستر** شہد و زمرہ و گاد یا آب برگ
 نیم یا آب برگ بکائن یا تخم راز یا زوالا بھی جا کیر بکادین **آستر** نمک لاہور و غمگاد
 نیکرم میں ٹاگر ڈالین **آستر** مرمرق برگ سکھد رسن برگ پان بخلہ یا ناسخ و جوز بو ا
 جا کیر ڈالین **آستر** تاجو زہرک غلبہ و برگ نیم یا برگ بچیں ہانے میں شہد
 کانین بخار و سکا پود بکادین **آستر** افیون شراب دو آنتہ میں حل کر کے بہان
 نہایت شدت روکے کامیں ڈالین۔ اگر درد گوش حارست سی ہو علامت تب
 ہوا ہو **علاج** جچہ جوک و عدد یا ایک سہ دین گوشت میں ٹکا دین **آستر** قینا
 و دین **آستر** و قد و سہر و ہندہ کا کانین ڈالین۔ اگر سبب ٹرنے یا نیکہ کان میں درد
 ہو علامت وقت فصل کے یا شہانی یا رہیں سی گرہ کرے **علاج** چو یا
 یا چوب چہا و یا بید بقدر سوخ کان کے لیکا ایک طرف اس کے غیبہ لبت کر چرک کے
 آگ سی و دشمن گہن اور دوسرے طرف اس کے کانین کھین تاکہ بسبب گرمی اور
 شعلہ کے پانی نہ گورہ جذب ہو جاوے **آستر** آہرہ اسفنج عیسیٰ پر در و سیاق
 یا زکیر کانین ڈاگر کھینچیں۔ ٹپکانا و نہایت سہرہ کا کانین ممنوع ہے۔ اگر درد
 بسبب سحر کی ہو اور بعد سفر ہو نیکی پیہ دی علامت جب اعلیٰ کانین
 کہیں یا کوئی چہرہ نیکرم کانین ڈالین آرام باوی **علاج** قدری شہد آب
 برگ نیم میں ٹاگر ڈالین جبے خم صاف ہو گنگن و ہول ناکیہیں ڈاگر قنوج کرین

حکماؤن رومن گوشہ

کرن چتر انجمار کے یعنی اختہ و بخورات منجم کرین یا تدریک نیم و برگ بکان
ورگ آسن شا و برگ توت خسر فیدہ گندم ہر او قدرے پیاز و نمک کے دودھ
میں چاکر باہر کان کے باندھیں۔

دوازدہم۔ حکماؤن یعنی نارش گوش۔ اگر تہبیت رو کے ہو عکلا
و علاج تحریر ہوا۔ اگر بلا درد ہو عکلا ج۔ قدری جلب سبز زمان میں جو شہید
کا نہیں ڈالیں خسر فیدہ شہد سی آلودہ کر کے کہیں۔ اگر بسبب بخارات صفرا
کی ہو علامت خستہ کے و سوزن اندرون گیرش اور سردی است باو علاج
روغن کل سبکہ میں مروج کر کے کانیں ڈالیں اگر آب برگ ترسب سبز و سب
بگرم ڈالیں خسر رسوت و صندل و کائی آبک نیز سبز یا آب عنسب یا آب بنہ
میں بیکر باہر کان کے ضاد کریں۔

سیزدهم۔ ورم میں گوش۔ یعنی گرل۔ علاج رسوت و جدوار و یا بٹو
و غیر خیارشنب آب غناب الثعلب بزرگش نیز سبزین ضاد کریں۔ اگر غلبہ خون ہے
ہو علامت تہخی و سوزش موضع علاج جوک تقا پر گلا دین خسر ارد
جو آبک نیز بن ضاد کریں۔

چهاردهم۔ سیلان طحوسیت از گوش یعنی کان ڈالنا۔ یہہ طوط
صدیکہ زرد رنگ ہے۔ اگر قرحہ سے ہو علامت پہلی ہونا آرد دم اور شور و در
ابتدا میں علاج چند روز معالجا کرین جو صدیکہ بخونہ خارج ہو بعد شہد شیر
میں ابگر کانیں بیکار وین اور قدرے اشروت پس بیکر شہدین ملا کر کانیں بکھین
خسر شہد اور پشکر سے فسی تیلہ کر کے مرکی و روغن کل میں مل کر کے بگرم
کانیں ڈالیں دوسرا علاج اسکا یہ ہے کہ اول شہد خالص آبدہ برگ نیم میں

حکماؤن

ورم گوش

سبزین

ایکرم چند روز تک کامین ڈالیں۔ سیرکیم ہائے من جو سید پر چکاری ہی (جو نامہ
 واسطہ کان کے ہوتی ہے) چند روز سواتر کامین ڈالیں تاکہ سیرکیم نارج ہو کر قوت
 ہو جائی ہو۔ گریں ہول پر طالع کا قند سوختہ و پشگری معوضا مجموع نفع کرین
 قدری ہوا در شیر اور میں حل کر کے کامین بکاویں آخر قدری زرب النجود مشغلا
 سوختہ خسر لیوین ملا کر کامین ڈالیں اگر سیرکیم یا قوتی رطوبت دماغی کے ہو
 علامت وجود آثار تر و زکام علاج متواتر منصفی بلغم و تسجید منصفی
 اسہال و خفہ کے تغلیط رطوبت کرین آخر تاجر صوف شہد و شربت و پشگری
 و زعفران قدری فطر و نمین آلودہ کر کے کامین کہیں آخر زعفران صوف
 میں سیرکیم کامین ڈالیں اگر رطوبت قلیل جاری ہو علاج کرین۔

باتر و ہم۔ رمد۔ علاج تین روز علاج کرین کس لیے کہ رمد باعث امن ہوتا
 دیکھو اراض چشم ساری در صاف کرتا ہے آنکہ کو حرکت دہ والا پیش ہے۔ اگر مادہ قلیل
 ہو خود بخود صحت ہو جاتی ہے والا معالجہ کرین۔ غذائی مرفعہ کلا پاجہ کرین۔ موجب
 تقویت و تربیدی۔ غذائی خرب و خوشبو سی بر پیر کرین۔ اگر چشم باجم چسپا
 ہوں پنبہ شیر و صندین کر کے آنکہ پالو پر کہیں اور قدری شیر کامین ڈالیں جو
 نرم تسکین ہو و دین صفا کر کے دیا وی چشم خوب جھاڑا یا سرگین خراک
 پر جادوین اداویسے دو پر پنبہ گہنہ گرم کر کے پشت چشم پر کہیں آخر زعفران گرم
 سنی ہو و دین آخر شیر و خمر واسطہ فرزند کے اور شیر پنبہ واسطہ و خمر کے
 مفید ہے آخر زعفران و شیر نہایت پیرایہ کر کے آب بن میں کف دست
 یا لین جو مانند مرہم کے ہو پنبہ پر کہیں اور قدری شیرین آونہ پراکر پشت چشم
 پر کہیں آخر رسوات و دین فنا و کرین آخر جاکسو کو سرگین خرد پانے میں

چونکہ جو نرم ہو یا کسو یا پھین تر کر کے سرکہ میں خرمین و فین کر کے جو حرارت بر
 کسی گداخته ہو پس نکال کر قشر کر کے متروک کالیونین اور نصف وزن اوکے نبات
 و ایندین ہینکا او سنیں تاکہ انکھ میں اس طرح ڈالیں کہ پاکٹ ہٹا کر اندروں تک پہنچے ڈالیں
 و انکھ کو پیسی میں اگر اترو ت بر شیر خربہ پر درہ کو بجای مایران کے داخل
 رین بہتر چاودہ میں اس کے فہرہ روغن میں آلودہ کر کے سفال پر آب
 بہن بعدہ انکھ پر کر کے اس کے قوس محل پاک تر کر کہ لڑی سے بانڈ میں جسے
 نو ہٹا فی قوت نقل و ثبوت فی سریان و فیون کاسہ میں تہا وہا لیرا فلو میں مس کے
 پس کاسہ روغن کندی کے انکھ میں ڈالیں بعضی برگ ترندی بھی ڈالتی ہیں جسے
 شبیانی کو نید میں لپیٹ کر روغنکاؤ میں ڈال کر چہرے روشن کر کے دوداؤ کا
 سلامی جیت سی انکھ میں ڈالیں ایسی ہے دوداؤ فیون بنا کر استعمال کریں -
 اگر سبب بد رہی انکھ کے سبب غشاوہ حادث ہو مشورہ ایسے کرے یا چوب نیس
 سی سلامی بنا کر انکھ میں پہروں -

ثانی و ہم - التصاق الجفن یعنی برودہ کا نام چہاں ہوں علاج
 چہرے انکھ کو بول گرم صاحبہ ض سی ہو کر سرہ اسفہانی انکھ میں لگاویں
 خرد وہ خوب کر استعمال کریں آخر اسکیا بارہ رطبہ شیر و ہندہ نہ کہا ہی اگر
 رورس حالت میں لاحق ہو تنقیہ باغ و منع صعود بخارات ضماوات و طلبہ
 نیرہ ہی علاج کریں -

ثالث و ہم - تشاثر الشفاہ یعنی پاک نچتہ ہوں - اگر سبب کی ہو جو
 ہ سو داوی یا نزلہ حار تو انمادہ شجر کو خشاک کر کے قبول کرنے صورت شعری
 ہ باز رکھی علامت خشک چشم اور نہوتا چرک یا خشک چرک اور کم ہوتا خشک

التصاق الجفن

ماثر الشفاہ

اور شارش ایک دفعہ اپنا طریقہ یہی علاج سب سے مرضہ بار و عن ہفتہ مال بن
 و البین خست آب گرم سخی ہوا بدن و ہونین اور آنکھ پر ٹکڑ کرین خست لاون
 سر کے پیکر جا چہ بن کر آنکھ پر بن الین خست شقیہ اود یاس کرین خست
 رطوبات کھلا دین اور لین۔ اگر رطوبت کی کثرت ہو جو باوہ شط کے کو متانت فرم
 سی مندم کر کے قبولیت صورت شعری سی منج کرے علامت کثرت خوب
 رنگی و گندی اور سکن کثرت چرک و مع و ترکہ علاج تطبیہ باغ سخی طوبت کرین
 خست منقبجات حلو و دیون خست چاہ ہلہ نبات کے پلا دین خست آب سرد
 جتنا کہ کھین۔

پہلے ہسم۔ غرض۔ یعنی کچھ آنکھ کو بند کر کے کھول اسکے۔ اگر جمع ہو کرین
 رطوبت غلیظہ سی ہو علاج تہیرہ بن و تھلیل رطوبت شقیہ و باغ کرین خست
 اسلاج تہیرہ مرضہ کے یعنی خست کرین خست طفل کو پاچہ سخت سی لین۔
 خست غلیظہ لاون خست آب سماق ہے نہلا دین خست برگ کھی رو کہد (جو خست
 ہندی ہے) یا نہیں خوشد بکر او سین بچہ کو غسل دیون خست راک کو مفر
 سکی کثرتین خست خوشہ مہر کھی (جو گھاس ہندی ہے) پلا دین خست قلقل و قلقل
 رنجبیل صرگور و بن خوں خرگوش زودہ خارشیت و گس بار یک کر کے پانچین
 بقدر موٹہ جو بٹ بکر ایک گولی بوقت شب بچہ کو کھلا دین اسکے وینی سے
 بچہ کو تپ بخوابی ہوتی ہے اور لعاب رطوبت منہ سی بہت با نا ہی چاہیہ
 کہ سینہ بچہ کو کبھ پر کر کہد و زوارگون کو سین خست ریشیت و ہر دو کو فست
 و پا پر شاخین لگا دین۔ اگر ببت کی بہہ مرضی پیدا ہو اور بسب رجوع اود
 غلیظہ ترکہ کی غشاوہ و سبل عادت اور آنکھ اندر سے سرخ ہو علاج عشاوہ

مشاوره و سبب کارین -

نوز و هم - انتفاخ لعین - یعنی مردم چشم - سبب کما حق با فضل المغنیة
 رقیقه یا اینست این سکه موسم کرمان یا بعد و چپکے ہوتی ہے - اگر سچ سے
 علامت دفعہ حادث ہوا در جانب گوش چشم رجوع کرین گویا کہی نے کما ہے
 اور رخسار شہ - اگر تائی ہے علامت تیرگی رنگ در وانی سے نشان ہر علامت
 ہر وقت شہت زسوت شیر عورت میں ملا کرین آخر طبع با بوند و باد رج سی ہون
 آخر سفیج کو سر کرد آب گرم میں تر کر کے ملو کرین آخر برگ سید بخیر و باد نہ
 کرین آخر شیان اینا شبانی صبر روز عرفان نوسل آب غلب الشبیب
 میں نما کرین - اگر نیش گس یا مور چسی ہو علاج زہر مور و خانی و قدری غفل
 سیاہ ملا کرین آخر آہن پیکر ملا کرین - اگر سبب ہر یا دم جگر کے تہج
 ہو علاج اذالہ سبب کرین -

بستم - سلیاق یعنی گندہ ہونا پاک - اگر کثرت گریسی ہو علاج
 بچہ کو کبیل کا دین - اگر بیدار کالہ پور قیہ کے ہو علامت اکہ سرخ اور بال پاک
 رنجہ ہوا - اگر بعد زکے ہوتا ہی علاج قدس گلاب میں ابالکر ضا کرین
 برگ خرفه و برگ کاسنی و دروغن کل سفیدہ بیضہ ضا کرین آخر ساق و عدس
 برگ نار و گلاب کاسنی میں ملا کرین -

بست و یکم - قذمی یعنی کوئی چیز اکو نہیں پڑے علاج جن مثل نگارین
 بست دوم - شش و بینی گہا بخنی علاج ریونہ و بینی و کسے سر
 اینین ملا کرین آخر زسوت و سر گن گس با پیہن ملا کرین آخر خرفه و
 اینین کادین آخر شمشیر پاک کر کے بگرم کرہین آخر آرد و گندہ روزہ

خبر کے گور کرین آخر خطہ منرا پائین ملا کرین آخر منگل پر مکان علاج کرین۔
 بست و ستوم - حول - یعنی کچھ ہونا پانی چشم - ستب اسکا استہرا
 معبدہ مکر مدہ یا بسبب صرع کے یا بسبب پہونچنی ہوا شدہ کے یا بسبب سوکھ
 ایک طرف کے یا بسبب چپکے کے ہی - علاج ابتدا میں علاج پندیر سے یعنی کوئی شئی
 درخشدہ یا نہاد مرفض کے کھین یا چرخ ادس طرف روشن کرین تاکہ
 بخلاف سبل ہو یا نہد مرفض کرے اور مدہ راست ہو - قمری میں علاج صرع کا
 بست و چہارم - مذکورہ یعنی اگر چشم - اگر طوطی سی ہوا ہی علاج
 ایام چہارم چند مرتبہ اشک زعفران پسکے ہوا دس لائی جیسے کہ یا موم سفید
 شہادت سبل سلائی کے بنا کر اکھ میں ڈالیں آخر صدق سوختہ روغن بیت
 میں تالہ میں چھڑکائی کو غفل میں چبا کر اور سلائی کو ریزہ ڈالی سخت
 پاک کر کے اکھ میں بہا دیں -

بست و پنجم - شہرناق - علاج تنقیہ بلغم کرین خبر قرص منقہ
 خبر اصلاح غذا کرین اگر پچھلے خوار ہے اصلاح شیر کرین اور شیر دہندہ کو غدا
 لطیف مثل نورامی طیور کے دیویں خبر باسلیقون کبیر بعد تنقیہ کے اکھ میں
 خبر حشائش عمل سے ٹکو کرین - اگر ازالہ مرض نہ ہو جیسا ط تمام و سکارا پچھا
 عرض میں پیرہ دلا دیں اور پارچہ نرم سی شحہ بالما نہ علاج کرین اگر کبیرہ
 ریح کا پیکر اوپر ڈالیں اور پارچہ سر کر کے اوپر باندھیں اور دوسرے روز
 کہو لین اور بعد ہبام کے زعفران و رسوت و شہادت یا شہادت کرین قرص منقہ
 خشونت سینہ و سر و ذوات الجنیت سل کے لئی مفید اور سہل صفرامی صفت
 بنسہ بتیس ماشہ مقویا مشوی ساڑھے چار ماشہ رب التوس کثیر انشاء

ہر ایک ساڑھی تین ماشہ کوٹ کر چھ لکھ لکھاب سے پختہ کر لیں اور اس بنادین - اگر تر پ
سیدھا ہے سترہ ماشہ مصطکی سے اونچا پستہ اخلا فہ کریں واسطہ تولیج کے مفید ہے -
خوارک ساڑھے چار ماشہ -

بست و ششم - خست بالشیء فی مجری المائف یعنی بند
 ہونا کی چیز کا مجرے ناک میں ۔ علاج اول موم و روغن سی ناک اندر دیا جا
 سی چرہ کرین اور چند قطرہ ناک میں فالکرو و عطسہ اور سونگہا دین ۔ اگر وہ چہرہ
 نایاب ہو سو چند یا نہر سی نکالین ۔ یا رشتہ ریشمی و تاب سی نکالین ۔

بابت و ختم۔ سدہ نف۔ یعنی سبب طوبت غلیظہ کے ناکہ
بند ہونے تک ہم کیے۔ علاج شہر کرین خمر اگر ہم سر و دھن
سکروا تو ہم ایم یا خرقہ خشن طین۔

بست و هشتم - قلاع - اکله یعنی بنو خرد و غشا سے ذہن و زبان میں پیدا
ہو۔ اگر متعفن بنیں قلاع کہتی ہیں ملا اکله - اسلم ترین قروح سفید و بدترین سیسنا
ورور باد وسط سرخ و زرد ہے۔ پیچہ پیر سفید و کلف و لیل مادہ بلغم آور زرد و لیل مادہ

علاج بحسب قلبی خلط تنقیہ کریں آستر برگ کا وزبان سوختہ مکمل بنفشہ پیکر
منہ میں ڈالیں جس سے گل سرخ باریک کر کے چکرین آستر تھل السوس منہ میں ڈالیں
آستر برگ کی مازو و قشور کند جلد برابر باریک کر کے شہدین ملا کر طین آستر سوئے منہ میں
ڈالیں آستر قشور ایران زرد چوب بلاق گندار ہر یک ششماشہ پشکری دو ما
رکب کر کے منہ میں چکرین آستر ترنجبین پیکر یا کلاب مین ملا کر چکرین آستر
شراب یا آب اوسل سے مونہ کو دھوئیں دایمہ تنقیہ قروح بلخی کے مفید آستر روغن کل

درمناستریهای ایهات

سوی ام - پیغم الله - پیغم بوقت بختی و زبان که هوایی علاج سرکه و شهد
 و درین مابود و قدس نمک بلین -
 سحر یکم - سحر خانی ایهات - یعی سبت او در ناله و بینی که او
 علاج ملاذ که سواش که تر و یک آن نرم سوده بیکرم بیاسته شیب بانی و درین
 و شنبه که شگفت است بهلا ممت اسطرح او شادین جوان خلق من نجی است
 از دسر که بن پیکر بر طین است و شاسته بر کوبن با کل لمانی سکرین
 لاکر لاکر بکاوین - بعد او شای ایهات که او به تابنده سر و گردن پرخین شای
 بار یک گردن پرخین است ملاذ او شاسته - زردال سی بھی بطریق سر و قدس او
 سحر دوم - سحر فیه - اگر سبب که سینه رطوبت کی داغ سحر خلق و درین
 علاج آدیان زردای خشک و تخم زرد و اصل او شاسته و مناسب پستان کل
 ملاذ بان بانیین - اگر شهد بانبات سفید لاکر من رونک پلاوین بعد از آن اگر
 حاجت هو منفر لاکر من نجین و درین با دام افتاده کر که دیوین است و درین
 پشم نرم گو سفند که و در چوب گردن پرخین جب گرم هو شاسته بر لاکر من آخر
 لاکر من دو مرتبه و هوئی چوب گردن کی دیوین است و او آب سردی بر پرخین
 لاکر من است و قدسی ایام شهدین لاکر منی است و نج ز بان پرخین جوتی آوی است
 کتاب بزرگان شهدین لاکر شادین است و شربت زودا چادین است و شربت
 سفید جوسیا جی شهم گو سفندین هوئی است خشک کر که بر لاکر من است و پیکر شیر
 سفیدین جل کر که پلاوین خمر مکی بشد و یک چبه که که لاکر من است و آخر لاکر من است
 شیر و درین حل کر که دیوین است و شربت لیلایا چو چو میکا یا ای خورد که جسا و چو
 پیکر ایتی بن جلا کر نمک بن لاکر دیوین است و شربت درین قدر نمک لاکر انگ

در کیمین حبس مروقی نهو بجای نزال صاف او سکا دیوین آخر عرق بر کله نهو سپرد
 عرق در کله شهد منروج کر که قدری کا کر اسپنگه و در غفلت سوده او سبیلن ملاکرو دیوین آخر
 شاخ گوشتن محرق و بر کله ان بچله قدری اجوان جریغ بر گرم کر که جاب کر لاسا و سکا
 و بر غفلت بین و الیرین آخر متع عرق و کبر او منزه هدانه و درشت السوسن و شکر ترسه
 سی گولیان با کر مبه تنقیه که موسم گرم بین دیوین خیر ترین خدا که چری همراه شیرین
 ایشهد او یعنی با و به روغن او در کباب نان و دینلوی مغزی چه اگر ستر قلیب
 و درم جگر یا معده کی هو علاج و درم کا کرین اگر سبب جانے و هو ی یا غلبه که خلق بین
 یا سبب صفر که هو علاج استعمال در برات و طبابت که بین او در روغن بادام
 که او درین او سبب بر ملین ایسی که علاج هی و سس فرکا جو سبب کی او سخی خلق که
 هو و آتش رحی سرفه الحقال بین اگر چه بلغمی هو کوئی جیره سرفه الحرات و سبب
 مذیوین غامه اگر تشال هو کسبیل که خوف رم و نه و مکی نفس سس ملکا یا نبض او و
 حرورت عارضی تو جگر بین او که جی حرارت سس ساد و نزل تحلیل یی هو با مان
 و سس جو دم و ات اگر نه همدمین جبه و ربه او که جبه او عارضه سس کا کته
 بین علامت سرفه و سس و کر او که و زیر استخوان بیلو نه کام تنفس
 سسکی و سس بین اول او و عارضه هو علامت تب محرق شد عیلاج لکین
 طبیعت ملینخ قناب عناب الشلب و کل شیفته و منزه سس شیر خشت و روغن او
 او و شایانات لینه که بین بعد از آن امتد علاج سرفه بل کرین او در برات مساک
 دیوین و دم او و بلغم سس هو علامت تب خفیف و سس سخت او و مزاج
 بلغمی او در نهها همیشه نزل و در کام کا علاج مثل المصبیان چه مفصل علاج چه
 که منضجات و سس علامت نشانات بلغم عمل بین لاوین آخر سینه بریش کو

ات است

تنفیس و خرخره خوب

ہوئی سردی بخار وین آتش اخذ یسر و دیون اگر ممکن ہو بقدر قیاس مہل
 دیون والا جلد تر لانا انتظار منجھ مہل شیا ف با دہ نارنج کرین۔ اجڑای منجھ
 و مہل آمل السون منجھ نیکو فہ کا و زبان سوز شقی پر سیاوشان و بھگوان
 شمع خاوی عنب الثعلب پائے میں بالکرجا کر قد سے نبات ملا کر ملا دین۔ دوسرے
 ان اگر کچھ قوی ہو زردا و بیخ سوسن اضافہ کرین۔ اگر حاجت ہو دوسرے وقت سوسن
 مذم کل کا و زبان بیخ سوسن مر ق کا و زبان میں بالکرجا کر شربت بنفشہ ملا کر ملا دین
 ریزہ مہل سنائی و مغز بادون یا دہ کرین۔ خون خرگوٹھ بقدر یک سرخ عرق
 کا و زبان میں دیون اور قدر کرا و ناخبا ہر طین آتش تو تباہی سبز بریان شہا گ
 ہم بریان ہر یک بکیتولہ پانی یا شیر بزمین ملکر کے بقدر روانہ باجرہ کے جذب بنا دین
 وقت ضرورت ایک یا دو یا تین جب شیر اور یا پانی میں ملکر کے ملا دین۔

سوزش

سی و چہارم۔ سو و تنفیس اگر بچہ کو سبب نازل ہو بلغم کے سبز ہو یا
 علاج مثل سوز ہے آتش و عنایت بن گوش بن زبان میں ملین آتش کرے کر
 شربت گرم کرین آتش پو آتش و سے محافظت کرین آتش آب گرم نہہ میں
 تارین آتش لعوق بزرگیان ہوا شہد کے دیون اگر بسبب حرارت تپ کے
 ی تار بخرخرفہ کے سینہ و شش میں بلغم خشک ہوا کے سبب سے نفس متغیر ہو جائے
 ہی دم بند ہوا و نہہ کشادہ بچہ رکھی علاج بچہ کو ہر نہہ کر کے ایسی جگہ لیجا دین
 آتش ہو بھی آتش آب گرم کچھ عرصہ سینہ پر ڈالین اور پارچہ سیاہ پونچھین اور دیر
 سب ملین اور مکر ایسا ہی کرین بفضلہ تعالیٰ جلد تر شفا ہوگی اگر آب گرم نہہ کر
 طبعی یا پونچھ یا کو جو شہد کیر عمل میں لا دین تو بہتر ہے۔

خرخرہ و سوزش

پہم۔ خرخرہ و جواب۔ اگر بسبب کثرت رطوبت رہے کے ہو

علاج اول غسل گرم قطره دیوبین چشم خرم کتان مندی و مسدود من ملاک
 چاودین چشم تر یا سوست مندی من کہین۔ اگر ببت زوال عضلہ کلاو کہ علاج
 علاج اول کہین۔ اگر ببت اول پانچے خدای چرب و غنی پر ہو علاج
 ریشا ہوت کہلاوین چشم اول اکسوس و حکمی دیگر کشتا ہوت سسی خرم
 کون۔ اگر اس سے مرع پیدا ہو علاج چندیہ ستر و صلیب لادین اور دیگر تر
 صبح محل من لادین۔

دششم انطباق مری۔ علامت درد اور پانے وغیرہ کلونین
 البتہ گونٹ کہونٹ محل کے سبب و کا اسٹراپی مصلہ ماسکہ فم مری ببت
 کے ہی علاج بیفتج و اول غسل سے غرض کہین چشم دیوبین باہونہ و زخم
 و روغن لبان و روغن کلونین نم معدہ و سینہ و گردن پر طین اسٹراپی
 و لبان ہر دو کتف کی لکاوین چشم خدیوید تر و اشق و فراسیون
 و میسون بران و ہنن و سنبل الطیب و ساج شہد و کند و باہونہ و عصارہ
 سنبرین پیکر و زبان ہر دو کتف کی ضا کو کہین اگر استین و دیہ بارہ نہا
 خشک کنند کلاو کل سرخ و زرد کے اضافہ کہین مضایقہ نہیں۔

سوم مقام۔ فوق۔ اگر کم ہو باعث توسیع معدہ و روہ نہی۔ حالت
 علاج لکین۔ اگر زیادہ ہو قدری چند پانی من چاودین چشم خدیوید ہی ہر
 شکریہ خدیوید کہلاوین۔ اگر چہ شہ خوار نہ ہو چند سرکہ یا کلابین دیوبین
 و لادین متخیر و فائل کہین چشم خدیوید لبا سبجہ و شیو بندہ کی لبا و ہر
 تر کر کے سرد و بیشانی بچہ پر لکاوین چشم خدیوید دیوبین چشم آب خالص
 خوب ملاستہ بچہ اگر لادین۔ اگر بچہ ملا کر کو حسب رسم او ویہ گرم ملائی جاوین

انطباق مری

فوق

کمال سے زمین اگر اندر سے خود ہندی و مصطلح اشیاء زمین بہتر سے سقوط اسطوخودوس
اسطوخودوس نے سکندر کے لیے تالیف کیا۔ سقوط سکندر بھی کسی مین سے خارج
و صلح عرق باسیدہ پر ہوسے دان و مقوی معدہ صدقہ قرۃ سادج ہندی
عود غرقے و ازہر میل مصطلح کے اسارون پوست غیلہ کا بیڑہ شکست پرہ کر اسے
نار شکست چربی فلفل و فلفل شہر جمیل و نقل و انہ انار ترش جو زہر کا نور
ماطلہ ازہر یک پکتو ازہر شکست ازہر یک شہانہ شکر سفید شش جذبہ خوراک
ستہ و نیم ماشہ قبل یا بعد طعام۔

تحت کتب

چہلم۔ تجبن لہر و معدہ۔ یعنی دودہ معدہ میں منجمد ہو۔ اگر انجمہ یا
اشیاء ہی ترش مانند زرشک سیاہی و آب لیو کے اول یا دودہ ہائیکے سقوط
و بدین پیہ پاد و اور موجب استفیع و غشی و تنگی نفس عرق سرد و سپ ازہر ہو۔
علاج۔ شربت دودہ چہلم ہے بن الکمر کینجین کو کر داکرم و دیون۔ خنجر
انجمہ کو شش ہر آب لنگوہ یا آب برنجاس کے کھلاوین۔ پیر یا پیر سال
کو منجمد اور منجمد کو سال کر لیا۔ ایسی ہے جب رطوبہ کی تاثیر ہے۔ نقدی غلہ
چوب پنچم یا پنچم فالین جب ترشین ہو آب صاف و کالیون اور ہر جا
مذکور و مسین ملاوین استخرج شیخ ابی بکر بن بعد از ان آب لال ملاو کالیون کو ملاوین
اگر از الہ مرض نہوتی با جندہ یا سپہل کر اوین جو معدہ صاف ہو اور اثر دودہ
کا اتنی تر ہے آسمہ شیر زہر یا شیر شہر ملاوین جو شیر بہتہ کو جاری کر تا کہ
بلکہ شیر زہر و خون جو عروق میں نافسہ ہو اور سکویہ نال کر لیا اور جیسید
اتمام دودہ سی شیر زہر بہتر ہے جو کپاس میں رعایت کی گئی ہو گز بہتر ہے
کہ جس حیوان کا دودہ ملاوین او سکو چند روز پہلے سداب مقصوم و برک ماس

کرواویں۔ مشہور و بہترہ کو اخذ یہ غلطیہ فرمایا اور غلطیات مطلقات کہا جائے ہیں
ماہ گاہ و بچہ کو تریاق دینا چاہیے۔

چہل و یکم۔ خونِ عیدین کسی بچہ کے لئے ہو علامتِ قی و سہالین
خونِ خارج ہو علاجِ شکر علاجِ عین کے ہیں۔

چہل و دوم۔ ورمِ متعدد۔ اگر بچہ بچہ نساہتِ عین ہو جائے علامت
بچہ و درنا صیت بچہ بچہ خفیف علاجِ مشقواتِ متعدد دیویں دوو

باغلام دین نرسندہ کو استعمالِ لطافات کرویں۔ بہترین غذا یہ ہے کہ قدری شکر
سرخ میں چھندرو کر بچہ کا کھنڈر آب ملا کر قدرے دوا چینی و قلعہ سل سیاہ اٹھا دے

کر کے کہلا دیں اور عرقِ بادیان یا عرقِ شنب الثعلب بنیادی پانی کے ملا دیں۔ ستر
روٹا گستر جو پختِ اگور و اوخرو سنبل الطیب آبِ شنب الثعلب ہنر و لک کر

ہن خاں کریں اس کے آبِ شنب الثعلب ہنر و لک آبِ کاسنی ہنر و لک
بادیان اخگر آد ابور و لکسنی بچہ کاسنی و اوخرو و اصل الثور و مار خشک و تخم

کاسنی بادیان و تخم خنزور و تخم خیارین و تخم بادیان و غیرہ دیویں۔ اگر سہال
بھی ہوں آبِ باز رنگ ہنر و لک و تخم باز رنگ و ہنر خشک بادیان۔ اگر

ورمِ جانبِ صلابت میل کر کے بدو عن مصطکی سترہ پر کھلا کر تین اور پین اس کے
سرم و تلیوں سے دوا کریں۔

چہل و سوم۔ ویدلہ لعدہ۔ یعنی عرصہ میں ماہہ جینع ہو کر پیپ
ہو جائے اور کبھی جلد پر لیور علاقہ معلوم ہو۔ علامت۔ غلبہ شہ و ضربان

و در و خصوص جھونے میں اور جب پیپ ہو جائے موارض ساکن ہوں اور
وقتِ منفر ہونیکے لرزہ اعضا میں پیدا ہو اور سہال و قی میں خون آوے

نفس و سہالین
و درم سہالین

نفس و سہالین
و درم سہالین

طیاسیر و کلبه سنج هر یک پنجاشه منتر ختم خیار منتر ختم کدو و بلور ختم ختم کاسنی ختم
سه دانه ختم رازیانه یکما شد آب بزرنگ بین قرص بناوین - آیتداین آب برگ
خرفه حی العالم کاسنج و منندل و در سوت و کافور و دیگر قوابض و مدافع کافیا و کز
اکر شادی سر و کافور و کزکین - آخرین ایرسا و اسبارون و اشبه و جده و
صند و شمع و حب لاسین و قود و مصطک و دیگر محلات و قوابض همراه قدری روغن
سوسن یا روغن زیتون یا روغن زردغن یا روغن منصلک کے ضما و کرن تاکه شکلات
جاذب زهر و درم حار کے لی آرد جو کل خطمی و کل شفته هر یک سیف تو که کل سنج
مسند لین هر یک حار و قود شیا فب یا مثا سه تو که کل لیل الماک شمس کا بستی ختم
کشت کل نپلو و هر یک تو که سنبل الطیب شمس یا ریوند کیتو که کوشت کر
چاکر قدیمی اسیدین سے آیک کاسنی و کلبا بین لاکر ضما و کرن - درم بارد کے
و اسطرا و خرو و سنبل و کلبه سنج و سعد و بابونہ و کل لیل الماک و منتر خیار شمس و مصطک
و ایرسا و اشبه و دیگر او و محله و منقح و بر خیه و قابضه کافیا و کرن - درم محدثی
کے لی ختم کرن ختم کشت و ختم کاسنی و بیک کاسنی ختم قوطم و خیار حسا و
ختم زرد و آوایان و خیار دایان و اصل اسوس و دیگر مدد و مقتات حارہ همراه
شیر بیتا نیک و دیرین - درم مقربین طبیات حارہ بناوین - شربت بنیاد جامع
حل و خیم - وسیله الکلب اکثر بعد درم حار کے ہو یا - یہہ نہا
خطرناک و مہلک ہے - علامت مثل و ہلہ بعدہ - علاج تا و التیجہ ساتھ کچھین
را اہل و قدرے شمس و زرد و پر صند و روغن بادام یا خیار ہی ہر اہ خذر
کے بناوین جب شمس ہو یا نہ ہلہ بعدہ مل کرن - یہہ قوس ہر اہ کچھین و شربت
روہ کے کہلاوین صند و م لافون و گند و ختم ہندیا و ختم کرن و مصطک

جله برابر آب بارنگ مین از او من سادین - غذا اسهالت بن آتش جو و بقیه
 زرد و بیضه شیرینست و مرید و میند و شیرینتر از قنوت کے لمبی آو لیم و گوشت زغال
 و گوشت لہریلو زرد و بازو زرد و بیضه کے کہلا دین - کہنوی بوقت انجبار کے پیپ
 نقبای جوف مین گرتے صی چاہیے جو جلد ترویکت در کیم کو تراش کر صند کو جلد
 کرین صفاق مین لہریلو مین سواج کر کے نکلی در مین کھینچو پیپ در مین سے
 خارج ہو جائے - اگر آب تری مرض مین ضرور ناحقہ خفیفہ کرین جاریست جو
 موجب خفت از صی صند آب بزرگ بقصد و آب کاشنی سبز و آب عنب الکبیر
 مروق خفہ کرین و دیگر تنجیکاسنی از خرقہ پنج کبر و اسنل السون مخم قرط و لیلان
 در تخمین و مقلند و مغز خیار شیرین و زرد و من کل و نمک کے لہریلو طبع تیار کر کے خفہ کر
 چاہل و ششم - ورم طحال - حال اکا اتد بکریے - بزودت و فلیہ ودا
 سی ہوتا ہے - کلامت نقصان ہضم و تب خفیفہ و ملائت لحال علاج
 و میدہ و قویہ و یون آتش پنج کبر و اسنل السون مخم قرط و لیلان
 اشق و تر مین کلا دین آتش سرخ کشوت و برگ جہا و تخم طحاض و زرد لیم و
 ثمرة الطواف و بخیر و گدوی و از خشک ہر یک پنجین طحالی کے دیوین آتش و اشق و خشک
 پر سوخته یا خاک سرائش دین یا سداب و یا چکدشتی سوخته سرکہ مین بکا کر کبریت
 زرد اضافہ کر کے خاد کرین آتش زرد و سبز و اشق یا بخیر و سداب سرکہ و آب
 کدو زرد مین بکا کر خاد کرین آتش خردل یا ریکش ہدین خاد کرین - ضرورت
 تنقید کرین - اگر حرارت ہو تخم خرفہ و کدوی خشک ہر یک پنجین طحالی و تخم
 تنجکشت یا دین از کبر و و خرقہ و کل از منی و زردت و جہا و سبکہ مین خاد
 کرین چہ از اشق پنجین طحالی بخیر زرد کیا و یا دین عنب الکبیر

طحال

سندھ سفید بریک شیش ٹولہ ایک مختل سچ جہاں کیر مر رہا ہے ٹولہ ہو دیندو
تو کل باؤ نہ کھٹولہ ہا ہون زیرہ کر لے کر یک شامہ مسکایہ کر جاؤ اڑین تر کر کے
ترجہ انیق بن عرق خالین اور ایک باور و عرق و زہرہ باور سفید لاکر قوام بنا دیں۔
چھل و ہضم **اسہال**۔ چندی قسم بن اولہ وقت نکلنی ہاتھوں کے ہون
علاج تہا ہر واسطہ بلکہ نکلنی دانتوں کے کریں اور تاقہ یکہ اسہال ضعیف
بافرطہ و ہوس نکیزین الا جس اسہال ساتھ تقویت معدہ و جگر و لجام قوت سچ
کے کریں آب یارین و آب گوشت سو جس قدر ہضم کر کے بچہ کو دیویں **اسہار**
و دہی پوٹے پانی میں پیسکر کتہہ سفید یکما شہ لاکر ملا دیں **اسہار** فاور ہر معدنی ہر
بشرہ زیرہ سیر و بادیان و دانہ بیل و طباشیر۔ پاشیرہ کو نل لیکر۔ پاشیرہ
خدا شکفتہ آتر ترش اسات قطعہ کنکر تہر کے گرم کر کے او میں بچہ کو تر قبول و قوت
ت لاکر و زہرہ مارشہ ہر لہ پانی کے دیویں **اسہار** آب برگ از رنگ سبز و دہی
ن آبگ ہر گرم کر کے بعد اجابت کے بچہ کو بھرائیں اگر اس میں تکلیف ہو اس
تہ آبہ بیت کر دیں اور کپڑا و سین تر کر کے بعد بچہ پر باندھیں **اسہار** میرا یہ نازہ
لہ عمل ایسی و صغیر مرے بریان کہلا دیں **اسہار** کو گیارہ دوا شہہ جو کو کر کے
کو پانی میں تر کر کے صبح لاکر چھانکرو سین پانی میں بادیان بریان و زیرہ سفید
یان پیسکر چھانکرو ترے نبات لاکر ملا دیں **اسہار** پوست و خیت نبات
ت کو پانی میں تر کر کے صبح آیت اول باؤسکا لیکر قہرے نبات لاکر دیویں
اسہار شہر و خیت گولر تباشیرین ریکر کہلا دیں **اسہار** زہر ہرہ و طباشیر
یرومند نہ عطاش دیویں **اسہار** پوست شہ فاشیلہ سیاہ و روغن گلاب
ن بریان کر کے ہوزن او کے شکر سفید لاکر قہرے لیل بچہ کو دیویں نہایت

علیٰ علیہ السلام میں پیدا ہوئے۔ یہ سوز و مزاج عارضہ مرض اسما ہو جلاست تشنگی الہی
وسوزش براز علاج آب انار میں دوا لایا بہت دیر ہو گیا مگر مسکنات دیوین ۱۰ باو
علیٰ علیہ السلام میں بند ہوئے۔ علامت خسر جراحی و سہال غذائی نیم ہضم علاج
و انالہ پانی بادیان پران و غیرہ ادویات کا سرسراج و اضم دیوین خسر روغن
رب و آب گرم و قدری نمک ملا کر گرم کر کے ٹھانڈا کر سفند میں پر کر کے ٹکڑے کر کے
پتھر کے سفند میں پھینک دیا تاکہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے خسر شیر کا دوا تازہ نیکرم سی ٹکڑے کر کے
آخر روغن نمک نیکرم اے صابن بہت پر لین خسر اجڑا کر نیم پیکر سمیٹا ہوا سفند مرغ
میں شکم پلا کر نیم خسر جو زبوا سفند و خزل و دیگر سفند و خشک و ناخوش
سوفند و دیگر سہا بہت ختم دیوین و انجان سوختہ و ما ز دیوین جملہ برابر پانی میں پیچھا
جس کا نمک باقی رہے چاکر برابر اسکے روغن کھنڈ ملا کر ہر چوبدین جب پانی جھلکے
انہی سفند سے یہ روغن معدہ و مقعد پر لین سراج بہت خارج ہوتی ہیں خسر
اجڑا کر ایک پر ملا دیں اور میٹھا دس گرام گرم کر کے ٹکڑے کر کے خسر قدری انگوڑہ پر پیا
اسما ہاگر بریان شیراد میں دیوین ۱۰ صفرا اسما ہاگر کی علاج پہاڑ و خزل و دیگر
ساق اور پانہ اسکے دیوین ۱۰ بہت بہت تندر کرم کی ہو علامت اسما سحرکت
اخراج کرم براز میں اور جاری ہونا رطوبت کا منہ ہسی۔ یہ چار قسم ہوتی ہیں اول
کرم وراز مسمی بیماریات دوم عریض شہبہ تخم کدو مانند سلسلہ پوسہ موسومہ چھبہ
سوم کول موسومہ ستیر چھبہ روم زیرہ باریک مانند کرم سپر کہ ہندی
چونہ نام ہے یہ اگر مقعد اطفال میں پیدا ہوتا ہے علاج جو شاندہ پوسہ
انار ترش و پوسہ بیج شاد ہوت و دیگر ادویات قابل کرم پلاوین خسر سفند
و دیگر دیوین خسر پلاسٹا پڑہ و لسان اعصابا فیہ تلخ و آب کیلہ ملا کر سہال کر کے

بسم الله الرحمن الرحيم

در ابتدا پنج بر روز که حکم کرے تا دین اشاء الله تعالی بعد از آنکه کتبہ کشف حجاب
کے ماقط ہو جائیگے چنانچہ تیسرے پہنچنے کی گنج کی خون او سب کے چھوڑ
زادتی و بیکہ پیدا کرے علامت تیرہ روز تک نیکون ہو علاج آف برزخ
کھاؤن بعد از ان تیرہ روز تک نہ سنگ جرت و مرد استنک و مگر او یہ مدت روز
پچاھ و یکم و دوم و سوم و چار و پنج و شش و ہفت و آٹھ و نین و دس
سنگار یعنی چھوڑ و ملک البطم و رغن کچھ دین ملا کر قدر غلیظ لکچھ کر کھاؤن اور تیر
ایک و دو و اسنگ اسفند چار آب غلب الثلب تیرین گردانے کھاؤ
پچاھ و دوم و سوم و چار و پنج و شش و ہفت و آٹھ و نین و دس
ہو کر پتہ پتہ ہی اور حوالی او سکاسرخ ہو علاج مرد اسنگ مرقہ
سند و بر سنگ جرت و رغن ارمی و دم لاخون و کتبہ کشف حجاب و اسکا و دیگر اور
پچھ کا فو و ستر الکرین اسر ستر و جد و اور و سوت اسر ستر
کولی ناف برضا و کرین اسر باندہ ماقطہ ستر کا ناف پر اف جلیع اراض
ناف و کچھ حجت کہہ کی لئے نہایت مفید ہے اگر کتبہ عین من مبینی سے
ہو اور نہ دایرہ کورہ برض بخاوی و وعدہ زکو کو حک حوالی ناف من کھاؤن اور
سدا این دد و رت محضہ استمال کرین فائدہ کھاؤن کا ناف پر موجب ضعف
سدا ہے اسلئے حق الامکان محترز نہ ہا بہر ہے
پچاھ و سوم و چار و پنج و شش و ہفت و آٹھ و نین و دس
کون و تیرہ و ستر و کچھ کر کھاؤن و کتبہ کشف حجاب و اسکا و دیگر اور
اسر کا و ستر الکرین اسر ستر و جد و اور و سوت اسر ستر
ہاؤن اسر ستر چھہ نو گرم کر کے کھاؤن اسر کر کھاؤن اسر ستر

10

منہ

شماره ۱۰۰

10

اگر سبب مغز کے ہو علاج استغفرل و سحر بجان و بار شتاب و دیگر غمناہی ہمارے
دیوین **خسر** زردہ بیضی مرغ و روغن ناکر و دیگر کم کر کے بچہ کو اور سہ ہمارے دیوین
میں سرایت کرے واسطہ از الہ فرم و کوفت مقعد کے نافع ہے۔

پنجاب و چھام۔ خروج المقعد بعد سہاں زردہ کے اگر سہاں **علاج**
چرم غزال کہند سوختہ باریک کر کے کر اور سہاں چھام کی **خسر** حفت بلوط و از و دوم
الاخوین و کمر او گل ارمنی کہتہ سفید کو نکر چاکر پارچہ میں باند کر ماتہ سی چھام وین
آخر اول ماتہ سی اندر کرین اگر و شود ہو سوم و روغن شیر کا دستہ چرب کر کے اندر کر
بعد از آن پوست از و حفت بلوط و گلار و از و بانہیں چرب کر چاکر بچہ کو او میں
بچھاوین و افضل مقعد پر باند کر کا و بانہیں **خسر** آب طلیخ قشور از او و سہاں
بچہ کو ہمارے دیوین یا و سہاں **خسر** حفت بلوط و گل و شاخ گویا
سوختہ و کاغذ سوختہ و سم بز سوختہ و شبانی و گلار فارسی و از و جلہ برابر چھام
چرب کر چاکر بچہ کو ہمارے دیوین یا و سہاں **خسر** حفت بلوط و گل و شاخ گویا
اب غیب الثعلب میں مصاد کرین۔

پنجاب و چھام۔ **بول** فی الفرائض یعنی جواب قرین بول کر سہاں
سرد و ضعف اساذ کے ہوتا ہے۔ اور بعد بالغ ہو سکے از خود زائل ہوتا ہے
علاج سعد و نولجان کند و حب الاس حفت بلوط و زردہ و سفید الطیت و گلار
و دیگر سہاں و مقویات شامی و سہاں کو بول آخر شک و جیدہ تر وین سہاں ہمارے دیوین یا و سہاں
و سعد کو فی دہلیکہ سیاہ جلہ برابر قند و عیداد و چھام و زردہ و سفید الطیت
تہو و از و زردہ و عیداد و چھام و زردہ و سفید الطیت و گلار و سہاں
دیوین **خسر** زردہ و سفید الطیت و گلار و سہاں **خسر** حفت بلوط و گل و شاخ گویا

نفع مقعد

بول دالہاں

۴۰۰

آیه نیکم که در این خوش شهبان بر این شهیدین دیوبند از دست خودن خلاصه شد
خوش شیبای مدرو و سحر قریب و پر بیز کرین او دولت کو باقی داد که آنانی دیوبند
آنرا زابرجوئان غسل بنیادین -

پنچاوشتم چھٹیک سنیتلا۔ جو کیلئے نہایت سخت ہے اس سے نہایت
کو باز نہ کی تازہ ہے۔ اس کے ابتدائیں جو تپ ہوتی ہے او کی طاعت یہ ہے ۔
پشت و سرے ۔ تاکہ میں خارش ہو ۔ آنکھوں سی پانی جاوی ۔ سر
چشم و خساوتہ گزانی سر و بدن ۔ ویکھنا خواہی پریشان کا ۔ و دنا خواہ
۔ سو زش و خارش جلد ۔ و قلق و نشتیان ۔ و تپڑا ایک ساعت کے کسی دوا
تکین نہاوی ۔ جس سے سی بد بو آوی ۔ و زوشی و بد بو کی کھنکھائی دست
۔ کھڑے ہونا پشت کی بالوں کا ۔ سرخی و تشنج پشت ۔ اس مرض کے چند
نیم میں اول حصہ ۔ پہلے تازہ سرخ و زور و شل گرمی اذ کے ہوتا ہے اور متعجب
نہیں ہونا بلکہ اس سے شہبوس گرتا ہے اور سبب جس خون کے حادث ہوتا ہے
خواہ وہ جوش بنیل غلبان کے ہو یا بطریق تصرف طبیعت کی تا کہ پاک کرے
خون کو الیش بن بقایا می طمشی سے جو بحالت محل ہو یا الیش غذا می سی جیسے
گرمی میں اول جوش پیدا ہوتا ہے بعد ازاں تصرف طبعی سی شارب صاف ہو
و غفل ارضی اور کف ہوا می سے ترو غفل ہوتی ہے چنانچہ حسن طفولیت و اس
پختہ ہونے خون نام کے کسلٹی کہ خون پہ کا خام ہے جب پختہ ہو گیا ۔ حالت
دوسرے حالت پیدا کرتا ہے اور مکن نہیں کہ جوش کھاوی اور نہ اتنا سی کہ خون
جوش کرے اور ظاہر جلد میں اثر پیدا کرے اور کبھی غلبان نامطبیعی ۔ و بد خالی
سے ہوتا ہے جیسے خریف و بیچ میں دوران اعلا میں پیدا ہو کر حالت و جب ط

[illegible]

[illegible]

ریک گرم یا خاکستر یا چکدستی پر سولانا آبلہ کو جلد خشک کرتا ہے۔ - روغن کنجد یا گرم
لنا دافع خشک شیشہ ہے۔ اگر کوئی خشک شیشہ کے رطوبت ہو یا تندرست اس کا وقت
از زہر زرد جو بہ وسندور کے پیسکر چمکین۔

پنچاہ و ہفتم - حنیات - اگر غلطی ہوتے ہے۔ - علاج خفیف بزرگان سے
کریں۔ - تب و رمی میں اگر عمرین چہرہ ہندی سے زیادہ ہو بعد تین روز کے سر
گوشت ہا پر چہرہ یا چونک لگا کر قدرے خون لیویں اور ہمتال کا فورہ گز کریں۔ -
تب ملنمی میں برنج اسفسمینی بوی ماوران یا مین جو شد بویں یا تقوی کر کے
کا گاہ دیتے رہیں۔ - تب مرکب میں سکینجین قیوی و قرص گل و شربت دنیا
دیویں اس قدر دے کہ آگ لسل گلاب میں قبل از نوبت دیویں دافع لرزہ ہی
دینا آب گرم کا۔ - تب کہنے میں تقویت معدہ لایہ ہے۔ - بچہ کو روغن جگوشٹ سے
بر نیز بہتر ہے و الا چہرہ الکی دیویں گرم شیا می نہایت ضرر سی متیاط کریں اور غدا
کم دیویں سکینجین قیوی دے۔ - آئینہ لیا و زوش و صرع کے لیے مفید ہے
نیلش شہ بسفاج فستقی تر بسفید ہر ایک شیشہ کا وزان پر سیاہ و سٹان
تخم کاسنی پر یا تخم کشوٹ پوست بچکا سنی ہر ایک شہرہ ہی سترو ماشہ ماشا
ورق کاسخ کما فیطوس ہر ایک چودہ ماشہ تخم بادروج و فوشک بادرنجبویہ بزرگا
دروغ عقربے بہر سب رخ و سفید ساج سندی قافلہ سنبل از ہر ایک سا شہرہ ہی
ماشہ طقند آفتاب بوزن ادویہ ایک لٹ و ن سکرہ اور پانی میں تر کر کے آبلہ کر چہرہ
قد ایک سیر میں دوام بناویں۔

پنچاہ و ششم - حمورہ یعنی سبخ باد طفل - علاج تنقیہ شیر و ہندو
تعدیل غلط کریں اس قدر تلبلیہ سیاہ چارٹہ وغیرہ مصفی خون پاویں اس سر رست

و منہا سرخ بریک و دانه ز کچر سہ شہ چاکو باراشہ فیون زرد و چوب حمام
 یک پچا شد مرد اسنگ نیم شہ برگ نیم برگ بجان ہر یک ما نژدہ عدد کوٹ کر چاکر
 اینیں بید جوار چوب بکار یک گولی ہوا شیرادر وقت صبح دہی رہیں۔ اگر
 حاجت ہو پچہندہ و جوک لگا دین۔ اگر شور متوجہ ہون مرہم سفیداب لگا دین۔
 بخور سیاہ قوی ہر ایک ہے۔

پنجاہ و نہم۔ سفوفہ۔ ہند میں گنج کہتی ہیں۔ علاج قصد سر و دہا
 سے تنقیہ شہ و ہندہ کرین۔ بچہ کے پچہندہ و جوک لگا دین۔ خسر خا و کیلہ و جو زری
 خشک ہر یک بکتولہ نیلہ تہو تہہ شش شہ کترہ سفید شش تو کہ کر کر چاکر دو قون
 میں ملین اور ایک گہنٹہ و جو پ میں میٹھیں و افغ قروح سستا آکر سوختہ بلہ
 تہو تہہ سوختہ مرچ سیاہ سوختہ پوست خشخاش سوختہ مرد اسنگ بران کرکے
 کر کے روغن زرد میں جو ایک سو ایک مرتبہ پانیسی دہو گیا ہو لاکر ملا کرین خسر
 اور تھو ایک مشت قدری نیلہ تہو تہہ بران باریک کر کے دوغ ترش میں ملا کر گف
 مال کر کے انیند خیر تیار کرین پسش کرین اور بعد ایک پہر کے دہو وین لیکر اول
 سر ہونڈا کر دوائی مذکورہ لگا دین

مسک

ایک دفعہ

ایاز قوم ملین و پیا صم و مشہی و مشہلہ و فرہشت مندرجہ مندراج اور

شہلے اور پترین فصل کے۔ واضح ہو کہ مسافر کو ادویات باضم و مسہلہ
 ہوا کرہتی ایہ میں کہیں کہ اکثر سبب اشتہاف تابت طعام وغیرہ مسافر کو
 سوہ مضمتی و تبش لاحق ہوتے۔

فصل اول لکھن دوا و پیا و مشہی و فرہشت ملین اور ہر بارہ لکھن کے

لکھن

حسب آئینه مستحقی خوشن از یقه صفه آلاچی خور و دایستی بر یک آینه
 خند رنگ سوخو جو کار سپندان کشیز پیل اول لیل نیر و سیاه زیره سفید کبیل
 این آینه الیبت بر یک شمشاد چوک ترش و توله آواز بشت توله کو کمر چاکر
 آینه من بقدر خود گویدان بناورین خوراک چار باج گوی -

تہ لیموین بقدر خود کو یکایک باوین۔ جو ایک بار پانچ گولی۔
 حب۔ و آتھ و در و راج اور شنبی صفقہ سہاگہ تلیہ جو کھار نوش اور ہر یک
 ایک سبزہ نمک سوچر نمک سبز ہر یک کیتور زنجبیل نخل و اور نخل ہر یک دو
 ایلہ ایلہ آٹھ ہر یک چھار تو کہ کوٹ کر چاکر آب لیموین بقدر کما سحرائی کے جنوب
 ناز جو ایک و و حبت صورت تبخیر ہے۔ خواہ اول یا بعدام۔

بنا برین جورا که واجب بر صورتهاست و چون در اول واجب
 است جب آنهم مشتمل بر ارفع و در شک صدقه و افضل و نجیب افضل آید و باید
 است نوله تردید سفید مجوف نیم شبده نمک طعام هر یک از دونه نوله که اگر چه خاک آید
 نبدار کنار جنوب بر زمین جورا که واجب -

نبرد کنار جنوبی از زمین - خوراک و وجب -
 حب باضم و شتی صفت سدهاگ بر این نوشا و جو کهار هر یک کتوله کش
 و پوری هر یک و توله پیل و نجیل هر یک سیاه ناک ترب هر یک - توله پوست
 زرد پوست بلبله آله مقش هر یک چهار توله کوش که چاکر کرف چینی من و دیگر
 میون جو بقدر و نگشت بالای او پیرست تر کرین حب آب و کور جذب هر
 از این کما شسته جوستاندن - خوراک اکین و غذا -

روزان یک یک شامه جو بی پادین - خوراک ایکویب غذا -
 و حب - با تخم و شتهی صدفه کاشته می خشک بادیان با شواء و تخمیل
 مرکب و نم نوله غلغلہ از لعلیہ آملہ لبلبہ زیرہ سیاه و سفید مرکب شمشامہ و اسپینہ
 شکابہ این مرکب سیاه نمک سو خوراک بیل یک کیتولہ آب لیسویک آمار -

۱ جب ترش - لکھنؤ مقوی معدہ و خوش مزہ صفتہ و مجرب

لی چشمه آب از نهایت ابریک سیکر پانچم پیر کر کے ایک شب و روز پانی میں تر کر کے پانی
و در کریں ساتھ آب سرد میاں کریں جب نجیب بل خوب سفید ہو نیک لایوس
تیار آید سیکر آد آب لیوین جو دو انگشت بالای دوازده تر کریں جب خشک شود
و یکس اگر کم بود و دوازده نیک او را این بالا ایسی آب لیوین بطریق مذکور تر کر کے
خشک کریں عرض کن اس طرح چار مرتبه دو امین آب لیوین تر کر کے بمقدار پنج و کوئی آید
و حب نشتر صدفه تغفل سیاه نیک مجوری هر یک یکون که مذکور چنان
طراک کته از مرده و نشتر و صدفه سیاه و ن خوراک یکجک هر آب

سرفوف نفع مندوی سده و دافع راج و باد و نفخ شکم صفتند و پودر پند
 سے روغن و لعل سیاه بہت تندرک ساق ہر یک صفتند و تولہ سرفوف ہارین
 خوراک تندرک سے زراشہ چلایا چھو تندرکے ۔

۹ سفوف شیرین شسته و دافع زرب تب مرکب صدقه فلفل و لاله
 گمان و خورده نیکوتر چینی مرغ گنگول و زنجبیل فلفل و زنبیله و سنبل و
 اگر که طباشیر گنگول که نه زبرد سیاه و سفید و ج و پتروج هر یک پنج مثقال و قهوه
 یکمات نه بات سفید هم وزن دو به سفوف شیرین گریز - خوراک بخواند بر آب
 ۱۰ سفوف شیرین با تخم و شسته و با لاله راج صدقه زرد و ده و نیم مثقال
 پنج کبر چاره ماش تخم کشوت معطک هر یک یک مثقال با و لاله پوست بچ کر قس است و
 یکمات شکر بنفشه و زرد لاله و سنبل و نیم مثقال و چ سوسن و نیم مثقال با و لاله و نیم
 شکر بخورد و در سفوف بناوین -

۱۱ سقوط کاهن و شترنی تقوی مسد حقیقتی فیکه زو لیکه کالی آله و انیل
و انیل ک شیر خشک غمیل از پی سفید هر گشت شمشاد چو کاهن و از چینی غزل

پوست از جنس سنبل الطیب زیره سفید تخم بترج هر یک سه ماشه طبله سیاه سماق کلسر
 در آن معطر بودینه نامتوا طباشیر شیلج هر یک چهار ماشه کجری برین امار دان
 یک هفت ماشه نمک سیاه نمک موری هر یک یک توله سبکوب آب لیمو و کهار نخودین جو
 دو انگشت او پرو واکه سوثر کر کے خشک کرین اور کوکچو کهار کمر سفوف بنادین -
 ۱۲ سفوف معروف نمک سلیمان فی حقوی معده او جیب و ده تخم مرغ بن
 درین بھی ہے صفیہ نمک سبز نیم امار نمک سنگ شاد هر یک پنج توله
 ماشه نمک اندرانی پاوکم چار توله نیکوب کر کے پائین ملا کو طرف علی بن آتش لایم
 پر چوٹ کر تونورین کھین جو بمجد ہو جا پرو ویه مفصله ذیل کوٹ کر چا نکرا و سمن
 لادین تخم کر قنس و دو ماشه و چار سرخ نلفل سیاه چار و نیم ماشه نلفل
 سفید سیزه و نیم ماشه نقاح او خرفه ماشه اقیقون سنبل الطیب زیره و حلیت
 هر یک پاوکم هفت ماشه و اربعه تخم انجان مغر تخم معصفر تخم جیل انیسون اصل
 منقش هر یک سه و نیم ماشه - خوراک یک ماشه یا دو ماشه -

فصل دوم در بیان ویات حملہ این اور شامل ہے او چہ چار لبر کے

۱ جویش شریح یار این رافع قوائج و برودت بکرو معده و سر بول صفیہ
 فلفل قزو و اربعه سیسی سلیمہ سنبل الطیب جوز بواسطکے تاکہ جبین زعفران
 هر یک چار و نیم ماشه مقویات ماشه ترید سفید عجب خرشیدہ جبین کدہ شست
 نذ سفید بوزن او ویکوٹ کر چا نکرا شہدین ملا وین خوراک یک نیم توله او تو لہ
 ۲ جب ہل عصارہ ریوند چار توله گلاب یکا وین کھل کر کے بقدر نخود جو
 باین خوراک ایک یا دو جب ہر او گلاب یا عرق بادیان نیکرم -

فصل دوم
 در ویات
 حملہ

بجز آن چهارش کوفی در در و مدده که چهارش کوفی در نقصان شهوت
 بوارشش هر ایران در فصل دوم باب نوا.

هشتم - جیم فارسی و جوه مندی نقصان باه.

نهم - حامی و حله که حب یارب در لقوه که حب بسیار در نصفا
 که حب انیتون در لیلو لیا که حب نشه و در لاله و کلام که حب گرو در رسول
 که حب بنور ایضا که حب لیل و نصفا که حب نافع چک و کلمت چشم در
 که حب معوی به و ایضا که حب کثیر النفع و لبر که علاج چشم که
 که حب مود و بجز که حب کوفی در ایضا که حب ابتدای خان و علاج مسافران
 که حب لبات در که حب مدله قره حلق و ایضا که حب کل ایست و در سرف
 که حب تند و در بر و سپر که حب قبل و ایضا که حب خور و بخان و نقص
 که که نادر و حیات که حب تکار و علاج مسافران مدده که حب زیق و حله
 که حب ان مار و در بر و کس که حب فاضل و شتهی فصل اول باب نوا که حب
 که حب فصل دوم باب نوا که حب حول و در در و در که حب حول و در سیلان و طبع و نفع
 که حب نهم - حامی معجمه که خیر و خشناس و ترله و کلام که خمیره گاوزبان
 که حب و علاج مسافران ضعف و طغ که خمیره گاوزبان و دیگر و ایضا که خمیره
 که حب و آواز سخت که آواز گوش که خمیره و منیل و خفکان که حب آواز و سیب
 که حب نهم - وال معمله که و آواز و اسک مار و لقوه که و آواز و نقل
 که حب و آواز سفر علی در نقصان شهوت که و آواز و تفاحی و در نوا
 که حب و آواز تکار و در و طحال که و آواز و هندی و کس و هال که و آواز و ساق
 که حب و آواز و رنگ و در نفع که و آواز و الفار و بر و سپر که و آواز

والمکیده و در دگر و ده عقود البصل و نقصان باه عقود از اترنجبین و اینها عقود
 المسک باه و در حیات عقود و دای جانس عرق و در کثرت عرق عقود و دای شنب یا فنی و در
 بر بری انبل عقود و نیک و در بویا

لمیر ہم ذوال معجمہ ۱۔ فرور سنکھدی قروح چشم ۲۔ فرور کند و کند ۳۔
فرور کا فرور و چشم ہن ۴۔ فرور ان العصار و فیضا ۵۔ فرور کند و فرور

المعبر بازو سیم - رای موهله - روغن گل مردود ستریه روغن متورده
لقوه تلخ روغن بادام شیرین تلخ و ایضا روغن مغز تخم کدو و ایضا روغن

بنفشه در الیونیا ۱ روعن کدو در تنگه و زکام ۲ روعن با بونه و در و گوش ۳ روعن
سوسن و ایضا ۴ روعن تربت ایضا ۵ روعن قسط در و رمی طنین ۶ روعن

بنفشه بادام دروغن سیوف بادام دروغن ۳۳ دروغن نرگس و ضیق النفس ۳۴
زنبق و خفکان ۳۵ دروغن مصطکی و کرک و قلق معده ۳۶ دروغن عقرب و دزد و

۱۲ روزه غار و در روز شانزدهم روزه شصت و هشت با منسوب به رسول خدا ص
در نقصان ماه ۱۳ روزه عاقبت قرآن و نقصان ماه ۱۴ روزه شروع و نقصان

روغن خادرجع مثال ۲۲ روغن آله درانتشارشعر ۲۳ روغن بیدار و غش
سافران سقطه و صبر ۲۴ روغن کاه و روغن لاجوردیان ۲۵ روغن مورچه و لاجوردیان

ملک و از و هم - سین میله - سفوف کجور دور الیخولیا - سفوف کجور شیراز
- سفوف طین و رافقو معده - سفوف انخواه و اصلاح مساز از مسد

۵. سقوف غائب در سقا ۶. سقوف مفقود ماورس بهال ۷. سقوف
در در و گرده ۸. سقوف محروم و ایضا ۹. سقوف قلعی کشته و حرقت بول

سفوف زرد چوب ايضا ۱۱ سفوف غير نقصان ۱۲ سفوف قهقرمقش

[illegible]

اسود و دیشا لا مشایف امین و قروح شانه ۱۱ شایف جوز برید و عطر
 لمبر خیا و هم ضا و معجمه ۱۲ قنار حب التمالین و زرد شیر لاف ۱۳ ضا
 طیار و قدیم لب ۱۴ قنار طین قیو لیا و در پستان خور شود ۱۵ قنار و شیم
 ایضا ۱۶ قنار و عطران و قدیم صند ۱۷ قنار و صبر و صند ۱۸ قنار و قنار و صند
 کلین ۱۹ قنار و کاشخ و شیم و بقری ۲۰ قنار و عود و قنار ۲۱ قنار و طیار و صند
 ۲۲ قنار و پوست کدو کرب و قنار ۲۳ قنار و ساق و روج قنار ۲۴ قنار و ساق
 و ساق ۲۵ قنار و حب الگور و زرد و محال ۲۶ قنار و سمن و سمن و سمن ۲۷
 قنار و قنار و سمن ۲۸ قنار و زرد و صند ۲۹ قنار و زرد و سمن و سمن و سمن
 ۳۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۳۱ قنار و سمن و زرد و سمن ۳۲ قنار و سمن و زرد و سمن
 و سمن ۳۳ قنار و سمن و زرد و سمن ۳۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۳۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۳۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۳۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۳۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۳۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۴۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۴۱ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۴۲ قنار و سمن و زرد و سمن ۴۳ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۴۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۴۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۴۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۴۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۴۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۴۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۵۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۵۱ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۵۲ قنار و سمن و زرد و سمن ۵۳ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۵۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۵۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۵۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۵۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۵۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۵۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۶۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۶۱ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۶۲ قنار و سمن و زرد و سمن ۶۳ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۶۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۶۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۶۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۶۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۶۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۶۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۷۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۷۱ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۷۲ قنار و سمن و زرد و سمن ۷۳ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۷۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۷۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۷۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۷۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۷۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۷۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۸۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۸۱ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۸۲ قنار و سمن و زرد و سمن ۸۳ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۸۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۸۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۸۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۸۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۸۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۸۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۹۰ قنار و سمن و زرد و سمن ۹۱ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۹۲ قنار و سمن و زرد و سمن ۹۳ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۹۴ قنار و سمن و زرد و سمن ۹۵ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۹۶ قنار و سمن و زرد و سمن ۹۷ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۹۸ قنار و سمن و زرد و سمن ۹۹ قنار و سمن و زرد و سمن
 قنار و سمن و زرد و سمن ۱۰۰ قنار و سمن و زرد و سمن

المبیت وحج وادب وحوادث وکلیات طالع مبارک وادب

خاتمہ مشتمل ہے اوسیرت بیان کے

میان اول میں حال فضائل و فرضیت حج کا ہے۔ واضح ہو

کہ حج بابت نماز روزہ و زکوٰۃ کے فرض میں اور منجملہ ارکان اسلام کے ہیں۔

سیدہ سحرہ آل عمران میں خدا سے تیرا دل کا یہ فرشتہ ہے کہ وہ اللہ علی الناس

حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً ترجمہ۔ خدا کی بندگی کے لیے

فرض ہے لوگوں پر قصد کرنا خانہ کعبہ کا جو طاق کہتا ہے اس کے کہہ کر فرشتہ چلتی ہے۔

۱۔ سورہ حج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف خطاب ہوا یا اذین نے

الناس فی الحج یا قومک رجلاکوا علی کل ضامیر یا لئن من کل

شیخ عقیق ترجمہ۔ اور ہر کار تو ایسا براہیم لوگوں کو حج کے لیے آویسے تیری ہاں ہاؤ

اور سوار اور اونٹنوں و بلی کے اور آویسے ہر راہ و رسی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام

نے عرض کیا مائیل صوفی ترجمہ۔ یا ہر نیکی اور بری۔ جناب یاری سی اشار

ہو اعلیٰک لا اذن وعلینا البلاغ ترجمہ۔ یہ کام پکارا ہے ہر چار دنیا

ہاؤ و دوسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مقام رکھ کر یہ کہتا ہے ہر راہ و رسی ہر راہ و رسی

سب پرانہ دینی اور پانچ ہو گیا یا ایہا الناس ان ربکم قد بینکم

بینکم وکتب علیکم الحج فاجبت بوقت کم ترجمہ ای کہہ کر خبردار عقیق

پروردگار تمہارے فی بنایا تمہارے لیے کہ اور فرض کیا ہے حج پس بول کر وہ کہہ کر

اپنی کا۔ تیس ہر فرض ہے اپنے پیشہ دار کے شکم میں کہ جسکے نصیب میں حج تھا وہ

لبنک ان اللہ کتبک کہتی ہیں کہ جسکا کیا جواب یا کیا حج اور اگر کیا

خاتم الاول

جسنی و بار جواب و یاد و بار الغرض کہ جسنی جواب دیا اچھا دینی ہے بار حج ادا
کر لیا اور جسے جانی نہیں دیا وہ حج سے غروم رہ گیا۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ
عنه فرماتے ہیں کہ سب سے پہلی بات جس کے جواب! اسوہ اطی یعنی کبریت حج کرنے
ہیں۔ اس بات سے پہلے کسی فرضیت حج کی تو مخرج ہر ثابت ہے۔ اور اس
جب خداوند کریم دوم سے شریعت کا حکم بیان فرما کر فسخ نفاذی تو وہ حکم ہم
ہو انہم سہا ہے ثانیاً بقول بعض فقہین اگر اس بات کی غائب ہمارے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو فرضیت حج کے بلا تکلیف ثابت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے روایت ہے صحیح بخاری و صحیح
میں بھی ہے کہ فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
شہادۃ ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله و
انما الصلوة وایاتہ الذکوة و الحج و صوم و رمضان ترجمہ
بنیاد اسلام کی اور پانچ چیز کے ہی ایک کو ایسی بات کہ انہیں ہے کوئی معبود
نہیں ہوئی اللہ کے اور تحقیق محمد بندہ اور رسول اس کے ہیں دوسرے ٹھیک ٹھیک نہا
اور اس سے دنیا و کونہ کا جو بھی حج پانچویں روزہ رمضان کے تیسرے میں ثابت
ہو گیا ان تمام میں ہے مانند نماز و روزہ کی۔ جو کوئی اپنی قدرت میں
اسلام پورا نہیں کر سکتا کہ چہیز بدون اپنی جیسے ارکان کے تمام حج
میں نہیں علی رضی اللہ عنہ کی روایت سے جامع رد
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم و اشہائے من مکاک زاد او و اخلہ
ببینہ اللہ و کم حج و فاد علیہ ان یحییٰ ہو و یا
(۱۱) اگرچہ جو شخص ایک ہوا تو مشہور و سوری کا جو پہلے ہوا

یہاں تک کہ اوسنی وہی بات تین بار کہی تب سرایا اگر کہتا میں کہن بیشک وہ جب
 ہو جائے ہر سال اوس سبب ملاقت نہ کہی تم ادا کر نیے۔ یہو جب پیشا بن عباس کے مرو
 ستر فرستے بن عباس سے۔ کہ مذکور نسائی و سنن و اعلیٰ حبیب روایت اللہ
 بن عباس حدیث مذکورہ میں اس قدر زیادہ ہے و اچھے مسند میں زیادہ قطع و
 ترجمہ باوجود تمام مسند میں ایک بار فرض ہے پس جہ زیادہ کرے وہ نیک ہے
 اے ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ میں ابی داؤد میں مروی ہے کہ فرمایا جناب ابی الدرداء
 خاتم النبیین علیہ السلام نے من را دا اچھے فلیجیل ترجمہ جو قصہ حج کا کہتا
 ہوتا تھی کہ میں جیسی جس سال میں اوس فرض ہوا اوس سال میں سبب لادے
 یا سفر کہ کی طرف کرے۔

۱۔ مشک کرانی میں روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ نے۔ یجکوا فی الحج
 فان احکمکم کم لا یدل علی ما یعرض لہ ترجمہ یعنی شنبائی کہ روج
 میں اس سلسلہ کہ کوئی تمہارا نہیں جانتا ہے کیا چیز عرض ہو گئے اسکو یہی مذہب
 ہی امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف و امام مالک علیہم السلام کا امام محمد و امام شافعی
 علیہما کے نزدیک ہے القور و حبیب میں۔ یہ اختلاف اس صورت میں ہے کہ ظن غالب
 سلا متی کا ہوا وہ جب سبب مرض یا ضعف کے ظن غالب ہلاک کا ہو تو بالاتفاق فی القور
 وہ جب ہے۔ اگر قبل مرض کے حج کیا تو ادا ہوا اور گناہ جاتا رہا بالاتفاق۔ اگر بعد و حج کر نیے
 سوا بالاتفاق گنہگار نہ رہا۔ قور والی یہ کہنے والی کو فاسق و مردود و اٹھادات کہتی ہیں
 بخلاف تراخی والوں کے مگر استطاعت بالاتفاق شرط ہے۔ حقیر یہ سرور کا نات
 صلی اللہ علیہ وسلم نے خروج کے ادا کرنے میں تراخی کے ہے یعنی آنحضرت علیہ السلام ہر چہ پہلی
 سال حج فرض ہوا اور دوسری سال ادا کیا۔ قور والی کہتی ہیں کہ وہ تراخی ضرورت کے

جس سے بھی پس نظامیت ثابت نہیں ہوئی۔
 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے روایت سے صحیح بخاری و صحیح مسلم میں مندرج
 العَمَلُ فِي الْعَمَلِ كَقَاتِلِ الْيَتِيمِ وَالْحَجَّ وَالْمَسْكِينِ وَالْمَسْكِينِ
 جزاء الا الجنة ترجمہ ایک غمزدست کو بھوکا، تنہا اور غمزدست کے
 نہیں بڑا اگر محنت۔ حج مبرور سے بھی حج مقبول علامت اس کی یہ ہے کہ حاجی اپنے
 تین گنا پیسے بچاوی اور حج کا خالی رہا اور غریب مسکین کے لئے ہر بقول اعتراف
 محدثین اگر حاجی کے اعمال و صفات بعد حج کے پہلی سے اچھی ہو جائیں تو حج
 ہے والا مقبول۔

مفسرین نے کہا ہے
 سفر حج میں

۱۔ صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے روایت ہے کہ جب نبی خدا کو صلہ حج کیا اور عمر بن خطاب
 کے بات چیت ملی اور ہر ہونسی دنگہ و جھگڑا کیا وہ پہرے وقت ایسا پاک ہو گیا
 کہ گویا اوسے دوشکم اور سی ٹکڑے۔
 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی جامع ترمذی میں روایت ہے کہ
 فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یَا یَعْقُوبُ ابْنُ الْحَجَّ وَالْعَمَلُ وَالْأَنْفِیَانِ
 الذَّنْبُ وَالْفَقْرُ كَالْإِسْفَالِ كَبُرَ خِيبَةُ الْحَمَلِ بِلِ وَاللَّذَائِبِ
 وَالْفِضْلُ ترجمہ سب اتہمہ کرو حج اور سہرو کو اس واسطے کہ یہ دونوں دور کرتے ہیں
 گناہوں اور محتاجی کو جیسے دور کرتے سہرے پہلی مثل بوسہ اور سونا اور چاندی کو
 اس کی بات میں مذکور ہے کہ جسے طواف کیا کہ کثرت کثرت خیر شیک اللہ تعالیٰ بدلہ
 ہر روز کے لوہے اور کپڑے و شیشیہ کا اور لاؤ حضرت با عیال علیہ السلام سی۔ اور
 جسے سنی کہ معاف و وہ میں ثابت کہ کیا اللہ قدم و سیکہ مل ہر اظہر۔ عذبت اللہ
 میں ذکر ہے کہ ثبات طواف ایک جہو کی برابر میں۔

اللہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ نے۔ حج و عمرہ کرنا ہے
 یہاں ہیں اللہ کی اور زیارت کرنے والے اوس کے ہیں اگر اوس سے کچھ مانگیں تو یہ ہے
 آنحضرت جا میں بخشنا ہے ومانگین قبول کرنا ہے شفاعت کریں قبول ہوتی ہے
 اور جو بندہ دین ایا کیا ہے بدلہ لاکھ لاکھ کا ثواب لیگا قسم ہے اوس ذات کی جس نے
 نبی کیا ہے مجھ کو سب سے پہلے ملو نہی بہاری ہے تمہاری اسن بہاری اور شہادہ
 کیا بہارا تو قیاس کے طرف۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْجَلْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ حَجَّ
 بِعَمَلٍ هَذَا الْبَيْتِ مِنْ حَاجٍّ أَوْ مُعْتَمِرٍ زَائِرٍ كَانَ مِثْلُ مِثْمُونٍ
 عَلَى النَّبِيِّ زَكَاةً لَا يَجِدُ أَحَدٌ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا فِي كَنْزٍ وَلَا فِي خِزْيَانَةٍ
 الْجَنَّةِ۔ ترجمہ جو نکاحی قصد کر کے اس گھر کی حج کرنے والے یا عمرہ لائے والے سے
 ہے فائدہ لگا اگر اس کو پہیری پہیرہ مزدورے اور غنیمت کی ساتھ اور اگر اس کے
 روح فیض کی حاصل کرے اوس کو جنت میں۔

۳۔ شک ابو الفضل کہ یافی میں روایت ابن رضی اللہ عنہ کے مندرج ہے کہ فرمایا
 بول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو موارہ میں گیا جانے بخشنا ہے حقیقی اوس کے
 ماہ پہلی اور نہ کو لا جا لیگا اوس کا دفتر حساب کا اور نہ تولی جائیگا اوس کے اعمال اور وہاں
 نہ جنت میں بغیر حساب اب کے۔ پر روایت دیگر لیگا اوس کو ثواب حج و عمرہ
 بخوالا قیامت تک۔ پر روایت دیگر۔ پتہ کر گیا اللہ اسکے لیے ایک فرشتہ
 اکرنا رہیگا اوس کے ہر لمحہ قیامت تک۔

آرین سہی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ بہتر دونوں میں سے وہ
 ہے جو جمعہ کے دن جہاں اور کون کا حج بہتر ہے اور دونوں کے ستر چم سے

عزیز خیر الداع سرور عالم خزانہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی جمعہ کے دن واقع ہوتا ہے بلکہ یہ روز
و نصاریٰ و مجوس کے ہی اور سن عید یحییٰ شایب سب سی حدیث کی جس حج
میں ہر روز جمعہ چھ لاکھ حج اگر کہتی ہیں فی الحقیقت اس حج کا بڑا ثواب ہے لیکن ہر
جمعہ میں حج اگر کسی راجح میں ہے نہ کہ یہ روزِ حجاز حج اگر کسی جو عمر کو کہتی ہیں
۱۵۔ حاکم و بیہقی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہنائی سے حاجی
سواراؤنی کے لئے ہر قسم کے تنوع کیا ان میں اور ہر قدم حاجی پیادہ کی لئے سات
سویکیان ہیں نہ کیوں نہ سرم نہی عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر
نہ کی لاکھ سیک کے برابر ہے یعنی ایک سیک کی کہ مغلطہ میں لاکھ سیک کے برابر ہے
ایک گنت لاکھ سیک کی ہر ایک نقلی روزہ لاکھ روزہ کی برابر ایک روزہ لاکھ
ورم کے برابر ہے۔

۱۶۔ فرمایا سرور کائنات خرموجودات صلی اللہ علیہ وسلم نے مل علی عمرہ سے
و مضان عمرہ کو فکا بتا حج معی حج ہے ترجمہ جس جہنی جہنی رمضان میں
عمر کیا پس گویا اونسی کہ حج کیا میرے ہر روز۔
۱۷۔ عباس بن مرداس سنن ابی ماجہ میں روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم
فی عرفات پر ہر روز روزہ کے بخشش کیا۔ حاجیان اس کے لئے دعا کی حکم ہوا بخش
میں ہر گناہ مگر حق العباد حضرت مبلوۃ اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا اگر تو چاہے مظلوم کو
جنت میں اور ظالم کو جہنم میں کچھ جواب نہ لاجب نہ ولفہ میں اگر صبح کو پہر و ظہر کے
تو قبول ہوئی حضرت علیہ السلام ہستی لگی اصحاب بھی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ
ایسی جگہ ہستی نہ تھی سرایا دشمن خدا ابلیس نے جو ملامت کیا کہ دعا میری قبول
ہوئی خاک سر پر لاکھ رہے پکارنے کا یا دلا تو عیب خانی لاکھ ہوا میرا یا نبی اور

عذاب میرا تیرا ہے فضیلت حج سے دین میں چارویں ہے الخشا جہا الحق العباد وعلوم کا
سورج حج کے اور کسی عبادت کی سب سے پہلے میں ہوتا ہے۔

ما حدیث شریف میں وارد ہے اعظم الناس فی ایمان قف بعصر قف
فلما کان الله لم یغیر لک مرتبہ برا کہتے ہیں کہ کوئیں وہ شخص جو عذر کیوں
عرفات پہنچے پس ان کو ہی کہتے ہیں کہ وہ شخصین بخشا۔

حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنی رسالت میں عمر بن مسعودؓ سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ اور میری جگہ پر جاؤ۔

اگر خود و خلیج کا چہرہ لاکھو سی بندرہ لاکھ تک پہنچتا ہے۔

۱۱۰ انا انما نزلنا ایاک بالعلوم بین بھولہ ارشاد رسول اللہ علیہ السلام کی تعداد عجاہ
چھ لاکھ تھوہر فرماتے ہیں۔

۱۱ مندرجہ تفصیل سے کہ جب انبیاء علیہم السلام پاوے اچھ کیا سجاو حضرت آدم علیہ السلام نے اس فریب چکر چا پس اچھ اوکھ کی تہ جب حضرت آدم علیہ السلام چھ کے لیے پہلی رشتہ بنے کہا یا ادم میرے بھائی کا نام چھنا قبلک یا کفی عالم ترجمہ امی آدم اگر اپنا چھ کے تحقیق چھنے چھ کیا ہے چھ چھ دو ہزار برس۔

بيان عموم من فضائل نبي الله صلى الله عليه وآله وسلم

۱۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جو احکام کی تعلیم فرمائی ہے ان کے تحت ہی انسان کو زندگی بسر کرنی چاہئے۔

میں کے نزدیک عین واجب ہے۔
 یہ آثار و شہادتیں قرآن و احادیث و آثار میں ملتی ہیں اور علیہ السلام نے یہ من حج البیت
 و اقامہ عمرہ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و ان عبدی تہجد جس نے حج کیا یا عمرہ
 کیا یا لاہور زیارت کی میرے پاس میں مل گیا ہے یہ میری ہدایت کیا اس حدیث کو اگر
 اے ارشاد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بروایت وارفتگی میں لارے و جبکہ
 اے شفا عین تہجد جس نے زیارت کی میرے پاس میں مل گیا ہے یہ میری ہدایت میر
 اے بروایت میرے من حج و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ کان کمن زائر فی
 حیائے تہجد جس نے حج کیا اور زیارت کے تہجد کے کی ہدایت میرے کی گویا
 اس نے زیارت کی میرے زندگی میں۔

اے ارشاد و مولانا سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت میں ہدایت
 غفران اللہ کی ہدایت شفاء و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ
 واسطہ ہدایت کے۔ دوسری روایت میں لفظ برکت ہے۔

اے ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت شفاء و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ
 شفاء ہر بیماری سے۔

اے محمد بن ہارون من صبر علی الاوائدین و شہد قہار
 کنت لہ شہیداً انی شہید انکم الفیما تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ
 شدت میری کو ہر کام میں اس کے لیے گواہ یا قویا ہر کام میں شہید ہدایت کے میں۔
 اے ارشاد شہید المؤمنین صلی اللہ علیہ وسلم بروایت حضرت اس
 من صبر علی التہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ و تہجد و صلاۃ و زکوٰۃ
 کنت لہ برآۃ من النار و برآۃ من العذاب و التفاق

تقدیر چوہدری مسجد میں چالیس سالین پڑھ کر نافذ نمودائیں سسی کوئی لکھا
بادیگاز کے لکھی بھاؤ و زرخیز اور عذاب اور نفاق سسی -

بیان سیوم میں مسائل متعلقہ حج و عمرہ

۱۔ مستطیع ہر حج نہیں ہے۔ اور مستطیع مراد ہے مسلمان آزاد مائل بالغ صحیح عاقل
قادر اور راجلہ ہر سواری حاجت پہلی کے حج کے مہینہ ذی الحجہ یا بروقت سفر حجاج
کے او سکے وطن سے بشیر طاس یا وکی۔ راجلہ پر قار و ہونیکے پہن سنی میں لکھا
ہو خود ساری کا باکرا یا کرلی سکتا ہو۔ ماریت سسی تقدیر راجلہ پر ثابت نہیں
ہوتی۔ قادی ہونا آزاد پر سواری حاجت پہلے کی یہ ہے کہ سواری ادائی و فرض کے
اگر ہر پہلی ہی کا ہو اور سو آخر حج کرا اور خادموں اور اثاثہ البیت و نفقہ عیال وغیرہ
ہی گری پر آئے تک کا خرچ موافق کہانے پہنچی سواری وغیرہ کی کرکھا ہو۔
اور نیز راجلہ موافق حادث ہر شخص کے ہی شلہ جو حق پیشہ گوشت کھانا پودا
نہیں کھانا اگر قدرت گوشت پر نہیں تو وہ مستطیع نہ ہو گا علی بن ابی القیس عیال
سواری کا سہ ہونا چاہیے۔ اگر گمراہ اسکے پیچہ سنی باور ہو کہ گمراہ پرویا ہو ایسا
کہا میں دینکے حاجت سسی زیادہ ہو یا کہا میں طبع نجوم وغیرہ کی خواہ اوکے
طرف حاجت ہو وہاں یا لونڈے غلام پیسہ خدمت کرے یا ہو۔ اگر سکے یا
گمراہ و مری غلام نہیں مگر نقد نقد ہے کہ جس پہنچی حج کرے یا کہ مع سامان کے موٹل
اس صورت میں بھی اسکے حج کرنا چاہیئے۔ اس میں یہ مراد ہے کہ مایہ
اور میں سلامت ہو اگر چاہا اسکے حج بل یا وریا میں آیت آدمی وہ ورنہ اس میں
رس لکے کہ وہ انصاف سے اس سے۔ فقیر گری سسی سنی ہو چکا کہ بخوبی قوم قرا و

در سال شریف
لکھنؤ

بشدت جنگل حج ساقط ہے فرمایا جنگل آفتون سنی خالی نہیں ہو سوتا کہ جنگل
 باطل نہیں کیا سنی کہ کم ہوتا یا بیک اور شدت گرمی کے اور طلبا کو کاجو لاڑ جنگل اور
 موجب تکلیف معلوم ہے باعث ابطالان استقامت نہیں پس یہ اسکا حال ہے اور کہ
 اشکاف نے چوتھ تین سو چوبیس میں فتویٰ عدم سن آہ کاویا تھا تو اوس زمانہ میں
 لوٹا واکر غار تپا۔ برکان میں کہا ہے کہ اگر جمال بہت ہلاکت بردار ہو تو بے
 اور یہ نہیں یہ بہت شب برطین عرو کے قبی میں عورت کے لمبی سواشی شراط کا
 کتا یہ بھی شراط میں وہ آگئی تھیں گی۔

۱۔ غلام و مجنون کم عقل و بچہ بزرگ فرض حسین ایللی اگر پہر قبیل مانع ہو سکے
 اور غلام پہلی آزاد ہو سکے حج کر گیا خواہ وہ حج باجارت اوسکے موانع کے ہوا و سر
 حج فرض ساقط نہ ہوگا بلکہ بعد بلوغ و آزاد ہونے کے بشرط استقامت و دس سال حج
 ایچا البسہ پہل حج نوافل میں شمار ہوگا۔

۲۔ ایچ لولی افسہ مفلوج بیمار شیخ فانی پر کہ قدرت سوزی پرانی آپ پر
 بدون مشقت علیہ کے کر گئی ہوں نزدیک حضرت امام ابو سفیہ رحمۃ اللہ علیہ کے
 و نجیبین۔ نہ خود اپنے نہ انکی مال پر کہ اور سنی حج کرادین یا حرتے وقت ارادت
 کرین۔ دوست تمام صاحبان علیہم الرحمۃ کے نزدیک انکی مال پر واجب ہے جو اور
 حج کرادین۔

۳۔ حج کے راہ میں سوار ہو کے جانا بہتر ہے تاکہ وقت واکر نہ حج کی قوت
 بخوبی ہے۔ اگر باوجود قدرت کی پیادہ چلے تو بھی جائز ہے۔
 ۴۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک استقامت میں قدرت سوزی ہر زمانہ
 صحت و قدرت پیادہ چلنے کے کاغذ ہے۔

۱۔ آشتنگان اطراف کہ جو میں دن کے برابر کسی کم پر میں اگر بیاہ چل سکتی ہوں
سوار کی اونکے لیے مشہور نہیں مگر زاد نصیر و سرچہ یعنی نواہا پناہ اور دن لوگوں کا جگہ
نقصہ اس پر واجب ہے۔

۲۔ ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آشتنگان اطراف کہ غمہ کے حق میں جو
پاؤہ ملنی میں اونکی لیے اقبال شغف نہیں ملے بلکہ شغف فضل علی
الاکب کفضل لیکم القدر علی سائر الیالی ترجمہ پاد
جلالی الی کو بزرگے ہی پر سوار ملنی والی کے جیسے بزرگ سید القدر کی ہے اور تو
ث جو لوگ بدون زاد و جلوہ کے انگلی کرتے جاتے ہیں نہایت برا کرتے ہیں جو
ہریت ہادی فضل کے ہیک انگلی ہیں اور اگر ایسی لوگ نیاز وغیرہ فرضیات
کے بھی ہر شخص میں رہتی حالہ نماز کا مرتبہ حج سے زیادہ حق نقل حضرت امام
احمد علیہ السلام نے کہ سیدنی پوچھا کہ محض اللہ کی توکل ہر اور بے سامان میرا
حج کر سکا اور وہی فرمایا جا لیکن قافلہ کے ساتھ نجا اور سنی پوچھا کہ تنہا نہیں جاسکتا
ہوں فرمایا اللہ پر تکیہ توکل نصبر قافلہ کی مال پر توکل ہے نقل حضرت شبلہ
رحمۃ اللہ علیہ جب حج کو چلی فقرا رہے فی کجا ہم بھی متوکل علی اللہ آپ کے ہر
ملی میں کجا جلوہ گر توشہ ساتھ ملو سوال نہ کرو کوئی کچھ دیوی ملو اور ہوں
سری شہر میں عذر کیا فرمایا کہ ملو خدا پر توکل نہیں لوگوں کی توشہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صحیح بخاری میں
کہ میں نے لوگ اپنی تین متوکل سمجھ کر بغیر حج لے لی جگہ اتنی اور کہ والوں کو
ساتی حضرت علی نے اونکی حق میں یہ آیت نازل فرمائی وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
فَعَزَّزُوا الْقُوَىٰ تَرْجُمَةُ توشہ ساتھ لیا کرو اس واسطے کہ بہتر قافلہ

بجای

توشہ کا بچنا ہے سوال کرتے سے۔

۱۔ عورت خواہ ضعیفہ ہو خواہ جوان اس کے لٹی سوئی شریعت مذکورہ کی بہرہ
 شریعت بھی بنی اول خالی ہوا عدت سے دو سکر میرا ہونا و ذیہ محرم
 جوان متقی کا بغیر چہرے کے کچھ جوسی نحو۔ محرم وہ ہی کہ کہی اس کے ساتھ نکاح
 بسبب قربت یا رضاعت یا مصاہرت کے جائز نہ ہو مسلمان ہو یا کافر ہندہ
 یا آزاد۔ ترا و راحلہ محرم کا عورت پر لازم ہے۔ بہدا و امی تکبیل شریعت مذکورہ
 کے عورت کو اجازت شوہر کے حاجت نہیں۔ یہ شرط اس حالت میں ہے
 کہ کہ غفلت تک تین دن کہ راہ سے کم نہ ہو۔ اگر تین دن سی کم راہ ہو عورت تنہا
 جاوی محتاج محرم نہیں۔ بقول حضرت ابو حنیفہ و ابو یوسف علیہم السلام عورت
 کو سفر ایک دن کا بھی بغیر شوہر یا محرم کے کرنا ناجائز ہے۔ لامعلی قاری رحمہ اللہ
 مشک میں کہتی ہیں کہ بمقتضای فساد زمانہ سی قول پہل کرنا چاہیے۔ حضرت
 امام شافعی امام مالک علیہما السلام کے نزدیک ہرگز ہونا ایک سخت عورت کا معبود
 و نیک اپنے کے قائم مقام شوہر یا محرم کے ہے اور اجازت شوہر کی بھی نہیں ہے۔
 ۲۔ حاجی اگر براہِ مدینہ گذرے شکار یا شکار خان شام بہتر یہ ہے کہ وہ پہلے رات
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شرف ہو کر ہر حج کرے۔ اگر حج کرنا اور ہر روز
 ہی اوج کے مہینے شروع ہو تو بہتر ہے کہ پہلی حج کے ہر زیارت کرے۔
 ۳۔ جو ناقی سوئی راہ شوال دومی ہند و دہ مذہبی جب کے میقات پر سے گذرے
 وہ فقط مردہ کا احرام باندھے۔ اگر ان مہینوں میں میقات پر سے گئے ہو تو وہ بہت
 مردہ یا قرآن یا تمتع کے احرام باندھے۔
 ۴۔ میقات اس جگہ کا نام ہے کہ جہاں احرام باندھتی ہیں اور وہ پنج جگہ ہیں

شریعت مذکورہ

سائل سفلیہ

تفصیل پہلی فصل اول باب اول میں ہے۔

۱۲ سوای باشندگان ملکهای مذکورہ کی اگر اور کوئی میقاتوں پر سے گزری یا روشتا کے چوبیس سی آوی و سکا حکم بھی نہیں میقات والوں کا ہے۔

۱۳ یاقین میقات ای مذکورہ پر احرام باندھیں اگر خود اپنے سے گزری والا انکی سیدہ پر سی اگر معلوم ہو۔ اگر کسی میقاتوں دور میں سی گذرے وانیسے یا اس کے سیدہ پر احرام باندھنا بہتر ہے۔ اگر سیدہ میقات کی معلوم نہ ہو تو دو مثل پر سی احرام باندھیں اسلی کہ کوئی میقات و مثل سی کہ نہیں اسکو سیدہ سی ہائے واسے بن دیا میں ایسکے سامنے کے جہاز والی بناویتی میں احرام باندھتے ہیں۔

۱۴ چنانچہ میقات میں اونکی اول حد پر احرام باندھنا چاہیے تاکہ تمام میقات پر محرم گزرتا ہو روایت میں تعیین مقام وارد ہے و میں سی احرام باندھیں (شکا ابار علی میں پشیدہ) بغیر باندھنا احرام کے ان میقاتوں سی اگر جانا دورست نہ صحت۔ اگر کسی احرام باندھنا بہتر ہے اسلیکہ ممنوعات احرام سی محترم نہ ہو سکی میقات پر باندھنا چاہیے۔

۱۵ مکان احرام باشندہ مکہ کے لی تمام حرم ہے مگر مسجد الحرام بہتر ہے خصوصاً ازبیرہ مکان احرام عمر کا زمین حل ہے مگر تنہا بہتر ہے خصوصاً مسجد عائشہ۔ جبکہ مشافہہ میں فاقی و ذیل ہو کر احرام سے نکلا تو حکم کی کار کرتا ہے خواہ نیت قاست کی نکر سی ایسی حال ہے میقات یا محل الی کا اگر کسی کام کو بغیر باندھنا حرام کی گزرتا ہو وقت احرام حاکم تمام مہینا شوال اور ذیقعدہ اور سب میں ذی الحجہ کے ہیں۔ بقول امام ابو نیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس سے پہلے مکر وہ ہے بقول امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ہرگز جائز نہیں۔

۱۰ خوشبو نہیں کر لیتی مگر خوشبو کی اصل میں اگر یہ دونوں کھادی یا لوائی میں لگا دے
کیونکہ مضائقہ نہیں۔

۱۱ پہنی کے چیمڑ میں اگر خوشبو مگر غالب ہو تو دم لازم آتا ہے اگر مغلوب ہو تو
صدقہ دینا پڑتا ہے۔ کہانی کے چیمڑ میں اگر بدون پچانی کے خوشبو مگر مغلوب ہو تو

تو کچھ لازم نہیں آتا اگر غالب ہو تو صدقہ لازم آتا ہے پچانی میں ہر حال کچھ لازم نہیں
۱۲ چڑا سو پر سہی اگر گاتھ و منہ میں قدر کثیر خوشبو لگی تو قربانی دی کم لگے تو صدقہ

۱۳ پہلی حرام سہی کیست عضو پر خوشبو لگی تھی اور بعد احرام کے دوسرے جا پر لگے
تو مضائقہ نہیں۔

۱۴ خوشبو لگانے سہی اگر کفارہ لازم آوی تو اس خوشبو کو بدن یا کپڑے
دور کرنا چاہیے والا بعد ادا کر کے کفارہ کے اور کفارہ لازم آئے گا جب تک کہ
خوشبو باقی رہے۔

۱۵ سیاہو کپڑا ایک یا چند ایک دن یا چند دن برابر بطور عادت کی پہنے
چند روزوں کو پہنی رات کو اتارے بغیر ترک کر نیسے۔ یا ایک دن میں بعض

وقت کرتے پہنی اور بعض وقت ٹوپی اور موزہ اور بعض وقت پاجامہ۔ یا سیر میں
ریاچہ تھامی سر تمام روز یا تمام رات ڈانگے اور سہرا یک قربانی لازم آتی ہے۔ جو

ایک دن یا ایک رات سہی کم ڈانگی تو صدقہ مثل قطر کے دیوی قصد سہو و
خوشی میں اور نہ نجاتنا اس میں برابر ہے۔

۱۶ جب سب روئی یا بیماری کے محرم سیر یا تمام بدن ڈانگے ایسی ہوئی کپڑے
پہنی جتنک وہ ضرورت باقی ہو ایک ہے تو باقی لازم آتی ہے جو ایک قمیص کے

بالہ و قمیص پہنے یا ٹوپے پر عامہ یا نہین۔ اگر ایک عضو کی ڈانگنے میں دو عضو

کو روک دینا مثلاً سرور کا گھنٹی کے ضرورت میں کرتے ہی پہنایا ایک وقت کی ضرورت
میں بی ضرورت اور سرور وقت بھی سرور انکا تو دوسرا کنارہ دیا ہوگا یعنی تمام رات
بادن میں دم و کٹر میں صدقہ دیوے لیکن عمر اگر تمام رات یا تمام روز سے کم خوا
ایک پہر میں بجا لائی اور اول سے آخر تک سرور انکے رہے تو دم لازم آئیگا اور جو
تھوڑے دروازے ہو تو صدقہ دیوے۔

۱۰۔ سرور منہ پر اگر نہ پیر میں کے تمام روز یا تمام شب یا دن ہی تو مثل فطر کے
صدقہ دیوے اور باقی پر نہ پیر میں سہی کہ لازم نہیں آتا لیکن کمرہ ہے۔

۱۱۔ چہارم سرور یا دسویں کے بال یا اس سے زیادہ یا ساری گردن کے یا دونوں یا
بیل یا تیر یا فیہ یا پچھنی گھانے کی جگہ کے یا ساری ران یا ساق کے یا چند اعضا کے

ایک وقت بال سوٹے۔ یا بارہویں تک سوٹے۔ یا تارن متمتع۔ یا
یا چھویں تک قربانی نکلی۔ یا ایک یا دونوں یا ایک یا دونوں یا دونوں یا دونوں کے

کمرہ سے۔ یا تمام روزہ میں سعی نکلی۔ یا طواف اربعہ بغیر ضرورت کیا۔
یا طواف کعبہ اور طواف منامرہ بیون فطر سوار ہو کر کیا۔ یا عزائم سعی قبل سرور

کی پہلے تمام سعی پہر یا آخر و نصف میں وقت نکلیا۔ یا عورت کو شہوت سعی بوسیہ
اور سعی کیا۔ ان سب ضرورتوں میں ایک قربانی لازم آتی ہے۔

۱۲۔ اگر کبھی مفقود کو کسی جگہ میں سوٹا یا ایک کے بدلہ قربانی لازم ہے۔
۱۳۔ ایک مجلس میں اگر چہ چارم سرور سوٹا یا پہر دوسرے مجلس میں دوسرا چوتھائی

ہنہ صلح سارا سرور سوٹا یا تو وقت نیکر چلی دیکر کفارہ ادا کیا ہو ایک ہی قربانی
لازم آئے گی۔
۱۴۔ تارن قربانی کر دینے پہلے اگر سرور سوٹا تو دن و سہرہ و قربانی لازم آئیگی ایک

بسیب گناہ کے در سے قرآن والی۔

۳۵ محرم اگر محرم یا غیر محرم کا سر موڈی یا ناخن یا مونچھیں کترے۔ سوڈنی دے اور کوفے والی پر صدقہ اور محرم سوڈانی والی پر دم لازم آئے لیکن بروقت حلال ہوئے مضائقہ نہیں جیسے حج کر نیوالیکو بعد بیچ اور عسرہ لانیوالیکو بعد سعی کے دونوں پر کچھ لازم نہیں آتا۔

۳۶ سہارہ دہانے کو چوتھائی سے کم سوڈائی۔ یا ایک بغل کے اکثر ادا دو کڑے یا کسی محرم یا حلال سے سوڈا۔ ایک یا تہہ ایک یا ٹنگی یا ہر ایک تہہ پانچ کے کچھ ناخن کترے نصف صاع گندم صدقہ دیوین۔ ناخنوں میں ہر ناخن سے بلہ نصف صاع دیوی لیکن جھوٹی قیمت اگر تہہ یا نیکے برابر ہو تو کچھ کم کرے۔

۳۷ سہارہ دہانے یا ناک سے چند بال اوکھاڑے یا ماتہ پہرے سے دو سو یا دین ہر ایک کے بلہ لب پہر گہیون دیوین۔

۳۸ سوچہ دو کڑے کے بلہ صدقہ مثل نظر کے دیوی۔ توہ جو تھوری اونچ سے دو کڑی ہوں تو قیاس کس ناچا پیئے یعنی چوتھائی داریسے اگر نصف ہو تو نصف قیمت قربانی کے دیوے اگر چوتھائی ہو تو چوتھائی قیمت دے کے دیوی۔

۳۹ طواف اہرے اگر بے وضو کیا ہو۔ یا طواف صاع ترک کیا۔ یا طواف میں رطوفت دوم حالت جنابت میں کیا۔ ایک کبری قربانی کری۔

۴۰ طواف اہرے اگر حالت جنابت میں کری یا وضو یا کائی قربانی کرنا لازم آتا ہے۔ ۴۱ طواف قدوم یا طواف صاع یا طواف غسل بے وضو کیا تو ایک صاع جو یا چھ بارہ

بارہ صاع گہیون صدقہ دیوین سان سبب صدقہ نہیں اگر اعادہ طواف طہارت کے ساتھ کر لیا تو وہ گناہ مہاقطہ ہو جائیگا۔

۲۲ طواف عمرہ کا ہے وضو یا حالت جنابت میں کیا جب تک کہ زمین ہو احادیث کری اگر
 کہ چلا گیا ہو کب سے قربانے کرے۔

۲۳ سعی میں اگر ایک پیرسی تین پہریک ترک کرے تو ہر پہریک کے بدلہ مثل صدقہ
 کے دیوے لیکن مجموعہ کے قیمت اگر قربانی کے برابر ہو تو سخت پیار ہے چاہے دم دیوے
 چاہی صدقہ میں کسی کچھ کم کر کے دیوے۔

۲۴ مثل یا ضعیف اگر طواف میں کیا یا دو تو میلون میں جو راہ میں صفا مردہ کے بن
 دوڑا تو کچھ گھٹا رہ لازم نہیں آتا۔

۲۵ طواف سعی پہلی اگر عمرہ میں سعی کے تو بائز نہیں۔ بعد طواف کے پہرے
 کرنے چاہیے۔

۲۶ گنہ گران مارا خواہ ایک بار یا تینوں بار ترک کیا۔ یا سوین مارا کورعی جہاں
 ترک کے قربانی کرے۔ اگر ایک بار سعی کم ترک کی تو ہر گنہ گری کے بدلہ آدھا صاع ہو
 صدقہ دیوی اگر اس کے قیمت برابر قربانی کے ہو تو کچھ کم دیوے۔

۲۷ جھکی جانور کا شکار کیا۔ یا بایا۔ یا اس کے طرف اشارہ کیا۔ قصد کیا ہو یا کسی

اور طرح سی تو اس کے قیمت جو شکار کرنے کے زمانہ میں اس کا نہیں ہوتی ہو یا قرب

اس مکان کے جس قیمت کو فروخت ہوتا ہو ورنہ نصف سعی مقرر کر کے اس

قیمت کی قربانی لیکر کہ معظم میں بیچ کرے یا گندم آدھا صاع یا جو ہارے اور جو

اگر ایک صاع ہر ایک کین کو دیوی۔ یا بدلہ ہر نصف صاع گندم کے یا ہر صاع جو ہارے

جو ہارے کے ایک تہہ رکھی۔ جو آدھی صاع سعی کم ہو تو سوارے خواہ اس قدر خیرات

کری خواہ اس کے بدلہ روزہ رکھی۔ ایسی ہے اگر قربانی کے قیمت سعی بھی خیرات
 خواہ خیرات کرے خواہ ہر صاع جو چھوڑ ماری یا ہر نصف صاع گندم کے بدلہ روزہ رکھی

جو بہت دور تھا۔ بار بار جو لوہو تو قرآنیکہ دیکھ کر کہے یا اذکی قیمت خیرات کر۔ یا بار بار دیکھو
 روزہ کو بھی اختیار کریں یا ایک بیج کرنا اور دیکھ کر خیرات کریں یا صاع یا نصف صاع کن یا روزہ کر
 یا ایک دو یا آٹن چون کرنا یا بدل سی ماری۔ یا ایسا کام کریں جس سے جو بن مر یا بنے کر
 کر ہو یا وہ بین کن یا دو سہ کو یا بیسکے لئی دیوی یا بالو کو یا سیاہ رو کر یا دی جو جو بن کر
 یا ایک سب بگندم خیرات کریں اگر ترن سی یا وہ ہون تو آدھا صاع صدقہ دیویں۔
 اور جو خیرات حرم میں بنیہ پڑنے کے لیے پیدا ہونہ وہ خیرات دوسرے کام ہو کہ جسکو تو بن
 اگر کسی کو حرم یا غیر حرم کا ثنی تو کسی قیمت کے بار بگندم فی سکین صاع یا دو یا ترانی جہا
 میں بیج کرے کر روزہ کرنا اسپن یا تر نہیں ایسی ہے اصل و خیرات سے نفع لینا ہی وہا
 نہیں۔ اگر وہ خیرات کیسے کر میں ملو کہ میں ہو تو ایک قیمت مالک کو بھی دیو۔ کہا خشک یا
 خیرات خشک یا کھانے یا خیر یا کہہ بی کاشی یا بی جہا پڑنے یا تو کر کے خیرات کرنا کہ لازم نہیں
 ہے جسٹیل کی کھارہ میں دم لازم آوی۔ اگر وہ بس بے خبر کی ہو تو گھر کا کوئی ملایا
 ہے خواہ جسم میں قربانی کرے خواہ میں صاع گندم ہے سبب کہ جس جگہ پکا
 پڑی کر سکا کہ کو دنیا افضل ہے خواہ میں مدوزہ متواتر یا متفرق کہی۔
 جس گھر کا کہ دم ہو و سکوترانی بکری کے کافی ہے کہ جتنی عبد بھری عرفات
 بل ملحق عورت سی صحبت کی یا ملوٹ نہایت کیا ہونا پاک ہو میں یا حالت
 فاس میں و سکوا نہشت یا کافی قربانی کرنا چاہیے۔

جب گناہ کا کھنارہ صدقہ ہے و اسٹیل صدقہ فطریہ یا چاہیے گھر کی اور
 ناک کی یا سب اور چربہ یا کسے کہ وہ کر کے بدلہ لے لے بگندم یا چوبہ و بی چاہیے۔
 قرآن چھ بیچ میں۔ حرام اور بیہ شرط ہے۔ تر ناعرفات پر عرفہ کی دن
 ہسی رسوین کے بہرہ نگ اگر ہر ایک لحظہ ہوس حالت میں یعنی قصد یا غیر

۱۴۵۵
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۴۵۵
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

تقدیر کے جائز ہو یا نہ ہو جس کے طواف الزیارت اور یہ دونوں میں اگر ہر طرف
 کا اتنی ہی ہے اس واسطے صحبت کو فیہ پہلی پھر نے عرفات کے حج فاسد ہوتا ہے اور پہلی طواف
 کے فاسد نہیں ہوتا ہے ترتیب ان میں نہیں ہے اور اگر باہر فرض کا اور کسی وقت و
 مکان میں۔ ترتیب کو وہ میں کسی اگر کوئی تکلیف ہو تو حج اور نہیں ہوتا۔ شعی بعد طواف
 کی اور نہ شہداء یا بھی نزدیک امام شافعی جہت اللہ علیہ کے فرض ہے۔
 ۱۰۰ وجہات حج کے دو قسم ہیں ایک عام دو کسے خاص۔ عام چھپس میں ۱۰۰ وجہات
 احرام میں بیقات برگزنا ۲۰ صفارہ میں سعی کرنا ۱۰ بعد طواف کے سعی کرنا
 ۲۰ شروع سعی مفا سے کرنا ۵ پیادہ سعی کرنا ۱۰ طہرہ عند نزول ۱۰ نزال سے
 نزول تک بلکہ کچھ حد تک عرفات پر ٹھہرنا ۱۰ عرفات سے سعی پہر نہیں متا بہت امام
 کے اپنے امام سعی پہلی مدانیہ ہو ۵ تاخیر کرنا نماز مغرب مشا میں مزدلفہ ہو چینی تک
 ۵ مزدلفہ میں شہزادت کو نواہ ایک ساعت ہے ہو ۱۰ رجم یعنی کنکریاں مارنا
 ۱۰ اول بار کنکریاں مارنا پہلے سیر منڈانی یا کترانی سعی ۱۰ کنکریاں مارنا دوس
 و تین بار جو اسکے لمبی مقرر ہے ایام غمر سے ۱۰ یہی اول اور سلق اور طواف میں
 ترتیب میں کی نزدیک ۱۰ ترتیب میں یمنوں بار کنکریاں مار میں ۱۰ کرنا یا سورت
 سکے بالونجا ۱۰ کرنا ان دونوں کا ایام غمر میں ۱۰ کرنا ان دونوں کا حرم میں مگر امام
 ہر سفلیت اگر حج کے نزدیک پہر سنوں ہے ۱۰ ایام غمر میں طواف الزیارت
 اور کرنا ۱۰ حکیم کو طواف میں شامل کرنا ۱۰ واپسی طرف سے طواف کرنا ۱۰
 پہارت کے ساتھ طواف کرنا ۱۰ ستر عورت طواف میں کرنا ۱۰ پاک ہونا اگر
 کا طواف میں بقدر ستر عورت کے ۲۰ اگر عند نزول طواف یا ذکر کرنا ۱۰ بعد طواف
 کے دو گنا نہ ٹھہرنا۔ وجہات خاص چھ ہیں ۱۰ اتفاقی کو طواف برخصت ۱۰

وجہات حج

مگر ان دنوں میں منع کو پہلی بیچ سی قرآنی کرنا قارن منع ہے۔ قرآن ۱۲
 مگر ان دنوں میں منع ہے ستر نوٹانی یا بال کرانی سے۔ قرآنی کرنا قارن منع ہے
 ایام نحرین ۱۔ جبیں سر کے بیعت ترک کرنے سے دم لازم آوی وہ واجب ہے مگر
 ایک سی چند باتیں مستثنیٰ ہیں جیسے سر کو نہ دکانہ طواف کا توفیر کرنا نماز میں
 ۵۰ بقول فقہ ابو لیلیٰ علیہ الرحمہ سنت ہو کہ حج چار ہیں ۱۔ طواف القدوم ۲۔
 رمل طواف کعبہ میں ۳۔ دوڑنا صفا و وہ میں ۴۔ رات کو رہا منی میں۔
 انکی ترک سی گناہگار ہو تا ہے مگر کفارہ لازم نہیں آتا۔

۵۰ قرآن میں مہر کی یہ ہیں ۱۔ حرام ہے ۲۔ طواف کعبہ کا۔ مگر احرام شرط ہے طواف
 ۵۰ و احیاء عمرو یہ ہیں ۱۔ طواف صفا و وہ کا ۲۔ سوٹنا یا کیرنا سکر کا۔
 سخاوت سن مہر کی مثل حج کے ہیں۔

۵۰ مقدسات حج و عمرہ یہ ہیں ۱۔ صحبت کرنا موسیٰ پہلی ٹہرنے عرفات کے
 مفسد حج ہی ۲۔ صحبت کرنا قبل طواف کی مقدس عمرہ ہے۔

۵۰ بعد بائینی احرام کے عورت کے لیے یہ چیزیں خاص ہیں ۱۔ سیاہ پوش پہننا
 مثل جبہ و کرتہ و پاجامہ و دستاں وغیرہ مگر جو مشبودار چیزیں رکھا تو نہ پہنی جائیں
 کسب و عرفان وغیرہ کی ۲۔ پہنا موزوں و جرابوں کا جس کی ٹہری کعبہ کے
 دھکی رہے ۳۔ سر کو ڈھکی ۴۔ منہ پر کپڑا نہ پہننا یا اگر پردہ نشین ہو تو منہ پر
 کیا بخون وغیرہ سی ڈھکنا یا کرنا نہ کرنا اور کسی کپڑا اگر منہ کو غبار سی چھایا
 بالفعل اگر عورتیں جالیدار نہ ہوں کہ کو کتر کے برقعہ میں بعد چہرہ کے لگاتے ہیں ایجن
 کپڑا بھی منہ پر نہیں پہننا چاہیے اور پردہ بھی ہونا چاہیے ۵۔ لپیک چہستہ مکی ۱۔
 خطباء و رمل طواف میں مہر کی ۲۔ استلام حجر اسود و استلام رکن یا بوقت

سنت و کعبہ

قرآن میں

واجبات عمرہ و حجاب

مقدسات حج و عمرہ

خاص و مستحب

نکات و حواشی

مردوم فرزند سے ملے مقام اہل بیت کے پاس جب مردوم طہر کا ازدحام ہو و گناہ طواف نہ کرے
 ۱۔ مقام مردومین مذکور سے ملے مقام مردوم پر حجب مردوم کا مجمع ہو پھر ہے ملے
 کہ لونی کے وقت ستر موندلوی ملے بقدر ایک انگشت کی بال کتر لونی زیادہ کر
 بخلاف مرد کے کہ او کو چارم ستر ال کتر لونی واجب ہیں ملے ستر موندلوی
 ختمین بخلاف مرد کی کہ او کو موندلوی بھی جائز ہے ملے گنیز کر طواف زیارت
 تاریخ ابرہون فی جہ سنی بسبب عذ حیض نفاس کے بخلاف مرد کے جو اور
 آنی سنی م لازم آتا ہے ملے ساند ہوا طواف و داع کا بوقت روانگی ہر امین
 بسبب حیض نفاس کے بخلاف مرد کے جو اس پر واجب ہے ملے عورت حیض
 نفاس کے کو جیغ فعال جمع و عمر کی کتر لونی جائز میں مگر طواف کعبہ کا جائز نہیں ہے
 کہ طواف مسجد میں ہوتا ہے اور ناپاک مسجد میں جانا منع ہے لیکن اگر جو زمین
 ہو نیکی اگر کس حالت میں طواف کو گئے تو فرض ادا ہو جائیگا۔ اگر عورت کو پہلا
 کرنے طواف زیارت کی حیض آوی اور ہر ایسی شہر کی مسجد میں اگر طواف کے یہ
 حج ادا کا صحیح ہو گا اگر گناہ ہو گے اس کے گناہ میں اونٹ یا کائی قرآن کریم کری اور
 تو برکے ملے عورت حرام والی کو حریرہ ملا و غزوہ کا پہننا جائز ہے۔ متنی مشکل حکم
 عورت کا کہنا ہے۔

ملے جو طواف کے بعد اس کے مقام مردومین سنی کرتے ہیں اوس میں بعد و گناہ طواف
 کے ہر جو اسود کا ہستام کرنا چاہیے گویا یہ جائز چاہتا ہے طواف مقام مردوم کے
 اور جس کے بعد سنی نہیں اوس میں ہند و گناہ کے کرنا چاہیے۔

ملے طواف کے سات قسم ہیں ملے طواف تدم کو طواف التیمہ اور طواف التعمیم
 کہتے ہیں۔ یہ اصل سب سنی پھر واصل ہو ملے معطل کے یہاں لاتی ہیں لیکن اگر

ملے مقام اہل بیت کے پاس جب مردوم طہر کا ازدحام ہو و گناہ طواف نہ کرے
 ملے مقام مردومین مذکور سے ملے مقام مردوم پر حجب مردوم کا مجمع ہو پھر ہے ملے
 کہ لونی کے وقت ستر موندلوی ملے بقدر ایک انگشت کی بال کتر لونی زیادہ کر
 بخلاف مرد کے کہ او کو چارم ستر ال کتر لونی واجب ہیں ملے ستر موندلوی
 ختمین بخلاف مرد کی کہ او کو موندلوی بھی جائز ہے ملے گنیز کر طواف زیارت
 تاریخ ابرہون فی جہ سنی بسبب عذ حیض نفاس کے بخلاف مرد کے جو اور
 آنی سنی م لازم آتا ہے ملے ساند ہوا طواف و داع کا بوقت روانگی ہر امین
 بسبب حیض نفاس کے بخلاف مرد کے جو اس پر واجب ہے ملے عورت حیض
 نفاس کے کو جیغ فعال جمع و عمر کی کتر لونی جائز میں مگر طواف کعبہ کا جائز نہیں ہے
 کہ طواف مسجد میں ہوتا ہے اور ناپاک مسجد میں جانا منع ہے لیکن اگر جو زمین
 ہو نیکی اگر کس حالت میں طواف کو گئے تو فرض ادا ہو جائیگا۔ اگر عورت کو پہلا
 کرنے طواف زیارت کی حیض آوی اور ہر ایسی شہر کی مسجد میں اگر طواف کے یہ
 حج ادا کا صحیح ہو گا اگر گناہ ہو گے اس کے گناہ میں اونٹ یا کائی قرآن کریم کری اور
 تو برکے ملے عورت حرام والی کو حریرہ ملا و غزوہ کا پہننا جائز ہے۔ متنی مشکل حکم
 عورت کا کہنا ہے۔

امام غازی فرض یا نماز چنانہ پڑھتا ہو یا نماز فرض یا وتر یا سنت مکررہ اس سے ترک
ہوتے ہیں تو ان پندرہوں کو پہلی طواف سی واکری۔ اور وہ اٹافی مفرود و قاضی
سنت یا نہ عمر کرنے والے اور مستحق دیکھی ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک واجب
اگر طواف صفا مروہ کا بعد اس کے منظور نہ ہو تو مثل اس طواف میں ناکرے۔ لے طواف
الزبایت اسکو طواف الکریم طواف الوجب طواف یوم النحر بھی کہتی ہیں۔ یہ حج
میں فرض ہے۔ وقت اسکا دسویں تاریخ کی فجر سی بار ہوین تاریخ کی آخر تک
ہی اگر اس میں تاخیر کرے گا تو دوم لازم آئے گا۔ طواف الواج اسکو طواف الرخصت اور
طواف البعد و طواف الاضافہ طواف آخر العهد بالبیت بھی کہتی ہیں۔ یہ نہ
ہی اٹافی پر مفرود ہو یا قارن بہتمتع۔ عمر و لا یولیہ اور کی پروہ جب میں۔ اول
وقت اسکا بعد طواف الزبایت کی اور آخر تمام عمر ہے مگر رخصت ہونے کے وقت
کہ منظم سی افضل ہے۔ طواف مروہ کا۔ یہ ہر مومین فرض ہے۔ طواف
نفل جو کی یا اٹافی بعد طواف دوم یا طواف مروہ کی جب پا ہی بجا لاوی۔ طواف
تحیہ المسجد۔ یہ مستحب ہے دخول ہونیوالی کے لئے اسواسلہ کہ حدیث میں آیا ہے
تحیہ المسجد کا طواف ہے۔ طواف التذکرہ۔ یہ واجب تذراقی دالی پر۔
اگر طواف کعبہ یا طواف صفا مروہ کرے میں تکبیر شروع ہوئی یا ہزارہ واسلہ نماز کے
پیش آیا طواف کو چھو کر نماز پڑھے اٹافی طواف کو بعد او کرے۔
و گناہ ہر طواف کا نہ ہے۔ میں واجب یا شافی میں سنت ہے۔ بہتر یہ ہے
کہ بعد طواف کے فوراً امام ابراہیم کے چھپی پڑھے۔ اس کے بعد ہر مقام کی لئے اگلی
ہر طیم میں اس کے چھپی ہر طیم سی جو جگہ کعبہ سی رہ ہو پھر گرد کعبہ کے جوار سے
قریب تر وہ ہر اسے مطابق ہر مسجد الحرام ہر تمام حرم۔ حرم سی باہر ہی جائز

بلکہ اس کے کہن میں بھی وہی ہے اس لئے اس کے قضا میں کوئی شک نہ ہوگا کسی مکان میں نہ
 کے ساتھ نماز میں نہیں۔ وقت طلوع وغروب ٹھیک ہے اور بعد صبح کی طلوع تک
 اور بعد نماز عصر کے غروب تک اور وقت ظہر اور شروع کعبہ فرض کے اور باہر حرم کے کو
 ہے۔ طواف اگر بعد صبح یا بعد نماز عصر کیا تو دو گنا اور اس کا بعد طلوع پہلی اشراف
 کے اور بعد فرض مغرب پہلی سنت کی آدا کرے۔ اگر چہ یہ دو گنا نہ واجب ہے لیکن
 بہ واجب البقیہ ہے جو تابع طواف کی ہے اگر بہت وقت میں مکہ نظر کر رہا ہے
 اس واسطے اسکے ترک میں دو گنا نہیں آتا۔ اگر بعد صبح یا بعد نماز عصر کے دو گنا نہ
 پڑھے گا اگر بہت سے ساتراوہ یا بیگنا۔ پڑھنے میں معلوم ہو تو قطع کرنا واجب ہے اور
 پڑھنے کی ابتداء ہی بہتر ہے مگر طوافی امام شافعی کے نزدیک علیہ الرحمہ مثل نماز یا
 کے بعد صبح و نماز عصر کی کرنا نہیں ہے۔

۵۱۔ طواف میں سلام و مسئلہ پوچھا اور سبحان یا باری ہے لیکن بات چیت کرنا اور جو کلام
 تالی مجزی سے بعد پڑھنا مستحب ہے۔

۵۲۔ کسی طواف اگر کسی کرنا اور دو گنا نہ پڑھ لے اس کے بعد پڑھنا مکروہ ہے مگر امام ابو یوسف
 علیہ الرحمہ کے نزدیک کہنا اور اگر طوافوں طاق کا جائز ہے۔

۵۳۔ عمرہ اور تہجد میں طواف دوم نہیں ہوتا۔ عمری اور تکیہ طواف حقیقت
 مستلما نہیں ہوتا۔

۵۴۔ خطبہ حج کی تین میں ایک بعد نزال کے ساتویں سی گیارہویں تک ایک ایک
 دن کے بعد ہوتا ہے ہر ایک میں احکام مناسب الہی بیان کرتے ہیں۔ ساتویں
 ذی حوجہ کو بعد ظہر کے امام خطبہ پڑھے اور تین خطبہ نکری۔ تین کو عرفات پر پہنچنے
 میں پہلی نماز ظہر کے مثل خطبہ جمعہ کی دو خطبہ پڑھے یعنی دو سیانہیں خطبہ نکری۔

۱۰ گیارہویں کو مئی میں بعد ازاں کے ایک خطبہ میں اس قانون کے پیش ہے۔
 ۱۱ قمار عید کے حاجیوں پر واجب ہے کہ وہ سوین تاج حاج کو مئی میں نکلیں
 اور قربانی کو ناسہ نہ دیا جائے کہ منظم میں سپرد ہو کر طواف ازیار تار و طواف منام و دیگر
 بہترین میں ہلٹ جانا اور کام پڑنے میں تخفیف کے واسطہ نماز عید کے معاف ہوئے
 اگر سوین جمعہ کو ہو تو نماز جمعہ کے معاف نہیں ہوں واسطہ کہ ہستی یا نہیں جمعہ کو
 آٹھ تا پڑتا ہے پس اس میں ہرج اتنا نہیں برخلاف عید کی کہ ہمیشہ سوین کو چوتھے
 ہے اور جمعہ مئی میں جایز ہے اگر حاکم حجاز یا مکہ کا یا نائب اسکا و ان موجود ہو۔
 ۱۲ تہبیب غنی ہو سکی حاجی پر ضحیہ واجب ہے مگر بعض کے نزدیک مکی پر واجب
 ہے۔ قمارن و متع پر قربانی واجب ہے۔ مقدور نہ ہو تو تین روزہ سوین تا پھر
 سہی سلی اور سات بعد ایام تشریق کے رکھی۔ یہ قربانی شکرانہ ہی سہی نہیں
 سہی آپ بھانا اور غنی محتاج کو کھانا جائز ہے۔

۱۳ قربانی اگر مؤخر نہ کرے ہو اور سکون آپ کہاوی اور نہ غنی کو دسی نہ اپنی
 اصول و فروع (یعنی وادی وادایا بیٹا و بیٹی اور اونکی اولاد) کو دیوی مگر ہائی اہل
 محتاج کو دینا جائز ہے۔ یعنی بی شہر کو اور شہر میں بی کو اور اپنی غلام و لونڈ
 کو نہ دے کہ لیکن غمی کو دینا جائز ہے۔ مفرد پر قربانی سہی ہے۔ افراد متع
 قرآن کے قربانی سوین سہی یا بہویں تک حرم میں کرنی چاہیے۔ بس ہے
 پہلی یا اخیر۔ مگر یہ قربانی کرنی جائز نہیں۔ قربانی دو کی جانی اور تندر کے
 اور قسلی اگر سوین سہی پہلی یا چھٹی کرے تو جائز ہے۔

۱۴ مکی اور مینقا میں کو قرآن متع جائز نہیں اگر کرین تو وہاں چاہیے اگر دوسرا تھا۔
 ۱۵ بعد از تہنہ احرام کے اگر بسبب بیماری یا خوف دشمن غیر دکی جھاو نہیں

جاسکا تو کسیکے ساتھ کہ عظیم کو قرانی پہنچی اور دن اور وقت فوج کا معین کروے
 تاکہ اوہ دن اور وقت کی نیا اور ام اور اسے سے مراد ایا کرنا مشہور نہیں مگر بہتر
 ہی پر اسے سال قضا کرے۔ اگر فقط عمر کی نیت کی تھے تو فقط عمر قضا کری۔
 اگر فقط حج کی نیت کی تھی تو حج و عمرہ معینی دو نو بجالادی۔ اگر ورنہ کی نیت کہ
 ہو تو دوسرا اور ایک حج مگر کرنی۔ اگر کارن زد کا گیا تو دو قرانی پہنچی۔

۱۰۰ و مابین سفر کی حصن حصین میں ایک مگر عمل من ادے۔

۱۰۱ مال طلال طیب حج کرے۔ مال حرام کسی حج قبول نہیں ہوا۔ مستطاع
 میں نہایت ہے کہ قرآن یا مسند یا کتاب طالع تحمید و تقویٰ نے جب کوئی حج کرانی مال
 فیہ مال کسی اور کہتا ہے لیکہ صفائی و مال ہے لاکتبات و لا مستطاع
 و حجک هذا مسند و ذکر علیک ترجمہ لیکہ کارنا یا قبول نہیں اور یہ
 حج تیار کیا گیا ہے نہ ہر۔

۱۰۲ مال شنبہ سی و من ساقط ہو جائے جو جس کی اس مال شنبہ ہو وہ فرض
 حج کرے اور ہی مال شنبہ سی فرض و اگرے۔

۱۰۳ اسقدر مال لیا جائے کہ اپنی رقیقین و ضعیف کو بھی مسکے ساتھ لے کر
 ۱۰۴ اگر سواری کرایہ کی ہو تو اپنا بوجہ سواری الی کہ وہ کہاوی یا وزن او سکا
 بیان کرے اور بار خاوندی او سکے زیادہ مگر نقل عبد اللہ بن مبارک کو سکے
 پس پہونچا دینی کو ایک شخص ایک خط لایا انہوں نے فرمایا ابھی اپنی ہاں کہہ
 میں اونٹ والی سنی ہو چہ ہوں۔

۱۰۵ ہر منزل میں حتی المقدود خیرات کرنا ہوا۔ اور ہر پہونچے ہوش خلق
 و خذہ بیانی پیش آوے۔ یہ مختصر علیہ السلام کی خدمت میں لوگوں نے عرض کیا

لکھنؤ

مرض کیا کیونکہ حج کی کیا ہے۔ نوایا اطعام الطعام والشراب
 کہا ناگہانا اور نرمی سی بابت کہنا۔

۱۰ جگر کی وسخت کلامی بد مزاجی سی محترم ہو خرید فروخت میں حاجت یا طمی کری
 ایشا و سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ما من ذنب الا وله ثوب الا ما
 كان من سوء الخلق فانه كل ذنب عن ذنب عار فاما هو
 ۱۱ منہ ترجمہ نہیں ہے کوئی گناہ اگر اس کے لئے توبہ ہے الا جو گناہ بد غلطی سے ہو
 بواسطہ کرجب ہو کر اس کے گناہ سے بڑا ہے اور اس سے بدترین۔

۱۲ اپنی رفیق کے ایسی خاطر داری کرے کہ اس کے لئے اپنی سے بہتر چیز تجویز کری
 نقل کیا جناب کتاب محمد رسول اللہ علیہ التیمۃ واثبات ایک اصحابی کے ساتھ
 ایک ہارینین خیرل ہجوئی ہافسی و مسو اکین ترشین سیبہ اصحابی کو دی ہر
 مورد کمی اصحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ حق میں سیتا سوک کی لئے
 حضرت امی فرمایا ما من صاحب یصحب صلی اللہ علیہ وسلم فیهما
 سئل عن صحبۃ من کل اقام فیہما حق اللہ تعالیٰ او اضاہر ترجمہ
 خیر کوئی ہاں میں نہیں والا کہ اس میں شیخ اگر چاہے لفظ ہو دن سے گریو چاہا جائے
 اس کی صحبت کے آبا جائے او میں حق اللہ تعالیٰ کا یا مانع کیا۔

۱۳ مستحب کہ شرکت کی کہانی و سوار سی و سیرہ میں نگرے جو نزاع واقع نہ ہو
 رفیق راضی بھی ہو۔

۱۴ رفیق صالح مائل موافق المزاج سفر و مودہ راغب خیر شرعی یعنی الاستقامت
 بوی کر قرینہ اتقی الہ نہو اگر با این صفات عالم لی تو فضل ہے اور اس سے سائل
 خصوص حج و عمرہ کی سیکھی۔

نفاذِ نفل ہر

یہ کہ کیا اور کتنا سبب سے الگ ہوا کہ ہمارے لئے ہے۔
 ہم جو اپنی گھر سی بغیر زاد و ولد کی نکلا ہوا سکون پر انکھی در جو پست پر ہوا سکون پر
 والا جواب نرم دی اور دعا انانت کہ ہمارے کے حق میں ہے۔
 یہ جو شمعِ قرینت حج کی کہتا ہوا اور سببِ طہین اور تین سو جو تین ہوا ہوا ہوا ہوا
 خواہ بسبب بہت بڑا ہے یا پیاری کے مثلاً لولا لنگر ایاچ افراہم فلج و لیم شام
 حاکم سی اور اسکے پاس مال ہے اور ہر حاجت کہ وہ سکون مال دیکر اپنی طرف سے
 حج کرادی تاکہ وہ ہوا وے بٹ لیکر ہمیشہ معذور ہے۔ اگر تہج حج کرانیکے عہد جاتا رہا
 اور سکون حج کرنا چاہیے۔ اگر بحالت معذوری اور سنی کی سبب حج خود حج کیا تو اولیٰ واقع ہوگا
 اور معذور ہوئے عذر کے اور حج کرنا لازم نہیں۔
 جس حج و چہ وہ ہوا اور سنی سبب کی تہی حج کرانیکے تو دار تون ہر
 اور سکون حج کرنا ہے حدیث سی لازم ہی ہوا سنی سبب بیان کیا ہو ورنہ اور سنی
 وطن سی اگر تہی مال کافی ہو والا حیا سنی کافی ہو سکے۔ اگر نائب الحج رہتہ میں ہوا
 تو پھر تہی مال سنی اور کو خرچ دیکر اسکے وطن سے حج کرائی اگر کافی ہو ورنہ جہانک و
 پہونچا تھا اور سنی سنی اسکے کو بھیجی۔ اگر وصیت کی تھی اور وارث کسی کی طرف سے
 خود حج کرے یا اسکے مال سے کرادی تو جائز ہے۔ حج نفل غیر کی طرف سے جائز ہے اگر معذور
 ہے۔ جب حج فرض ہوا اور وہ حج کرنے کی واسطہ گیا یہی قسم حج کا نہیں آتا کہ اور سنی
 وراثت پائی۔ اگر تہ فرض ہونے حج کے فوراً روانہ ہوا تھا یعنی جس المین میں ہوا اور
 المین گیا تو حج اس کی ذمہ نہ ہوا و الا وارث پر اور کی طرف سے یا اسکے مال سے حج کرنا
 واجب ہے۔ اگر اس کی وصیت ہو جائے اسے بیان کیا ہو ورنہ اسکے گھر سے پہونچ
 ہے التام ابو حنیفہ رحمہ اللہ علیہ کا اور سنی بر قوی ہے۔ دیگر صاحبان علیہم السلام کے

نزدیک جہان وفات پائی ہو و نامنی ناسیج مستر کرے۔ اگر وصیت نکی ہو تو جہان پر ہے
جستی آپ جہنم کیا و سکو فکیر کی فکری جی کر نامہ ہے جتنی و مالکی بن جائز ہے
کر بہرہ ہے کہ پہلی شانج کو ہے بہرہ و سکو فکیر فکری۔ ایام شافعی و احمد شافعی
کے نزدیک جائز نہیں۔

نیز عیر کے طرف سے جی کر نیوی کے پاس میں کچھ مصارف ضروری سہی باقی رہے
پس کر دے۔ آو سکا مال سوا ضرورتوں جی کی کسی اور چیز میں خرچ کرنا جائز نہیں
اگر اسکے اجازت سہی نہ۔

بیان جہان میں شہادۂ حسی و مناجاتیہ و نعتیہ مندرج ہی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ
ہے ناظرین کتاب مکہ چینے نفاذ دین۔ یہ مناجات باجائے نامی نامہ ہے اسکے
نواہت نواہت میرے تجربہ میں اکثر آیا ہے۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ الْبَلَاءِ وَ
الْوَبَاءِ مَعَ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ دَائِمًا اَبَدًا بِطُفْلِ
جَنَّتِكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدًا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا
مُحَمَّدُ احْفَظْنِيْ

بخشندہ اذلا و آنا ست	اے خالق ارض و السموات
ای رازق کریم سنگ خار ا	اے ناصیل لیل الہا را
اے ناسف ہر ہشامی محکم	اے رافع ہر بلائے مہرم
اے معطی آن قرآن مسعود	اے مظہر ہر وجود موجود
اے نازل قطرہ های بار یک	اے رامی ابرائے تاریک

جہان
نواز سر سہی و مناجاتیہ
و نعتیہ

یک عمر من گفتم معجزه زار است
 در درگاه تو مشیول است
 آن احمد فخر اولین است
 آن نیز ساطع جهان است
 آن دیناریم به بهار است
 در شان رسول گفت لولا که
 چون نور رسول شد نمایان
 چون ذات رسول گشت موجود
 شد کعبه پاک سبب ما
 گرج منصفه گذارم
 در روز حشر تمام مخلوق
 گردند درگاه الهی حاضر
 از بیت حشر ترکسپار کنند
 آنوقت رسول دستگیر کنی
 از بهر گنجشمار شافع گسرد
 بر روح رسول و همراهش
 صد بار درود و آفرین باد
 او صامت رسول و مگر شمارم
 این سطح زمین صدفه تنگ
 بر صریح منووم خستامش

افراشته سر بجا کشته از من است
 بطفیل روح پاک جسم
 سراج تمام خشنود است
 نبود تمام کفر به است
 سرور نمود آبشار
 بگرفت عروج اوز افلاک
 تاریکی کفر گشت تابان
 بنمود تمام کفر به بود
 شکست بهان محسوس
 بر یکدست جان شزارم
 از دهن خویش جوق در جوق
 شرمند و در خسته و مضطر حاضر
 با آواز براسه مفرود تا بدینند
 از بهر شفاعت سر خود را بپند
 نیاید و قوت سخت قاطع گردد
 بر روح قبول و مؤمنانش
 صد بار سلام الیقین باد
 از کوه خستار کین شمارم
 سبحان خود شد بهشت انگ
 صد بار سلام بر روزانش

و زوار بوار سخت لرزان	بستم ز عذاب گور ترسان
وز رحمت نامواب و نیا	ترسم ز عذاب سخت عقوبت
وز سختی روزگار تنگم	از دشمن نابکار تنگم
وز کاف کیشین بریشان	از دست لئیم سخت حیران
بر بامه سپید شد سیاه	در بند فدا ده ام جو ماسه
وز ظالم و نعا و عاجز	از شرک بد معا و عاجز
بر عاجز و خاکسار حسی	پرسیده گنهار حسی
وز رحمت خود بمال نظر کن	از شفقت خود بپا نظر کن
وز رنج صفا لئیم بخش	از بند را لئیم بخش
وز قبضه کافران بران	از خیمه ظالمان برهان
تو شاه شهبان و ما گدا یم	بگذاشت زمان و اقربا یم
از دست لئیم و و هر آرز	فرای رستی نماند غفسار
ارستی بخت پابلننگم	ز فوج که با عننیم جنگم
لاکن ز عنایت تو رفع	ز گنج که آرزش تما زرع
بر پیل قوس و صاحب نور	کرد ز عنایت تو این مور
از لاف زنده سیاه مار	گر نقشه رکنه بخاکسار می
گلرنگ زنده بشاخسار	گر مهر رکنه بخشاکسار
بر خیزد و پر شود ز جاسی	گر لطف کنی با مستخوانی
در پنجه من لئیم افتد	در نیز رحمت و ز غشدد
بر گردن آن لئیم بنسیم	این رنج و بلا که من کشیدیم

این زنده نیم حجاب و حسته
 زنگ تن من اگر زود اند
 آن کاش بر نهاده و حبال
 بر باد میشود برادرانش
 هاشم بزبان کس نیارود
 گردن زنان و نادیده اش
 و بر زیل زبان بد قیامان
 جز قدرت تو که است یارا
 هر چند که ما گناه گاه هم
 انبار گناه ما عفو کن
 تا یک دم نمایی ز دشمن
 گر رحمت تو غیب شود نماید
 این تیره و لم چسبند گردد
 از رزق حلال سیر گردان
 در قرض بدهم ما فستاده
 از غیب اگر شود عنایت
 بر دشمن با بکار و مقهور
 هر مردی که نزد من آید
 از نزد مسلمین که به بخشنه
 باشد چنان مرا بنمود

در بند با و رنج بسته
 در پیچیده کافران نیز آید
 گرد و عنایت تو یارای
 شمار شود همه مکارانش
 بر جان جیثت تفت گذارد
 باشند میان و خواهرانش
 زن کرده رجال بد معاشان
 جز رحمت تو که است یارا
 لکن ز کرم امیدوارم
 آید و اگر گناه عفو کن
 خاشاک و خشم نامی گلشن
 از بسته و لم گردد یک
 و ترس فتنه افرو گردد
 از غیب عطا کن فدا کن
 یار است که بر سر نهاده
 و قرض شود مرا فدا کن
 ایام قیام دار مقهور
 از عسل جام شقایق تن یابد
 با طبع فهمی که به بخشنه
 بس بر گناه بد مرا وجود

و مال شتر بر چون ذر آید
شخصی که بطل رحمت است
از شتر لئیم بگسلد مو
از قمر ببال و در شروق بال
باشم با مان و صد پناه
سلام دهم هر هسم باشد
از رحمت تو منم طلب گار
تا زمانی که در جهان وار
وقتیکه روان شود رو نه
از سختی نزع نجات بخشد
خاران قبرهای بر من
از ریخ صراط مخلصی بخش
روز که حشر بنامای
گردند درگاه تو حاضر هر یک
از کرده خود نامیم پیشیت
باشند شفع با محمد مرسل
کز فهم کنی گناه بر گناه دارم
جز رحمت تو کجا نجاته مارا
در این بهشت مسکن ساز
در باغ بهشت بخش ویدار

ایمان چهارم در دنیا
مرو که بسایه عافیت هست
بر جان و زبان باشدش هو
و زحمت کافران بد حال
از رحمت تو بمن نجات
ایمان دوام یاد دهم باشد
گردیم شهید جنگ کفار
از بیات در امان دار
بر خیزد زین جهان جان
و ز تنگی منزع نجات بخش
از رحمت خود و هنر بخش
و ز تنگ راه یاور بخش
بر امت احسن عطا نمایی
پیران شوی ز معامله پریشک
یدبسته و دلخسته باشم پیشیت
بر روح رسول با رحمت کامل
گر جسم کنی پناه بر پناه دارم
بجز شفقت تو کجا نجاته مارا
در لجه کرم معد غم ساز
ای خالق کار ساز عفا

سیراب نمائی ز آب کوثر
 با حور نمائے همکنار م
 در ظلی رسول جاسے فرما
 از صحبت پاریار فیضان
 در دیر فنا چو پانخاوم
 بزخمت مرا بزرگ دانا
 در ساخت مرا بجایه لبید
 بر روح چنین بزرگ اکرم
 هر لحظه هرا آن بسیکن باد
 بر روح برادرانش و خواهر
 بر والد و مادر هم بخشایه
 بر جمیع زمان و مرد و مؤمن
 بر جملہ شہید جنگ کفار
 بر روح تمام و کل رفعتا
 دین جملہ سوالها که کردم
 دین جملہ عرضها که بکنده
 کردن قبول و در جابست
 بوسیله روح پاک همسند
 بوسیله چار یار اکبر
 بوسیله قبول پاک رسول

از دست حسین و شاه حیدر
 در عشرت کام دل برآرم
 و رسایه بتول عباسی
 در خلوت همراهش گردان
 در بند هود و یوسف باوم
 آن والد و والدہ را محبت باز آ
 پروردگار مرا بسنام منبر زند
 الطاف کردم خدایه عظیم
 در قدم رسول مجامی شان
 الطاف خدایه باوینا در
 در بلخ بهشت جاسے فرما
 بر جملہ بزرگ و خور و مؤمن
 آن نیکان نهاد و نیک کردار
 از رحمت خویش جستم فرما
 دین جملہ مقابلها که کردم
 و بجزای عرضها که بکنده
 پوشش لیا سلس استجابت
 بوسیله ذات ناموس با
 بوسیله همراهانش کیست
 همه کامم شود و قبول و قبول

سن بسندہ حکیم پر گشتا هم	خواهان نجات داد و خواهم
رباعی سناہات بدگاہ قاضی الہ آباد	
یارب و خلق تکیہ گاہم نکنے	مخلج گدا و بادشاہم نکنے
چون موی سیہ سفید گردنی کرم	بوس سپید و سیاہم نکنے
رباعی سناہات بدگاہ و اہلب لطایات	سین تصنیف چنانچہ بیضاب
حکیم عبد الغنی صاحب مرحوم المتخارج فرحت	کہ جہا مجدنا کار ہستند
یارب بفضل شفا نصیبم گردان	فضالت ہمہ حال قریم گردان
درد دل من چو نام محبوب توشد	نامش من بہرہ درد و لبیب گردان
رباعی دیگر من تصنیف چنانچہ و مخ	
یارب دل این بندہ منور گردان	در ملک غناسکند گردان
محتاج بخلوق کن و درویشا	ایویش انسان ہمہ گردان
رباعی دیگر از تصنیف چنانچہ و مخ	
یارب نظری ہر من نیل بارہ بکن	پیرا ہن در ماند گیم بارہ بکن
جمعیت کو من بخش از کرمت	نابت گہر سے جو ہر بارہ بکن
رباعی دیگر از تصنیف چنانچہ و مخ	
یارب کرم خویش من معینم گردان	شعوان کار و بار و یسٹم گردان
محتاج و گر کسل کن از بار خیرا	سستی نقطہ او چو شہنم گردان
رباعی در شان سرور کائنات علیہ السلام	و اقامتہ من تصنیف چنانچہ و مخ
ای آگہ بود نامت بخت احمد	از تو بچہاں رسیدہ فیض شرم
از لطف چہاں تو از خود عفو کرد	تقصیر مرا کہ ہست بیرون از رحم

خداوند ای خود را فاسق و فاجر بحق و به پوختن و عسکر و عثمان ازین مرض که طبعیان شدند زو جان پناه نیست بغیر از تو یا رسول الله سیدن قس عثمانی شفیع رو جبر که در زمان بشود و در من بدین شفا خداوند ترا مظهر خدای خویش	اگر نه ذات شریفیت بحق شدی مانا بمرتضی و دو روز و دو و بحق بنوا بده شفا که خدا گفته است کند مقبول کرم کرم بمن در و مند عجز حصول بکن چه صاحب بروه قبول این ز لطفیات برآید مرا همه ممول نخستند بنامت پیام مرش طویل
---	---

در شان جناب صاحب روضی قدسهم از تصنیف عدم موصوف مرحوم
مسح امیرالمؤمنین سید ابابکر صدیق رضی الله عنه خلاصه اول

مسح صدق از چهره بود بگردیده شکار گشت از خون عدو شمشیر میدان لزار هم درین شد نخستین نواز دشمن شد بر او معلوم هر از مکان و لاسکان سجده بین را امام و سلاک میان نظام گشت در و در شمشیر کسستن التیام بغیر و میر شکر وین سببه شده منظور نگاه چشم حق بین	از صاحب سی و ششین هزار و چهار بهر خور و نیش مار چون شد با غبار گشت از غیر شمشیر بعد از پیمبر جهان استانش جن و نهان ملک شد آ از ملایک میرسد صبح و شام در تمام کرد و هر غرضه تقوی کلا شمشیر پسروی کرده بچیان بر کش و آبرین امامی آئین و امانی لغا برین شد شکار
---	---

مسح امیرالمؤمنین سید ابابکر صدیق رضی الله عنه خلاصه دوم
مل از ذات عمر گردید قایم و جهان
رودنار ساز خود گشت و سوزن

گشت مکرر جاری گردید مقامی بود
گشت کیشند و از ترغیبش سرخ بود
که میباید بدلت تیغ او را در گلو
شد صد او را زده او را کبود و شرمنا
هر که را باشد محبت از دل جان با عمر
آنکه او نیست هرگز محبت و آقا عمر

چون وزع شد مدام در و در شوق
نقشش تا بر پیش و در سنگ بنیان
طبل بر آوازدهش با و تیغ از بند بر
باشد از و سستش خزانش از و جلد
هر که باشد خور و در و صبح و شامش با عمر
اولی تا نباشد مغز نیست تا نباشد خفا

در مدح امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی الله عنه خلیفه سوم

آنکه نام عالی او در جهان عثمان بود
منظر مسلم خدا و جامع مستران بود
شده در کوشش سبقت خواجه محبت جبر
و دشمن او جهان گردیده چون طایر
هر که با او شد موافق خبش گرد و گمان
قطره دریای او صافش و یارید و بیان
بیکسان او سنگ و گران را در نهان
بنشین بر صطفی و خاص و گاه و خاند

از نگاه او خیال از چشم بر از جان بود
گشت دمی القویین را عالم خاکسار
ناودان خانه او هست عین سبیل
مخلصش از خم بود از نور دین آینه وار
شد مخالف با حق زبانه دیده بان
گرد آرد و موج و ریا از کسی او در شهادت
در و در زمین از خاک باهی او بینش و دا
شد غلام کبرش در و و عالم تا بعد از

در مدح امیر المؤمنین سیدنا عثمان غنی رضی الله عنه خلیفه سوم

حامی دین نبی صلی بر علیه
از زبان به زبان آید نبوی او خدا
سودا و خانه حق و آیه از حقیقت
شد زار شفق از چاک کینه عالم رفو

این هم احمد و زوج متولیان اصف
کافه از حدیث کاتبه و اهل
در شام قدید از حق و جنت و سر سبز
تار و تار و کفر شد از دست و دین تار تار

گرفتاری اتحاد مرتضی و مصطفی یشوی گزیده نباشد گرو لیلست مرتضی ساتی کوثر امیر المومنین حیدر زینت گرتراشوق خدا و الفت و بغیرست گرچه فردا آرزو میبود و مشکله برین تاریخی در افضی هو و کار لعین از برای بیت دین کتب از کمال و زین بهر او گزیده و حجت شرح ملاکافیه	لحمک لحمی بخوان ای طالب اه و شوقش از دل و جان با خدا گریست فردا هشت جانگیر کنار و خاکش صفت یا علی گو یا علی بر نهان و آشکار مهر هر یک دولت از روزگرنش چار و یک نیست پنداره سچا را بر یکی الفاظ معنی فروع و نافی هر که متن و محاسبه بمهر چار یار
---	--

شیخ عجمی - حضرت مجتبی جان فی قلوبنا علیه الرحمة - از تصنیف بزرگوارم

فرقت بدیخ غوث اعظم بشما گر فوج گزیده سبای غم نیست	مقصود که داری از جنابش در باب ریخ گزینش بدم کند عرق در آب
--	--

ایضا

توی مشکل کشا با غوث اعظم برایت دلیلی معرفت گام برای دیده جان خاک را نیست بود نام تو بهتر ز آب حیوان ز تحت الارض تا فوق السموات شود از یک نگاهت ذره خورشید گند نام تو کار آب حیوان نگاه تو بود کبریت احمر	توی حاجت روا با غوث اعظم نمود از فراق با غوث اعظم شده چون موتیا با غوث اعظم برده جان فزا با غوث اعظم تو دهنه راز با غوث اعظم قر کرده شهر با غوث اعظم بود نامت جو با غوث اعظم مسم کن کیمیا با غوث اعظم
---	--

ما هم ده شفا یا غوث اعظم	نماست نوح بریان زنده سازد
بسختی و عیا یا غوث اعظم	مذارم جز تو دیگر دستگیر
شفا یم کن عطا یا غوث اعظم	تپاک دل مرا بناب کرده
ترا دانم ترا یا غوث اعظم	طیب دافع رنج گران سنگ
شفا یم ده شفا یا غوث اعظم	بحق مبد خود عیسی محشده
رنگ کن زمین بلا یا غوث اعظم	بزدل خجده باز دوسه اطفال
را از در و ما یا غوث اعظم	نموده کدوک مجذوم و مغلوج
کند دخت را یا غوث اعظم	ما هم هست امید بکزین درد
شفا خواه از خدا یا غوث اعظم	افشانی یا غیاث المستغیثین
و مدد دخت شفا یا غوث اعظم	بنا که رنجت و در دل کز چنین درد
بحق مصطفی یا غوث اعظم	یقینم شد که در دم گشت زائل
کجا زده کجا یا غوث اعظم	سندایت مدح که گویم که خوشنید
بهر درد و دوا یا غوث اعظم	امیدم هست از مدد دخت که باشد
توئی حاکم مرا یا غوث اعظم	درست درد دارم بر تو فایده
نه میشد در دریا یا غوث اعظم	شفا یا بد جهان فقر حست که دیگر
شفا اندر شفا یا غوث اعظم	شود مدح تو پیر حشر مرعشه
قبول افتد و یا غوث اعظم	شفا یم ده بین خواهی ز فضل

بیان چچم بین اشعار و وحیدیه و غنیمه مناجاتیه تحریر بین

اعمال - از تصنیف ابو ظفر محمد سراج الدین بهادر شاه باو شاه
غازی مرحوم شاه دوش - المثنی اصل به ظفر -

چچم
اشعار و وحیدیه
مناجاتیه

دل جان باوقدایت هر خوش لغوی

همی خبره جلوه مسخی جو در لنگ آدم
و یکسر حسن کے رشید اتیری و دود عالم

سج تیری نور سے ہر فردوشت اور قدم
من بیدل بحال تو محب حیرانم

اللہ تعالیٰ جالس عین الوحی

تجلی کو خالق کو عین نہ پیدا کر تا
گرچہ اولاد میں آدم کے ہوا تو پیدا

پھر کبریٰ از من دستا ہوتی نہ پیدا
نسبتی نیست بذات تو بنی آدم را

برقرار آدم و عالم تو جہ عالمی

جیسا سوی فلک کر کنی کجی درشت
کجی گلشن چرخ کے جب و گلشت

و کجی سپهری بیشت ایک ہی گلشت
شب سراج مروج ہو ز افلاک گلشت

بقیامیکر رسید نور ہر جہ

اگرچہ سہی تیری سیراب نام
ای تر دازہ گی افزای ریاض اسلام

مخلوق سہی ہو تیری جہان شیرین کام
تخلستان مدینہ ز تو سحر سحر نام

زاد شدہ شیر و افغان شیرین ملی

موسلمی پیش رو او تو جہان آہی نامور
او کی ہر خامن زبانی کہ نہ فہم سہی دور

و بن نازل ہو میں تو ریتا ویر محل فرور
ذات پاک تو دوزخ پاک عرب کرد و طور

نار سیب و مقران زبان عربی

دور شدہ کہ جو عالم مرشد اعظم
تو ادب ہی پہ کمی کہ پاک سے دور کی قسم

آدمی و پیر تیسے آگہو کو اگر کر کے قدم
نسبت خود بسکت کرد و بد نفس کم

زاکہ نسبت بسکت کو تو شدلی اولی

سو عصیان سے بگر سوختہ جب مخلوق تا

آئین سحرانی قیامت میں طلبکار نہ مات

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

<p>ابن سحر چہاں شہازی دہت</p>	<p>ابن سحر چہاں شہازی دہت</p>
<p>لفظ سحر را کہ در میگردانند</p>	<p>لفظ سحر را کہ در میگردانند</p>
<p>او را سحر حس را بچاره لبت و دہی</p>	<p>سحر کے دل بیا کا بھی حال دہی</p>
<p>سید ای انت جنت جنتی</p>	<p>سید ای انت جنت جنتی</p>
<p>آدم سو تو دہی کو خداں بلی</p>	<p>آدم سو تو دہی کو خداں بلی</p>
<p>در شان شہازی دہت</p>	<p>در شان شہازی دہت</p>
<p>گو یاد و متصل ہے رسول خدا کے ساتھ عصیان شہازی دہت ہے رسول خدا کے ساتھ جو دل سحر شہازی دہت ہے رسول خدا کی ساتھ جن و ملین کچھ بھی شہازی دہت ہے رسول خدا کی ساتھ ہر حاجی شہازی دہت ہے رسول خدا کی ساتھ ہر دم جو شہازی دہت ہے رسول خدا کی ساتھ اگر عشق آب گل ہے رسول خدا کی ساتھ</p>	<p>بر لعل جہاں دل ہے رسول خدا کی ساتھ شہازی دہت حاضری دہت ہے رسول خدا کی ساتھ جنت کے شغل عیش میں کیونکر نہ ہو گیا من جہاں دہت نارین گردنیں او کے گل گو بانی کا سایہ ابو بکر شہازی دہت ہے اگر ای تمنا نہ کیونکر نہ یہ نہ میں حاکم دہت ہو گا خدا چاہی ہی</p>
<p>از تصنیف حاجی غریب بخش صاحب - تخلص قول -</p>	<p>از تصنیف حاجی غریب بخش صاحب - تخلص قول -</p>
<p>کیا کہی تھی نہیں نہیں رہتا ہند میں میں نہیں نہیں رہتا میں تو پہ شہازی دہت نہیں رہتا جبریل امین میں نہیں رہتا شوق غلبہ پرین نہیں رہتا مائل یا میں نہیں نہیں رہتا</p>	<p>دل جہاں شہازی دہت نہیں رہتا دعا سے جذب اشتیاق رسول پہر دہت میں کاش بلوایں اگر صل علیہ السلام نہیں جو ہو دہت بتبع پہر او کو ای خوشبوی مصطفیٰ ہو جو دہت</p>

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.

مستقلای مرتبه عالم سے
لیکن ای جاہے واللہ ان جا کر
ہو جو سالک طریق سنت کمال
دل میں کتب نقش بروقت است
زائر مرشد رسول ہای دل

خمر و کجی و محبت و حسن رشتا
بر کوئی کین و دین حسن رشتا
و سپه عشق خشکین نصیب رشتا
مثل نقش کین حسن رشتا
چو کسب و دسترین حسن رشتا

عزله از تصنیف شیخ علام حسین حاجب شملی، عشق

ویدتند گنج بهر را الهی میرا بسک
ده مرغ دل نهو خدشسیر باغ ویر گز
شبا یک و نه لامه که غم زین اگر کنش و نیز
کامل فن عشق میخانه من یک کانی
نک کی مع زین ای عشق من به شعر کلام

جو مرادوں تو خاک کے آدھ اسی میرا در پر ہو
کوئی دم جسکا تلخ نکل طیبہ پر شبنم ہو
جسکا اسٹل ہے پید پر سید پر ناز
ہیں میں مانا جو بہتر من کسی کی ان ہو
کہ ہو نہ ہے حقیقی حسین اور بی ساختہ چہ

فقریدہ سر الیہ - از تصنیف میانجام کاغذ آباد لکھنؤ - مختصر یہ صدقہ

عدت ایک مسطری چھکے لکھ
 فی سہا یکساں کافیزت مہر واد تھا
 دی سہ شریفان و عزمین ایسی کرا
 شون گنجی نظر برگ سرج ترم تر
 تی ہو وکلا کیا بیان تیغ بارش و نشان
 بین نہ خوش نما کہیں کی کجی کجی
 بر نہی جناب کے موندن آیت ک
 لہو کی و بیان این جوسج پرستان

حسن بیچ و بول و با صلوات علیہ
جسے خدا بھی ستارہ صلا علیہ
عزیز و مشک گردان صلوات علیہ
سابع خیر و شہ کر صلوات علیہ
سجدہ گہی پر نشہ بان صلوات علیہ
مای نہ دلسی پر ہوں صلوات علیہ
حق ہے خود احماء کے صلوات علیہ
تہا یہی اوس کے بر زبان صلوات علیہ

ایمان احکام انی جمیع ہے اور اسکے ذات
نفس و رسل کی کیا کہی کوئی بجز فضل سے
طام و روشن بن پر پریشمین کیا جب
غائبیہ اسکا ہرگز کیوں نہ دوری میں
خاوت قوسین وادنی کی شایان تباہی
تہا مبرا مندر پر سی اور سکا جسم پاک
جب نسب و نسب نبوت کا کیا اپنی غلہ
نحت جسم خم ہو گیا اور فقیر کے شہر
بہت ہوئے ساری جہان کے جگہ فقیر
ایک انجلی کے ہزار سی کیا شوق
حاجت بزم انبیا کا گھر کو نہ سے
باجا ترفیع کی ہو کلام شہ بین
پادشا کا بیاد آسمان عدل و داد
ہی کفیل ایوب شفاعت جسم
استان سجود خاصان اور عباد
سرد ہر دو جہان پیشوای مرید
سجدہ کے واسطی اگر ایک لسیگی
ہی زیادہ ایک حد میں ہم اسکے نام کا
نور و روشن سالت اور حجاب میں نجوم
دن کو غور و تامل اور رات پر تہا

ہی کلام قدسی صدق اس گفتار کا
میتے اوہتی زبان پر در ہر بار کا
بلبلستان مع احمد مختار کا
درشجہ لاگاہ مرکب ہو جس اور کا
حسن یوسف فقط ایک گرمی بازار کا
اسیلی سائرہ تھا اور اس لعبتہ اور کا
کوسن و ازون ہو گیا ہر ملت کھار کا
گر زانج نفاخر شہوت و پندار کا
بت پرستوں کو بنا طوق گلوزنار کا
گند گرد و شاوہا نلف لہ زہار کا
وہ بھی کیلئے تہا اور سکے دین بار کا
بے تلاوت سی زیادہ کر گشتار کا
نقش ہے اسکے میتاج استکار کا
نقش نعلین مبارک اور رسم زیوار کا
سرد کحل الحوائج اور لوالا لایصار کا
شافع روز جزا اور راز دان ستار کا
نقش باروی زمین پر پرب ہو خار کا
یار الی آغوشین بسطہ حسری راز کا
ایسا کا مرتبہ ہے ماہر و انصار کا
ہر عزم و امدت و زور و استغفار کا

شلخ طوطی کا بناوین ٹھنڈے سے واسطے
 پہونکت یون گرنادی کوئی بالائی زبان
 کھکشان کھتی ہیں جسکو ہی وہ فرسودہ
 جمع کر کے شکستہ چشم طالب دیدار کے
 ذات تیری ہے حبیب خاص البیاض
 و سرکھی نام کا تیرے جو کوئی اوس پہر
 برکت نام مبارک سی تیری لیل و نہار
 اگر تہ دور ہو کہ ایوے بخود ہمیں تیرا نام
 اہم تیرا مقاسے میں نسخہ اکسیر ہے
 یہ تیری نام کے برکت کہ تیرا اسے
 پنج نوبت شمش جہت سسکتے تیرا کوئی
 حسن دلکش ہی تیرا جسکا عاشق ہے خدا
 چہرہ زیب ہے تیرا نور شمع لامکان
 نابک کو تھی جو پردہ میں نہوتا تیرا سحر
 ہو گیا ہے جس جگہ جسم معنبر کا گذر
 گر نہ تو عرش پر معراج میں تیرا گذر
 پہر و رخشان ہے تیرا کہ جان کر
 جس جگہ چلتے ہوں پر روح القدس کے
 نام قصرت اور سکا روشن کر رہی ہیں
 کیا تجھے سم اگر اشعار میری لکھ دوں

جسکے سب پر چڑ گیا سا بد تیری دیوار کا
 وقت بہ جلالت کلمہ طیب تیرا قرار کا
 چرخ اختر پرستہ میرا منسا تلوار کا
 جسمہ کوثر نایاب چشم و دریا بار کا
 طالب اللہ ہے طالب تیرا دیدار کا
 نہ وہ چلانا ہی نہیں ہے چرخ نامہ بخار کا
 روکتی ہیں دار ہم طبع کے تلوار کا
 وہوین کوثر لکے لکے اکی موزہ منور کا
 اور شفا کے واسطہ ہے حزر جان بار کا
 پہر و تیا منہ ہے وقت معرکہ کمار کا
 جانب سجدہ چکی ہے سر اکر کوئیدار کا
 یوسف صرا یک رو ہی تیرا بازار کا
 قد و لکش سحر و سنا کاشن سہار کا
 تہی تجلی لعل کی جلوہ تیرا دیدار کا
 مشک مدقمی آج تک ہے اوس گلے تار کا
 دیکھتی بہت تھار اس ارض ناہموار کا
 ماتہ آوی اپنی تابہ گرتے زوار کا
 کہ ہے کوہ پناہ بال پروازی کشتی کا
 سوختہ پٹا پر مضمون میری انعام کا
 طاق گروہ پر کھینکنا ایس تلوار کا

یا شفیق المذنبین لیجو خبر میری شدت
دست چرخ کینہ درسی گردا ہوں
اس بجوم غم میں جز تیری کسی آواز نہ
منع دل ہے سینہ سوزانیوں کا ہم صغیر
مجھ سے بد کردار کو جو تیرا فکرتنا
عالم دنیا میں گر ہو ہی زیارت آپ کے
اور قلمت میں ہوں جس عاجز میرا کو
جھکوا اپنے سایہ دہن میں باسن و بھو
تیری حیرت کو رسم راحت ہدیشہ رسول

مدن گرفتار لای اتمان
آگلو ہو چکا ہوں میرے فخر اس مزار کا
کون ہے فریاد رس میان اپنی حال زار کا
طبع داغ و رون سے مرغ آتشخوار کا
اوج پر ہے کیا نصیباً طالع بیدار کا
در نسبت بل ہو میرے دل بیمار کا
آفتاب شرم و ہوترے دستار کا
باز پرس ہوئے ندی بچا پنی غصیان کا بار کا
ہو نہ کچھ اس پر صرف شمع غدار کا

قصیدہ - بطور سراپا از محسن علیہ الرحمۃ ذو ذو

ورد زبان رکھ۔ ولا صل علی محمد
وہ سراپا کی مسطقی سجدہ ابی سیر
ہی یہ خطا کہ زلف کے مشک خیز بدن کا
برج پادین کہ طرح جن و ملک بجان دل
ابو کی ہن لال و ناضیا ہم و ما عید
چشم حیا تھی آپ کو ایسی کہ خود حیا و کیم
کو شکر بارگاہ شمس کی واسطہ فی
بینی ہا کہ کا وہ خد مثل الف ہے یک سلم
بنی کے شمع زین پر کہ نہ ہوں کسی بن
ایا ہدیشہ شاگردن او کی لب و لہجہ میں

صل علی نبینا صل علی محمد
نور جمال کبریا صل علی محمد
زلف کے بوجی با نقر صل علی محمد
ہی وہ جبین خوشنا صل علی محمد
جسے کہ دیکھا خوش ہوا صل علی محمد
پردہ میں ہونہ چاہا لیا صل علی محمد
سنی حق کا دعا صل علی محمد
آپ خدا ہی کہ نگہا صل علی محمد
ہی وہ و دوسری بجا صل علی محمد
وہیات کی تھا صل علی محمد

بات من جو شہاس ہے آپ کے رو کہاں پہلا
 دانو کی آب درجہات تھی کہ اپنی آب کہ
 نو تھیں شبنم وہ کچھ زرد تھیں کہ رو برو
 جلوہ رونی پاک میں تو خدا کا تھا جلوہ
 دست نبی تھی آپ کے پیر و مای و شبیر
 او غلجیان کی فتح آپ کے وقت نالکھم بن آہر
 صادق نبیوں کا آئینہ ایسا کہاں ہے پاک
 عالی ہوا و حرم سے مستحق ہے پیشک
 ان فرشتوں میں شریک ہو جسے ان کے
 محاسن ان کی ہوشوش زانو پاکی کرشنا
 سر کو پہنچنے کے کہتی تھیں شمع بان سجاست
 پاؤں تھا نام آپ کا وہ رہ مستقیم و ہر
 جہاں کہ آپ کا نام ہے جس کے تہا بستا
 رنگس لپچ آپ کے عربے تا عجم
 مرشد رتبہ جب تک قائم ہے لوح
 سدرہ منہی ہو پور و زبانی و لسانی
 وہ ہی شمع ماصیان وہ ہی کریم اور جبر
 انبیاء اولیاء سب پرستہ ہنر و درو
 خاک کو محسوس ہے آپ کیلئے ہونچ دینا

قد و نبات میں نہ صلیعہ صلیعہ
 آپ کے کہنے کی چپا صلیعہ صلیعہ
 رنگ مائی صلیعہ صلیعہ
 جس کی کہ دیکھا گیا صلیعہ صلیعہ
 منہ کی قبول تھی ماصلیعہ صلیعہ
 کا تہہ ہر رکن شرح صلیعہ صلیعہ
 سینہ ہر جیسا آپ کا صلیعہ صلیعہ
 گرسنہ حق کے دیکھا صلیعہ صلیعہ
 ناز میں ایسے ہو کیا صلیعہ صلیعہ
 آگے آپ کے یکے صلیعہ صلیعہ
 آپ کے دیکھ ساق صلیعہ صلیعہ
 حق ساقی نہیں کا صلیعہ صلیعہ
 سر لیکے تہا صلیعہ صلیعہ
 شور جانیں پہ صلیعہ صلیعہ
 سر کو ہر کا کہ یہ صلیعہ صلیعہ
 کہتا تھا جھک جھکا صلیعہ صلیعہ
 ایسا ہوا ہو گیا صلیعہ صلیعہ
 کہتا ہے اونہ خود صلیعہ صلیعہ
 رو نہ چیل کے پڑ صلیعہ صلیعہ

غزل - از مولوی الطیف علی صاحب متوطن بریلو - شاعر لکھنؤ

ہوئیں دلیل باغ وصف حمد مختار ہوگا
عشق ہے جس کو جناب ستیلا برادر کا
وصف جب طراز چرخ ہم مبارک کیا
وہی شیطان کے شمشیر جو دم میں
دگرگوں ہی ہوگا وہ رتبہ میں نزول
اک جہاں جس میں شاہ دو جہاں ہے سلام
قبلا عاجات و عالم ہے تیری ذات پاک
عالم کو کیوں نہ آفریں گے تجھ جیسے
تابش نور شمشیر کیا جلائی گے چین
ہم گہکاروں کے بخشش کا کوئی سامان نہ تھا
باغ جنت لیل کے خالق سے صلہ میں رود
وہی ہے خورشید شمس کی نہیں نہ وہ ہم
اکہین ہرگز و گمانی کی باون پر روز جزا
فصاحت سی نکل ہو گا تو کاین آزاد و ضم

سوزیاں بیکہ تاب ہے ہر تہہ سرے گلزار کا
لطف حاصل ہوگا اوس کو لطف کے شکار کا
خواب آنکھوں سے اڑا یا کر سن میل کا
وصف حضرت کے کہوں گراوردی خدا کا
کل عموگرہ بھی نعمت احمد مختار کا
مجھ کو بھی کر دے کد ایا ہے سی سکار کا
کعبہ مقصود ہی تو زاہد و دیدار کا
بناتے ہیں سب کے تو محبوب ہے افکار کا
سرد پای ہی بر کرم سایہ ہے تجھ سردار کا
گرنہ تہ آتا وسیلہ احمد مختار کا
ہم سنا کر وصف کوئی احمد مختار کا
ہوں میں خود کردہ ہی مکے سایہ دیوار کا
کس انسی میں کہوں ہے حوصلہ دیوار کا
خانہ داری کا نام ہے اسی لطف دنیا دار کا

ایضاً

یابقی ہوں آپ کے وقت سے بدیم النیاس
دستگیری کر رہا ہوں اسی شافع روح خدا
ایں درجہ موت و ہون کہ تک ہجر میں
تا تہہ آجادی اگر خاک میں نہ ہو شفا
یہ تو مل آپ کے گند ہوئی تو بہ قبول

الغیاث ای پادشاہ ہر دو عالم الغیاث
کہنچہ میں اب گندہ سوئی خیم الغیاث
ہو گئی ہے آنکھ پر اک چاہ زفرم الغیاث
مذول جانا نہیں پہلوئی انکرم الغیاث
ہر سونے اگر تھی رہے خواہ آدم الغیاث

ماضی کلرنگ حضرت کا جو لیلین عشق سب سے	شکل طبل نامہ ہستی ہی ہر دم لیلیاٹ
ایک بھی گرامی روان آب کارہ جایگا	روز محشر کو پارسے کا جہنم لیلیاٹ
انڈائی گردینہ کی طرف باد مراد	جو شش طوفان پر پہنچا جہنم لیلیاٹ
ہوں مدینہ کی زیارت کو یہ مرنے اندوہ گیز	وہیکہ حالت کو میری کسلی نام لیلیاٹ
لطف اوسم با رحمت کہو بتاؤ	ہر حضرت میں کیا کرتے ہر جہنم لیلیاٹ

ایضاً

محبوب خدا عشق پہونچا شعیب سراج	کیا کہل گیا است کا نصیب شعیب سراج
محبوب نظر آیا جو شعیب سراج	پروسی خداوند نکل آیا شعیب سراج
ماصل بہر ہو آپ کو رہا شعیب سراج	افندہ کو ان اکھرونی دیکھا شعیب سراج
روشن دیدیساے کف پاشعیب سراج	کیا روی بنی کا لکھوں جلو شعیب سراج
انسان کہ کیا جان فرستہ ہی نہ پہونچے	وان باکے وہ اکدم میں پہونچا شعیب سراج
کہتی ہیں شفاعت اسی خدا سے ہر بار	تہا بخشش است کا تھا شعیب سراج
ای لطف جو محبوب پہونچا وہی پایا	باقی رہے کوئی تھا شعیب سراج

ایضاً

اچانہو یارب کہیں بیمار مستند	کم ہونہ کہیں خود آہش دیدار مستند
مؤمن ہوا جتنے کیا اقرار مستند	کافر ہوا جس نے کیا انکار مستند
رویا کریں گلزار میں شبنم کی خوشبو	اکبار جو بد بچہ میں گل خسار مستند
انکار و نہی کیوں لوٹوں نہیں کہ کچھ	جیت دیکھوں نہ وہ چاند خسار مستند
عالم سے میں اکدمت سروکار نہ کروں	ما تہ آئی اگر خدمت سروکار مستند
کیوں کہیں نہیں بندہ دن و دیکھا	ہے مقرر اندون دیدار مستند

مخلوقین خالق کا بھی اظہار نعمو یوسف سی قرون حسن میں کوئی گھر بند و بنین و مان او کی زلیخا ہوئی خوا جو طالعیت ہو وہ کوئی کیلے جائے ای لطف وہ محبوب خداوند جہان	ہوتا نہ اگر خلق میں اظہار محبت اس زور سے گرے بازار محبت اور یان پنداری ہے خریدار محبت جنت ہی میں سایہ دیوار محبت جو کچھ کہو وہ سب سزاوار محبت
---	---

ایضا

کوئی غنیمت تہا را ہر میری ہمیر ہوں برق سے قزوین ہر میری ہمیر اب تو بلا لوانی در ہر میری ہمیر وروز بان لعلی اکثر میری ہمیر لک عربین حضرت ہندوستان میں ابر کرم کو اپنی فراتے اشارہ تشریف آپ لائیں جب وقت ترم ہم جو کہہ میں شوق یاد رکھیں میں ادارہ گو کہو ہی رہی جو ہے ہر دم ہم آرزو ہے ہر دم ہم التجا ہے و شواہد ہا ہر دنیا جنت میں نہا نہا	لا ریب تم ہو سب سے برتر میری ہمیر شعلہ ہر کہ رہیں دلیہ میری ہمیر کتنگ پہا کر و زمین در ہر میری ہمیر قرآن ہوں جان دل سے تم میری ہمیر چہن آبی میرے دل کو کیو نہ میری ہمیر و ہو ڈالی سب گنہ کی دفع میری ہمیر ہرگز نہ ہوں میلے تیور میرے ہمیر کو ترسی میں قزوین ہر میری ہمیر لوا ب بلا لوانی در ہر میری ہمیر ہر لون نہ یاد میری دم ہر میری ہمیر ای لطف اگر نہ تو میری ہمیر
--	--

ایضا

بہر سب سے بھی بخش کا خضر شفا دہندہ ہو ہی جب دل میں مراد شفا حضرت پر	نہو یہ ہر نہ تقویٰ پر نہ محنت پر نہ طاقت شہر کہتا ہی ہر راغ بگر گلاہی جنت پر
--	---

<p>کرمی رشک کیا کیا است سابق اس است پر حصول مقصد کو نیز عشق ذات عالی ہے جگر او کے باوجود عارض میں تپتی بہشت کے گوہر مقصود کیا کیا جیت امانین تعلق کو نہیں دینا میں خبر عشق تیغ کو اوڑا کر لیکیا اقبال عالی تاب کو اسن بچ کی جگر نام عیش و عشرت زیادہ ہے تہجہ کہو کہ ماضی کا گیلے بریں سمجھیں نہیں ملتی مچی ابرہی شغلی یکدم مہلت اوس جنت کو لیا گیا وہی راہ جہنم سے دینہ کے گدا می بادشاہی سی زیادہ ہے</p>	<p>ایک لکھ لکھ جیساں بخش خضر کے مقداہر محبت محبت کیوں آئی محبت پر نزول آیت محبت ہے جس کے پاک موت وہ دریا کرم دم بہر گوگرا یا سخاوت پر پہلین آرا دوام رشک کسان سیر ز غنیمت نبیان پر چوہر دی روح لائیں آیت ہر اعلیٰ اصل ان قرآن میں کیا کثرت تیرا اسم مبارک ہے رقم و ثمنی جنت پر ناز و نیکانہ شمع سو قوف دست گواہی جی می اکیا رہی اسکے رالین چلو اسی طریقی سے خاک و الوار سے</p>
---	--

ایضاً

<p>کوئی نہیں ہو گا ماضی و جہنم شفیق کیوں نہ روزِ شکر ہر کوئی جو نجات رشک ہو نہ استغفار سے توبہ قبول ہم جہنم قس کر ہوتی مودہ قہر خدا لطف کل اشک زائستہ کی یادگار</p>	<p>ہوئی ہر اس کے اوس دم ہر دم شفیق کہتی ہیں قس شفیق الہ نہیں شفیق کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوتی زای آدم شفیق کہ محمد سائنہ و حاجت عالم شفیق اشک و زخ کا ہی بہر دیدہ بہر شفیق</p>
---	--

ایضاً

<p>ہو گیا ہی سینہ سوزم مجھ پر رسل جنت کے گدا ہے مقدس رسول</p>	<p>منع جان بے صورت بیابان طیار تیری رونہ کا تصور کیا کر دیا رسول</p>
--	---

شکستہ منتظر کو بیشک جو ایسے مرتبہ
ہی تھا شکایت منت ہے کہ کوئی تشبیہ
رہنہ للعالمین تم ہو تعین ہے روزِ شہر
تبع کی تلخی میں گردشِ بہت ملی دیدار کا
اسطرِ حکا نور کب بجھامہ و نورِ شہدین
روقی روقی نور چشم منتظر کسی نور کیا
وونون عالم میں مری لجاؤ ادا و آبِ یمن
آپ خاتم المرسلین میں اور شفیع المذنبین
ہوں وہ دیوانہ میرے جی لجاؤ ہی جی
اور تو کچھ عرض کر سکتا انہیں تان کر
لا کہ دل سے ہی خاک کو آپ پر صدقہ کی
لطافت کے اٹھوں پھر آپ سے لجا

وہ چل جائی اگر انہا پرے درہر رسول
شکستہ جب نورِ لغو کا ہمیں رسول
رحم ہے فراوانی ہم مامیہ نہ رسول
شربتِ قند و شکر ہے جو خوشتر پہل
ابنِ تیرے کو ہمہ کی ڈری ستور رسول
ہرنہ دیکھا آپ کا روی ستور رسول
جانِ دل سے کیوں نہوں تیرا چہرہ رسول
ہو کیوں سب کے شفاعت ختم نہ رسول
سوی بیت اللہ چہرہ اگر آپ کا رسول
سنگِ سودا و گسی ہو اور رسول
گر مجھ ہی خاک کو کہ دور رسول
مروئی تیرے کس زیارت ہو تیر رسول

ایضاً

لو کہ کیا بیٹھا ہی تھا دلِ محفلِ سیلا دین
بیکے گہر میں خود بدولت خود قدیم بیکہ گہر
شکرِ تعظیم حضرت کیوں نہ گہر بیٹھا رہا
اوسکو بچا یا ہی ایسے میں بس نے
ذکرِ سیلا و مبارک بر کثرت جب تلکی سب
سکر بل ایٹھا پڑھا پھر تعظیم نہ
اور اگر اوس وقت تھی کچھ بھی کی رقوم

ہیں رسولِ مقدس مل محفلِ سیلا دین
کیسے بیٹھی اہل محفلِ محفلِ سیلا دین
اوی کسی منہ نہ سی وہ کا اہل محفلِ سیلا دین
ہو لکھتا نہ وہ اہل محفلِ سیلا دین
بیٹھا نہ ہی مشکل محفلِ سیلا دین
تجگو بھی دن کچھ شامل محفلِ سیلا دین
لو کہ وہاں ہو کا مقابل محفلِ سیلا دین

حق یہ ہے کہ وہ بھی اوسم جو کجا تو کلام
مصلحت اور یہ صلاح وقت اگر مہرہ رو
چو باری بجا و پاد کو جواب صاف و
ہی مناسب لطف و احسان محفل گستا

ایضاً

باب اول دہل ہوا میل محفل سیلاوین
ہرین با حیرت خیل محفل سیلاوین
سال پہنچا گی اوس گھر کے زیارت کی
اوس مکان کی زیارت روز کریمین پاک
اون فرشتوں کے فرشتہ ہو ہرین زار و
اوپر محفلین ملائکت سرخسی افسوس
کے سیلا و مبارک کی دلا تقریب سے
چشم و ابروی نیک کے سنگے سون مرتین
کیون نہ اوس محفل کو رشک و غم نہ کو
مومنو پر نہ رہے رہو اس جان پاک پرور
اوسکو دشمن جانو مجھ و خد اکا دوستو
سوسو جسم الجوامع بن لکھا ہی بیکہ لو
مال باور و نیامی و کجا مروت کے منعمو
سال ہر کے دریاں ای سا گھو دیا خدا
لطف با لکھا خدا سے باغ جنت انگلیو

خود بدولت خود ہرین شامل محفل سیلاوین
ہرین ملک بھی یون ہرین دہل محفل سیلاوین
ہرین فرشتہ جو کہ دہل محفل سیلاوین
دیکھتی ہرین جبکہ دہل محفل سیلاوین
جو یہاں ہوتے ہرین دہل محفل سیلاوین
اور ہرین ہرین نہ شامل محفل سیلاوین
نور حق ہو کیون نہ نازل محفل سیلاوین
کیون نہ لوٹین شکل اسل محفل سیلاوین
جمع ہرین حضرت کی شامل محفل سیلاوین
ایک مہرہ غافل محفل سیلاوین
جو کہ اس کا چاہل محفل سیلاوین
ہوتے ہرین حضرت بھی شامل محفل سیلاوین
دولت میں نہ تو حاصل محفل سیلاوین
ہو گے تم حیرت ہی کے شامل محفل سیلاوین
پڑو کی حضرت کے فضا ل محفل سیلاوین

ایضاً

نویں لہجے پہ بیمار یا رسول اللہ
 نہ ملک مال ہے و نہ کار یا رسول اللہ
 یہ ضعیف و بزرگسی چون نزار یا رسول اللہ
 ہم حضور سی ہوں نزار یا رسول اللہ
 جو دوہین مرد کج چشم و دوہین ز فکر
 تہاری کو چہ میں جنت کو سنا ہو لکھی
 شایسی ہیں مری سپر ہمشیا گستا
 بھی خطر ہے کہ کہنچین نہ جانب و زخ
 قلام شغل فراہم و جہل اب ہے
 سحافت سرم ہول شکل و عالم ہو
 نوی ہے مادی رہبر تو ہی فقی و شفیق
 بجای گریہ و رنج و غم ان سنی لہند

و کہا ہے اسی دیدار یا رسول اللہ
 حضور کا ہوں طلبکار یا رسول اللہ
 کہ جان جسم کو ہے بار یا رسول اللہ
 سر علاج ہے دیدار یا رسول اللہ
 صحابہ آپ کے ہر کار یا رسول اللہ
 جنان کے ساری طلبگار یا رسول اللہ
 یہہ ہاں رہیں گراں بار یا رسول اللہ
 گنہ گار کے ہوئی مار یا رسول اللہ
 مدد ہے آپ کے درکار یا رسول اللہ
 سخی خیر گراں بار یا رسول اللہ
 تو ہی ہے یار و مددگار یا رسول اللہ
 کہ او سکاں ہی شکر یا رسول اللہ

۱۔ قصیدہ - در شان امیر المومنین سیدنا مولانا حضرت بابکر صدیق رضی اللہ عنہ

خلیفہ اول - از میان جاننمان دہلوی سے منخلص یہ قصیدہ

یہ کس کا مرثیہ حلی پہ نوکر ہے ہر بار
 یہ کس کی خوبی سی بیخ ہے اب تک
 یہ کس کے صدق صداقت گزین کی تصدیق
 وہ کون صدقین خلافت اول
 وہ کون خبر برج و در عرش ہو بکر و

کہ کہہ رہے ہیں کب جہاں پکار پکار
 کہ پستہ یاب ہے جو قصور و نیکی دیوار
 کہ ہے کہہ روز صدیقیاں نیکو کار
 وہ کون بعد نبی دین پناہ شہکار
 خطاب حضرت صدیق اکبر و مہندار

ز سبزه در فرق مبارک تر سپه و ده تند بلند
 ملک خصال و ملک مرتبت ستوده مل
 طریق ان رخصا مندی خدای کریم
 نه کیون ہو بہشت بہشت او کے فرشتان
 ہی او سکا جو ہر ذاتی تر قے اسلام
 روز دوان حقیقت محی شمع شین
 مل او کے خاک کف پا کو سبب سے زاہد
 کلیم کہنہ کو او کے شرف بجائے خلد
 منافقوں کو قیامت میں ہم دکھائینگے
 مدد جو او سکا ہی ٹی وہ ہے عدو رسول
 پڑینگے شکر او سرگ میں عدو او کے
 نہیں ہے مغفرت او شمع شمع کے معاذ اللہ
 خدا بچائی سدا اس ملا سے بدتر سے
 اتہی دے بٹ فضیل ابو بکر صدیق رض
 اتہی مجھ کو محبت رسول پاک کے دے
 اتہی مار لیا گردش فلک نے مجھے
 اتہی چوکے ماتد جسم کو میرے
 یہ چاہتا ہوں کہ بخش سی چہٹ جلا
 نماز میں بھی دوسو نہ پڑوں اپنا
 ادای فرض میں بھی ہے سر قرضدار

کہ جسکو زیب خلافت کا جبہ و دستار
 بلند گوہر و مقبول ایزد عفتار
 رہیں عشق رسول زاد و یار رخا
 رسول راضی ہیں اس سے خدا کا اور پیر
 ہی او سکا چہ صفاتی ہر میت کفار
 خدا شناس خدا ترس و واقف سرار
 جلا ہی آئندہ دل اگر چہ سپہ درکار
 نعیم ہر دو جہان مغلسی ہم او کے شمار
 کہ دوست او کے ہیں فی الخلد و دنیا
 رسول جس سے سی بزار او سے حق
 کہ جس سے مانگے ہے شیطان بھی الخلد ہر
 عداوت او کی ہے بیشک جہنمی آثار
 کہ ایسی خاطر سے بہتر ہے فاسق و بکار
 نجات نرط گناہان برسی روز شمار
 الہی مجھ کو دکھا او سکا جلوہ دیدار
 الہی زندگی سے کرو یا مجھے بزار
 یہ کہای جاؤں گے کہ ہوں بدوینو افکار
 ستار ہے مجھ جی سچ سخت بد کردار
 خیال قرض کا ہے عین فرض میں ہر بار
 نہ غلط سالی کے گنتی نہ مغلسے کا شمار

نارِ پُرتنا ہوں لیکن خیال اور طرف
 جان ہو شکشاں کی کانِ خوشی قلب
 یہ کہ ہے حالِ حبشت جو کہ کیا معرو
 بچہ ہی ازین ہے گا ہیکور کوخ و سجود
 طفیلِ حضرتِ اصحابِ مصطفیٰ یارب
 اگرچہ کہتا ہوں دلمین ہر گی از لر
 کچہ اندونین نصیب ہے بر سر بار
 یقین ہے کلفتین سب لکی دور ہو جان
 و کہا میں نے تجھی درد نکا قصہ و جدِ فقیر

کیا ہی تنگی ہے چ خیال سے ناچار
 تازہ و روزہ و کسبِ سب میرا بیکار
 اور گناہوں کو دیکھو تو سہرے انبار
 خیمہ و کرنا ہے بارگاہِ خود ہر بار
 تو کردی مجھ کو بھی دریا گنگا کے پار
 پر ایک ٹان میرے جی کو تقویت ہر بار
 لکھا تھا قتبِ صدیق اکبر دیندار
 یہاں ہو امنِ امان اور دامنِ گلزار
 پڑھنے کے خلد میں یہ نصبت ہمارا پکار

نہ قصیدہ - در منقبت امیر المومنین سیدنا حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ
 خلیفہ دوم - از تصنیف شاعر مدوح - نو نو نو نو نو نو نو

میری زبانیں سے تیغِ جہاد کی تاثیر
 منافقوں کے لئی جہنم ہوتا نہیں
 امیر المومنین حضرت عمر کا ہوں نام
 جلال اور نکاحی شد و علی لکھنار
 و نور منقبت پاک کا شمار نہ ہو چہ
 عروجِ رتبہ سی کیونکہ آسمانِ ہوت
 رام اور سپہِ پُرشاںِ قبا لیاں شمار
 عدیلِ مدلین اوسکے نہیں کوئی اتنا
 پس از نو لڑامی کریم کہتا ہوں

بریدہ سر ہوں جو کا فر پھوڑیں
 میرا کام ہے اتنا برشِ شمشیر
 میرا ہے حق سے تاجِ آسمان
 فضلِ اسرارِ اوس میں پناہ کی تو قیر
 مجالِ ثبت سی عاجز ہے آسمان کا دیر
 حبیبِ حضرت باری نبی کا خاص شیر
 خدا نصیبِ جوان پر ہے آسمان ہیر
 یہ ہے سکو کہتی ہیں کی سراسر دعا
 کہ اوس کو حق نہ بنایا ہے پیمال و ظہیر

و مای پاک بنی سسی پو بمشہ نشاین
 اگر چه کعبہ کے رکھی غلیل نے بنیاد
 اگر چه سندھ نے کینہ مغربیت آگین
 ہی اسکے ذات مبارک حمایت دینے
 ہونے پرین کفر پاک خاک تمام
 لگائی گرنے بھی لات لایت غری بر
 ہوئی ہے کفر کی پرانہ توت سدر بازار
 تا نام بہت ہیں ہے جو صعدت ناسوس
 جو شمع رکھتی ہے ہو شید و شستہ زار
 جین چسپ رخ پر گر لکشان کا قشقہ ہے
 رہنے ظلمین المنی تو اتنے طاقت کے
 المی مجکو بھی کراٹھا اتباع نصیب
 نہ آئے عیب فرشتو نکا قبر میں ہرگز
 اٹھو نہیں گورسی کہا ہوا قیامت میں
 بحق حضرت فاروق ای خدای کریم
 بحق چختن دوز برامی بارہ امام
 نجات دی مجھی دنیا کے فکر سے یارب
 جو دیرے حال پہ کچھ ہر کے نظر ہو جائے
 انہی مجکو نہ حاجت طلب کسی سے کر
 نہیں ہے متقصی غیرت کے سے مسائل

ہناں ہا شاہ اسلام پھر کیا تہ سہر
 تو اس سے جاری ہے حج و نذر کی تہیر
 تو دل سے نیر سلا م سی ہزار تنویر
 ہی اسکا تو مقصد ہر کار کا فشان شیر
 تو خاک پہا لگتی ہے پرتے ہے پورین کھنیر
 کہ چلے جلیا آؤ زمین آؤ رہے پیر
 سجای گری آب شام کو نہیں ہے کشیر
 چہ پائی پرتے ہیں کا فر علامت تکبیر
 تو سر کو کاٹے ہے کلکیر زوی تعذیر
 تو اس کے فرستہ ہر دم ہے برف کی کشیر
 کیا کرو نہیں سدا لکی منقبت تحریر
 المی جو کہ شام نفس اسیدین اسیر
 نہوں جواب میں عاجز ہو کچھ ہو کچھ
 زبانی کلہ پاک رسول دیندیر
 بدام جب محمد بھیجے کروی اسیر
 المی بخش دی ہے گنہ صغیر و کبیر
 ستار ہے مجھن بطرح یہ چسپ رخ پیر
 تو پھر غن بیکہاوں کہنیا ہی آسمان شیر
 المی تیری ہے درگاہ کار ہو نہیں فقیر
 جو چشم غیر سی کہوں تو چشم میں چین

کہیں تو عاجز و بیکسوس تو غنی و قدیر سوا غنی کے برآمد ہو کس سے کار خیر خیر ہے آج نیز اکوئی مصغیر مصغیر دیادون کا منصب تو عہد کے جاگیر ہو وین درد و مہم و رنج سی کہی لکیر	گرے شیر مہری و وہ جان کے تیری ماہر غنی کا کار ہے دنیا گد کا کار سوال موج سچ ہوں ایسی جناب ایک گامین ملائی مرغ میں جھگو یقین ہے کہ لے الہی بانی موج جو ہیں قریر الدین
---	--

قصیدہ ایضا۔ مہفت تائید الودین سیدنا حضرت عثمان
رضی اللہ عنہ۔ خلیفہ سیم۔

کہاں سپاس الہی کچھ شایگان چہ دربان بنایا اوسنی ہنر بسکہ پیشہ الخلیفان ہیں وہ چاہتا حدیث و احسن کر و سنا بناتا دام و دھن ہوت خوش و طوبی کہاں نصیب پہرے عروج عیش و نشاط کہاں نصیب پہرے لباس و نیش کہاں سواری سب کروان و نصیب کہاں پیر و علیہ اسے سرگ پرورد کہاں نزاکت و ضعیف و کہاں تلاش و خیر کہاں پہچانشی نعمت نامی و شکار تک کہاں پہرے ذوق زبان کہاں حظ طعام پیشی ہے ہر کہیں کوئی اور کہیں کہیں ہزارین چون چشمہ از گاہ جہان	کہاں سے لطف سی اپنی کیا ہیں انسان لو کہ زور و تہمتا کچھ کہہ کر کہیں حیوان بناتا کوئی ہنر پھر نصرت انسان تو کہہ کر تکیہ نہان دم زدن کے بھی امکان کہاں نصیب پہرے عز و جاہ و شوکت و شان کہاں و شالہ و جناب و محل و الوان کہاں عمارتی شیل لبند کوہ و نشان کہاں عیش و م عارات قلیغہ و ایوان کہاں پہرے زلف میں شاد و یہ لب و سرخ اپان کہاں پہرے کل ہزار لذت ہزار عنوان کہاں پہرے لذت شیرینی و نمک و زمان مثال موش کے ہوتا کہیں لمبو نہیں مکان کہیں نفاک میں پوشیدہ از گاہ جہان
--	--

جو کاویشو غنیمت ہو تو دیباست و روئید
 جو بیکے عقرت گزروم کب کو کاٹتی ہم
 جو قسم افعی ہوئے گزرتہ و ہم نہ نوم
 و روی انیک گزراں بجے نیا یا تھا
 ویشہ کفری مین ہوتی فیض و اوقات
 بچا اکون ہمین پھر و نان معاذ اللہ
 او بعد تو سوختہ ہم ہوتے نار و دوزخ مین
 تمام عمر گزرتا قتی بت پرستی مین
 خدا کے لطف پر قربان نہ ہو جس کی کوئی فکر
 بنایا آدمی ہو کہ کس قدر ہے کرم
 اور او سب پرستی کسان کیا ہمین جھک کر
 بنایا اتیت پاک رسول زمین اوئے
 ہوئے تھے رسول کو ہووین ہم اس تیر
 و انصیب بکری اوئے کے پروئی ہو کو
 خصوصاً پیر برج حیا و مسند حسن
 بقیم شہر مروت بطبع شمس و شبن
 طریق دان طریقت حقیقت آگاہ
 چراغ خانہ دین سماع راہ نجات
 انیس جان محمد ربین دین مستلیم
 رقیب اہل نفاق و رفیق اہل یقین

تو قربا ترخی او پشت زیر بار کران
 تو شہر کچلا ماہ پھرتے بگمان حزن
 تو کرنا میوئی سبھی فسوب ہو کو حزن
 تو کرنا گرو فیض راہ ہودی و اماں
 تمام عمر تھی صرف اطاعت شیطاں
 جو کرتے سوختہ و دوزخ کے آتش سوزن
 او بعد سجاتا خوشی ہو کے آلیا شیطاں
 ہمیشہ در طہ آفات مین ڈوبا ہوا
 کہ اوئے پھپھیاں کس قدر کئی حسان
 کہا نہ قالب حیون کے جو پھپھیاں
 اکرم سہی بنی عطا کی ہے دولت پان
 انجاست وئی ہمین دوزخ سہی پھر نہان
 شہی اس امت عالی کا مرتبہ اور شان
 جو لوگ گذری اس امت میں نہا انجاست
 فدائی داوود و داود حضرت عثمان
 پھر تفرقہ انداز و جامع قرآن
 عزیز مصر شریعت پکار عرفان
 شریف گوہر و مقبول انبیا
 ستونہ جو عزت شہم جیا کی کان
 حویص نہ فرشتہ ساسی مرغی رحمان

وہ تاجدار شد کشور حیا و جہاں
 لکھا دیا ہم گہر بار و جنس عہد تین
 خطاب آجکا اسو سطلی ہوی التورین
 ہمیشہ رت کو پیدا رن کو صاحب ہے
 کھار رسول نے جیت سی قطعی اولی
 عجیب الطوفان ہر جسم سے چھوڑا
 خدا ہیں اپنی ہی تو فیک ہم بھی ہوں
 آہی ہو کہ ہی کرانکا اتباع نصیب
 آہی الفت پاک رسول دی تو ہیز
 آہی اپنی محبت کی پیچھے تو حسین
 آہی کروئی نہایت خیال اس افکار
 آہی نعم اثبات کا ہو ذکر نصیب
 آہی ہو کہ مجال نماز خالص رہے
 آہی ہو کہ رہے دنیا کے کر مجھے آواز
 صاف کر دی خرم و گناہ غی غبار
 عجیب سین کہ صلا ہی روح میں روزگار
 وہ اور بانی طرح جو میں فرید الدین

وہ شرم کرتے ہی جس سے ملکہ ہر آن
 کیا عزیز تر ازہ خدا میں مال او جان
 کہ نور قیہ و کلثوم منعقد تھا و جان
 علم وقت مسجد وہ کرتے ختم قرآن
 و ریح دزد کا اولی جہاں کہیں بیان
 زبان پر نام خدا تھا تو کرو میں قرآن
 نصیب سستی اولی کہ ماہ ترع روان
 کہ اتباع ہی نکاحات کا سامان
 آہی ہو دی تو ہو کہ بھی کامل ایمان
 آہی یاد میں اپنی ہے کہ ہم میں ہر آن
 نہ ہوں ایک شمس ہو کہ ایزد شان
 آہی جان آئی کر میں ہو توں ہر آن
 ہزار ڈالیا ہے ولید سے سو شہنشاہ
 کہ چوب گمن کی طرح کہائی جائی ہے آن
 بحق حضرت عثمان بن صاحب ایمان
 صغیر کو بھی ملی تیشیان باغ جان
 رکھو دیکھو بھی خوش و خرم بیان ہر آن

۱۳ قصہ ہیکل ایضاً حضرت امیر المومنین سیدنا جعفر علیہ السلام
 ایضاً لبت فی اللہ عنہ یہ خلیفہ چہ اسم

یہ کہ کا نام منقش ہے جو خرمینہ پنہا
 یہ کہ کا نام منقش ہے جو خرمینہ پنہا

اس کے روحِ سبزی کا آج کل ہے خیال
 یہ کہ نہ تعجب ان کرنا ہون تجسیر
 روشن خوشی میں کہ کسی کو بلان میر
 الکی کی انجلیت کا وہ بند ہے خیال
 الکی کیون مجھی عنوان سلام پہنچا جو
 الکی ہاکی ہے کیون مجھی لاکھ و زخ
 الکی کاتب اعمال مجھی کیون خوش تن
 الکی کے حایت یہ خود بخود ہی مجھے
 ہو کوئی یعنی علی شہانہ شکرین
 حبیب الہی رفیق رفیق الہ
 شہیل علی سخاوت زینت ملک کرم
 شہیرا امت بسچہ کمال
 ہر برہر کہ توفیق عدو سو سے
 ستودہ ذاتِ عجب صفات عالیجا
 علی کا نام ہو شوق خدا کی نام سی سے
 علی ہے واقف علم یقینی و پختہ
 علی کا نام ہے شکستہ ای ہر عالم
 علی ہے شہر الہی علی شہ مردان
 علی ہے سرور عالم علی ہے منظر حق
 علی کے نام کی زبان ہون لہر و لہجہ

وایں کیون ہی ہر آج سرش علی پر
 کو مروجہ ہر پیر علی ہے میری سر پر
 الکی کوئی حضرت کا ہوں تائیں کر
 الکی کے محبت کا ترے اہلین ہے گھر
 کرین میں مجھی شہرتی مہیا و کثر
 الکی کا تہی ہے کیون شعلہ فی اسرار
 الکی کی علی شہیلان پٹیاں شہ
 کہ خرچ مرید ہون کے قطر ہے سطح پر
 علی علم لدنی مدیم ہے شہید ہر
 فریق لہ مرثیہ خالق کسب
 قسمل تیغ شقاوت کشتہ و خیر
 قسمل نعمت فردوس مالک کوثر
 علی کوئی اسما اللہ چہیدہ
 کرم نواز کرم ہیشہ و کرم گستر
 علی کا رہے عالمی ہے عرش کبریا
 علی ہے کاشف اسرار خالق عالم
 علی کا نام ہے امتد سبب ہن و نہن
 علی ہے واقع کفر و علی ہے قاطع شر
 علی ستودہ صفات علی ہے کتبہ ہر
 علی ہے شہر شہیلان خاں ہن

نشان شہزادہ محمد

خانہ آوارہ

رہی تھی تو نہ سمجھتا کہ لطف ظالم سے
 بتوں کو کہی مصیبت باب عفت کبر
 بتوں کو دے خلیفہ لقب جسکا
 بتوں کو دے خاتون جنت المہا
 زنی بتوں کو نہی پاک و باری
 نہی تو حضرت حسینؑ ابن علیؑ
 حسنؑ علیؑ قسطنطین
 بتوں کو دے ظہیر کے شاہین سے
 کل ریاض ضامنہ ہی خدای کو لیم
 شکر و نیت کیا زخیر برباد
 سوا ہی متبر کہ ظلم ظالموں کی
 خدا نصیب کرے جسے تہ حسین
 الہی کے محبت میں دم نہ لگاؤ
 الہی فکر کسی نیا کے چوٹ باؤ
 نہ ہی دھرم و رنج کوئی میری حضور
 طفیل الہی تو بخیر ہے چسکو
 خود تعمیر نہیں ہوں نہ براج الہی
 اور پاک یہ جو خدا دوست ہیں یہ لکڑیاں

بتوں کو کہی مصیبت باب عفت کبر
 بتوں کو دے خلیفہ لقب جسکا
 بتوں کو دے خاتون جنت المہا
 زنی بتوں کو نہی پاک و باری
 نہی تو حضرت حسینؑ ابن علیؑ
 حسنؑ علیؑ قسطنطین
 بتوں کو دے ظہیر کے شاہین سے
 کل ریاض ضامنہ ہی خدای کو لیم
 شکر و نیت کیا زخیر برباد
 سوا ہی متبر کہ ظلم ظالموں کی
 خدا نصیب کرے جسے تہ حسین
 الہی کے محبت میں دم نہ لگاؤ
 الہی فکر کسی نیا کے چوٹ باؤ
 نہ ہی دھرم و رنج کوئی میری حضور
 طفیل الہی تو بخیر ہے چسکو
 خود تعمیر نہیں ہوں نہ براج الہی
 اور پاک یہ جو خدا دوست ہیں یہ لکڑیاں

درمخ حضرت حسینؑ علیہ السلام
 کاشتر باطری کے تادی پہنوں

کوئی قسم ظلم و ستم نہ ہوں

ابن حسن اور ایک جناب حسین
 یہ حبیب خدا کے ہیں محبوب
 ہیں جو انان حبس کے اسرار
 ہیں گوہرین بحث خزانہ کے
 لی جگہ سے آنکے خاک کے قدم
 گردن کیونکر جان و مال میں نہ
 ایسی سیدہ میری جان قرار
 رہا او کو انشا شہادت کا
 جب ہوئے حضرت حسین شہید
 کئی بار شیخ اکبر نے فرمایا ہے
 کیا ہے یا شیخ خوب اور خشن کے

مہر خلق و مادی کو بین
 انکی اوصاف ہیں نہایت خوب
 حسب ارشاد احمد مختار
 یہی مادی ہیں راہ ایمان کے
 نہ ہونے پر وہ مبتلا ہی ان
 ہووی خاک قدم سی جیکے شفا
 جیکو ہو خاندان عظیم الشان
 کیا ہے یا شیخ ملا شہادت کا
 کل کلمہ زوین امام سعید
 دسروین راہ پر یہ سید ہے
 انکے شمس راقی ہیں خدا و تعالیٰ

قصیدۃ ایضا - درج حضرت محبوب جانی رحمۃ اللہ علیہ

سدا صدق و صفا حضرت غوث الثقلین
 کرم کشف و کرامات و یم فیض انہم
 انسان کرم و نیر افتخار و جلال
 سوج و ذریعہ عطا سال محل مجسمہ اود
 تمل لہا شرف و کائنات و اعزاز و مال
 رش کامل مادی و دین سب
 چارہ ساز مرض معصیت الی با
 نوبت سے توبی و توبی

منظر نور خدا حضرت غوث الثقلین
 اشجاعت و شہادت حضرت غوث الثقلین
 حضرت برج ابراہیم حضرت غوث الثقلین
 امیر قیساں سفا حضرت غوث الثقلین
 ہر و کلمہ از منہ حضرت غوث الثقلین
 رہبر و راہنا حضرت غوث الثقلین
 دافع رنج و غما حضرت غوث الثقلین
 توبی و توبی حضرت غوث الثقلین

جسٹس کی تیری چونکہ تیرے جیسے
 جسکو کہتی ہیں میان پاؤں سے تیرے
 کیوں مٹو تیری بڑیوں کو تیرے
 جسکے لیے یہی ہے کہ تیری
 تو تیرے میں ہیں جو تیرے
 نسلاں تیرے پاؤں میں تیری
 اپنا کوئی دیکھو کہ تیرے
 تجھ سے ہوئی تیرے
 فکر میں نہیں کہ تیری
 تیرے میں تیرے
 بات نہ تیرے
 غوث الاعظم میں تیرے
 آرزو میں تیرے
 تیری لفت میں تیرے
 اسطرح تیرے
 اسی صفیر جگر افکار کے تیرے

در شریعت تیری
 دیکھو کہ تیرے
 تو تیرے
 دیکھو کہ تیرے
 ہی تو تیرے
 تو تیرے
 کو تیرے
 تو تیرے
 دیکھو کہ تیرے
 جو تیرے
 لطیف تو تیرے
 دیکھو کہ تیرے
 عم الیق تیرے
 دیکھو کہ تیرے
 دیکھو کہ تیرے
 دیکھو کہ تیرے

حاصلیت ایضا و شرح

حضرت معروف کریمی علیہ السلام

سپہر اقامت معروف کریم
 سہرا برای تسلیم کریم
 نسیم سحر وصال اسلم

مہینج ہر معروف کریم
 امام لایا معروف کریم
 کل جان رضا معروف کریم

پہلے محفل کشف و کراۓ ت
 شمیم جانفزاۓ گلشن قدس
 مقیم کو چہ عشق اسلمے
 جلائی مرآت دین مستند
 دیار دین پیغمبر کا سردار
 فقیر و مرشد و نادۓ کامل -
 خداوان و خداخوان و خدا رس
 کس سبکس مرتبے غیبیان
 تن مروتین بھی آجائی ہے جان
 مقام روح والا عرش اسلمے
 ولی و مرشد و نادۓ کامل
 عزیز و مرید لہاے مریدان
 صد فیض سنج اپنی کے حق میں
 غریق لہجہ الام ہے یہ -
 ستا ہے زمانہ نے نہایت
 نہیں ہوتی رائی اس سے میرے
 اور عقی کے غم نے مجھ کو مارا
 دعا ہے واسطی میرے ضرور ہے
 کلید فضل درای احباب است
 غم دنیا نہو جب تک جیون میں

ولی یا رسامعروف و کرخی
 کل نخل صفا معروف کرخی
 انیس کبریا معروف کرخی
 ولی یا صفا معروف کرخی
 جو کہی ہے بجا معروف کرخی
 ہمدار ہنما معروف کرخی
 مطیع مصطفیٰ معروف کرخی
 رضیون کے واسعوف کرخی
 ہی نام جانفزا معروف کرخی
 خدا نگ ہی رسامعوف کرخی
 دلیل و پیشوا معروف کرخی
 قبول کبریا معروف کرخی
 کرو حق سے دعا معروف کرخی
 نکالو اسکو یا معروف کرخی
 بلا میں ہوں پشیمان معروف کرخی
 کرو مجھ پر عطا معروف کرخی
 کہ ہوں مجرم بڑا معروف کرخی
 بحق مصطفیٰ معروف کرخی
 تیرا دست دعا معروف کرخی
 نہوں یوں مبتلا معروف کرخی

ہایت نیک رستی کے بچوں کر
 نہوں شہزادوں ان اعمال پر
 بہت عاجز ہوں میری حال پر کر
 دعا اللہ میرے واسطے کر
 اور اتنی اور مجھے ہے عرض تم سے
 تبارا معتقد اور بندہ و در
 رعیتہ دین و دنیا میں رہے خوش

کہ تو ہے رحمت نامعروف کرخی
 مجھ سے ہم بڑا معروف کرخی
 کرم بہر خدا معروف کرخی
 یہی ہے دعا معروف کرخی
 سنو لسی زرا معروف کرخی
 فریادین یا معروف کرخی
 کرو حق سبھی دعا معروف کرخی

بیان ششم میں مناقبات گاہ الہی العظیات بان شامند

لراۃ۔ لافندت سلم لکھ چار
 جن جن کہو جاتن تن لپا یا
 سگل جگت کے را کہن ہارے
 اہ دشمن نے موہ کو پکڑا
 اہ مجھ پر ہے آن سنے
 دنی توڑ بند سنگٹ کی میرے
 کروادہ دہشت کو ہو چھٹکا را
 جب میں وہیاؤں تمکو وہیاؤں
 ہو نہیں بچاک دیو پو پہچیا
 سگل نہوں کے سہر جن ہاری
 ہو نہیں حکیم غریب تھارا

لا شہادت کرتی نہ بچار
 حاسے میرا تو ہے خدایا
 سنو بیتی ہو وہ بچارے
 سخت بندسی ہیکام بگرا
 بن تیری ہے کون دے
 بندے عاجز اس میں تیرے
 بندہ مندہ و اسن تھارا
 جو کچھ چاہوں تھی پاؤں
 پورے کرو من کے اچھا
 سرے شہت کو چہن میں ماری
 کرو ایک دل جہل میں ستارا

مناجات درخت و درختی
 بیان ششم

بیان مختصر و قلمرو نامی است

الحمد لله صاحب مملوح شایسته این حیات بین باین کثرت امور و سیرت که طرف توجه فرماید چه که اگر تمام و کمال تفصیل و تحریر کیا جاسد تو در قدر و کار بسیار لیکن منجمد و سنگی ایک تالاف و بخت و ارباب نهایت سبع مقام بآبهر بین بنایا جواد کی تاریخ میری مناسبت فرما میران بخش صاحب نامی مختص شعل نے تحریر کی مندرج ذیل کرنا ہوں -

کو ماہ ذکا را ایک جو ہر سو سے
عاشق سید صادق و رفیق امیر معینی
از جوہر جوہر و گوہر است عقل او سے
سوچی ساجیل است و بسیار گاہ مگو

تعلیف رامترف صاحب غلام قادر
چون رنگ سنجیت باغ و تالاب حکمت
ترتیب علم سالش چون خواست فکر مشعل
گفتا کہ لوحش مندیغایت از بدالش

قطعه دیگر

قمیر کرد باغ و تالاب ہر نصارت
جام جهان نامی آئینہ ز حکمت
این چشمہ ثواب دان مرغ سعادت
گفت از سر ارادت کان بہت خوش

یکتا حکیم حادق صاحب غلام قادر
باغیت باغ رضوان تالاب سیرت
ان خرمن تجارتین حاصل مینا
در موج فکر سالش غوامس کلک مشعل

قطعه دیگر

بنیاد کرد باغ و تالاب بسکزیب است
و گفت حوض کوثری آب دلہا است

ہرگز غلام قادر کو نام نہ اور سٹو
شعل بن فکر سالش جان شد کستہ

قطعه دیگر

بینہا و بس سعید جو بنیا و باغ و تالاب

حکمت باب تدوہ کا غلام قادر

بجمل مشوق سزا کش علی چنانست که

ع۔ قطعہ تاریخ وفات مجمع حسنات شیعہ فیض و برکات والدہ کا کہ اس نے
حضرت حکیم غلام قادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ - ازربا نجان انا صاحب کو بخشا ہے

چون روشیا غلام قادر رفت
خامنه حق خلاصه عالم
نسخه خوبه و نسیم و حکیم
معتمد خوبه و وحید زمان
مجمع حسن خلق و مرجع خلق
جنتی و عزیز رحمت حق
پاره قلبی هر مریض و درد
خود تو بود و طبیب عینی دم
در غم تست هر درد را ماستم
چشم بستی تو زین جهان که به تو
روح تو باد و در بهشت برین
زین سال رحلتش چه شب است
انگهان بے سراجی با قفس

نقطه تاریخ تصنیف کتاب - از میان خانصاحب اودی متخلص صغیر -

<p>نام اسکا سعادت دارین - صحت ذات اور ثواب ثواب</p>	<p>عبدالصنیف حاجی حسین تجربہ زائد ہے یہ کتاب</p>
---	--

حفظ بھر مسافران جہان
چارہ دروہر مرلیض و غریب
دیکھیں گے اسکو بوسلی سینا
بہرہ باب اس سے گریہ جالینوس
اور اسکا مصنف والا
ستغی و حکیم خوش آئین
اتفا پیشہ و نیکو اوقاست
اللہ اللہ وہ مطلب اسکا
ماذوق وقت اسقدر ہے غرض
اوسکی تجویز کو کوئی کیا پائیے
دیکھی جسد صغیر نے یہ کتاب
نکر کر نیکو جس گمری بیٹھسا
سول کر کے ضم کی تارین

زاو عبس و صحت اہل ان
حرز جان و معالجات عجیب
رعل اس کے لئی کرے سینا
رکھی اپنی طب من بطلیموس
عرش سی جسکا مرتبہ والا
ماہی و نیکو فرید الدین
مغزن زہد و معدن خیرات
سامنی جسکے دست پستہ شفا
نام سحی جکی دور بہا گے مرض
رو تا آئی مرض ہوتا جائے
ہوا تارینج کا خیال شتاب
تلف غیب سی ہوی یہ نیدا
توشہ عاقبت رہی تارینج

قطعہ تارینج کتاب مصنف شیدان صاحب تاج صریح حاکم صلی اللہ علیہ وسلم و کمال مصلحت

فرید و ہر فرید زمان فرید الدین
ہر آن سخن کہ شنید از زبان شیرین
نہی لطیف حلیم و نہی بعقل سلیم
اگر معلوم راجع ہو ہمیش بحال
اگر حسود ہو بد عیال دوست لیبی

کہ چھو پر سنیر است بر سر عقول
خبر و گفت کہ غم حکمت اصول
چہ ممکن بہت کہ سپہن ہر و فکر تہو
خبر و دران سخن من ہر کشتہ بل
ہو کہ چون نکم من زمین کلام عدو

<p>بخت بد است من بویست محنت او بکس ز جمل ترکب گزین جمل بسط بنصرت او چه نیالی در عشاق این همیشه در زخمین عطاش چشم عطا بود صفت او و بدح کلام او چه سر نموده است کتابی ویران تصنیف و علم حکمت و حال حسن حل حرمین پسند نام نهاده است سعادت این پیر از معانی حکمت پری ز شورش نقص زشت سال تا مشرق جلی ماضی</p>	<p>چه تر و حاسد و دشمن نباشد از مقبول بدانکه ماند ابد الدیر جمل و مجبول بهند او تو را ب سیر بهاش خول که تا بخت نمردن باشا شوی شمول بهرم آنچه بگفتم ز حاصل و معقول که نیست در ورش نیم حرف و نقول نموده است بحکم کتاب روح ملول بیکی بختی او دال هست و هم ملول زویدیش شود آینه نظر مقبول بر سعادت و ازین ازین سید حصول</p>
---	--

قطعه دیگر از شاعر موصوف

<p>چون سر بر زبان فریدالدین پس کتابی نمود خوش تصنیف شانش از شاخ گلک من گل کرد</p>	<p>شد بفکر کرامت و ارین کردایش سعادت شانین سو برگ سعادت شانین</p>
---	---

قطعه دیگر از تصنیف شاعر

<p>فریدالدین فاضل کرد تصنیف خدا کرد هست یاری چشمه فطر بنده گفت سالش بافت غیب</p>	<p>محب یاد از کتاب علم حکمت از آن ایزد کرم سحر فیض است بگو که شهادت کان لاجت</p>
--	--

بخوان گنج مشرف سعادت
۲۱۲/۲۸۸

دگر بارہ سال جستار

تمام شد کتاب سعادت ارین بتاریخ و وزارت ہم
حباب المرجب ۹۵ روز شنبہ - بمقام کوٹلہ مالیر



قسط ۱۰۰۰
کتاب مفیدی غلامی و در حجاب



بیشل نسخہ نے تحقیقت ہے
معدن زر ہے گنج دولت ہے
منہج علم و کان حکمت ہے
علم و حکمت کو جس سی عزت ہے
مرد و کیا و بامروت ہے
جس سے لوگوں کی خوش طبعیت ہے

یہ کتاب سعادت دارین
چشمہ فیض ہے زمانہ بین
لکھی جی ہے یہ کتاب عجیب
ہے وہ ایسا حکیم و تائب ہے
زد و دور زمانہ سیرہ الدین
ادنی لکھا یہ نسخہ مطبوع



مصحح سید الطیب لکھنوی
بنی محل مخزن سعادی
۱۲۹۵



صفحہ	سطر	خط	صفحہ	سطر	خط	صفحہ	سطر	خط
۴	۷	نہر سیک	۱۹	۷۱	نہر سیک	۱۹	۷۱	نہر سیک
۹	۳	وہا ہا ہا ہا	۲۰	۷۸	وہا ہا ہا ہا	۲۰	۷۸	وہا ہا ہا ہا
۱۰	۱۵	بدوینیت	۲۰	۸۳	بدوینیت	۲۰	۸۳	بدوینیت
۵	۲۰	قریب	۲۱	۸۸	قریب	۲۱	۸۸	قریب
۱۳	۳	نیز کوہ پر	۲۱	۹۱	نیز کوہ پر	۲۱	۹۱	نیز کوہ پر
۷	۶	اھرام	۲۱	۹۵	اھرام	۲۱	۹۵	اھرام
۷۵	۱۴	پہاڑی	۲۲	۱	پہاڑی	۲۲	۱	پہاڑی
۲۵	۱۲	دروازہ بیت اللہ	۲۲	۱۰۰	دروازہ بیت اللہ	۲۲	۱۰۰	دروازہ بیت اللہ
۲۶	۵	اسن جلد آلہ	۲۲	۱۰۴	اسن جلد آلہ	۲۲	۱۰۴	اسن جلد آلہ
۲۸	۹	جنت	۲۲	۱۰۷	جنت	۲۲	۱۰۷	جنت
۳۲	۱۷	دیکھیں	۲۲	۱۰۸	دیکھیں	۲۲	۱۰۸	دیکھیں
۳۸	۳۱	ازرا	۲۳	۱۱۳	ازرا	۲۳	۱۱۳	ازرا
۴۴	۷	بانی	۲۳	۱۱۴	بانی	۲۳	۱۱۴	بانی
۴۶	۱۶	لیکن	۲۳	۱۱۶	لیکن	۲۳	۱۱۶	لیکن
۷	۱۷	گروہی	۲۳	۱۱۸	گروہی	۲۳	۱۱۸	گروہی
۴۷	۱	پراشی	۲۳	۱۱۹	پراشی	۲۳	۱۱۹	پراشی
۷	۱۴	سید	۲۳	۱۲۲	سید	۲۳	۱۲۲	سید
۵۷	۲	نگ	۲۳	۱۲۷	نگ	۲۳	۱۲۷	نگ
۷	۱۷	جراہر	۲۳	۱۲۵	جراہر	۲۳	۱۲۵	جراہر

نمبر	سلسلہ	غلط	صحیح
۱۲	پاشیہ	فصل اول	فصل دوم -
۳		فصل دوم	فصل دوم میں -
۱۲	پاشیہ	فصل اول	فصل دوم -
۱۵	موثرہ	موثرہ -	موثرہ -
۱۵	ایہی گروہ	X	X
۱۲	قاعدہ کلیہ	قاعدہ کلیہ و علاج بعض اذیت	
۱۰	سکین نر	سکین نر -	
۱۱	ایک گنڈہ	ایک گنڈہ میں -	
۶	زیادہ	X	
۲	رکھی تاجی	رکھی گئی ہو -	
۱۹	فصل اول	فصل اول -	
۱۸	بہیدانہ	بہیدانہ -	
۳	شبیار	حب شبیار -	
۹		=	
۲	مالجین	مالجین میں -	
۱۸	زورور	زورور -	
۸	گرم کے	گرم کے -	
۹	مجموعگی	مجموع کے -	
۳	دور سرد بخور	دور سرد بخور -	
۱۱	فصل دوم	فصل دوم میں -	
۷	نن اسیر	نن اسیر تیز بات -	

نمبر	سلسلہ	غلط	صحیح
۱۷	۱۷	حب شبیار	حب شبیار -
۱۰		ماہ -	پاؤں -
۱۳		حب کرد -	حب گیرو -
۱۵		یعنی کری -	یعنی گیری -
۱۷	۱۷	گرد -	گیرو -
۱۸	پاشیہ	قذیف	قذیف -
۱۸۲	۷	جواوین	جووہ -
۱۸۴	۲	دوا ہون	دواؤن -
۱۸۵	۷	ورم سی	ورم سی ہو -
۱۰		سہل ہار	سہل بارو -
۱۳		گرم -	گرم -
۱۸۶	۵	قصبہ ریزہ	قصبہ ریزہ -
۱۸۸	۴	کلاب -	کلاب میں -
۱۸۹	۱۶	حب شبیار	حب شبیار -
۱۹۱	۱	محرق کا -	محرق کا -
		کول کٹہہ -	کول کٹہہ -
۱۹۳	۱۱	گرم -	گرم -
۱۹۷	۹	ماؤف -	X
۱۳		جوگ -	جوگ -
۱۹۹	۷-۵	گرم -	گرم -
۱۹۹	۱۱	دوسر -	X

صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۲۰۲	۱۶	۲۱۵	۱۸	۲۱۵	۱۸
۲۰۳	۱	۲۱۶	۱۹	۲۱۶	۱۹
۲۰۴	۵	۲۱۷	۲۰	۲۱۷	۲۰
۲۰۵	۹	۲۱۸	۲۱	۲۱۸	۲۱
۲۰۶	۱۴	۲۱۹	۲۲	۲۱۹	۲۲
۲۰۷	۱۸	۲۲۰	۲۳	۲۲۰	۲۳
۲۰۸	۱۹	۲۲۱	۲۴	۲۲۱	۲۴
۲۰۹	۱۴	۲۲۲	۲۵	۲۲۲	۲۵
۲۱۰	۲۷	۲۲۳	۲۶	۲۲۳	۲۶
۲۱۱	۱۴	۲۲۴	۲۷	۲۲۴	۲۷
۲۱۲	۱۲	۲۲۵	۲۸	۲۲۵	۲۸
۲۱۳	۴	۲۲۶	۲۹	۲۲۶	۲۹
۲۱۴	۱	۲۲۷	۳۰	۲۲۷	۳۰
۲۱۵	۳	۲۲۸	۳۱	۲۲۸	۳۱
۲۱۶	۱۳	۲۲۹	۳۲	۲۲۹	۳۲
۲۱۷	۱۱	۲۳۰	۳۳	۲۳۰	۳۳
۲۱۸	۳	۲۳۱	۳۴	۲۳۱	۳۴
۲۱۹	۸	۲۳۲	۳۵	۲۳۲	۳۵
۲۲۰	۱۴	۲۳۳	۳۶	۲۳۳	۳۶
۲۲۱	۱۶	۲۳۴	۳۷	۲۳۴	۳۷
۲۲۲	۱۳	۲۳۵	۳۸	۲۳۵	۳۸
۲۲۳	۱۵	۲۳۶	۳۹	۲۳۶	۳۹
۲۲۴	۱۳	۲۳۷	۴۰	۲۳۷	۴۰
۲۲۵	۱۵	۲۳۸	۴۱	۲۳۸	۴۱
۲۲۶	۱۵	۲۳۹	۴۲	۲۳۹	۴۲
۲۲۷	۱۵	۲۴۰	۴۳	۲۴۰	۴۳
۲۲۸	۱۵	۲۴۱	۴۴	۲۴۱	۴۴
۲۲۹	۱۵	۲۴۲	۴۵	۲۴۲	۴۵
۲۳۰	۱۵	۲۴۳	۴۶	۲۴۳	۴۶
۲۳۱	۱۵	۲۴۴	۴۷	۲۴۴	۴۷
۲۳۲	۱۵	۲۴۵	۴۸	۲۴۵	۴۸
۲۳۳	۱۵	۲۴۶	۴۹	۲۴۶	۴۹
۲۳۴	۱۵	۲۴۷	۵۰	۲۴۷	۵۰
۲۳۵	۱۵	۲۴۸	۵۱	۲۴۸	۵۱
۲۳۶	۱۵	۲۴۹	۵۲	۲۴۹	۵۲
۲۳۷	۱۵	۲۵۰	۵۳	۲۵۰	۵۳
۲۳۸	۱۵	۲۵۱	۵۴	۲۵۱	۵۴
۲۳۹	۱۵	۲۵۲	۵۵	۲۵۲	۵۵
۲۴۰	۱۵	۲۵۳	۵۶	۲۵۳	۵۶
۲۴۱	۱۵	۲۵۴	۵۷	۲۵۴	۵۷
۲۴۲	۱۵	۲۵۵	۵۸	۲۵۵	۵۸
۲۴۳	۱۵	۲۵۶	۵۹	۲۵۶	۵۹
۲۴۴	۱۵	۲۵۷	۶۰	۲۵۷	۶۰
۲۴۵	۱۵	۲۵۸	۶۱	۲۵۸	۶۱
۲۴۶	۱۵	۲۵۹	۶۲	۲۵۹	۶۲
۲۴۷	۱۵	۲۶۰	۶۳	۲۶۰	۶۳
۲۴۸	۱۵	۲۶۱	۶۴	۲۶۱	۶۴
۲۴۹	۱۵	۲۶۲	۶۵	۲۶۲	۶۵
۲۵۰	۱۵	۲۶۳	۶۶	۲۶۳	۶۶
۲۵۱	۱۵	۲۶۴	۶۷	۲۶۴	۶۷
۲۵۲	۱۵	۲۶۵	۶۸	۲۶۵	۶۸
۲۵۳	۱۵	۲۶۶	۶۹	۲۶۶	۶۹
۲۵۴	۱۵	۲۶۷	۷۰	۲۶۷	۷۰
۲۵۵	۱۵	۲۶۸	۷۱	۲۶۸	۷۱
۲۵۶	۱۵	۲۶۹	۷۲	۲۶۹	۷۲
۲۵۷	۱۵	۲۷۰	۷۳	۲۷۰	۷۳
۲۵۸	۱۵	۲۷۱	۷۴	۲۷۱	۷۴
۲۵۹	۱۵	۲۷۲	۷۵	۲۷۲	۷۵
۲۶۰	۱۵	۲۷۳	۷۶	۲۷۳	۷۶
۲۶۱	۱۵	۲۷۴	۷۷	۲۷۴	۷۷
۲۶۲	۱۵	۲۷۵	۷۸	۲۷۵	۷۸
۲۶۳	۱۵	۲۷۶	۷۹	۲۷۶	۷۹
۲۶۴	۱۵	۲۷۷	۸۰	۲۷۷	۸۰
۲۶۵	۱۵	۲۷۸	۸۱	۲۷۸	۸۱
۲۶۶	۱۵	۲۷۹	۸۲	۲۷۹	۸۲
۲۶۷	۱۵	۲۸۰	۸۳	۲۸۰	۸۳
۲۶۸	۱۵	۲۸۱	۸۴	۲۸۱	۸۴
۲۶۹	۱۵	۲۸۲	۸۵	۲۸۲	۸۵
۲۷۰	۱۵	۲۸۳	۸۶	۲۸۳	۸۶
۲۷۱	۱۵	۲۸۴	۸۷	۲۸۴	۸۷
۲۷۲	۱۵	۲۸۵	۸۸	۲۸۵	۸۸
۲۷۳	۱۵	۲۸۶	۸۹	۲۸۶	۸۹
۲۷۴	۱۵	۲۸۷	۹۰	۲۸۷	۹۰
۲۷۵	۱۵	۲۸۸	۹۱	۲۸۸	۹۱
۲۷۶	۱۵	۲۸۹	۹۲	۲۸۹	۹۲
۲۷۷	۱۵	۲۹۰	۹۳	۲۹۰	۹۳
۲۷۸	۱۵	۲۹۱	۹۴	۲۹۱	۹۴
۲۷۹	۱۵	۲۹۲	۹۵	۲۹۲	۹۵
۲۸۰	۱۵	۲۹۳	۹۶	۲۹۳	۹۶
۲۸۱	۱۵	۲۹۴	۹۷	۲۹۴	۹۷
۲۸۲	۱۵	۲۹۵	۹۸	۲۹۵	۹۸
۲۸۳	۱۵	۲۹۶	۹۹	۲۹۶	۹۹
۲۸۴	۱۵	۲۹۷	۱۰۰	۲۹۷	۱۰۰

حَامِدًا وَنَصَلًا

الحمد لله والمنه له كتاب سجادہ اربعین بفضلہ
 تعالیٰ ہمہ وجوہ تیار ہوئی اور ہر گاہ حالِ بختاںکے قاضی
 جو در خواہ منزل الطاف عطا جناب کتاب محتسب ابراہیم
 علیہ السلام صاحبِ سراور اور ہند تعالیٰ و الی را
 کو نیکہ مالیر متعلقہ حاطہ جناب میں بحال انعام فرما کر
 گئی۔ جو صاحب کتاب ہذا کو طالعہ فراوان جناب
 مدوح تہشان کے حق میں دعای خیر زبان پر لاوین۔
 اعلان قعد و طبع اول کتاب ہذا ایک ہزار جلد قیمت
 مع محصول ڈاک فی جلد چار روپیہ ہشت آنہ والیان ملک
 صاحبان چشم کج دست میں بطور معانہ ارسال ہوگی قیمت
 نہ لیا جائیگی البتہ ان کو عطا و ضلہ دینی کا اختیار ہے۔ یہ کتاب
 نہ جبری کی گئی ہے کوئی مضابطہ اجازت نہ و طبع نفراوان
 مستحکم ہے